



۴۲

پانچویں سے شرف کے حکم

۸

## کتاب الدعویٰ والتحکیم

### باب الدعویٰ

(دعویٰ کا بیان)

۴۳

قرآن مقدس کے آیت ہے؟

۹

۴۴

قائمی ایک فریضہ پر انیسویں مئی ۱۹۷۱ء

۱۰

۴۶

یہ مقدمہ کس طرف اٹھا جائے گا؟

۱۱

۴۷

دارالافتاء کے ایک دفعی کے ہوتے ہوئے دوسرے کا مقرر کرنا

۱۲

۵۴

شیخ، میں نے اسے جس سے ملنے دیا

۱۳

### باب التحکیم

(حکم مقرر کرنے کا بیان)

۵۶

تخلیہ کا حکم

۱۴

### کتاب الہبة

(ہبہ کا بیان)

۵۷

چھوٹی ہبی اور میں یہ کہنے کے من کا جھنڈا دینا

۱۵

۵۹

مشیت کے رجحان کو تسلیم کرنے کا بیان

۱۶

۶۰

اپنی جامع کتاب کے عنوان

۱۷

۶۲

وہابیوں کے بیان کے مطابق

۱۸

۱۶	..... زکوٰۃ میں ادا ہو جانے پر دینے کی ایک صورت کا حکم	۱۹
۱۷	..... عرضِ امرت میں دے جانے کے بعد	۲۰
۱۸	..... بیسب و جہازم کی شہادت	۲۱
۱۹	..... غرض	۲۲

## کتاب الضمان والودیعة

### باب فی الضمان

(نشان کا بیان)

۲۰	..... بیکس کے بیکس پر دینے پر ضمان کا حکم	۲۳
۲۱	..... بیکس کی شہادت میں، مرکب کا قلم اور دیکھنا	۲۴
۲۲	..... بیکس کے دینے کے بعد، ان کا دیکھنا اور بیکس کا حکم	۲۵
۲۳	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی شہادت میں، بیکس کا حکم	۲۶
۲۴	..... بیکس کی شہادت میں، بیکس کے دیکھنا اور بیکس کا حکم	۲۷
۲۵	..... بیکس کی شہادت میں، بیکس کے دیکھنا اور بیکس کا حکم	۲۸
۲۶	..... بیکس کی شہادت میں، بیکس کے دیکھنا اور بیکس کا حکم	۲۹

### باب فی الودیعة

(امانت کا بیان)

۳۰	..... بیکس کی امانت خود میں پر دینے کا حکم	۳۱
۳۱	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی امانت میں دیکھنا	۳۲
۳۲	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی امانت میں دیکھنا	۳۳
۳۳	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی امانت میں دیکھنا	۳۴
۳۴	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی امانت میں دیکھنا	۳۵
۳۵	..... بیکس کے دیکھنا اور بیکس کی امانت میں دیکھنا	۳۶

## کتاب الرهن

(رہن کا بیان)

۸۲	.....	۳۴
۸۴	.....	۳۵
۹۰	.....	۳۶
۹۱	.....	۳۷
۹۲	.....	۳۸
۹۳	.....	۳۹

## کتاب الصيد والذبائح

باب الصيد

(شکار کرنے کا بیان)

۹۵	.....	۴۰
۹۷	.....	۴۱
۹۸	.....	۴۲
۹۹	.....	۴۳
۱۰۰	.....	۴۴

باب الذبائح

الفصل الاول في من يصح ذبحه ومن لا يصح

(ذبح کرنے والے کا بیان)

۱۰۲	.....	۴۵
-----	-------	----

۱۰۲	.....	۴۶	نکسہ از آفتاب کا ذبیحہ
۱۰۳	.....	۴۷	دو بھائیوں کے درمیان اگر اسلام ہے اس کا ذبیحہ قرآنی
۱۰۴	.....	۴۸	گھیل اور اسلام کا ذبیحہ
۱۰۵	.....	۴۹	اہل کتاب کا ذبیحہ
۱۰۶	.....	۵۰	اہل کتاب کا ذبیحہ کا قسم
۱۱	.....	۵۱	ذبیحہ بیچارہ
<p><b>الفصل الثانی فی سنن الذبیح و اداہ و مکروہاتہ</b>  <b>(ذبح کی سنتیں، آداب اور مکروہات کا بیان)</b></p>			
۱۱۲	.....	۵۲	بائیں ہاتھ سے ذبح کرنا
۱۱۳	.....	۵۳	ذبح فوق اللہ و فاعلم
۱۱۴	.....	۵۴	کات کو ذبح کرنے سے پہلے کھال چھڑا کر
۱۱۵	.....	۵۵	بیان ذبح کرنے سے جائز و مکلف برقی ہے؟
<p><b>الفصل الثالث فی ما یصح ذبیحہ و ما لا یصح</b>  <b>(ذبح صحیح اور غیر صحیح کا بیان)</b></p>			
۱۱۶	.....	۵۶	دو لڑکے لپٹے ہوئے کر مرنے والی بھاری کا ذبح کرنا
<p><b>الفصل الرابع فی ما یصح اكله من اللحوم و ما لا یصح</b>  <b>(حلال اور حرام گوشت کا بیان)</b></p>			
۱۱۸	.....	۵۷	چوڑی شہو و خبیثہ و سم ہن پر ذبح کرنا
۱۱۹	.....	۵۸	پوریا انگشت پر ذبح کرنے والے جانور کو کھانے کا حکم
۱۲۱	.....	۵۹	ہمرنگان کات کا قسم

## کتاب الأضحیۃ

### باب من یجب علیہ الأضحیۃ ومن لا یجب

(قربانی کے وجوب و عدم وجوب کا بیان)

- ۶۰ قرآن وحدیث سے قربانی کا ثبوت ..... ۱۲۲
- ۶۱ کتنے لوگ پر قربانی واجب ہے؟ ..... ۱۲۶
- ۶۲ ملازم کی تنخواہ پر قربانی کا وجوب ..... ۱۲۶
- ۶۳ قربانی کے جانور کی قیمت کیا ہو اور مقدار نصاب کم ہو تو کیا کیا جائے؟ ..... ۱۲۷
- ۶۴ دوسرے کی طرف سے بلا اجازت قربانی کرنا ..... ۱۳۰
- ۶۵ کسی کے کہنے سے اپنا جانور اس کی طرف سے قربان کرنا ..... ۱۳۱
- ۶۶ کیا حرام مال ملک میں وجوب بھی قربانی واجب ہوتی ہے؟ ..... ۱۳۲

### باب فیما یجوز من الأضحیۃ وما لا یجوز

(قربانی کے لئے افضل اور جائز اور ناجائز جانور کا بیان)

- ۶۷ بکری و بھینس کے جوڑے سے پیدا شدہ بچہ کی قربانی کرنا ..... ۱۳۳
- ۶۸ دو یا تین جانور کی قربانی ..... ۱۳۳
- ۶۹ کیا اٹلے کی بھی قربانی ہوتی ہے؟ ..... ۱۳۵

### باب ما یكون عیبا فی الأضحیۃ وما لا یكون

(قربانی میں عیب کا بیان)

- ۷۰ جس بکرے کے دانت گھس گئے ہوں اس کی قربانی کا حکم ..... ۱۳۷

## باب الشَّرْكَه فِي الْأُضْحِيَّةِ

(قربانی میں شرکت کا بیان)

۷۱ ..... ایک گائے کی قربانی میں ساتواں حصہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رکھنا ۱۳۸

## باب فِي قِسْمَةِ اللَّحْمِ وَمَصْرَفِهِ وَبَيْعِهِ

(قربانی کے گوشت کی تقسیم، مصرف اور بیع کا بیان)

۷۲ ..... قربانی کا گوشت بندہ کو دینا ۱۳۹

## باب فِي مَصْرَفِ جِلْدِ الْأُضْحِيَّةِ

(قربانی کی کھال کے مصرف کا بیان)

۷۳ ..... چھم قربانی کی قیمت کنواں ہونے میں استعمال کرنا ۱۴۱

## باب الْمُتَفَرِّقَاتِ

۷۴ ..... جس چھری سے قربانی کی جائے، کیا اس میں تین سوراخ کا ہونا ضروری ہے؟ ۱۴۳

۷۵ ..... خطرہ جان کے وقت قربانی نہ کرتا ۱۴۳

۷۶ ..... خنزیر کے بال سے برش بنانے والے کارخانہ میں ملازم کی کھواہ سے قربانی کا حکم ۱۴۴

۷۷ ..... قربانی کے جانور سے اتاری ہوئی اون کا حکم ۱۴۵

## کتاب العقیقة

(حقیقہ کا بیان)

۷۸ ..... حقیقہ کا اون ۱۴۶

۱۰۷	.....	۹
۱۰۸	.....	۱۰
۱۰۹	.....	۱۱
۱۱۰	.....	۱۲
۱۱۱	.....	۱۳

## کتاب الحظر والإباحة

### باب الأكل والشرب

#### الفصل الأول في الأكل مع الكفار

( کفار کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان )

۱۱۲	.....	۱۴
-----	-------	----

#### الفصل الثاني في سن الأكل وإدابه

( کھانے کی سنتوں اور ادب کا بیان )

۱۱۳	.....	۱۵
۱۱۴	.....	۱۶
۱۱۵	.....	۱۷
۱۱۶	.....	۱۸
۱۱۷	.....	۱۹
۱۱۸	.....	۲۰
۱۱۹	.....	۲۱



## باب الصیافات والہدایا

### الفصل الأول فی ثبوت الدعوة وقبولہ

(دعوت کے ثبوت اور قبول کرنے کا بیان)

۱۶۳	.....	۹۱
۱۶۴	.....	۹۲
۱۶۵	.....	۹۳
۱۶۶	.....	۹۴
۱۶۷	.....	۹۵
۱۶۸	.....	۹۶
۱۶۹	.....	۹۷
۱۷۰	.....	۹۸
۱۷۱	.....	۹۹
۱۷۲	.....	۱۰۰
۱۷۳	.....	۱۰۱

### الفصل الثانی فی الہدایا

(ہدیہ دینے کا بیان)

۱۷۴	.....	۱۰۲
۱۷۵	.....	۱۰۳

## باب الأشياء المحرمة وغيرها

### الفصل الأول فی المسکرات

(نشہ اور اشیاء کا بیان)

۱۷۶	.....	۱۰۴
-----	-------	-----

۱۸۳	..... نوک و اور شاپلی بولی دیا کا قسم	۱۸۳
۱۸۴	..... بولت کا وہ مزارا بول	۱۸۴
۱۸۵	..... بھجور و زکرمی پتے کا قسم	۱۸۵
<p><b>الفصل الثانی فی الطیب</b>  <b>(خوشبو کا بیان)</b></p>		
۱۸۶	..... بونٹ کا استعمال	۱۸۶
<p><b>الفصل الثالث فی المأكولات و غیرها</b>  <b>( کھانے کی اشیاء و غیرہ کا بیان )</b></p>		
۱۸۷	..... بے بو پھول کی قسمیں	۱۸۷
۱۸۸	..... سوس میں پھول کے لئے اور وہ کھانے کی قسمیں	۱۸۸
۱۸۹	..... بڑی روٹی کا قسم	۱۸۹
۱۹۰	..... ایک کا گوشت	۱۹۰
۱۹۱	..... بول میں بھانڈا کا قسم	۱۹۱
<p><b>باب الانتفاع بالحيوانات</b>  <b>الفصل الأول فی الطیور</b>  <b>(پرندوں کا بیان)</b></p>		
۱۹۲	..... سوس بول کا قسم	۱۹۲
<p><b>الفصل الثاني فی المواشی</b>  <b>(مواشیوں کا بیان)</b></p>		
۱۹۳	..... بول میں بھانڈا	۱۹۳

۱۱۳ شیر کی زخمی کی ہوئی بکری کو ذبح کر کے کھانا..... ۱۸۸

۱۱۵ امریکین گائے کا استعمال..... ۱۸۹

۱۱۶ ہرن کو بکری کے ساتھ جوڑنا..... ۱۹۰

### الفصل الثالث في الحيوانات المحرمة وأجزائها

(حرام جانوروں اور ان کے اجزاء کا بیان)

۱۱۷ خنزیر کا گوشت کھانے والے کا حکم..... ۱۹۱

۱۱۸ صائین میں مردار جانور کی چه چہ..... ۱۹۳

۱۱۹ خنزیر کی چه چہ صائین میں ملانا..... ۱۹۵

### باب التدوي والمعالجة

#### الفصل الأول في ما يتعلق بحمل المرأة وموانعه

(حمل، استقاط حمل اور موانع حمل کا بیان)

۱۲۰ نسیہ کی کا آپریشن..... ۱۹۷

۱۲۱ فیملی پلاننگ یا نسل کشی..... ۱۹۸

۱۲۲ خاندانی منصوبہ بندی..... ۲۰۳

۱۲۳ ٹھکڑہ نسیہ کی میں مایہ موت..... ۲۰۳

۱۲۴ آپریشن سے جنس تبدیل کرنے کا حکم..... ۲۰۶

۱۲۵ حاملہ کا پیت چاک کر کے پھینکانا..... ۲۰۸

#### الفصل الثاني في التدوي بالمحرم وغيره

(حرام و حلال سے دوا کرنے کا بیان)

۱۲۶ "بول فیل" ہر گے علاج..... ۲۰۹

۱۶۷	.....	۲۱۵
۱۶۸	.....	۲۱۶
۱۶۹	.....	۲۱۷

## باب المال الحرام ومصرفه

(مال حرام اور اس کے مصرف کا بیان)

۱۷۰	.....	۲۱۸
۱۷۱	.....	۲۱۹
۱۷۲	.....	۲۲۰
۱۷۳	.....	۲۲۱
۱۷۴	.....	۲۲۲
۱۷۵	.....	۲۲۳
۱۷۶	.....	۲۲۴
۱۷۷	.....	۲۲۵

## باب الرشوة

(رشوت کا بیان)

۱۷۸	.....	۲۲۶	رشتہ مرثیہ اپنی رقم کا طکر
۱۷۹	.....	۲۲۷	رشتہ مرثیہ مر

## باب المعاشرة والأخلاق

### الفصل الأول في الكذب والنميمة والبهتان

(جہوت، جھٹل اور بہتان کا بیان)

۱۳۰	..... کسی پر قصور ادا کرنا	۲۲۷
۱۳۳	..... مسجد میں قہقہہ کی تحریف کرنا	۲۲۸
۱۳۴	..... بچہ میں دھوکہ دینا	۲۲۹
۱۳۵	..... بڑے گوشت کو بڑے کا گوشت بتا کر فروخت کرنا	۲۳۰
۱۳۶	..... چکنی کو پی لینا	۲۳۱
۱۳۷	..... دھمکیوں کے حصول کے لئے دھوکہ کرنا	۲۳۲
۱۳۸	..... تباہی سے بچنے کے لئے دھوکہ دینا	۲۳۳

### الفصل الثاني في الغيبة والحسد

(غیبت اور حسد کا بیان)

۱۳۹	..... غیبت کی چند صورتیں وغیرہ	۲۳۵
۱۴۰	..... دھوکہ دینا، لمخلافت میں مبتلا ہونا کیا ایسا ہے؟	۲۳۷
۱۴۱	..... کسی کو غیبت پہنچانے کے لئے دوسرے کے ذریعہ کو غیاب کرنا	۲۳۸

### الفصل الثالث في نقض الوعد

(اعد و نائی کا بیان)

۱۴۲	..... زمین دوسرے کو بیچنے کا وعدہ کر کے انکار کرنا	۲۳۹
-----	--	-----

### الفصل الرابع في ترك الموالاة

(قطع تعلقی کا بیان)

۱۴۳	..... جو شخص غلط فہمی و حساسیت سے متعلق رہا	۲۴۰
-----	---	-----

۱۵۳	غیر مسلم کی بنیاد پر اور فی سے خارج کرنا	۲۳۲
۱۵۵	میسول بڑی باتوں کی وجہ سے اہل حق کرنا	۲۳۳
۱۵۶	مسلمان کا بائیکاٹ کرنا	۲۳۴
۱۵۷	کہا نہیں جاتا، رشہ وادوں کے ساتھ تعین	۲۳۵
۱۵۸	اہل محلہ کا کسی مسلمان کی تعین و عیش سے بائیکاٹ کرنا	۲۳۵
<p><b>الفصل الخامس فی ابداء المسنم</b>  <b>(مسلمان کو ذیت پہنچنے کا بیان)</b></p>		
۱۵۹	بچے کو بوا کرنا اور دوسرے کو بوا کرنا	۲۳۷
۱۶۰	کسی مسنم کو بوا کرنا	۲۳۸
۱۶۱	مسلمان عیسویوں کو پہچان کرنا	۲۳۸
۱۶۲	اپنی ذات سے دوسرے کو ذیت دینا	۲۳۹
۱۶۰	دوسرے کے مرض کو کرنا	۲۴۰
<p><b>باب المعاصی والتوبة</b>  <b>(گناہ اور توبہ کا بیان)</b></p>		
۱۶۳	کسی کو راستہ اور پل بند کرنا	۲۴۱
۱۶۴	کان کے پتے کاٹنا	۲۴۱
۱۶۵	کان کی طبیعت سمجھانے پر ایک استاذ کا دوسرے کو کان دینا	۲۴۲
۱۶۶	فکر و فکر دینے والے کا قسم	۲۴۳
۱۶۷	زمانہ حق العید ہے و حق خدا	۲۴۳
۱۶۸	گالی دینے والے کی تہذیب و عذر	۲۴۴
۱۶۹	شراب و اجا	۲۴۵
۱۷۰	خدا و رسول کے حکم سے خلاف کرنے والے کا عذر	۲۴۶

۲۵۷	خدا اور اس کے علم کے خلاف قلم اُترے گا کسی کو حق نہیں	۱۷۱
۲۵۷	خدا اور اس کے خلاف کہنے کا کسی کو حق نہیں	۱۷۱
۲۵۸	زیر دقتی زندہ	۱۷۲
۲۵۹	قوم میں نفاق والوں کو	۱۷۳
۲۶۰	ایک ایسے کے حالات	۱۷۴
۲۶۱	ازاد پنج کو فتح کرنے کی سورت میں یوں لکھ کر پڑھا	۱۷۵
۲۶۱	خاتم سے نقشہ	۱۷۶
۲۶۲	کالی کی موتی اور زخموں کا علاج	۱۷۷
۲۶۵	نعت احمدیہ کی وجہ سے قلم اُترے گا	۱۷۸
۲۶۶	کسی بزرگ سے بات	۱۷۹
۲۶۷	لڑائیوں کا تو کیا قصہ ہے	۱۸۰
۲۶۸	تیراویں کے دن میں ہے جانتے کے لئے واسطی حلال	۱۸۱
۲۶۸	قیسوں کا بل فطرت کرنے والے کا حکم	۱۸۲
۲۶۹	قیسوں کا وہلی مسجد اور مسجد میں ایسا	۱۸۳
۲۷۰	قیسوں کا وہلی باغی خانہ	۱۸۴
۲۷۰	زکاة کے خلاف کراہ کا طریقہ	۱۸۵
۲۷۱	توبہ کی عمریت	۱۸۶
۲۷۲	حرم سے صحت سے پہلے صابن کھنکھناتے	۱۸۷
۲۷۳	اپنے فعل کی توبہ نہ ادا کرنا	۱۸۸
۲۷۳	مسلمانوں کو سورہ کوشت و حرک سے بچنا	۱۸۹

## باب احکام الزوجین

(میاں بیوی کے حقوق کا بیان)

۱۹۲	شوہر کو طلاق دینا	۲۷۶
۱۹۳	غریب کی ہدایت میں بیوی کا ایک دوسرے سے چلن ہونا	۲۷۷
۱۹۴	بیوی کا شوہر کے کاروبار میں ہاتھ نہ لگنے کی وجہ سے طلاق کرنا	۲۷۸
۱۹۵	شوہر کے کام میں شوہر کی اجازت کرنا	۲۷۹
۱۹۶	عورت کی بدتمیزی و بدفطانی پر شوہر کے ارے کا حکم	۲۸۰
۱۹۷	بیوی کے زہر پانی کو کوناس کے امیہ ہے	۲۸۳
۱۹۸	بیوی کا عیال و مکان کے لئے ملنا پڑ کرنا	۲۸۴
۱۹۹	بیوی کے سب سے اچھے مکان	۲۸۵
۲۰۰	بیوی کے ساتھ زہریلی کی نکاحات	۲۸۶
۲۰۱	عورت کا شوہر کے گھر میں ڈاکو زبردستی کرنا	۲۸۷
فصل فی الجماع و متعلقاته		
(شہریت و غیرہ کا بیان)		
۲۰۲	بیوی میں بیوی کا حق شوہر پر	۲۸۹
۲۰۳	شہریت کے وقت کی دعا	۲۹۰
۲۰۴	یہاں کرنا کہ باہر اساتذہ اسلام سے پاس سے گزرنے کا	۲۹۱
۲۰۵	بیوی سے شہریت کی خاطر ایقہ	۲۹۱
۲۰۶	بیوی کو برتن کرنا اس کا پاس میں سے لے کر ہونا	۲۹۲
۲۰۷	غرض و کائنات کی حالت میں عورت کے کسی حصہ کا کھانا ہونا	۲۹۳
۲۰۸	حالات غرض میں بیوی کے حصہ کا کھانا ہونا	۲۹۴
۲۰۹	بیوی کو کھانا کے ساتھ شہریت کی حالت ہونا	۲۹۵
باب حقوق الوالدین و غیرہا		
(والدین کے حقوق کا بیان)		
۲۱۰	والدین کے حقوق	۲۹۷





## باب السلام والقیام والمصافحة

### الفصل الأول في السلام واجابته

(سلام اور اس کے جواب کا بیان)

۳۳۳	.....	۳۳۳	سید میں اٹھنا ہونے وقت اور کھڑے ہونے وقت نماز
۳۳۳	.....	۳۳۵	اختتامِ خطبہ اور صلیوے کے ساتھ سلام کا کلام
۳۳۶	.....	۳۳۶	تاکیر و تکرار کرنا
۳۳۶	.....	۳۳۷	تیمم کے بعد سلام اور اس کا کلام

### الفصل الثاني في المصافحة والمعانقة

(معاہدے اور معانقہ کا بیان)

۳۳۷	.....	۳۳۸	یہ بات کہتے ہیں کہ کونسا
-----	-------	-----	--------------------------

### الفصل الثالث في القیام والتقبیل

(قیام و تقبیل کا بیان)

۳۳۸	.....	۳۳۹	یہ بات کہتے ہیں کہ کونسا
۳۳۹	.....	۳۳۹	تقبیل کرنا اور کونسا اور کونسا

## باب الترضی والترحم

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور غفر اللہ عنہ کا بیان)

۳۳۹	.....	۳۴۰	امرت حسن بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ طہر الصلوۃ والسلام کہنا
۳۳۹	.....	۳۴۰	غیر مسنونہ اور شریف نہ ہونا

## باب الحجاب

### الفصل الاول في ثبوت الستر ووجوبه

(پردہ کے ثبوت اور وجوب کا بیان)

۳۳۳	.....	۲۳۳	مکرر ہونے کی شد پر جائز
۳۳۵	.....	۲۳۴	پر نی وضع کا ہر تھ
۳۳۵	.....	۲۳۵	فیضی سر میں لٹھ
۳۳۶	.....	۲۳۶	دو ہونے کا ایک مکان میں رہنا

### فصل في ما يتعلق بصوت المرأة

(عورت کی آواز کا بیان)

۳۳۸	.....	۲۳۷	مردوں کا قریب عورتوں کے لئے عورتوں کا غریبوں کے لئے
۳۳۹	.....	۲۳۸	یہودیہ عورت کی آواز نہ ہونی

### الفصل الثاني فيمن يجب عليه الستر

(جن سے پر اور ضروری ہے ان کا بیان)

۳۴۱	.....	۲۳۹	اپنے سے پرانا
۳۴۳	.....	۲۴۰	بچہ جس کا والدین اور بیوی سے پرانا
۳۴۵	.....	۲۴۱	اندر ۱۰ من والا چٹائی سے پرانا
۳۴۵	.....	۲۴۲	سوتیلی والدہ کے ساتھ سفر کرنا

### الفصل الثالث في الخلوة والاختلاط بالأجنبية ومسها

(اجنبی عورتوں سے تنہائی، میل جول اور مس کا بیان)

۳۴۷	.....	۲۴۳	پڑیاں پہنانے کا پیش
-----	-------	-----	---------------------

الفصل الرابع في النظر إلى العورة وإفشاءها  
(اعضائے مستورہ کو دیکھنے اور کھولنے کا بیان)

۳۳۹	.....	برہنہ اور نش کرنا	۲۵۳
۳۵۰	.....	دورانِ کاشت یا پھلنے کا ذکر کرتے وقت شرع میں چاہئے تو کیا کرے؟	۲۵۵

باب اللباس

الفصل الأول في القميص والسروال والإزار  
(قمیص اور شلوار کا بیان)

۳۵۰	.....	لباس کے بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ	۲۵۶
۳۵۳	.....	کیے نصف سار تک کر کے پہنانا جائز ہے؟	۲۵۷

الفصل الثاني في لبس البسطون والصدرة وغيرهما  
(پینٹ، کوٹ وغیرہ کے استعمال کا بیان)

۳۵۵	.....	پہانے پر غلط چیزوں کے استعمال کا حکم	۲۵۸
۳۵۶	.....	کیا مٹی میں بیرون کا شمار ہے؟	۲۵۹

الفصل الثالث في العمامة والقندسوة  
(پٹری اور ٹوپی کا بیان)

۳۵۸	.....	ٹوپی کس طرح ہو؟	۲۶۰
۳۵۹	.....	رسمِ پوری کیپ کا استعمال	۲۶۱
۳۶۱	.....	نکس جینی کا ثبوت	۲۶۲

الفصل الرابع في لباس النساء  
(عورتوں کے لباس کا بیان)

۳۶۲	.....	چادر کے استعمال	۲۶۳
-----	-------	-----------------	-----

۳۶۲	عورت کو جاندار دینا استعمال کرنا.....	۳۶۲
۳۶۳	سرمی کا استعمال.....	۳۶۵
۳۶۳	سازھی جان کر نماز پڑھنا.....	۳۶۶
۳۶۵	عورت مرد کے لئے جینٹ کا پیڑ استعمال کرنا.....	۳۶۷
۳۶۶	عورت کے لئے سیاہ لباس.....	۳۶۸
	<b>الفصل الخامس في الثياب المحرمة وغيرها</b>	
	<b>(تاجہ نزل میں کاپیان)</b>	
۳۶۷	ریشمی برقی زونین کا استعمال کرنا.....	۳۶۹
۳۶۷	مرد کے لئے سر رنگ کا کپڑا اتارنا ہے؟.....	۳۷۰
	<b>الفصل السادس في أشياء الزينة</b>	
	<b>(زیب و زینت کی اشیاء کا بیان)</b>	
۳۶۹	پھولوں کے پاد اور کچرے کا استعمال.....	۳۷۰
	<b>باب استعمال الذهب والفضة</b>	
	<b>الفصل الأول في الخاتم</b>	
	<b>(انگوٹھی کا بیان)</b>	
۳۷۱	انگوٹھی، گھڑی کس ہاتھ میں چنے.....	۳۷۲
	<b>الفصل الثاني فيما يتعلق بساعة الوقت</b>	
	<b>(گھڑی کے استعمال کا بیان)</b>	
۳۷۲	گھڑی کی پیمیں.....	۳۷۲
۳۷۳	سوئے کا پانی پڑھائی، بولی گھڑی یا مین کا استعمال کرنا.....	۳۷۳

## الفصل الثالث فی الحلیۃ للنساء

(عورتوں کا زیورات کے استعمال کرنے کا بیان)

۳۷۵	..... شادی کے وقت پہننے والی ہانپنا	۳۷۵
۳۷۷	..... شادی میں دھن کو پرت کاہرینہ	۳۷۶
۳۷۷	..... عورتوں کے بالوں میں گلاب کا پھل	۳۷۷
۳۷۹	..... انکس کے لئے کان پھندا	۳۷۹

## باب الأسماء

(نام رکھنے کا بیان)

۳۷۹	..... عورتوں کے نام رکھنا	۳۷۹
۳۸۰	..... نام اور ایسا نام رکھنا	۳۸۰
۳۸۰	..... عورتوں کے نام رکھنا	۳۸۱
۳۸۱	..... عورتوں کے نام رکھنا	۳۸۱
۳۸۱	..... اپنے سے زیادہ کمزور کے کو بیچنا	۳۸۱

## باب خصال الفطرة

الفصل الاول فی النجیۃ والشوارب

(درازگی اور مونچھ کا بیان)

۳۸۳	..... درازگی کے دور میں فرق	۳۸۳
۳۸۴	..... عورتوں کے بالوں کا قسم	۳۸۵
۳۸۵	..... مونچھ کا قسم	۳۸۵
۳۸۶	..... عورتوں کے بالوں کا قسم	۳۸۷

۲۸۸ ..... سوئے زہر پالوں کو صاف کرنا اور زہری کے بالوں کو بڑھانا، اس میں کیا قسم ہے؟ ۳۸۷

۲۸۹ ..... زہرِ حلال، حلال کھانے کیوں ہے؟ ۳۸۷

۲۹۰ ..... حقیقی، لیکن اور عادلہ زہر بھی زہر لیکن میں کیا فرق ہے؟ ۳۸۸

### الفصل الثانی فی الشعر (بالوں کا بیان)

۲۹۱ ..... صرف آگے کے بال کتنا؟ ۳۹۰

۲۹۲ ..... ماتم کہاں نکالے ۳۹۰

۲۹۳ ..... خشتہ کے لئے لاکڑ کا مسلم ہونا شرط نہیں ۳۹۲

۲۹۴ ..... منگل اور خشتہ کے دن اصلاح نہ کرنا ۳۹۲

۲۹۵ ..... بال مناصحین کا استعمال ۳۹۳

### الفصل الثالث فی تقليم الاظفار (ناخن کاٹنے کا بیان)

۲۹۶ ..... مغرب کے بعد ناخن کاٹنے کا حکم ۳۹۵

### الفصل الرابع فی الختان (ختہ کا بیان)

۲۹۷ ..... عورتوں کا ختنہ ۳۹۶

۲۹۸ ..... لڑکی کا ختنہ ۳۹۶

۲۹۹ ..... نو مسلم کا ختنہ ۳۹۷

## باب الصورة والملاهی

### الفصل الاول فی الصورة (تصویر کا بیان)

۳۰۰ ..... دینی کلینڈر میں آیات کھانا اور فروع کا ۳۹۹

۳۰۱	چہرہ کی تصویر کا حکم	۳۰۰
۳۰۲	پادشاہ کے لئے کسی کا فوٹو لیکن میں لگانا	۳۰۲
۳۰۳	سکین میں خانہ تکبیر کی تصویر لگانا	۳۰۲
۳۰۴	حدیث کا فوٹو اور اس کی طرف روج کر کے نماز پڑھنا	۳۰۳
۳۰۵	غیر مسلم کی امان غلابہ کرنے کے لئے تصویر لگانا	۳۰۴
۳۰۶	شہادت کے لئے پیکر پر فوٹو لگانا	۳۰۵
۳۰۷	پلاٹس کی کڑیاں اور تصویریں ڈھانپنا	۳۰۶
۳۰۸	قانونی مجبوری کی بناء پر تصویر کھینچنا	۳۰۸
۳۰۹	تصاویر کا فروخت کرنا	۳۰۹
۳۱۰	تصاویر کی تجارت کرنا	۳۱۰
۳۱۱	تصویر پر چھوٹے چھوٹے لکھنا	۳۱۱
۳۱۲	برتنوں پر جاندار کی تصویر بنانے کی اجازت	۳۱۱
۳۱۳	تجدائی کتاب پر فوٹو کا حکم	۳۱۲
۳۱۴	تصویر والے اختیارات و مسائل کا بیجا	۳۱۴
<p>الفصل الثانی فی المصیبي والتلفزیون</p> <p>(سینما اور ٹی وی کا بیان)</p>		
۳۱۵	سیما و علاقہ فلمیں اچھا شہری دہائی میں	۳۱۵
۳۱۶	فوت ٹی وی پر سننا	۳۱۶
<p>باب الألعاب</p> <p>(کھیلوں کا بیان)</p>		
۳۱۷	جائش کا حکم	۳۱۷
۳۱۸	شطرنج کی مسابقت پر دلیل	۳۱۸



## باب الموالاة مع الکفار والفسقة

(کفار اور فاسقوں کے ساتھ دوستی کرنے کا بیان)

۳۱۶	غیر مسلم بھاری خدمت اور اس کے لئے دے جانے والی عمت	۳۱۶
۳۱۷	مشرک کے لئے دے جانے والی عمت کرنے کا حکم	۳۱۷
۳۲۱	غیر مسلم کے مکان پر قیام اور اپنی مالیتوں سے بہتری کرنا	۳۲۱
۳۲۳	بھتیجی کا کچھ ادا کرنا	۳۲۳

## الفصل الاول فی الشركة فی اعیاد الکفار

(کفار کے مذہبی تہواروں میں شرکت کا بیان)

۳۲۳	کفار کے جنازہ و عرس میں شرکت کرنا	۳۲۳
۳۲۵	مذہب و تہوار اور آواز	۳۲۵
۳۲۷	مذہب و تہوار	۳۲۷
۳۲۸	پھر ایسے میں سامان خریدنے جانا	۳۲۸

## الفصل الثالث فی إعانة الکفار بالمال

(مال سے کفار کی اعانت کرنے کا بیان)

۳۲۹	مذہب و تہوار میں شرکت اور چندہ	۳۲۹
۳۳۰	مذہب کے لئے چندہ دینا	۳۳۰

## باب ما يتعلق بالجنات

(جنات کا بیان)

۳۳	مشرک اور کافر کی جنات کرنا	۳۳
----	----------------------------	----

۳۳۰	نہیں پڑے ہوئے جن اور پری کے ذریعہ علاج کرنا	۳۳۲
۳۳۱	کیا بات کو سردی کا غلاب ہوگا؟	۳۳۳

## باب مایعلق بالسكر والعودة

### الفصل الأول في السكر

(سكر کا بیان)

۳۳۲	سكر کا سحر	۳۳۲
۳۳۳	کیا سحر بھی جانی جاتا ہے؟	۳۳۳

### الفصل الثاني في العودة

(تعویذ کا بیان)

۳۳۴	تعویذ دے کر یا پانی، آگ کے اجرت دینا	۳۳۴
۳۳۵	ساتھ کفار سے تعویذات میں مدد لینا	۳۳۵

### الفصل الثالث في العميات والوظائف والأوراد

(عملیات اور وظائف کا بیان)

۳۳۶	ماضی بنے کا طریقہ	۳۳۶
۳۳۷	اندرش میں یا زہر نکل لکھنا	۳۳۷
۳۳۸	حق سہری کے لئے طعن کرنا	۳۳۸
۳۳۹	ستاروں کی چال برائے علاج	۳۳۹
۳۴۰	ساب و خیر کے کائنات پر ہر کا اثر اتارنے کا عمل	۳۴۰
۳۴۱	ساب کے کائنات کا سحر	۳۴۱
۳۴۲	نہم نے کی پنکر لگانا کہ ساب کے کائنات کا علاج	۳۴۲

۳۳۳	الحمل و طلاق اور اس سے عافیت کا حکم	۳۳۷
۳۳۶	ہمزادین کو ملاقات سے قریب اور غیب و غیرہ	۳۴۰
۳۳۵	پنڈت سے چور کا پتہ معلوم کرنا	۳۳۸
۳۳۳	ہست قریب	۳۳۶
۳۳۲	ہمزادین کو ملاقات سے قریب اور غیب	۳۳۷

## باب الاثبات

۳۳۸	توہمت میں بہ سے قتل و زعم و قتل سزا	۳۴۵
۳۳۹	وکیل کی کاوش و کتابت	۳۴۷
۳۴۰	یاد دہ اور اس میں روزِ آخر کو جاسد	۳۴۷
۳۴۱	نسی منہ سے یو قمان کا حکم	۳۴۹
۳۴۲	اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۳	چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ	۳۴۹
۳۴۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۴۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۱	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۲	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۳	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۵۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۱	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۲	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۳	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۶۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۱	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۲	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۳	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۷۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۱	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۲	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۳	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۸۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۱	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۲	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۳	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۴	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۵	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۶	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۷	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۸	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۳۹۹	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹
۴۰۰	اور اس سے میں سے میں سے میں سے	۳۴۹

۳۶۴	رات میں بھڑاؤ بڑا حد سے چارنگل کرنا دوسرے کا کھٹکا استہلی کرنا	۲۷۱
۳۶۵	آبیدار و گرم کر کے پینا	۲۷۲
۳۶۶	کیا احکام شرع میں اسیر و غریب کا فرق ہے؟	۲۷۳
۳۶۷	مغرب کی آذان کے وقت پانی پینا	۲۷۴
۳۶۸	حرم روزی یا حرام مقدمات سے نہایت قبول نہیں ہوتی	۲۷۵
۳۶۹	پیش کی کمال کا مسئلہ	۲۷۶

## کتاب الفرائض

### الفصل الأول فی التركة ونصرف المیت فیہا (ترک اور میت کے تصرف کا بیان)

۳۷۰	زندگی میں جو حصہ تقسیم کرنا	۲۷۷
۳۷۱	زندگی میں باقی جائیداد تقسیم کرنے کا حکم	۲۷۸
۳۷۲	زندگی میں جائیداد تقسیم کرتے وقت باقی کو خرید کرنا	۲۷۹
۳۷۳	بعض ارادوں کو دور غرض اولوں یا دوسرے کا حکم	۲۸۰
۳۷۴	ماں کا مرض و وفات میں بیٹی کو چھڑیوں دینا	۲۸۱
۳۷۵	بیٹی یا بیٹے میں تجارت کرنا	۲۸۲
۳۷۶	قیمت پر بیوی کی رقم محفوظ رہے یا ان پر خرچ ہو جائے	۲۸۳
۳۷۷	زوجہ کا ترکہ برائے زوجین پر قبضہ کرنے کا حکم	۲۸۴
۳۷۸	خدمت گزار کی نوادہ بیوی جائیداد سے کرد و سروں کو خرید کرنا	۲۸۵

### الفصل الثاني فی ما يتعلق بملک المیت وأمانتہ (میت کے قرض اور امانت کا بیان)

۳۷۹	قرض کی ادائیگی اور تقسیم میراث کی آپس صورت کا حکم	۲۸۶
-----	---	-----

۳۸۰ ..... اثر فی الحالت کے بعد اس سے شہادت و حجاب نہ ہوگا ..... ۱۹۵

## الفصل الثالث فی وصیۃ المیت و اقرارہ

(میت کی وصیت و اقرار کا بیان)

۳۸۱ ..... وصیت کی کیا ہے ..... ۱۹۷

۳۸۲ ..... ہاں میں نعمت میں امت کا حکم ..... ۱۹۸

۳۸۳ ..... تحریر یا لفظی وصیت کی کیا ہے ..... ۱۹۹

۳۸۴ ..... وصیت کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۰

۳۸۵ ..... مرنے والے کی وصیت کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۱

۳۸۶ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۲

۳۸۷ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۳

۳۸۸ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۴

۳۸۹ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۵

۳۹۰ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۶

۳۹۱ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۷

۳۹۲ ..... وصیت کی کیا ہے اور اس کے بعد جو چیز مراد ہو ..... ۲۰۸

## الفصل الرابع فی ذوی الفروض

(ذوی الفروض کا بیان)

۳۹۳ ..... تقسیم کا بیان اور ذوی الفروض کی کیا ہے ..... ۲۱۵

۳۹۴ ..... ماں اور باپ کی وصیت کا حکم ..... ۲۱۶

۳۹۵ ..... زمین و مال کی وصیت کا حکم ..... ۲۱۷

۳۹۶ ..... زمین و مال کی وصیت کا حکم ..... ۲۱۸

۳۹۷ ..... زمین و مال کی وصیت کا حکم ..... ۲۱۹



## الفصل السابع في التصرف في الشركة

### (ترك شركته فكايا)

٢٢٦ ..... ٢٢٦

٢٢٧ ..... ٢٢٧

## الفصل الثامن في إبطال المال الحرام

### (ماله ربح من بيعه)

٢٢٨ ..... ٢٢٨

## باب المتفرقات

٢٢٩ ..... ٢٢٩

٢٣٠ ..... ٢٣٠

٢٣١ ..... ٢٣١

٢٣٢ ..... ٢٣٢

٢٣٣ ..... ٢٣٣

.....

## باب القرض (قرض کا بیان)

### قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا

مسلم ابی (۱: ۲۹۱): جابل پر فیض آباد میں اکثر و محو مالی حیثیت سے پسماندہ بنگر (پارچہ ہاف) (۱) لوٹ بچے ہیں۔ مال فروخت کرنے میں ان کو دشواری یہ ہوتی ہے کہ یہاں کوئی ایسی آڑھت (۲) نہیں، یہ جس کے ہاتھ نہ مال فروخت کر سکیں، اس لئے وہ مجبور کسی آڑھت پر ادھار مال فروخت کرتے ہیں۔ دوسری پریشانی یہ ہوتی ہے کہ انہیں نقد دامانہ نہیں ملے تو مال کی قیمت از سرکارج الوقت مانا چاہیے مگر مال کی جگہ سوت (۳) دیتے ہیں، بلکہ سوت ہی لینے پر مجبور کرتے ہیں۔

تیسری بات یہ کہ حسب مرضی ایک کٹھن دو کٹھن، زار کی قیمت سے بڑھا کر دیتے ہیں۔

چوتھی یہ کہ معاملہ کے وقت مدت کا تعین نہیں ہوتا، خریدار کو حق یہ ہوتا ہے اور اسی واسطے خود بعض ہوتا ہے۔ آڑھت والوں کا کہنا ہے کہ آمدنی کی کمی کی وجہ سے اپنے دور روپے سوت بڑھا کر دیتے ہیں، مال منول سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ کارمگروں کی کے روپیہ سے پچھرا چار (۴) کر کے گویا کمائی کرتا ہے، کارمگر بھی مذکورہ حالات کے پیش نظر ایک روئے عام طور سے تیز دیتا ہے، جس سے تیز دستا دیا تو معاملہ کے وقت ہی کی بات ہے، دونوں کے اعتبار میں سے اس کا عذر کہاں تک قائل قبول ہے؟ تیز مذکورہ صورت کے پیش نظر آڑھت والوں کی کمائی

(۱) "پارچہ ہاف۔ کپڑے، داک، بولام"۔ (فیروز اسفات، ص ۷۷، فیروز سنز لاہور)

(۲) "آڑھت۔ دکان یا کوئی جہاں سواروں کو مال کی کھین لے کر لایا جاتا ہے (دلائی دستور کی، پنجابی، کھین)۔ (فیروز اسفات، ص ۷۷، فیروز سنز لاہور)

(۳) "سوت ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵



مشیر نہیں؟ اور ایسی صورت میں کیا نتیجہ ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس کا دین واجب الادا ہو اور وہ اکثریت کے لئے پاس ہو جو ہو، پھر مال منول کرنا اور نہ اس کا غم ہے (۱)۔ نیز نقد کے بجائے موت پینے پر مجبور کرنا بھی ظلم ہے۔

”سیر ابن اسحاق غنم یعنی سرمد“ (الحجۃ) ”انہ کما قالہ عبدہ مکتوباً“

والسلام“ (۶)

اس کے باوجود جب صاحب حق مجبور ہو کر کسی حق اپنا حق بصورت موت لینا منظور فرماتا ہے اور اسے لیتا ہے تو یہ یوں بڑی ہوجاتا ہے اور اس کی قہرئی کیا ہوتا ہے نہیں کیا جائے کہ (۳) حق تلفی یا مال منول کا مواخذہ

۱: ”عس سی شریوہ وصی اللہ تعالیٰ عند عی الہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: مظل المغنی ظلم، وإذا تبع أحدکم عنی عی الفیق“ (جامع الترمذی، کتاب البیوع، باب ما جاء فی مظل المغنی ظلم، ۴۳۷، سعید) اور میں اسے مواخذہ، کتاب المصدقات، باب الحولۃ، ص ۳، قدیمی،

روسن البیاضی، کتاب البیوع، باب الحولۃ، ۴۳۲، قدیمی،

۲: ”فتح الباری، کتاب الاستفسار فی باب، لشیخ الحدیث مقال ۴۵۵، قدیمی،

”ویدکم عن الی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم“ ”لی الو: جد بخل عرصہ وغرضہ“ قال شعبان عرصہ یقول، مطلق، وغرضہ: الحبس“ (صحیح البخاری، کتاب الاستفسار فی، باب لشیخ الحدیث مقال ۴۴۳، قدیمی)

روسن البیاضی، کتاب البیوع، مظل نفی ۴۳۲، ۴۳۳، قدیمی،

روسن اسے مواخذہ، کتاب المصدقات، باب الحبس فی الدین والمعاذیر، ص ۵۵، قدیمی،

۳: ”وحدہ سائر مدبریہ ولہ علیہ دردم، کہ ان مواخذہ لا اتحادہ، حسد فی التصدیۃ“ قال الحموی فی شرح الکفر سقلا عن العلامة المغدسی، عن حدیث الأضر، عن شرح القدیوری فی تصحیف ابن عزم حوار الاحد من حدیث الحبس کان فی زمانہ لمطاعہ تہیہ فی الحفری، والحدیث البیوع عنی حوار الاحد عند القدرۃ عن ابی مال کان، لا سبھا فی حدیث ما لحداد منہم العفری“ (رد المحتار، کتاب الحبس، ۵۱۰۶، سعید)

رد کذا فی حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الحبس ۸۹، ذوالمعرفة بیروت،

او کذا فی الفہم الاسلامی وادلہ، کتاب المرفقہ، ۵۱۵، رشیدیہ،



ہے کہ آپ نے اپنے گویاں لیں ہیں۔ انکا اٹھنا حلال ہے۔

ترجمہ: گوشت و مرغی اور رطلوں پر بندہ ۱۱: ۱۱۷۔

ابو آپ صحیح رحمہ اللہ: ۱۱: ۱۱۷۔ ۱۱: ۱۱۷۔

### حج کے لئے پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا

سوال: ۱۲۸۱۔ ۱۱: ۱۱۷۔ کیا ہے جس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے؟

ترجمہ: کسی قسم کا قرض لینا حلال ہے۔ مگر یہ قرض لینا حلال ہے۔

جواب: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

ترجمہ: ہاں۔ اگر کے لئے اس میں پراویزٹ فنڈ سے قرض لینا حلال ہے۔

وائے قرعے کے لئے میعاد مقرر کرنا

سوال (۱۰۰)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن کے قرعے میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
جواب: صحابی کا رسول کہہ رہا ہے کہ قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے کہ نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ تمہیں سے یہ نہ کہہ سکتا۔

الجواب جامعاً ومفصلاً:

قرعہ دہن رسول پانی سے مقرر کرنا ہے۔ وہ میں انا کہہ رہا ہوں کہ (۱)۔ بلکہ اس سے پہلے  
میں نے یہ کہہ کر باقی رہا ہے کہ قرعہ دہن رسول پانی سے مقرر کرنا آجائز ہے کہ نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۲)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۳)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۴)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۵)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۶)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۷)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۸)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۹)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۰)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۱)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۲)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۳)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۴)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۵)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۶)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۷)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۸)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۱۹)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟  
اب میں کہہ رہا ہوں کہ (۲۰)۔ اے! اے مسلمانو! کیا ہے قرعہ دہن میں مقرر ہوا رسول پانی آجائز ہے یا نفی؟

دینے پر مجبور کرنے کا اختیار نہیں (۱)۔ یہ قیمت شرعاً دین ہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
ترجمہ: عہدہ گوارہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۵ھ۔

### قرض کو بیوی کے رخصت نہ کرنے کی وجہ سے روکنا

سوال ۲۰۱۱: زید کا نکاح بوند کے ساتھ ہوا، بہت دن تک زید کے متعلقین بوند کے متعلقین کے درمیان جھگڑات اشتوار ہے، پھر بعض وجوہ سے دونوں کے متعلقین کے درمیان پھر شکر رشتی (۳) ہوئی، اس اثنا میں یہ بات معلوم ہوئی کہ اب بوند بوند اپنے بیٹے کی بیوی کے لئے اس کو پھر رخصت نہ کریں گے، یہ بات کے معلوم ہونے کے بعد بوند بوند کے بیٹے والے نے کہا ہے، بوند بوند کے متعلقین بوند کو رخصت کرنے پر چارہ نہ دے، البتہ بوند کے بیٹے والوں کی طرف سے ایک آدمی نمائندہ بن کر آئے اور انہیں نے کہا

- فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵

ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
(ووکذا فی قواعد الفقہ، القرض، ص ۲۰۰، الحدیث بلفظ)

۱۰۱۵: "ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
فصل فی القرض، القرض، ص ۲۰۰، الحدیث بلفظ

ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت

ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
۱۰۱۵: "ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت

ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت

ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت  
ووکذا فی حاشیہ، مضبوطی علی القرض، کتاب بیوع، فصل فی القرض ۱۰۱۵: ۱۰۱۵، دارالکتب العلمیہ بیروت

(۳) "شکر رشتی" معنوی رشتہ ہے۔ (فیہ وراثت، ص ۸۶۴، فیہ وراثت، ص ۸۶۴)



نکس ہے (۱)۔ فقہاء ائمہ شافعی و حنبلی۔

۱۔ رد المحتار بحوالہ شریعہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۰۰۶ء، ص ۶۵۔

## قرض خواہ کا مقروض کو سوا کرتا

سوال (۱۰۱-۱۰۲)۔ زید نے اپنے بڑے بھائی شادی میں خرچہ کیا، خداوند تعالیٰ و قرض یا شادی کے بعد زید ہی کی جھوٹی بیوی سے قرض لے لیا، وہ بڑے اچھے آدمی تھے، سو کرتا قرض کر لیا، ہزاروں اور تیس ہزاروں پر کچھ نہ رہا کرتا، شادی کر دیا، یہاں تک کہ تیسری اور چھٹی میں بھی بدنام کیا اور یہ ایمان اور خدا جاننے لیا گیا کہ زید بہت شرمندہ و ہوا پریشان ہوا۔ یہ وہ قرض تھا کہ خداوند تعالیٰ و قرض کو کس اور کب سے ہماری عزت کی اور سوائی ہوئی اور بے ایمان ہیں؟ کچھ نہیں دینے کے، اس میں کوئی چیز ہے، ہماری بدنامی ہے، عاقبتی ہوئی، عزت کی اور شرم کی، اس میں غلطی کا کیا ثمر ہے؟ کیا آخرت میں خدا تعالیٰ کے سامنے اس کا موازنہ ہو جائے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اللہ تعالیٰ کے یہاں نہ ہر موجد دیکھ کر نواپنا قرض وصول کرنے کا حق تھا، نہ (۲) زید کے زمرہ اور نہ بے قرض، یا مافقہ رائے، اور نہ غلط چارہ ہوئی اور نہ میں بھی آپ نے قرآن سے وصول کرنے کا حق دیا (۳)۔ نہ اگر آپ قرض وصول کرنے میں حدود شرعیات تجاوز کر رہے تھے، یا بے قرض کا زمرہ

۱۔ ارجح الحاشیۃ المفدۃ نقلاً

۲۔ ابن کثیر۔ نقضی بأمانہا علی معنی أن المقروض مضبوط علی نفسه أن یسدد عمن وجہ المسدک ویرد الدین غنی للمدیون مثله، واللفظ الدینان قصاصاً، ارجح المحقق، کتاب الأیمان، مطلب المدیون نقضی بأمانہا ۳-۶۵۸ سعید

۳۔ "بأن یوجب فی باب القرض رد مثل المقروض" رد المحتار، کتاب القرض ۱-۳۶۸، رشیدیہ

۴۔ کتاب البحر الرائق، کتاب الأیمان، باب المدیون فی القرض والقتل ۲-۱۲۳، رشیدیہ

۵۔ "أن غنیه الواوٹ دین مورثه، والدین غنیه، أو غیره غنیه، أن یفسد من البرکة، وإن لم یفسد فهو مباح، نہ فی الأحوط"، رد المحتار، کتاب اللغۃ، مطلب فیما غنیه تمون ۲-۱۲۳، سعید





## باب القمار

(جوئے کا قانون)

### بلاغین قیمت قسطوں پر سامان بیچنا

سن ۱۱۱۳ھ کے وقت بلوچستان کی دکانوں کے مالکوں نے سامان کو بیچنے کے لئے ایک اور طریقہ وضع کیا اور اس گھڑی کی قیمت ایک سو اسی روپے ہے، خواہ وہ اس طرح سے اور ایک وقت قیمت اسے خریدے اور جسے کوئی مدت میں یا مقررہ نہ کی ہے، جس میں جہاں اس سے اور یہ اصول کرتے ہیں اور پندرہویں دن کے بعد قرض نہ لے لیتے ہیں اور جس کا بھی سامان کو اور گھڑی کی باقی ہے اور اس شخص نے پہلے قرض میں جو گھڑی لے لی وہ جس روپے میں اور اس میں جو گھڑی لے لی اور قرض ہوا روپے میں پڑتی ہے اور انسانی مرتبہ جو قرض ہوگا، اس میں باقی فراہم ایک سال میں دی جاتی ہے اس کے بارے میں شرعی مسئلہ کیا ہے؟

لجواب حامداً ومصباحاً:

یہ صورت ایک تمسکاً ہے، (جو) ہے (۱) اور گھڑی کی قیمت بھول ہے، جس میں علم میں کی گھڑی کی قیمت

۱: لأن القمار من القمار الذي يذوقه، وليس آخرى، وسمى القمار قماراً لأن كل واحد من الملعوبين مضمون أن يذهب ماله إلى عاده، وبحوزة من يذهب مال صاحبه وهو حرام، انتهى؛ روضة المحتار، كتاب المحطرات (۱) مادة، قص في البيع ۳۰۳، ۳۰۴، سعيد؛

”كلم معروفه بأنه تعليق المذبح على الخطر، والغال من الخاسر“؛ التعريفات، الحنفية، حروف

لقد، ص ۳۳، فیر محمد کب خانہ گرجاچی؛

(وکذا في أحكام القمار، للمصنف، المائدة ۹۹۰، ۲۰۵، ۲۰۶، والكتب العلمية بیروت)







نیکسہ ہوئی، اس لئے دیکھو کہ کفری نہیں دیا مگر چونے اپنے پاس سے خرچ کیا، تو ضابطہ میں چچا نوہوا کا خرچہ

نہیں جب تختہ کو جائیداد بھی مل رہی ہے اور وہ دارِ مقررہ پر فریق کر کے صل کی تھی ہے تو اس کو فوائد مل جائیے گا اور پھر جائیداد سے تو سب جائیداد انھوں سے نقل ہوئی، اور صرف اپنے حصہ کے بقدر جائیداد کے لئے مقدمہ کرتے تو اس کا حصہ ان کو مل جائے اور پھر بھی کچھ حصہ نہ ملے، اس لئے اس کو چاہیے کہ اپنے حصے کے بقدر فریق شدہ پر ہی شریک ہو، اس لئے انھوں نے انھوں پر پتہ پتہ کر کے اسے اور پھر کچھ حصہ کی جائیداد بھیجے گی۔

نہ چاہیے اور اس پر اس شخص کی، بلکہ اس کے خود کا عمل کی ہے۔ اس میں نہ زیادہ کا گھروہ اور نہ غریب نہیں ہوا۔ لیکن اتنے سے اس نے اپنے طور پر چاہی۔ خدا کے دو ہیں دیے ہیں، پہلے جمعہ میں نہیں دیو، تو سب سے پہلے اس سے چاہتے ہیں یہ تو کا گھروہ، اس کے اس میں نہیں دیو، تو اس کو غریب شدہ اور وہ اس سے دے یا جو یہ نہیں لے لے لے۔ یہ بات کلیں خدایوں کے طور پر ہے، تو اس سے پہلے کے ماتحت نہیں (۲)۔ دیکھو

تقریر و الحاح کو دیکھ کر۔۔۔ دار العلوم، لاہور، ۱۳۸۵ھ۔

قاضی کو ایک فریق پر اختیار حاصل نہ ہونا

سورج ۱۵: ۱۱: کسی ایسے قہیہ میں جس کے ہاتھ لگے ہوئے ہیں وہ ہے آپ پر وہی نعمت

۱. اَقَالِ اللهُ نَعْمَى فِيهِلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ لَا الْاِحْسَانَ فِي ذَاوِ الْحَسَنِ \*

وَقَالَ لَهُ نَعْلَيْ بِكَ وَأَعِزَّنَا كَمَا نَحْبِسُ إِنَّهُ نَبِيٌّ كَذَّابٌ (نقص - ۷۰)

الحمد لله الذي جعلنا من عباده عبيداً لله وحده

لنعم العود به عليك. والتضحية في مطلق الإحسان أو لأجل إرضاء سبحانه اليك عني إن الكفاية

المجلد الثاني - تفسير سورة النماز، انقضاء ٢٠١٣-٢٠١٤م في دار الفوائد العربية بيروت.

(١) كذا في نصيب من كثير، الفصص: ٢٠-٣٩، تاريخ الإسلام: ٤٨.

٢٠٠٠ راجع المحامون المستقلون أيضا



اب میں اپنے شریعت محلہ کے یہاں اچل کرنا چاہتا ہوں۔ یہی دور ان ایک ماہوں کے نتیجے کی قسم ہے۔  
شریعت کے یہاں اچل تین، دو کے اندر کی چٹائی ہے، لیکن تہہ راہیضہ کئے ہوئے ایک سال کی مدت گزر رہی ہے۔ اس لئے اب تہہ راہیضہ کی چٹائی چٹائی۔

مضمون میں آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ کیا اچل کرنے کی مدت صرف تین ہی مہینہ کے اندر ہے؟ کیا اب ہمارے اچل پر جماعت و بازار و امیر شریعت مدعوہ کے نفیس میں نہ ہوگی، اگر ہوگی، تو صرف انھیں کہ اچل کرنا کر سکتے ہیں یا نہ شریعت کے نسخہ کی ہے، صرف تین، دو ماہی وقت دیا ہے؟ انھیں؟

۱۔ قرآن میں کہاں ہے، کہ صرف تین، دو ماہی وقت دیا ہے؟

۲۔ اس کے متعلق حدیث ہو تو یہاں کریں کہ حضور کا نہایت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صرف تین ماہی انہیں کا وقت دیا ہے؟

۳۔ اسرار جو ہے کہاں لکھتے ہیں کہ صرف تین، دو کے اندر ہی اچل کی چٹائی؟

۴۔ یہ کچھ کہاں جبراً لیا ہے؟ تین، دو کے اندر ہی اچل کی چٹائی؟

الحاج اب حامد ذوالمصلیٰ:

اگر اچل کی شریعت مدعوہ کے یہاں ہی کرنا ہے، آپ مقدمہ اور فیصلہ کے کامدات وہاں داخل کر دیں، اگر ہاں ہے۔ یہ دو سبب ملے کہ اچل صرف تین ماہ کے اندر میں ممکن ہے، بعد میں نہیں اب اپنے لئے کوہ حلالہ ان۔ تین ماہی اور جوابات حق و باطل۔ یہاں قیام کو سہ کریں، یہ طریقہ کہ مقدمہ کسی صاحب نے فیصلہ کر لیا، اچل کا مدار اسے شریعت مدعوہ کے یہاں کی مدت نہیں، دونوں نے اپنی کہ وہاں اچل تین، دو کے بعد میں؟ اس کے اول کے لئے یہاں شدت و خفہ، اور یہ کہ تین سبب ہیں، اس سے کون تہہ راہیضہ ہوا ہے، تین دن تک باطنی۔

خبردار العبد محمد و محمد، دارالعلوم دیوبند، ۱۰/۱۰/۱۴۱۰ھ۔

دارالقضاء کا قیام، ایک قاضی کے ہوتے ہوئے دوسرے کا تقرر کرنا

سہ ماہی ۱۰۳۱ھ۔ ۱۔ خدا تعالیٰ نے آیت کریمہ "فصل فی النکاح" میں مقرر فرمایا ہے:





ماشاء اللہ بہار کے مختلف اضلاع میں ۵۰۰ دارالقضاء موجود ہیں۔ موجودہ امیر شریعت نے ذیلی دارالقضاء کے لئے حسب ذیل چند باتیں ضروری قرار دیں:

۱- ہونے والے قاضی کے لئے ٹریننگ۔

۲- قیام دارالقضاء کے موقع پر اطراف و جوار کے مسند علماء، علماء و محققین کا اجتماع۔

۳- ان اجتماع میں مسند القضاء سے کر قاضی کا اعلان کرنا۔

۴- قیام ذیلی دارالقضاء کے لئے مرکزی دارالقضاء کے تحت، ہمارا کہ وقت ضرورت قرینین میں سے کوئی بھی مداخلت کر سکے۔

۵- ہر ایک قاضی کے لئے حدود دارالقضاء مقرر کرنا جن کو کسی امیر کا کوئی مدعی و مدعا علیہ دوسرے امیر کے پاس مدعی بن کر چھوٹی چٹائی نہ کر سکے۔

۶- ان تمام پابندیوں اور مسند قضاء سے باوجود اگر پیشہ قاضی کے لئے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ مقدمات اور خصوصیات کی ضروری کارروائی مکمل کر کے اپنی رپورٹ کے ساتھ مرکزی دارالقضاء کو بھیج دے۔ اس کا فیصلہ صرف مرکز کرے گا۔

ان تمام پابندیوں کے ساتھ اسی اختیار میں ایک دارالقضاء امارت شریعہ بیادریں سال سے قائم ہے۔ ہر نیا کسی بھی قیام دارالقضاء کے لئے غلاوہ امیر یا دلی ہونے کی یہ مذکورہ پابندی بھی شرعی لازمہ ہیں؟ لکھنؤ بہار ایک سال ہے، یہاں سے بنگال کی سرحد ۲۵۰ میل پر واقع ہے، اسی لکھنؤ میں ایک مدرسہ ۳۰ سال سے دارالعلوم لکھنؤ ہے۔ اب تک مدرسہ میں دوسرے مدارس کی طرح صرف تعلیم اور افتاء کا کام نہوتا آیا ہے۔ باوجود ۸۰، ۹۰ سال سے ہاں دارالقضاء امارت شریعہ بہار کی جملہ پابندیوں کے ساتھ قائم ہے۔

دارالعلوم لکھنؤ کے ناظم صاحب نے دارالقضاء امارت شریعہ کے مقابل دوسرا دارالقضاء مجملہ شریعہ کے نام سے قائم کیا ہے اور ایک مدرسہ کو محکمہ شریعہ کا ذمہ دار قاضی مقرر کیا ہے۔ قاضی انہیں مقدمات کا فیصلہ کرتے ہیں، جن میں فقہاء قاضی شرط ہے۔ ناظم صاحب نے ان کے لئے حدود اختیار کیے، لکھنؤ میں کیا، اس لئے یہ بہار بنگال دونوں کے مقدمات لیتے ہیں، ناظم صاحب مدرسہ کے ناظم ہیں اور ان کے ذمہ منتخب امیر ہے۔ والی رٹورن میں صورت۔

- ۱۔ منتخب ایچ و افی کے ہر نے کسی نمبر پر دو قلم لکھ کر شروع کرنا چاہئے۔
- ۲۔ منتخب ایچ و افی کے قلم پر دو الفاظ کے متعلق ہیں دو الفاظ کو چاروں ٹیمیں۔
- ۳۔ اپنے انٹرنیٹ نمبر پر دو ایچ و افی کے ہر نے دو سے تین لکھ کر شروع کرنا چاہئے۔

نوٹ:-

- ۴۔ فی ایک مقام میں ایک وقت دو الفاظ شروع کرنا چاہئے۔
- ۵۔ اگر کسی ٹیم پر پانچ کے قلم پر دو الفاظ کا جواب دیا جائے تو ہر ٹیم پر دو سے لے کر۔
- ۶۔ اگر ہر ٹیم پر دو الفاظ کے قلم پر دو الفاظ کا جواب دیا جائے تو ہر ٹیم پر دو سے لے کر۔

۱۰۔ ہر ٹیم پر

مہذبہ اوقاف

الحجرات حاکمہ اور مہذبہ

تاکلیف کے متعلق کی طرف سے ایک ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 یہ ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔

نمبر ۱۰۔ ہر ٹیم پر

۱۰۔ ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔  
 ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔

۱۰۔ ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔

نمبر ۱۰۔ ہر ٹیم پر

۱۰۔ ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے اس وقت ہر ٹیم پر دو الفاظ کا جواب دینا چاہئے۔



کئے وہ مراد اور اقتضا قائم نہ رہیں چہ بچنے، کہ اس سے غشٹار بڑھتا ہے اور زحمت رفع ہونے کے بجائے ترقی کرتے ہیں کہ آیہ قاضی کے فیصلے سے خوشی ہوئی تو دوسرے قاضی کے پاس چل کر دیا، جب فیصلہ شرعی قانون کے موافق ہوا تو اس کو لازم ہے (۱) اگر تفریق فی حق ہے تو وہ بھی شرعاً معتبر ہوگی اور حسب قواعد شرع قیام فی القایہ لازم ہوگا، امید ہے کہ تحریر بالا میں قلمبند ہو کر جواب واضح ہو جائے گا۔ فقہ والہ صحت فی الامم۔  
امام احمد محمودی فرمے: (۱) رالعلوم پور ہند، ۱۲/۴/۱۳۹۹ھ۔

### ثبوت دین کے لئے مدعی بحیثیت سے حلف لینا

سوال (۱۱۳۸)۔ ایک تاجر کے پینٹ میں روپے ۱۰ لاکھ ۲۰ روپے تھے، جس سے کہ جس کا لین دین تھا فروزا دو تیار، دو کم اس کا روپے کی یقین کے بارے میں تباہوں سے شہادت لیا، تھریلز پایا ہے، تاجر ان کا اس کے ملاوہ بھی کچھ روپے تاجر دو کم کے نام سے ہے، اگر اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے، انکی صورت میں تاجر ان کوں بیٹھنے والے روپے کے لئے حکم کیا تو تاجر تحریر کرنا چاہتا ہے کہ نہیں؟  
الجواب حاملاً ومصلیاً:

المرتبہ تاجر، اگر مدعی ہے اور تباہوں سے روپے وصول کرنا چاہتا ہے اور تاجر ان سے کہتے ہیں کہ روپے ضائع ہو گئے، تاجر دو کم اس کا یقین نہیں کرتا۔ بلکہ حلف لینا چاہتا ہے اور تاجر اسے قول میں مدعی ہے، اس کو قسم کھانا خود زبانی ہو، خواہ تحریری ہو، شرعاً درست ہے (۲)۔ فقہ و شریعتی العلم۔

(۱) "قانون حکم لہر مہند۔ ولا یسئل حکمہ بعر لہند۔" مسطورہ عن "ذاتیہ شریعتی" (المدر المختار مع ردالمحتار، کتاب القضاء، باب التحکیم، ۵۲۶/۲، سعید)

"ولکن یسأل لحدھما ان یرجع عن الحکم بعد صدورہ" لاہ صدر عن "ولایہ علیہما" (شرح المنجۃ سعید و مستنار، رقم المسألة، ۱۰۵۴، ۹۸/۲، مکتبہ حنفیہ کولتہ)  
و کذا فی البحر الرائق، کتاب القضاء، باب التحکیم، ۵/۳، رشیدیہ:

(۲) "نکس اس عمن رضى الله تعالى عنهم، مرفوعاً، لكن البتة على المدعي، واليمين على من أنكر" هذا الحديث الشورى فاعادة شريعة من قواعد احكام الشريعة، وفيه أنه لا يقبل قول الايمان بعباده، عليه مجرد دعواه، بل يحتاج إلى مدعى، أو نصدق المدعى عليه، فإن طلب من المدعى عليه فله ذلك۔"

تبریر العبد المذنب غفر له، دار المعلم الرابع، ۱۳۸۱، ص ۸۵.

$\Delta$      $\nabla$      $\Sigma$      $\Pi$

www.ahlehaq.org

س: بحر فلاح الكائن، كتاب انقضاء و (عمارة) : ٢٤٠، (خطبه)

قال عليه السلام: "أمرنا أن نقرأ لكم بآدابكم" وذكر الصدر النبوي أن الأحنوف على

كلمة الصادقة والحمد لله مراد: تأسف بدنيلا جوان الحنف صادقاً" والحرمانى، كتب الدعوى

۱۰۰۰

وَمَا كُنَّا فِي الْمَدِينَةِ الْمَكْحُولِينَ، كِتَابٌ مُبِينٌ، ٢٤٠. (سورة)

در کتاب فی حاشیة الطحطاوی علی المیزان المختار، کتاب الدعوى ۳۰۲ و ۳۰۳ در المعرفة - روضة

## باب التحکیم

(علم مقرر کرنے کا بیان)

### تختیم کا طریقہ

مسئلہ ۱۱۱۱: اگر کسی شخص پر ایک عام میں نیکو یا بد سے بھی ظن ہو، تو اس پر ان کو برائے اپنے اور چاہیے، یہاں تک کہ مزاج میں جو دونوں کے سر سے نیکو کرنے کی راہ مستحسن طریق کی تھی، وہ جو یہ نقل ہے۔

امام ابو الحسن رحمہ

تختیم کا طریقہ: اگر کسی شخص کے موافق سے مقدمہ ہے تو یہ وہی آپ کو  
 ان کی حالت کو مقرر کرنا، اس پر جو شرعی طور کے فیصلہ میں ان کے پاس ہے  
 ان کے لئے ان کی رائے کو جو اس وقت آپ سمجھیں گے، اگر اپنے ہوتے آپ کے لئے  
 لیکن اگر وہ وہی نہیں ہے، تو تو ان پر جس کو ان کے لئے تو فیصلہ ملے گا، اس پر  
 یہ صاحب کے ذمہ نہیں ہے، اس کے ہوتے یا نہ ہونے کے لئے اس کے لئے اس کو تو یہ  
 مقرر کیا ہے، اس کی کو ان کے لئے فیصلہ میں اس کا یہ ہے کہ اس پر یہ  
 صاحب کے ہر مقرر ہو گا، یہ ہے اس پر مقدمہ ہے جس سے ہیں اس پر فیصلہ  
 کرنے کے لئے اس پر صاحب کو مقدمہ ہو گا، یہ بھی ان کے فیصلہ کا طور ہو گا، اگر حق  
 ہو تو اس کی حالت میں اس کے لئے اس کے عام سے فیصلہ کرنے کو یہ نہیں ہے، اس  
 مقدمہ سے اس پر اس کی کو ان کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 حق کوئی نہ ملے گا۔



میں آواز پڑھتے کرتے ہیں (۱)۔

۱۔ اُن کے کتاب پر منہ طریق پر ارشاد کرتے ہیں کہ وہ فیصلہ کر دیں جو آپ و انکار میں کرنا  
یا چھوڑنا (۲)۔ لیکن اگر ان کے مخالفین میں سے کسی ایک نے ان پر اعتراض کیا تو ان کو دوشی قیاس کریں گے تو چھوڑ  
دیجئے۔ اگر ان کو دوشی قیاس میں حاصل نہ ہوتے ہیں تو (۳) دوشی فیصلہ کو تسلیم نہ کرنا پڑی پرنسپل اور عمومی  
ہے، ان کو ان سے زیادہ عزت میں سمجھ جی ہوتا ہے۔ (۴) اللہ علم۔

۲۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۳۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۱۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
الأخلاق، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۲۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۳۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۴۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۱۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۲۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۳۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۴۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۵۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۶۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۷۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۸۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۹۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۱۰۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔  
۱۱۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔

۱۲۔ ردالمحتار، کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔ کتاب النکاح، ج ۱، ص ۱۰۰۔



## کتاب الہیہ

(بہد گامیان)

چھوٹی پنچ کوڑ میں بہد کر کے اس کا قبضہ نہ دینا

سوال ۱۰۰۔ کیا فرشتے میں ملائین و مقایان شرعیہ میں کہہ سکتے ہیں کہ وہ اپنی زمین اپنی  
نگلی پر لڑائی میں یہ کوئی چیز دلا کر یا بطور بہد جس وقت یہ دیا جائے گا ان کی قسمی، وہ ان کا ملکہ ہے، اب  
ضمیمہ دیا جائے، تقریباً ۲۵ سال کی ہے، اس کے چٹا نالہ ہے، غلط ہے، اب اس کے زمین پر قبضہ نہ دینا، اس نے  
اپنا انجلی نہیں دیا، اب میرا انتقال ہو جائے گا، یہ قسمی میں زمین کی، کہہ سکتی ہیں، اس نے اسے زمین سے تم کو  
زمین دی تھی، اس پر ضمیمہ نہ کیے، نہ کہیں، نہ غصہ نہ کر، نہ کہہ سکتے، انجلی، اس میں کوئی چیز نہ ہو، وہ  
اس زمین کو ضمیمہ دے، اب "حققت" اس پر ضمیمہ دے، اس وقت، اس کے زمین پر اپنی زمین کے نام لے، دیا  
بجائیت، اس نے اسے کہہ ضمیمہ دے، اب انجلی میں اس زمین کو کہیں سے دیا، انجلی میں زمین میری، اب انجلی  
اس کے ساتھ دیا، اب اس کے زمین میں کیوں ہوئی؟

الجواب حامداً ومصلحاً

نقشہ ۱۰۰۔ یہ دونوں الفاظ ہیں (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

۱۰۰۔ (۱) اور (۲) نے اس پر بطور بہد یہ زمین ضمیمہ دے، اس نے اسے اور اسے

نہیں آیا، تو یہ ۲۴ تم نہیں (۱۰)۔ فقہان کی تک جاتی ہے، صید و جانور مطلوب نے باقحر و دست آرمہ ہوا ہے (۳)۔ اس طرح صید و جانور کا اس پر دعویٰ ملکیت بھی تسلیم ہے، ہر گز نہ ملتی باقحریت و نہ اس کا ذمہ قانونی طور پر نہ رہتا، غائب ہو، ہے (۳)۔ لکھ بھی ہے کہ پانچ ماہ کی بچی سے بیع کا معاملہ نہیں کیا جاتا۔ اس کو برہمنی کیا جاتا ہے، اور کہ قبضہ نہ لینے کی وجہ سے معتبر نہیں (۴)۔ اور بیع کی صورت میں مٹا یا قبضہ نہ ہو اب میں کہتا ہوں کہ میرے انتقال کے بعد قبضہ و چاٹنے کا، پھر تم میں زمین کی مالک ہوگی، قواعد، فصل و پت سے (۵)۔ فقہ و اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ اعلیٰ محقق و فاضل، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۲ھ، ۹۱۰ ج۔

ترجمہ صحیح: اردو کلام اللہ، دارالاحقرم، یو۔ پور۔

۱۔ کتاب الہیہ، الباب الاول فی تفسیر الہیہ و رکبہ، الج ۳، ۷، ۲، رشیدیہ،

۲۔ "وشرعنا صحتہ فی الموقوفات، بکون مقربہ غیر مشاع" (الدر المختار، کتاب الہیہ ۶۸۸، ۵، معبد)

"ومسما ان بکون الموقوف مقربا حتی لا یثبت ملکک للموقوف لہ قبل القبض" (الفتاویٰ

العالمہ کبریٰ، کتاب الہیہ، الباب الاول فی تفسیر الہیہ و رکبہ، الج ۳، ۷، ۳، رشیدیہ)

۳۔ کذا فی البحر الرائق، کتاب الہیہ ۲، ۸۳، رشیدیہ،

۴۔ "ولا یجوز التصرف فی مال میرد غیر ذلک" (شرح الحموی، کتاب العقب ۵، ۲۲، ۱، إدارة

القرآن کراچی،

۵۔ کذا فی القواعد الکلیۃ المصلحہ، ماخر مجموعۃ قواعد الفقہ، ص ۹۶، عمر محمد کتب خانہ،

۶۔ منکاة السامع، کتاب البیوع، باب العقب و العارۃ، الفصل الثانی، ص ۲۵۵، قدیمی،

۷۔ راجع رفہ العائنیہ ۱، ص ۵۰

۸۔ راجع رفہ العائنیہ ۱

۹۔ او لا یرجع بمرطی۔ بعضی الاصل الجامع فی فساد العقد بسبب شرط لا یعتبہ العقد ولا

بلاغہ و نہ دفع لاحد منہما : (الدر المختار، کتاب البیوع، باب البیع الخاص ۵، ۸۴، ۸۵، معبد،

۱۰۔ کذا فی البحر الرائق، کتاب البیع، باب البیع العام ۴، ۱۴۰، رشیدیہ)

۱۱۔ کذا فی الفتاویٰ العالیہ کبریٰ، کتاب البیوع، باب العقب فی المروط التي تصدق علیہ والی

لا تصدق ۱۳۴۳، رشیدیہ

## مشترک مکان کو تقسیم کے بغیر بہہ کرنا

سوال (۱۱۱۱)۔ ایسا قطعہ کہاں ہے، ۲۰ سہام عبد الوہاب اور ۲۰ سہام حاجی عبد الرزاق کا حق دوسرے اور ان کو اسی کے مابین دونوں کی تقسیم نہیں ہوئی ہے اور حیات ان لوگوں کے مکان مشترک رہے، علاوہ ان میں ایسا قطعہ مکان مفکوم و مقبوضہ حاجی عبد الرزاق و حاجی صاحب کے تین بڑے عبد الوہاب و عبد العزیز عبد المجید حیات ہیں، ایسا لڑکا عبد العزیز حاجی صاحب کی حیات میں انتقال کر گیا، عبد العزیز کے بڑے کے ممتاز و مدد و شہرہ احمد ہیں، حاجی عبد الرزاق و عبد الوہاب کے درمیان میں تقسیم مکان کے بارے میں نزاع نہ تھی۔

شمیر احمد ایک زبیر نامہ کے ذریعہ ہر دو مکانات میں سے ۱۴ دوسرے پر تحقیقی غلام کر رہا ہے، زبیر نامہ مذکور کے اندر مکان مشترک نہیں کیا گیا، بلکہ مشترک مکان کا، ملک حاجی عبد الرزاق کو دکھایا گیا ہے اور جزو صوبہ کو قطعہ دینی کیا گیا ہے اور نہ حاجی صاحب نے علیٰ ذی رائے کی میں کوئی جزا الگ کر کے دی ہے۔

سورہ مسئلہ میں دریافت طلب بات یہ ہے کہ مشترک مکان میں سے تقسیم کے ہوئے بہہ کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ اگر کیوں درست، شرعی ہی ضروری ہے کہ مذکورہ بہہ، مرنے والے شیعہ احمد و کائنات میں سے ۱۴ حصہ کر کے دیں۔

الجواب جازعاً و مصلیاً:

چھوٹی کو خیرتی جو تقسیم ہو کر قابل اتفاق نہ رہے، اس کے جز کو بلا تقسیم بھی یہ کرنا درست ہے، بڑا مکان جو تقسیم ہونے کے بعد قابل اتفاق باقی رہتا ہے، اس جز کو بلا تقسیم کے یہ کرنا درست نہیں، غیر کی ملک کو یہ کرنا بھی بے محل ہے (۱)۔

۱) "عن ابی حمرۃ المرقاشی، عن عمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "لا لا یصلحوا، الا لا یصلح مال امرئ الا یطیب نفسہ" رواہ البیہقی فی شعب الإیمان، مشکاة المصابیح، کتاب النہی، باب العصب والعارۃ، الفصل الخانی، ص ۲۵۵۔ (خامی)

"ولا یجوز ان یصرف فی مال غیرہ بغير إذنہ" راجع، لاجرم علی الاشد، کتاب العصب (۲۳۳)۔ (۱) و فی القرون کمری

و کذا فی الفرائد الکلیۃ، الملحقہ بمعجمہ فوائد، شفقہ، ص ۹۶۰۔ میر محمد کتب خانہ

١٠) (وتصحيح هذه مقالة لأبي عبد الله النعماني) أي: من شأنه أن يجمع  
 النعماني لأبي سفيان بعد الفقرة الأولى كعدم زيادة ولا ينقص فتدبره بعد  
 الفقرة من حسن الاختراع الذي كان قبل الفقرة كآثار النعماني والظاهر  
 لا تصح فيه (ما) أي: ما لا يصح فيها أي: الفقرة على وجه يتبع بعد  
 الفقرة من كتبها كالأثر في التوبة والنداء وهو ثابت. (مجمع لأبي  
 نصر: مناقب الأئمة، كتاب الهدى ١/٢٤١: ٣٤١).

اسب کہ ازب نے محبوب کو کاغذ پر جو سب پڑھیں، وہاں اور تقسیم کر کے ہر ملک سے ممتاز نہیں کیا تو یہ نہ قابلِ تکرار نہیں (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

تردد العید مجموعہ: ۱۱ عشرہ اور ۱۰ ذی القعدہ، سو پندرہ: ۱۵۹۶ھ۔

الجواب: صحیح ہے۔ یہی ہے جس کی وجہ سے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کی جگہ پر نہیں بیٹھا۔

ایسی جائیداد تو اسے کے نام کرنا

سوال [۱۰۱۳۲]: زید کے نان بکرنے پر زید کو بھین میں گور لے لی قبا اور اپنی نوادری طرح پرورش کی۔ اس لئے بھری یہ خواہش تھی کہ وہ اپنے تمام جائیداد کا نصف زید کو ہی عطا کرے، اس طرح وہ اپنی زندگی میں اس اپنی جائیداد پر زید کے نام پر کرچکے تھے، لیکن بھری اپنی غرض غفلت کی بنا پر اس کو قانونی طور پر روک دیا۔ اس لئے اور انتقال فرما گئے، اس نے قانونی طور پر ان کی بھری جائیداد ان کی زید کے نام منتقل ہو گئی، اب زید کو نہ اس بھری جائیداد کا نصف زید کے نام پر بلکہ زید کو رشک کر دیا ہے، باقی نصف جائیداد کا بھی وہ زید کو ہی ملک بنانا چاہتی ہے، بھری زید کو اپنی غرض کر لیں، ان میں سے ایک اپنے والد کے انتقال کے بعد انتقال کر گئی اور ایک لڑکا جو اپنے والد کے انتقال سے پہلے ہی انتقال کر چکا ہے، اب لڑکے کو اپنے والد کے لئے

(۱) مجمع‌الابصار شرح ملفی (المرحوم) کتاب‌انتهی ۱۳۹۳، مکتبه عقایدیه کربلا.

(كتاب في التاريخ الإسلامي، كتاب الهجرة، الباب الثاني، فيم يرجع من الهجرة إلى سنة ١٠٣٠ هـ) شعبة

و كذا في البحر الرائق كتاب البيعة - ١٦٩٦، ج ١، ص ١٣٨، وجميعه؛

(٢) : بوجع الفحشاءية المتقدمة أيضاً

شرعی نجاشیت کے کہ میرا اس انتقام نبردوں؟

الجواب حامداً و معصیاً۔

اگر کاغذی نجاشیت سے وہ زمین غیرت سرکار تھی اور آپ نے شریعہ بوصف حق کاشت حاصل تو اہر انتقام شہر کے بعد وہ دیوہی کو کاغذ کاغذی بنا بیٹھے اور اس کا نصف حصہ آپ نے زید کے ہاتھ بیچ رہنمائی کر دیا تو وہ بیچ بیچ ہوئی۔ نتیجہ تو بھی آپ خواہ (زید) کا حق بنایا جائے، تو شہر و گھر دولت کرنے کا حق حاصل ہے (۱)۔ یہ جی صورت میں ہے کہ زید کے ہاتھ سے زید کا قبضہ عمل نہیں کر لیا، بلکہ اپنا حق قبضہ کر لیا ہے (۲)۔ اگر زید کا قبضہ کر لیا تھا، اپنا قبضہ بنالیا تھا اور بعد مرض الموت سے پیسے لیا تھا، وہ زمین جس میں زید نے بھٹی تھی (۳)، بشرطیکہ زید کے لئے اس زمین کے مالک نہ ہوں، صرف حق کاشت ان کے حاصل نہ ہو (۴)۔ ان شاء اللہ تعالیٰ و اعلم۔

دار العبرہ، اخبار دارالعلوم دیوبند، ۲۶-۵-۱۳۹۰ھ

(۱) ان صورت میں جب خواہش ہے کہ زمین کاغذی طور پر بھٹی ہوئی ہے، تو بھٹی ہوئی اس کی مالک ہوئی، اب اس مالک زمین میں یہ طرح کے تصرف اختیار ہو سکتے ہیں۔

”وکل تصرف فی ملکہ کیف شاء“ اشرح المعملہ تسلیم و ستہ ہاز، الباب الثالث فی المسائل المتعلقة بالعیان والحران ۶۵۴، رقم العادۃ: ۱۱۹۳، دار الکتب المصنوعہ بیروت

”لا یمنع احد من التصرف فی ملکہ ابدیۃ، الا اذا اضر بغيره غیر اذیت“ وشرح المعملہ تسلیم و ستہ ہاز، الباب الثالث فی المسائل المتعلقة بالعیان والحران: ۶۵۵، رقم العادۃ ۱۱۹۴، دار الکتب المصنوعہ بیروت

روکد فی رد المحتار، باب کتاب القاصی الی القاصی، ۴۴۹، معید

(۲) ”بذلک الموقوف لہ بالقیس، فالقبض شرط للوٹ الملک، لا لصحة النہی“، وشرح المعملہ تسلیم و ستہ ہاز کتاب النہی، باب اثبات فی حکام النہی ۴۳۰، رقم العادۃ: ۸۶۱، مکتبہ حبیبہ کوئٹہ

”ولا یشترک حکم النہی الا مشیوعہ، ویشترک فیہ الا جمعی واسئل اذا کان بالغا“، الفتاویٰ العاتکہیجہ، کتاب النہی، کتاب الذمی فیہ یعزوز والنہی الخ ۳۷۷، رشیدیہ

(۳) وکذا فی البحر الرائق، کتاب النہی ۴۹۳، رشیدیہ

(۴) راجع العنصرۃ المتقدمۃ ذیل

(۵) ”وشرح القاضی صحتہ فی الواعظ، النفل والبلوغ والفسک“، رد المحتار، کتاب النہی ۴۷۷، معید =













## مرض الموت میں وارث کے لئے بہہ

سوال (۱۰۱۵): زیہ کا انتقال ہو، مزید کسی روپیہ یاں نہیں، کبھی بیوی سے ایک لڑکا ہے، زہری بیوی ہندوئیں سے پورے اور، دو گویاں ہیں، ہندو کے بڑے لڑکے نے غیر طور پر ایک کھیت بنے چھوٹے جھانکے سے مہرے وقت بہہ کر لیا، ۲۰ کبھی بیوی کا لڑکا محروم ہو جائے، درپاقت طب یہ بنے کہ اس کھیت میں پہلی بیوی کا لڑکا وارث ہے یا نہیں؟ یا کاشی، دیکھنا ہے۔

اجناب حامداً ومصلیاً:

مرض الموت میں جو بہہ یا جائے، وہ وصیت کے حکم میں ہے، تو خیر شرعی وارثت کا مستحق ہو، اس کے حق میں وصیت معتبر نہیں، جب تک کہ غرض، جائزہ دیا گیا (۱)، مگر یہ وصیت معتبر نہیں، سب کے حق میں اس کھیت میں بھی سب کے چاہے کسی بیوی سے بول پر اندہ، نہ ٹریک ہیں، یہ اپنی زندگی اور وصیت کی حالت میں آخری لڑکے کو چھ جائیداد لکھ، لکھا، دینا چاہئے، تو اسے سنا ہے، اگرچہ دوسرے اور کو نقصان پہنچانا مقصود نہ ہو، ورنہ تباہی و تاراج، انکی حالت میں سب کو یہ لڑکے، حتیٰ کہ لڑکی کو لڑکے کے کے برابر (۲)۔ (۲) فقہاء اللہ تعالیٰ اعلم۔

درود العزیز، انور، درالعلوم، لاہور، ۳۹، ۲۰۷۷ء۔

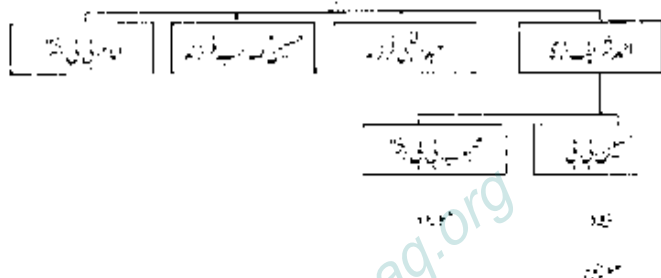
”واذا احتفظ الشرع والینات، مصاب النور، الفکر، ثلاث حلل حفظ الامین“ (الفتاویٰ

العالمیہ، کتاب الفرائض، الباب الثالث فی العقیبات، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱

## ہندوؤں کی شریعت

مہاراجہ ۱۹۰۶ء: ان میں ایک سندھ کی ہے، جس کا اثر مل جویہ ہو گیا، وہ ہے۔  
ہندو شریعت

مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ



اس مسئلے کے تحت یہ ہیں۔ مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ کے اثر مل جویہ ہو گیا، وہ ہے۔  
ہندو شریعت

— رحمت اللہ تعالیٰ علیہ —  
اس مسئلے کے تحت یہ ہیں۔ مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ کے اثر مل جویہ ہو گیا، وہ ہے۔  
ہندو شریعت

— رحمت اللہ تعالیٰ علیہ —  
اس مسئلے کے تحت یہ ہیں۔ مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ کے اثر مل جویہ ہو گیا، وہ ہے۔  
ہندو شریعت

الحوار حامداً ومصلحاً:

مردی خدیجہؓ سادہ لباس میں ایکن لٹن جو اپنی بیوی سے لڑنے کے لئے عذر شریف مردوں کی زد پہ آئے۔  
 ۱۔ یہ کہ اس کا پاپا رافیلہ کر دیا ہے، یہ یہ شرمناک جو کیا ہے، جس کی مالک ہوگی (۱)۔ یہ شرم کہ بعد وفات زمین  
 اپنی کھڑی پائے، یہ مہنگے ٹیکس (۲)۔ انہی تو یہ دیت ہے ابھرا دھوکا تک ہے، اس سے انہی جیسے کھجی  
 ٹیکس (۳)۔ وہ جس کو مانتے، اسے بھجی ہے، اس کو دے گا، اکتا دیکھیں (۴)۔ یہ وہی دوتے کے بعد بھی ٹیکس کو

١٠) انكذلك لم يهرب له من الشتر. فانكسرت طائفت السلك. لا لتسحق الهبة. انما خرج المحفة لليم  
 رستم بار. ككوت نهبة العاج لثالث في احواله الهبة. ١٣١٠. في سنة ١٠٦١. مكتبة ختبه كركند.

”كأرجوز قيمة لا تقدر بثمن، والمعلم لا يمتلي لنفسه، لأن الطوارىء قد تأتي، والمجاهدة، كتابه  
القيمة ٣٠٩، هكذا شئت عليك علمه مني“

(تکمیل فی مجموعہ الاولیاء: کتاب النبیہ ۳: ۱۹۱ حکمہ عن ربہ توبہ)

\* «فإن أصبحنا جميعاً أنا وإسحق في هذا شرط فليدفعنا ذليلة جردة، والشرط باطل»؛ الختام  
الأسكندر، كتاب الهمم، الباب الرابع، ص ٩٠-٩١.

وحكمه: «بأن لا يسلط» أي لا يفتقد، فلهذا نجد على أن يفعله تصحح، ويطلب الشرط.

١٠٣٢

٣٠. عن أبي حمزة الثمالی عن حمزة بن محمد بن عمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم : لا تطلب إلا لأحد من أمرين : لأطلب بغيره : أو أستغفر له .

المصالح، مختاب الشيخ، باب العصب والعروة العصل التي ص: ٢٢٢ (قلموني)  
الإمام، العصب في الصلاة وغيره، باب العصب، كذب العصب، ٢٢٢

الشيخ: والفرق بين الجوارح

و گدا می آمدند و خطبه میخواندند و میفرمود: ای فرزندان الفجار، ۳۹ و میفرمود: کتب حرام را

١٧. أنزل منصف في مسكنه كنفه ماء، وشرح الصلوة لعلهم ومعار. انبأ الثالث في تصانيف  
العلامة والحظوة والجلالة: ١٢٦، في جملة المؤلفات: ١٢٦، في الكتب العلمية: ١٢٦.

لا يسهل احد من البشر ان يملكه الله ولا يصير عبده من دون ان يرضى الله =

۱۰۱۱۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۲۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۳۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۴۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۵۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۶۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۷۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۸۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۱۹۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۰۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۱۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۲۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۳۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۴۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۵۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۶۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۷۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۸۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

۱۰۲۹۔ کتاب الفقهیہ جلد اول باب اول

ان کے مدد کو قرعہ ہوا، اس کی ادا بھی مقدم ہے (۱)۔ غلطی اللہ تعالیٰ سے۔

حررہ والدہ کھوسو خیر اللہ۔ دارالعلوم دیوبند۔

ایضاً سید محمد و نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۷ھ۔

## عمری

سوال (۱۱۳)۔ بندہ کھلیں سے زید کے تین بیٹے (دو بڑے ایک لڑکی) چاہتی ہیں اس کے بعد

بندہ کا انتقال ہو جائے تو زید سے دوسری شادی کی، اس سے چاہئے کہ زید نے دوسری بیوی کو کچھ زمین دی

اور کہا کہ جب تک تم زندہ رہو گی، اس زمین سے کھائی اور بعد میں یہ زمین میری اولاد کی ہو جائے گی اس سے

بعد بڑے کا انتقال ہوا مجھے دوسری بیوی کا انتقال ہوا، تو اس زمین کی مستحق زید کی دونوں بیویوں کی اولاد کو ہے

صرف دوسری بیوی کی اولاد کو، اسی بیوی کی اولاد کو کوئی زمین نہیں دی جائے گی وگرنہ تیرا اس زمین کا حق ہو گا؟

مدلل منضبط تحریر فرمائیں۔ والسلام۔

الاجواب حامداً ومصلحاً:

اگر آپ زمین پر دوسری بیوی کا قبضہ کر لیں اور اپنا قبضہ اللہ تعالیٰ بقوہ زمین سے دوسری بیوی کی ہوئی (۲)۔

(۱) "قال رحمه الله تعالى: "يبدأ من تركه الميراث بتجديده" (تم سدبہ، بقولہ تعدی، "أمن مد، وصية

توصیه، اور وصیت، "والميراث واجب، ابتداء، والوصية شروع، والابتداء بالواجب

أولاً" (المحرر المرقی، کتاب الفرائض، ۳۶۵، ۳۶۶، رشیدیہ)

"استأمن تركه الميراث بتجديده عن تعني حق الفرض" (تجدید، تقدم، وصية

التي فيها مصالح من حجة القصاص، "المحرر المختار، کتاب الفرائض، ۳۹۶، ۳۹۷، معبد)

او کذا فی الفتاویٰ لعالمکرم، کتاب الفرائض، باب الأول، الخ، ۱۹-۲۰، رشیدیہ)

(۲) "تمسک الموقوف له بالقبض، فأخضع شرط الموت للملك، لأنصحة الهبة"، (شرح المحجة لسليمان

رستم باز، کتاب الهبة، الباب الثالث فی احکام الهبة، ۴۳۰، رقم المادة، ۹۱۱، مکتبه حنفیہ کونہ،

"تسعة، الهبة، لإيجاب، والتفويض، وتم بالقبض الكامل"، (شرح لمحة لسليمان رستم باز،

کتاب الهبة، الباب الأول، رقم المادة، ۹۳، ۹۴، ۹۵، مکتبه حنفیہ کونہ)

او کذا فی الدر المختار، کتاب الهبة، ۶۹۰، ۶۹۱، معبد)

اس کے کجاں سے پھر اس کے ہاتھ کی ٹوٹ کی، اُن اس سے دانت بھرت کیا، اس سے تیرا وہ چہرہ  
اس شہنشاہ کے احباب سے (اگر کسی کوئی نہ دیکھ لے تو کتنے بے وقوف بن جاتے ہیں، ان لوگوں میں سے  
کئی نے ہاتھ لگا لیا۔

اور آواز سے کہتا ہے: اے افسانہ نویس، تو نے یہ کون سا کتا لکھا ہے؟

اور پھر یہ کہتا ہے: میں نے تو یہ لکھا ہے کہ کتا نے کتا سے کتا کو پتہ چلا کہ کتا

بے حد افسانہ نویس ہے اور کتا بے حد افسانہ نویس ہے۔ تو افسانہ نویس سے اس

پتہ چلا کہ کتا بے حد افسانہ نویس ہے۔ افسانہ نویس سے کتا بے حد افسانہ نویس

= ونگد فی البحر فی البحر، کتا - افسانہ - ۳۶۳، رسالہ،

و افسانہ نویس مختلف افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

انجمن ترقی کتاب الفکر، ۳۶۰، ۶، بیروت

فاسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

بعض افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

کتا الفکر، کتاب الفکر، کتا - افسانہ - ۳۶۰، ۶، بیروت

اگر افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس

و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس، و فوجیہ افسانہ نویس



تاریخ مرتبہ محمد بن یحییٰ، دیوبند، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۸ھ، ۱۹۶۹ء، ۱۰۰۰

(1)  $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \int_{\mathbb{R}^n} |u|^2 dx = \int_{\mathbb{R}^n} u \Delta u dx = - \int_{\mathbb{R}^n} |\nabla u|^2 dx \leq 0$

**Abstract**

مجلس الشورى

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.ahlehaq.org

١١: البحر الميت، كيب الجيف، ١٩٩٠، ص ١٢١.

<sup>١</sup> رجب العسري: الميعاد له، ودرشه بعده، الظن ان لفظ "والله" مصحوق، كتاب النجاة:

3. 6. 2. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 8

روكنا الى حاشية الطليعة واي علم النار الجيت، كذات النمة، لخصر في مسائل متفرقة ١٣٩٣

د: انجمن فقه و حقوق اسلامی

و کذا. ثم رُتبت في ابعادها كبره، كذب البهيمة. القاب: الاول: ٣٤٥، شفه.

## كتاب الضمان والوديعة

## باب في الضمان

(ضمائم کا بیان)

ہوٹل کے برتن اپنے کمرہ سے غم ہونے پر عثمان کا حکم

سوالی (۱۶۸) : ہونے کی وجہ سے یہ صاحب چائے پئے اور پائے کا اور پٹنے کے بعد بیلوں اور پرچھن کر کے بہرہ کو لے، جسے کوئی شخص انھوں نے کیا دیا اس طرح غلام اور جگہ پر رکھنے سے چائے پئے، اوس پر غلامانہ لڑنے کا یہ ممکن؟ بہرہ کریم جواب سے منتظر رہا نہیں۔ اس بار

الحاجب حامداً و مصلياً:

اگر چاہے اپنے گھر پر بھل سے نہیں، ایک مٹا کر پی اور پھر اپنے گھر کے باہر بیانیہ دیکھ دیں جو کہ  
 غیب ہو گئیں تو ان صاحب پر ضمان لازم ہوگا، اگر بخوش میں پی ہے اور کسی جگہ رکھ دیں کہ بھول کے سازم بخوش  
 سے در اطلاع کرے، پھر غیب ہو گئیں تو ان پر ضمان لازم نہیں (۱)۔ اتمہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

[illegible]

(20) ضرورت سے زیادہ ہمت کی ہے اور عمارت کا تعمیر یہ ہے۔ نامور، خود بخود، ایک چھوٹے تواریک پر مبنی نہیں، بہت سے لوگوں نے اپنے لئے اس کا منہ بن کر دیا۔ یہ تواریکوں کا زمانہ ہے۔

"وَنَصَحَ مُنْجَرِكًا، لَأَنَّهُ عَصِيَ عَنِ الْإِطْعَمِ الْكَرِيمِ" (ص) : وَصَحْتُكَ : (ر) دَازِي لَكِ  
عَصْرِي : أَوْ لَا نَصِيحَ بِأَلِيَّالَكِ مِنْ غَيْرِ نَعْدٍ : الْعَرَبُ لِيَحْتَارَ : أَقُولُ لَدَيْهَا لَكِ : هَذَا إِذَا كَانَتْ  
مُطَفَّفَةً، فَهِيَ عَقِيدَةٌ كَأَنِّي يَعْبُرُ بِوَرَأَائِهِ لَمْ يَرِ دَاهَا بَعْدَ مَعِيهِ، مَعْنَى إِذَا هَكُنْتَ، كَمَا فِي شَرْحِ الْمُحْكَمِ، وَهِيَ  
بِمُخْتَارٍ، كَمَا فِي الْعَرَادَةِ : (وَدُ الْعَمَلُ) : كِتَابُ الْعَرَابِي : ٦٤١، ٦٤٢ : سَعِيدٌ :

پیار لڑکی کی شادی کی، مگر حق تو ذمہ دار کون ہوگا؟

۱۔ [۱۱۱۰۰] ۱۔ یہ ہے اپنی لڑکی کو سویرہ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۹ کو کر کے راتھوکان چڑھایا

تو، جو کہ تین مہینے ۱۹۷۹ میں دھوکہ کر کے چلے گئے، وہی لڑکی، انسانی حق کی لڑکی۔

۲۔ لڑکی کو یہ معلوم تھا کہ اس کی لڑکی کی بی بی کی مرہم ہے، قصہ کے درمیان پیار ہے، یہ سب ہاتھ  
ہوئے، مگر لڑکی، اس لڑکی کے ساتھ، ذمہ دار کون ہوگا؟

الحجاب، مدد و مصیبت

۳۔ یہ ہے، اس لڑکی کو کسی نے لڑکی نہیں، تو اس کی سوت کو، ان کے والدین، مرنے کی خوشی کے

پارہ نہیں لے، لڑکی کو کیا قصہ، لڑکی، مدد کا قصہ۔

۴۔ اسی طرح، مرنے والے والدین، یہ لڑکی، ۱۹۷۹ء

چڑھے کے ذمہ دار، والدین کا، اور وہ دھوکہ کو تو لے گا کھم

۵۔ [۱۱۱۰۰] ۱۔ یہ ہے، اس لڑکی کو کسی نے لڑکی نہیں، تو اس کی سوت کو، ان کے والدین، مرنے کی خوشی کے

پارہ نہیں لے، لڑکی کو کیا قصہ، لڑکی، مدد کا قصہ۔

۶۔ اسی طرح، مرنے والے والدین، یہ لڑکی، ۱۹۷۹ء

چڑھے کے ذمہ دار، والدین کا، اور وہ دھوکہ کو تو لے گا کھم

سب پا، مرنے کے لیے تھے ہیں۔

۷۔ اس اعتبار سے ایک ہی پتہ، یہاں لڑکی کو تو لے گا کھم

۸۔ اسی طرح، مرنے والے والدین، یہ لڑکی، ۱۹۷۹ء

چڑھے کے ذمہ دار، والدین کا، اور وہ دھوکہ کو تو لے گا کھم

۹۔ اس اعتبار سے ایک ہی پتہ، یہاں لڑکی کو تو لے گا کھم

۱۰۔ اسی طرح، مرنے والے والدین، یہ لڑکی، ۱۹۷۹ء

نصیح لڑکی، ۱۹۷۹ء

۱۱۔ اسی طرح، مرنے والے والدین، یہ لڑکی، ۱۹۷۹ء

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ نقصان بیچنے اور توکنے والے سے وصول کیا جائے کہ اس نے نقصان پہنچایا ہے (۱)۔ فقہ: اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المحمّد بن محمد بن عبد الوارث العلوی، یوم ۱۰/۸/۱۴۲۶ھ۔

المجرب: محمد بن عبد الوارث العلوی، یوم ۱۰/۸/۱۴۲۶ھ۔

تا بالغ نے ڈھیلا مار کر گھوڑی کی آنکھ پھوڑ دی، اس کے تاوان کا حکم

سوال: [۱۱۵۱]: زیہ کے پاس ایک گھوڑی تھی، جس پر سوار ہو کر نماز جمعہ پڑھانے جا رہا تھا، ایک روز وہ گھوڑی بکر کے دروازے پر چلی گئی، بکر وہاں نہیں تھا، اس کا بالغ لڑکا کھیل رہا تھا، اس نے ایک ڈھیلا مار دیا، جو اس کی آنکھ پر چانکا اور آنکھ پھوٹ گئی، زیہ کہتا ہے کہ ہم کو تاوان دے، بکر کہتا ہے کہ طفل صغیر نے مار دیا ہے، تاوان کیوں دوں، میرا کوئی اثاثہ ابھی نہیں تھا اور نہ ہی موجود تھا، پھر کس طرح ہم پر تاوان عائد ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر بالغ لڑکے نے ڈھیلا مار کر گھوڑی کی آنکھ پھوڑ دی ہے تو بھی اس کا تاوان، نرم ہوگا، ضمان کی حقارت گھوڑی کی پر تھائی قیمت ہے۔

"الخصمی، المحجور، ص ۱۰۰، کفایہ فیضین ما اتلفہ من الثمن"

لشعلی "در مختار مع حاشیہ الشامی، کتاب الحجر، ومن یفوق غیر"

حد - اردو بحوالہ و فہرست ربع النبیعة ۱۵/۹/۱۳۶۵ (۳) مختار مع

۱، "إذ جمع المباشر والمتنصب صيف الحكمة إلى المباشر، فلهذا "جمع المباشر والمتنصب  
للمع، حد استباشر أن يحصل التلف بعملة من غير أن يتخلل بين فعله والتلف فعل مختار" (شرح  
المحمدي ص ۱۸۵، المفاعلة التاسعة عشر: ۱/۳۰۲، إدارة القرآن كراچی)

(و كذا في رد المحتار، كذب الإجازة، مسائل شتى: ۶۶۶، سعيد)

(و كذا في الفروع العلفية، ص: ۲۱۷، وفي القواعد: ۳۰۱، مير محمد كتب خانہ كراچی)

۲، والدر المختار مع رد المحتار، كتاب الحجر، ۳۶/۹، سعيد.

(شامی ۳۹۱/۱) (۱۰۱)

فَقَدْ اَللّٰهُ قِيَّ اَمْرًا

حرر والمہر محمد، غنی عنہ، وفراہ علوم وچ پندرہ، ۱۹/۱۲/۱۳۲۰ھ۔

الجواب صحیح، سید مہدی حسن فطری، دارالمنہم، چ پندرہ، ۲۰/۱۲/۱۳۹۶ھ۔

## سامان کی حفاظت کی ذمہ داری لے کر بے احتیاطی کرنا

سوال ۱۰۱۵ :- فریقِ غیر اکا ایک جگہ سامان رکھ دے اور اسے فریقِ غیر نے اس سے آکر دریافت کیا کہ تمہارا سامان کہاں رکھا ہے، میں بھی وہیں آکر اپنا سامان رکھ دوں فریقِ غیر اسے بتا دے فریقِ غیر نے اپنے سامان بھی وہیں رکھ دیا اور فریقِ غیر کو اپنا سامان دکھادیا، پھر اس سے اجازت چاہی کہ میں کھانا کھانے جاؤں، ہوں اگر اپنے سامان سے ساتھ میرے سامان کی بھی حفاظت کرنا، کبھی چھوڑ کر دے جاؤں فریقِ غیر نے ہاتھ دے دی کہ جاؤ! اہم سامان دیکھیں گے، اس کے بعد فریقِ غیر نے آکر دیکھ کر فریقِ غیر سامان سے یہ جو مسلسل پڑھیں ہوئے، کہ جہاں سے سامان نظر نہیں آتا تھا، پھر سامان کو دیکھا تو معلوم ہو کہ فریقِ غیر ہر سامان غائب ہے اور فریقِ غیر اکا سامان موجود ہے وہی صورت میں کیا ختم ہوئی ہے؟

الجواب حامداً و مدبياً:

جب کہ اپنے سامان کی حرا ج فریقِ غیر اسے ہا جو دہرہ کرنے اور ذمہ داری لینے کے حفاظت نہیں کی

۱) رد المحتار فی شرح غرر الأحکام، کتاب المحتار، ۲/۳۷۶، میر محمد کتب خانہ کراچی۔

۲) رد المحتار فی البحر الرائق، کتاب المحتار، باب المحتار، ۳۳۰۸، رشیدیہ۔

۳) رد المحتار مع والاحتار، کتاب المبیات، باب حایة البیعة، ۱۰۰۶، محدث۔

نہی علی سدة الحوزة، والحصار، والقرص ومع البیعة، والبحر الرائق، کتاب المبیات، باب

حایة البیعة، ۱۳۹۰، رشیدیہ۔

توہنس فی عی مغرور و حوزہ ۵) فی، ایلة ذوالحصار، والعل، والقرص ومع البیعة، ۱) رد المحتار

فی شرح غرر الأحکام، کتاب الغنای، باب حایة البیعة، ۱۰۰۶، میر محمد کتب خانہ کراچی۔

اور سامان میں کچھ تو کیے، تو طعن اڑا دیا (۱) اور لفظ "وہ" قابلِ ضم۔

حررہ الیہ محمد تقی، دارالعلوم، رجب ۱۲۸۰ھ، ص ۸۶۰۔

انہ سب صحیح، بشرطِ تحاشا سے، مگر ان میں سے بعض اہل علم و دین ہوں۔

## دھوبی نے کپڑا گھر کر دیا

سوال ۱۱۳۱: دھوبی کو کپڑا دھوئے کے سے دیا اس نے گھر کر دیا اس پر توبہ سے یہ نہیں کہہ سکتا؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر دھوبی نے کپڑا دھو کر اس سے بچا لیا ہو تو اس کا خیال بڑا درست ہے لیکن اگر دھوبی بے اختیار سے دے گا، مثلاً ایک دم پانی زیادہ آگیا اور کپڑا اس سے بچا لیا اور وہ حفاظت نہ کرے، تو اس پر توبہ نہیں (۲)۔ فقہ و ائمہ

۱۔ "اولم قال المودع: وضعت المودعة لیس بشی، شغلت، وسیتھا، فصاحت حسن، وہ بقتی" والحدای العائیکریۃ، کتاب المودعة، الباب الرابع فیما یجوز لصاحب المودعة: ۲۰۶، ۲۰۷، رشیدیہ۔

او کذا فی فتاویٰ قاضی حن علی حامد انشاؤی العائیکریۃ، فصل فیما یقتضی المودع، ۳۰۳، ۳۰۴، رشیدیہ۔

او کذا فی الترقیۃ علی فتاویٰ العائیکریۃ، کتاب المودعة، فصل فیما یجوز لصاحب المودعة، ۲۰۹، رشیدیہ۔

(۲) "ولا یضمن ما ھلک فی یدہ" وان شرط علیہ ضمان، وہ بقتی، کما فی عللہ الضمانات (۳) حررہ

أصحاب المسنون، لیکن ہو فیما ھب، وأسی الخاخرون بالتصالح علی نصف الخیبة، ویضمن ما

ھذک بعد کتھم بن اللوب من یدہ

اقلہ، ولا یضمن، نعم ان ھلک ما جعل لآخر، ولا، والاول اما ضعیفی اولاً، واطفی: ۱۱

بکسر لاختر، وعدہ اولاً، فی الاول فیسجد یضمن نصف، وفي ثانی نمی لا یضمن اتفاقاً، وفي اولہ لا یضمن

عہ الامام دھلق، ویضمن عندہما مطلقاً، ارد المحتضر کتاب الإحتراز، ص ۶۵، ۶۶، مجمعہ

"راشدہ" ج ۱، ص ۲۵۶، مقتضی بالہذا کہ سواء ھلک بسبب مدکس الحر، عند کاتبہ، و

سواء لا یسکون کالمحریق الخائب، وھذا عند انی حیثۃ وحیدۃ مدعی، وهو القیس، ولا یضمن الا اذا

ھلک عامراً لا یسکر المحرور عند، وبقولہما یعنی المودع لیس احوال الناس، وعدہ نصف عینۃ امور الیہ

تعاونی انجمن

تاریخ و احداثیہ: ۱۰ مارچ ۱۹۸۱ء

الجواب صحیح: الحمد لله رب العالمین، دار العلوم دیوبند، ۱۴۰۹ھ، ج ۱

$$\frac{1}{2}, \frac{2}{3}, \frac{3}{4}, \frac{4}{5}, \frac{5}{6}$$

www.ahlehaq.org

٥ (نسخة المخطوط، كتاب الأحكام، مادة فقه الأئمة، ١٤٠٩ - ١٣٩٩، المكتبة القومية، بيروت).

“لما حور أصابة في يد المعتحر  
لا حور انضمامي: داتني الماحور في يد المتاجر مثله

يُمكن إتفهمه أو تعديله أو مخالفته تماماً منه" ، اشترح المجلد لحالد الأندلسي: كذا في الإجازة: الفصل

العام في عهد الإمبراطور ٣٠٤، وفي العاقد ١٠٢، ١٠١، ١٠٠، ٩٩، ٩٨، ٩٧، ٩٦، ٩٥، ٩٤، ٩٣، ٩٢، ٩١، ٩٠، ٨٩، ٨٨، ٨٧، ٨٦، ٨٥، ٨٤، ٨٣، ٨٢، ٨١، ٨٠، ٧٩، ٧٨، ٧٧، ٧٦، ٧٥، ٧٤، ٧٣، ٧٢، ٧١، ٧٠، ٦٩، ٦٨، ٦٧، ٦٦، ٦٥، ٦٤، ٦٣، ٦٢، ٦١، ٦٠، ٥٩، ٥٨، ٥٧، ٥٦، ٥٥، ٥٤، ٥٣، ٥٢، ٥١، ٥٠، ٤٩، ٤٨، ٤٧، ٤٦، ٤٥، ٤٤، ٤٣، ٤٢، ٤١، ٤٠، ٣٩، ٣٨، ٣٧، ٣٦، ٣٥، ٣٤، ٣٣، ٣٢، ٣١، ٣٠، ٢٩، ٢٨، ٢٧، ٢٦، ٢٥، ٢٤، ٢٣، ٢٢، ٢١، ٢٠، ١٩، ١٨، ١٧، ١٦، ١٥، ١٤، ١٣، ١٢، ١١، ١٠، ٩، ٨، ٧، ٦، ٥، ٤، ٣، ٢، ١.

وكتبه في الهندية، كتاب الفرجة، باب مبعث الأئمة ١٠٣٠ هـ. ٣١٠ هـ. ٣١٠ هـ. ٣١٠ هـ.

وذكرنا في حواشي الفناء، كذب الإخبار، الحبيب الميم في المقصد ٣٦٣. محمد الكيامي لا هو.

## باب فی الودیعة

(امانت کا بیان)

بچوں کی امانت خود ان پر صرف کرنا

سوال ۱۱۱۵: بالغ بچوں و بچوں کا جو مال ہے، اس میں بتایا و چھڑا تصرف کر سکتے ہیں ہمیشہ ولی! یا خیر؟ بالغ بچوں و بچوں کی جو امانت، دوا یا تیار و چھڑا کے پاس دوا و بعد از بلوغ مطالبہ پر دے سکیں کہ دوا، مدت ہم نے قہری لوگوں پر ترقی کر دی ہے، تو اس جواب سے یہ لوگ برکی الفرمہ جو جائیں گے، یا بچہ امانت واجب الاداء ہے؟

الجواب جامعاً و مصلیاً:

ان بچوں کی ضروریات اٹھانے، پڑھنے و پران کا پیسہ خرچ کیا جاسکتا ہے، اسی طرح بچوں کی امانت ہے، اس کو بھی خرچ کیا جاسکتا ہے، مگر اس پر غرضی نہیں ہے (۱) لفظ "والله تعالیٰ اعلم" اطلاق العید و غیرہ دارالعلوم دیوبند ص ۱۳۰۰/۶

بالغ ہونے پر بچوں کی امانت، ان کی شادی میں خرچ کرنا

سوال ۱۱۱۵: ۱: ختم ہونے والے بچوں یا بچوں کی شادی کرانا بھی دارالایمان و چھڑا کے ذمہ

۱: "وإن كان المفسر غلاماً أو أزدیة، أو شاب، وأصبح إلى ذلك النفقة، كان للأب أن يبيع ذلك كله، ويشتق عليه كساده في الحجرة" (الفتاویٰ العالمیة، کتاب الفلانی، الباب السابع عشر فی النفقات، الفصل الرابع فی نفقة الأولاد ۵۶۲: ۱، رشیدیہ)

"وليد بالظفر، لأن العبر إذا كان له مال فعقده في ماله" (المحرر الرافق، کتاب الفلانی، باب النفقة ۳۴۰، رشیدیہ)

دو کلمہ فی رد المحتار، کتاب الفلانی، باب النفقة ۶۱۳، سعید



ہے۔ بعد از پڑاؤ دیا تا یاد چکے اپنی قیم پوتیوں و بچہوں کی شادی میں نہیں شہر بچوں کا مال خرچ کیا ہے۔ بعد میں مطالبہ پر اس خرچ کا خواہہ دے دیا، جب کہ اس خرچ کے وقت ان قیم بچوں کی اہانت بھی نہیں کی تھی تو کیا حکم ہے؟

الحواب حامداً ومصلیاً:

بالغ ہونے پر ان کا مال بغیر ان کی اجازت شادی وغیرہ میں دلو خرچ کرے نہ کیا دینا (۱)۔ فقہاء اللہ تو فی العلم۔

امام زادہ رحمہ اللہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۰۶ھ۔

## لا وارث غیر مسلم کی امانت کا حکم

سوال (۱۱۱۱): زید کے پاس ایک غیر مسلم کی امانت تھی مگر غیر مسلم مر گیا، کوئی وارث بھی

(۱) قیم بچہ جب عاقل بالغ ہو جائے تو شرعاً ان کا مال ان کو واپس لینا ہے، اگر آپ نے ان میں کسی کو بھی کسی قسم کے تصرف پہنچا دیا ہے تو

فان الله لعنهم. عو يملوا الميت حتى يتا بلعوا النكاح فان ائتم منهم وشاء فادعوا اليهم  
امو لهم بالساء ۶

"ان فان ائتموہ ای۔ ائتموہ۔ بلعوا۔ وشاء۔ ای۔ فتداء۔ ای۔ صبط الامران۔ وحسب  
الشعرف دینا، قول۔ اصلاحاً فی دینہم، وحفظاً لاموالہم۔ وفادعوا اليہم اموہم۔ ای۔ من غیر تأخیر عن  
حد غنوغ کما تدل علیہ القاء۔" (روح البیان، المصنف، ۱/۲۰۵، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

(و کذا فی تفسیر ابن کثیر، المصنف، ۱/۲۰۵، دارالسلام، ریاض)

"عن أبي حرة التميمي، عن عمه رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "الا لا تغفلوا، الا لا يحل مال امرئ الا بغير نفسه" رواه البيهقي في شعب الإيمان.  
مشكاة المصابيح، كتاب الميراث، المعتمد، المعتمد الثاني، ۲/۲۵۵، لديني

"ولا يجوز التصرف في مال غيره بغير إذنه" (شرح الحموي على الأئبداء، كتاب المعص  
۲/۲۳۴، دولة القرآن کراچی)

(و کذا فی القواعد الكلية، المدفوعة بمجموعۃ قواعد الفقہ، ص ۹۶۔ میر محمد کتب خانہ)





### عید گاہ کاروپہ کار دیار میں لگانا

۔۔۔ وان (۱۰۱۵) : زائر علی نے چارہ ارور پہنچانے کے لئے چند کھانے لائیں یہ وہ ہیں جن نے پاس تھا کہ انہوں نے ان کو کارہ دیار میں لگا دیا، پھر گاہ کار کی کھانا شروع ہوا تھا، کچھ بندہ دیکھ بولے، آپ لوگوں نے ان کو کھانا تم حساب اور کھانوں کے حساب نہیں کیا، انکی صورت میں یہ کھانا کیا حکم ہے؟ ان کا جواب تھا کہ اگر کھانا کھانا ہے، اگر ان کے پاس کھانا ہو، پھر وہ کھانا کھانا ہے۔

الحواہ حامداً ومصلیاً:

عید گاہ کے لئے یہ طریقہ پختہ کر کے ایک شخص کے حوالہ کیا گیا تھا، وہ وہاں پہنچا تھا اور وہ شخص زمین (۱)، اس کو وہاں پہنچا، پھر وہاں لگانا جائز نہیں تھا، یہ فی الحالت ہے اور ایسا کرنے سے وہ شخص خائف ہوا، اس کے ذمہ وہ وہاں کا حساب دینا ضروری ہے (۲)۔ اگر ان کے تعلقات (۳) قائم رہیں، پھر ان کے لئے یہ اصول کر کے ہو، تو اس کی جائز ہے (۴)۔ لیکن اگر وہ غریب ہے، یا غلام، یا وہ وہاں کے لئے نہیں دے سکتا، تو حسب

۱: "اما بتعبیر ہا شرعاً، فالایدعہ عہد تسلط العبر علی حفظ مالہ، والودعہ عہد بترک شد الامس کما فی الکسر" (۱)۔ (۲)۔ (۳)۔ (۴)۔ کتاب الودعہ، کتاب الاذن فی عہد الایدعہ، والودعہ عہد بترک شد، و حسب (۳۳۸، ۳۳۹)۔

۲: "هو اذعة من اذعة، أي: الرک، وشرعاً، تسلط العبر علی حفظ مالہ، حریمہ او ذلالتہ،

والودعہ عہد بترک شد الامس" (۱)۔ (۲)۔ (۳)۔ (۴)۔ کتاب الایدعہ، کتاب الاذن فی عہد الایدعہ، والودعہ عہد بترک شد، و حسب (۳۳۸، ۳۳۹)۔

۳: "کذا فی النحر الرائق، کتاب الودعہ، ص ۲۴۲، رقمہ (۲۴۲)۔

۴: "کذا فی حکمتہا، فحرم الحفظ علی المودع، وعبودہ لعل امانہ فی یدہ، ووجوب اذاعہ عند طلب مملکتہ، کذا فی التفسیر، الثناوی، لعل الکیربہ، کتاب الودعہ، کتاب الاذن فی عہد الایدعہ، والودعہ عہد بترک شد، و حسب (۳۳۸، ۳۳۹)۔

وہی امانہ، عہد حکمتہا مع وجوب الحفظ، والاداعہ عند الطلب" (۱)۔ (۲)۔ (۳)۔ کتاب

الایدعہ، ص ۲۶۳، ۲۶۴۔ (۲)۔ (۳)۔

۵: "کذا فی النحر الرائق، کتاب الودعہ، ص ۲۴۲، رقمہ (۲۴۲)۔

۶: "عہد امی ایوب الاشراف، رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: «

۱۔ صاحب النور و زیارات النور۔ فی البدیۃ و فی الحال و فی الغیر۔

۲۔ صاحب النور و زیارات النور۔ فی البدیۃ و فی الحال و فی الغیر۔

۳۔ صاحب النور و زیارات النور۔ فی البدیۃ و فی الحال و فی الغیر۔

www.ahlehaq.org

۴۔ اذنیان فی الحال ان بحر احاطت فی ثلاث لیل

مؤلفہ: لیلیٰ ثلاث لیل: ابی: مایہا۔ ولایطو فرقیہ ثلاث لیل تکان النجور فی حق من حق  
نہ سہانی سبح و حمد و تکیہ " احرفاذا معانیہ کتاب: الادب، باب ماسی من الجوارح و الخلق  
و الناحیہ العزیزۃ ۲۳ = ۹ و ضمیمہ

و کذا فی شرح التاریخ، کتاب الادب، باب ماجور من النجور لیس حصی ۱۰، ۲۰۹، ۲۱۰، فدیسی.

و کذا فی سلسلہ شعاری، کتاب الادب، باب ماسی من النجور و الخلق ۲۲ = ۱۳، مقطوعہ عبریہ

سرواٹ

## کتاب الرهن

(ریجن کا بیان)

صاف لفظوں میں امانت کہنا اور معاملہ گروہی کا کرنا

سوال (۱۱۵۹): ایک شخص مسکن حسن بھائی فاضل بھائی نے اپنی حیات میں چند کلاسیکی  
عبد الرحمن محمد عمر کے پاس دیکھے اور کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ وہاں رہے اور بعد ازاں قافض حسن  
بھائی کے دسترخوان، مول حسن بھائی کے دسترخوان، مول حسن بھائی نے انتقال کیا، اس وقت ان کے تعلق بھائی تھیں  
بھائی کا لڑکا مر بھائی اور بیوی عظیمہ بچہ ہوئے۔ بعد میں عظیمہ بچہ ہوئے انتقال کیا، انہوں نے ایک ان بی الہم مر  
بھائی خدیوہ الصدور اور وہ غلامی میں کی لڑکیاں بہت لاکھت لاپ عابدہ زابدہ چھوڑ دیں۔ بعد میں عابدہ نے انتقال  
کیا، اس نے ایک لڑکا کا نام نبی اور دو لڑکیاں مسکاہ سلطانہ بواور مریم چھوڑ دیں۔ بعد میں زابدہ نے انتقال کیا، اس  
نے بھی ایک لڑکا محمد صدیق اور دو لڑکیاں مریم اور غفور بچہ ہوئے۔ بعد میں سلطانہ بواور مریم نے انتقال کیا،  
ایک بھائی غلام نبی اور مریم بچہ ہوئے۔

بعد میں غلام نبی نے انتقال کیا، لیکن مریم چھوڑے۔ مریم کے انتقال کیا، وہ اپنے گناہوں پر رسول اور افضل بھائی چھوڑے۔ بعد میں غلام رسول نے انتقال کیا، ایک عیسیٰ سالکان کو اور دوسرے علی میاں اور لمبی میاں چھوڑے۔ مریم کے دورے کے افضل بھائی نے انتقال کیا۔ عیسیٰ نافر اور چار کے حسن اور مہد القادر، مہد الرحمن، فاضل اور قیاس نبی مریم چھوڑے۔

زادہ جویمت عالی عظیم یونی۔نت الاشت تھی نے انتقال کیا، ایف لڑکا محمد سعد حق اور دلا یاس مریم اور  
غفور بوجہ سے سرمی نے انتقال کیا۔ ایف لڑکی صبر بواہ روفا نے فاضل بھائی اور رحیم بھائی چیموں سے۔ جیموں  
فاضل بھائی نے انتقال کیا۔ جیموں دہریہ بواہ لڑکا محمد مسین اور محمد الرحمن چیموں سے۔ رحمہ سعد حق نے انتقال کیا، اس













سے ہیں کہ اگر آپ مالی کے اندر اندر بھیں روپیے تو بونے تو وہ سودا پر کی چیز خیر کے لئے دوجاں کی یا ایسا کہنا کہ ایسا مال کے لئے خریدی رہا کہ اب اس شخص دوجاں ہے جس نے یہ دہائی نہیں کیا تو کیا کرنا چاہیے اور صاحب مقررہ ہوائی دست نہیں جس سے وہ بھی مر رہا ہے اور کر کے پانی چننے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس طرح تو یہ صحیح درست نہیں ہو اب جب کہ قرض واپس کرنے کا وقت آیا اور اس کے پاس روپیہ نہیں تو اس شخص ہے تو جب معاملہ کر کے کر دے گا وہی فلاں چیز تو آپ کے پاس ہے اس کی قیمت یہ ہے آپ کا قرض اتنا ہے اور بیچ آپ خرید لیں کہ آپ کا قرض ادا ہو جائے (۱) فلاں دہائی ادا ہو۔  
امام ابوالمہتمم افغانی دارالعلوم دیوبند، ۱۹۹۰ء، ج ۱، ص ۱۳۰ھ۔

تاریخ برہن رکھ کر اس کی آمدنی کھانا

سوال (۱۱۹۳): اگرچہ تہذیب کا پرست نہ ہو مگر پانچ سال کی مدت پر پانچ سو روپیہ یا مدت کرنے کے بعد پانچ سو روپیہ یا اب دہائی مال کی آمدنی، یعنی کاروبار کی آمد یا قیمت بیکار یا یہ درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

تاریخ کر دے کہ کر اس کی آمدنی کھانا نہ کر سکیں۔ یہ سو کے تخم میں ہے۔

بھی الا۔ لا۔ کل ضرر جہ نہ، حر نہ، در مختار مع ہامشہ۔

۱۱۹۳۔ لا یوجد ما یبرہن وہ ثقلہ درہم، لہذا باحدہ لا یوجدہما جیساً فی التغبیہ، قال الحموی: ین  
عندہ جواز لأحد من حالۃ الحس کان فی رتبہ لم یضاعفہم فی الحق و، والفتویٰ الیوم علی جواز  
الأحد عند الفاروس ای حال کان، لا یضاعف فی ذلک ما لمداد مسہم الحقوق، و رد المحتار، کتاب الحجر  
۱۱۹۴، ص ۱۵۱۔

او کذا فی حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الحجر، ۱۱۹۴، در المعرفۃ بیروت

او کذا فی الفتاویٰ اسلامی وأولہ، کتاب المعرفۃ، ۱۲۵۱، طبعہ:



زید قرظی و ایضاً کرکے کمر سے مکان بھورت قلب و تان و ایسے کے سنا ہے، پکرنے اس سے جہر من سنا مکان سے  
نفس حاصل کیا تو وہ نہ پاتا نہ ہوا و سو دینا (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

- "قال أصحابنا رحمہ اللہ تعالیٰ: کل لعین ینان عن التملک والتملک علی صیغۃ المعاضی  
أو النحال یخضع لهما البیع، کذا فی المحیط: وأما تمحض للاستقبال کالمقرون بالسین وسرف أو  
الأمور فلا یقعده۔ إلا إذا دل الأمر علی المعنی المذكور" الفتاوی العالمگیریہ، کتاب الموع، الباب  
الثانی فی ما یرجع إلى انعقاد البیع الخ: ۳۰۳، رشیدیہ

"لأنه فادیکال لعین ینان عن معنی التملک والتملک ما ضیع أو خالی کما فی الحانیۃ  
وإنما قیده به فی الہدایۃ لإخراج المستقیل فقط أمراً أو مضاراً بمدر بالسن أو سوف کما فی  
الحانیۃ، مالم یؤد معانہما" والبحر الرائق، کتاب البیع: ۳۰۴، ۳۰۳، رشیدیہ

او کذا فی الدر المختار مع رد المحتار، کتاب البیع: ۵۱۰، ۵۱۱، سعید  
۱۱۱ و عن عبد اللہ محمد بن اسلم السمرقندی، وکان من كبار علماء سمرقند: أنه لا یحل له أن یتبع  
بشیء، منه برجع من الرجوع، وإن أذن له المراءن، لأنه أذن له فی الربا، لأنه یستری فی ذنبه کاملاً یتبى له  
المنفعة فضلاً، فیکون ویأ" (رد المحتار، کتاب الزہد: ۴۸۶، سعید)

"و لیس للمسلم نفس الانتفاع بالزہد ولا إجارته ولا إعارته" (ملطی الأذھر مع مجمع الأنهر،  
کتاب الزہد: ۳۰۳، ص ۳۰۳، ص ۳۰۳، رشیدیہ)

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الزہد: ۴۸۹، رشیدیہ

# کتاب الصيد والذبائح

## باب الصيد

(شکار کرنے کا بیان)

بندوق سے کئے ہوئے شکار کا حکم

سوال ۱۰۵: ایک شخص نے مرغ کا شکار کیا اور شکار کیا بندوق سے اور بغیر کبیر کے مرغ پر بندوق چلائی اور مرغ ایک فائر سے مر گیا، بندوق سے گولی گرنے کے بعد کچھ دیر کے لئے مرغ قائم ہو گیا، تلاش کرنے کے بعد مرغ مرا ہوا ملا، اس مرے ہوئے مرغ کو ذبح کیا اور کچھ لوگوں نے کھایا، ذبح کے وقت مرغ میں سے قدرے کچھ گرم گرم خون بھی نکلا ہے، بغیر کبیر کے بندوق چلائے اور مرغ کا مرنا ہوا مٹا، پھر ذبح کرنا، کیا یہ مرغاً ۱۶م ہے؟

کیا بندوق تیر کے حکم میں ہے یا بندوق اور تیر آپس میں شرعی اعتبار سے متضاد ہیں؟ قرآن میں تیر سے شکار کیا ہوا اگر سراسر مل جائے، تو ملا ہے، کیا یہ صحیح ہے اور کیا بندوق کا بھی یہی حکم ہے؟ جب کہ بندوق سے ہڈی نوٹ جاتی ہے۔

جن لوگوں نے یہ مرغ کھایا ہے، حال کھایا یا حرام؟ اور ”لا حول ولا قوة الا باللہ“ کے حکم میں یہ مرغاً ہے یا نہیں؟ اگر یہ حرام ہے تو پھر جن لوگوں نے کھایا، اس کا کفار کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

بندوق میں جو گولی ہوتی ہے، یا تیر سے ہوتے ہیں۔ چاقو یا تیر کی طرح دھار دار نہیں ہوتے، وہ تیر کے حکم میں نہیں، اگر ہنس پتہ پڑا کہ بندوق چلائی اور اس سے جانور سر جانے، ذبح کی نوبت نہ آنے، تو وہ جانور





فإن في الجزرية "وفي شرع الشافعي بخروجه، فإما رأيكم به التحية؟"

الإإذا كان به خرج كما خرج من القسي عند الإذابة وهو في القسي في القسي

(١٩٩٣/١). قلت: وفي الخبر: «فمن مدَّ كُفْرًا، عيباً في: ٤٠٤، ٣ (٢).

اس تفصیل پر آپ اپنے سرغے کا منصف منطبق کر لیں، اگر دیکھو وہ بدلتے حرام ہا نور کا گوشت کھانے، تو

توہ لازم ہے (۳)۔ کوئی مالی اظہارِ اذعان نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والاھد محمد مختار، دارالعلوم دیوبند۔

پچھلی گزشتہ میں ڈالی جائے، تو اس کا مالک کون ہے؟

سوال ۱۱۱۱: درخت میں اپنے روپہ سے کڑا ہوا ہنسنے لڑھے میں سہا پتی (۲) پر جان

یا صدر مجلس کی رائے سے اور ان کے بار بار اصرار اور کہنے پر مجھ پر کھلی، چار دیواری بنی ہوئی اور (۵) اسے سچا چ

جی کے ذریعہ خرید کر لیا۔ (۶) تھو، جی نے یہ بھی کہا تھا کہ ٹھیک لگان (۷) پر کاروبار میں جی کے سرکاری کاغذات میں

(٢) : در اینجا ، کتاب المذهب ٩ + ٢ = ١١ معهود

“وإن ذبح شاة أو بقرة فخرج منه دود، ولم يتحرك، وحروجه مثل ما يخرج من الحي أكلت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. وَالْعَنَانُ وَالْعَالَمُ كَبِيرَةٌ. كِتَابُ الْفَتْحِ. الْبَابُ الْأَوَّلُ فِي رَكْعَةٍ

در شهر انطاکیه و حکومه وانو ۱۵۰۰ تا ۲۸۹۰ زیاده.

(وَكَيْدًا فِي فِتْنَاهِ) فَتْنَاهُ خَانَ عَلَى هَامِشِ الْمُفْتَارَى الْعَالَمِيَّةِ - بَابُ فِي الْمُرْكَاتِ: ٣ - ٣١. وَتَعْبِيدُهُ

(٣) راجع رقم الحاشية: ١ ص ٩٢

(٢٠) قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَيَّ فَتُذِيبَ عَنْكُمْ إِثْمَافِكُمْ، إِنَّكُمْ أَنْتُمْ مَوْرِدُونَ.

وَاتَّقُوا عَلَىٰ أَنْ التَّوْبَةُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَأَجِبُوا رَأْيَكُمْ وَأَجِبُوا عَلَى الْغَيْرِ وَلَا يَجِزُ تَأْخِيرُهَا

مسراء كانت المعشيه صغيره او كبيره : روح المعاشي : ١٥٩٨٦٨ : دار احياء التراث العربي بيروت

"التوبة واجبة من كل ذنب" (وبعض العلماء حين باب التوبة، ص ١٥٠). فليجيب،

(۴) "سہاگتی" میر تقی میر کی ایک نظم ہے۔ (فیروز خان، ص ۸۲۰، نیا زمانہ، لاہور)

(۵) در "شرح نریخ، ج ۱" - (لیبراز الخطات، ص ۶۵۵، فیروزستان، ۱۳۰۶).

(۴) "سجده فرمودہ کرد: حالانکہ اللہ عزوجل کی بخشش ہوتی ہے: چنانچہ" (تیسرا اراغی: جس ۱۹۵۵ء، فی الزمزم، ص ۹)

(۷) "اگان معاطہ از مین کا خراج، ساج، کر، و کارنی محمول"۔ (فیروز السعفات، ص ۱۳۲، فیروز سنہ ۱۱۱۰ھ)

اس گڑھے کی پھلی دراشت علی کے اسم درج کر دیا جائے، پھلی جڑ نے کے لئے اور پہلے ہی سے وراثت علی اس گڑھے کی فلی تھیں اور پانی کے راک تمام کا بندوبست کر لیا تھا اور پھلی چھوڑنے کے بعد بھی اس گڑھے کی فلی تھیں نکالیں اور دیکھ کر کچھ براہ کرم چلا آیا۔

کچھ دنوں کے بعد سہا پتی رائے (۱) علی سے ناراض ہو گئے اور گڑھے کا ٹھیکہ بیہ یا لکان گرام ساج کے کاغذات میں وراثت علی کے اسم درج کرنے سے انکار کر دیا تب بھی گڑھے کی پھلی کے دیکھ دیکھ وراثت بھی کرتا رہا، ابھی چند دنوں کی بات ہے کہ سجدہ ریت نے دو سال کی زلی ہوئی پھلیوں کو گاؤں والوں کو ابھار کر درخت پر آھڑے ہو کر تمام پھلیوں کو چڑا لیا اور دفعتاً روپیہ فی کلو کے حساب سے فروخت کر کے تمام روپے گرام ساج میں جمع کر لیں، میر روپیہ گرام ساج میں خرچ کرنا چاہتا ہے یا کہ وراثت علی کو پانے کا حق ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

وہ پھلیاں وراثت علی نے خرید کر خرچ کر لیں اور اس کی حفاظت کی، وہ اس کی فلی ملک ہے، دوسرے کی ملک نہیں، اس کی قیمت کا حق دار بھی وراثت علی ہے (۲)۔ فقہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والحد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۹/۲/۹۹ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۹/۲/۹۹ھ۔

پھلیوں کے شکار کے لئے تالاب خریدنا

سوال ۱۰۲۷: ۱۰:۱۰ - شکاری گاؤں کے تالاب کو پھلیوں کے لئے خریدنا کیسا ہے؟

جواب: تالاب خریدنے سے بعد پھلیوں کو اس میں پکڑیں؟

(۱) رائے اچھوتہ، ص ۱۰، "نہروز افغانیا" (نہروز افغانیا، ص ۳۳، "نہروز افغانیا")۔

(۲) "واما حکمہ: فتاویٰ الملک، فی المبیع للمشتري، وفي الفس لبياع، واما كان البيع بائناً، وحاشية

الفتح، في علي المذموم المختار، كتاب البيوع، ص ۱۲، دار المعرفه بيروت)

او كذا في الفتاوى العامة، كتاب البيوع، الباب الاول في تعريف البيع الخ، ص ۱۳، رشيدية)

او كذا في رد المحتار، كتاب البيوع، مطلب: شروط البيع انواع اربعة، ص ۲۳-۲۵، سعيد)

النجواب حامدٌ ووديعٌ:

۱۔ کچیلوں کے لئے تاویب کی خریداری کا حق کھلیا جلائی ہے۔ وادست نہیں ہے۔

† گھمیاں چکر، برفِ شمع در دست ہے (۱)، خواہ وہ آپ بھلا، یا زہ یا مریا ہو، یاں! انہی نے بنے

انہی تہا لب میں ٹھہریاں لائیں۔ انہی ہوں واسطے خزانہ کہ سب دیا جو ہے ان کو بچا لے۔ کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

جیسے ایمان میں نئے حاکم و پراس میں پانی بھر کر اس میں چھاپیں وہاں پانی برقی قوا کی چٹیاں کو ابھیرے۔

کی اجازت کے بغیر نادرست نہیں ہے (۴۱)۔ فقہ واللہ اعلم۔

٧- رَدُّ الْعَبْدِ لِمَوْلَاهُ الْمُتَقَرَّبِ إِلَيْهِ أَوْ أَرَادَ الْغُلَامُ أَنْ يَنْتَحِلَ

المجلد ١٠٠، العدد ١٠٠، دار العلوم، دوح، قطر، ١٤٠١هـ.

کانے میں چھلی پڑنا

مسئلہ ۱۰۱۰: بعض جلد نویس اپنی کتاب میں غلو کے محکمہ پر کرتے ہیں اور اسے

(۱۰) اب یاتیر سے ٹھیکیاں کھڑی ہوئی گئے حنت درخت ہے ماسی گئے ایہ مباحہ الاسلام ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى ﴿أَحِبُّ لَكُمْ صِدْقَ الْبَحْرِ وَصِدْقَهُمْ وَنَلْبَارَهُمْ﴾ : المائدة ٩٧

انہی بابصاف فی النساء، حرر اخبار او پنجہ اور ہم جیگر نو اندہ (میں) علی النساء

١٤٠٥ هـ / ٢٠١٤ م - تاريخ النشر : ٢٠١٤ م

”حقیر حقیر! فروع فیہ! صید نور کن! اخذنا المصید منک! ربی لأحد أحدہ، وإلہ لم یحدہ!

بِأَمْرِ اللَّهِ لَنْ خُذَهُ" (الحجرات: ١٠). كَذَلِكَ تَجِيبُ أَسْئَالَ تَلْعَبِ الْفَاسِدِ. (روحيه: ١٠١)

١١) (الرجوع) فعلى القسمة إذا دخل اسمك في حصره، إما أن يعدلها للملك أولاً، فعلى أن يكون

تو ایست که هر چه از او شنیدی در کتابی بنویس و بگو که این را از کجاست شنیده‌ام

مکرم شدہ مالک اور لا، فان کان 'عدم لدلک' و ہذا نوعیاً مذکورہ، لیس 'لاحد' اور 'حذو'، الفرائی

اعتمد كبريه. كتاب النبوة. كتاب التمسع فيه يهتد به وما لا يهتد به. كتاب التمسع فيه يهتد به وما لا يهتد به.

م: ۱۳۰ - (جیدہ)

و كما في فتح القدير . كتاب التبرج . باب لبس القميد ١٩٤٣ ، ٤٤٣ ، ٤٤٤ . و شربابه |

بڑی مچھلی کا تے میں لک جاتی ہے تو اس کو فوراً پانی سے اوپر اٹھانا مشکل ہے۔ اس لئے جب وہ مچھلی بڑھتی ہے تو فوراً کوڑھیں دینا پڑتا ہے۔ بعد اس کو آہستہ آہستہ کھینچنا پڑتا ہے، اس طرح کافی دیر تک ہوتا رہتا ہے، جب وہ مچھلی تھک جاتی ہے تو اس کو پانی سے اٹھانا پڑتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ جائز نہیں ہے، وہ لوگ یہ سنت بیان کرتے ہیں کہ اس کو تعقیف ہوتی ہے، اس لئے تحریر فرمائیں کہ کیا اس طرح مچھلی پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جب کہ بڑی مچھلی کا تے میں پھنسی ہے تو فوراً اس کو ڈور سے کھینچنا دشوار ہے، اس لئے حاصل دیتے ہیں، جب وہ تھک جاتی ہے، اس کو کھینچ لیتے ہیں، شرعاً اس میں مضائقہ نہیں، یہ ایسا ہے جیسے کہ فنگلی کے جانور جو بھگات ہیں، جب وہ بھگاتے ہیں مچھلی تھک جاتا ہے اور نہ ہاتا ہے، تو اس کو پکڑ لیتے ہیں، ہاں! بلاوجہ تکلیف دینا غلط ہے (۱)۔ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۹/۱۲/۱۳۹۸ھ۔

### معلم کتے کا شکار کھانا

سب ان (۱۱۱۹)۔ "علم ہوا کہ معلم کتا (جو شکار پر چھوڑے جانے کے بعد خود مالک کے والہی پانے پر لوٹ آئے اور شکار کو نہ کھائے، بلکہ مالک کو لانا دے) ایسا مذہباً حلال اور شکار پکڑ کر انا، مثلاً: خرگوش اور اس کے کتے کو "بسم اللہ اکبر" پڑھ کر چھوڑا گیا، ہوا اور کتے کے پکڑنے سے خرگوش زخمی ہو جائے اور خون پینے لگے، لہذا صاحب کہتے ہیں، اگر وہ خرگوش زندہ ہے، تو مالک کو ذبح کرنا چاہیے اور اگر مر گیا ہے، تب بھی

(۱) "وکرہ کل معذب بالامانة، مثل قطع الرأس والسفع لیل ان تود" (رد المحتار کتاب الذبائح، ۳۹۹:۶)

"وکیل طریقی آدمی السحیر، ایسی تعذیب اکثر من الفلازم لإذحاق روحه، فهو ذابح فی البی، وما هو بالاجتناب عنه" تکملة فتح العلم، کتاب العید والذبائح، باب فی الذبح بإحسان الذبیح، لقتل، وحلیہ التمرغ، ۳۰۳:۵، مکتبہ دارالعلوم دیوبند،

"ویکرہ تعلیم البازی بالضرر الحی لعدیه" (رد المحتار، کتاب العید، ۶:۳، سعید)

وکتا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الذبائح، الباب الاول، ۶۰۸:۵، وشیعہ)

یہ جہاں ہے۔ اُس کا جہاں ہے۔

سوال یہ ہے کہ اللہ کے صاحب کا یہ کہنا کہاں تک درست ہے؟ ”وَرَقَّانَ لِي كُنْتُ تَرَانِي“ سے یہ ثابت ہے، اس کا حوالہ آخر یہ فرمانا میں۔  
ابجد اب حامد، وھملا یاز۔

سعد نے کہا: مجھے اس مسئلہ میں جو شکیلا، وحشی نے مہربانی کی تو میں نے

المستقبل والى انفسه على ان يكون له نصيب من كل شيء

لو كانا من المومنين فلهما اجران كبيران (سورة التوبة: 114).

اس آیت سے یہ مسئلہ ثابت ہے، احادیث، قرآن مجید، کتب فقہ، شافعی وغیرہ میں ہر اہل سنت یہ مذکور ہے (۲)۔ لفظ والہ تعالیٰ صحیح۔

نوروز دھرم: دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۴ھ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

باب الذبائح

الفصل الأول في من يصح ذبحه ومن لا يصح

(۱) شیخ کرنے سے بچنے کا بیان

ہے وضو اٹھ رو سیر پہن کر ذبح کرنا

۱۔ وایا اے (۱) ایک شخص جو خود مائع رنج (۱) پیئے ہوئے ہے ایک بھری کٹی ہوئی ہے،

اسپا، انصو کے لئے پانی، پختے نے لئے پاچارہ موجود ہے، اور مجھ جازے پائیں؟

الحجاب حائضاً ومعتصلاً:

ایک سلطان جب "مَدَدِ اللہ" لکھ کر اپنے کوئی شے دے کر اسے بھیج دیکر سوال جانتے

نے سابقہ کی مثال سے، فراموشی (۴)۔ (۵)۔

نشر بازار قصاب کاؤ بھی

سورۃ الاحقاف ۱۱۱۔ ہمارے قصاب نے بڑا بوشی ڈنکا کرے اور خیر و راجح ٹھوسٹ خرید لے اور

[illegible]

٢) قال: قد تحالفتي، يا كنفية، مع ذكرك، مع الله عليه السلام، من بني هاشم، ووالدكم، لا تأكلوا معاً دمي.

إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ ذُو فَضْلٍ لَكُمْ مَحْرُومٌ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا يَصْطَرُّ رَحِمَ الْإِذَى. وَإِنْ كَثُرَ الْبُصْرُ بِأَمْوَالِهِمْ فَخَرِ عَلَیْهِمْ.

أَنْ يَكُونَ هُوَ أَعْلَى نَاصِبِيكَ، وَالْأَخْرَاجُ ١ : ٩ - ١ : ٩

وتحل فيحة مبهمة: وملغى الأجر مع ميمم الأثير، كذب المباح: ٣٠٠، مكثه عذابه كوكبه |

روکداهی بسبب اعتدالی. کتاب المباح. ۱۶۹۶. دار لک العلمیہ بیروت.

(۱) کدالہ فی الخلف فی الفتاویٰ کتب اندالوجہ ص ۱۰۹، مجلد

ذہیر درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نثر بازی کتاب ہے (۱) تاہم انگریزوں نے اس درست رتبے سے شریعت کے مطابق نسخ کیا ہے اور  
بائو رطال ہے، اس کا کوئی نہ مانور نہ درست ہے (۲)۔ لفظ "وہ" تعالیٰ ہم۔  
امام احمد رحمہ اللہ، قرآن، راہبہ و پروردگار (۱۳۰۰ھ)۔

دیوبندیوں کو خارج از اسلام کہنے والے کا ذہیر و قربانی

سب ان "۱۱۱" ایک بریلوی نے کہا کہ آدمی ایک دیوبندیوں نے اس از اسلام کہتا ہے اس  
کے ہاتھ کا ذہیر نہ تاج نہ ہے۔ تاہم ان کی قربانی کے حصوں میں شریعت کا کس ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

علامہ دیوبند کے جو محققین ان از اسلام کہتے ہیں ان کے ہاتھ کا ذہیر کیا جاتا ہے۔ اس کی قربانی کے

۱۔ اقل اللہ تعالیٰ: جیسا کہ اس نے "منہ" ایما الخیر و العسر والاعصاب والارلام و حسن من عمل  
الشیطان لا حشرہ لعدکہ تصحیح کے ساتھ (۱۰۰)

"کل مسکر حرام" (صحیح البخاری، کتاب الادب، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳،

نعمان میں شریعت ناپاکی سے دور نہ تو اس کی قربانی تو خراب و مراد ہوئی جائے گی (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

برہان المدعو: شغلہ ۱۰، اہل علوم دیوبند ۲۹، ۱۰، ۹۵ھ۔

### مجموعی الاسلام کا ذبیحہ

سوال (۱۱)۔ اے انہی مسلمان شخص کی بھری کوئی آدمی ذبح کرتا ہو، وہ مسلمان اس کو دیکھ لے اور یہ علوم سے دور کر دے، ذبح کرنے والا مسلمان تھا یا نہیں یا کہ کسی اور مذہب سے تعلق رکھتا تھا اور وہ ذبح کرتے ہی بغاوت کیا تھا یا اس آدمی کا ذبیحہ کرنے کے لئے کھانا جاڑے یا کوئی کھانا؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

ترجمہ: کوئی دیکھے کہ یہ مسلمان تھا اور شریعت کے مطابق ذبح کیا ہے تو کھانا درست ہے (۲) (غیر مسلم یا مہطور ذبیحہ کرتے ہیں)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ المدعو: شغلہ ۱۰، اہل علوم دیوبند ۲۹، ۱۰، ۹۵ھ۔

۱۔ "وَمَا سَوَّغْنَاكَ فِئَافِيًّا" (رومتھا، آن ہوگون مسلماً او کتابیہ، فلا تزل کل دیبحد اهل الشرک والمشرقة، الشناوی البدل المکیر، کتاب الذبائح، الذب الاول فی وکبه وشر نعلہ الخ، ۸۵، رشیدیہ)

۲۔ کذا فی المذلل المعین، کتاب الذبائح، ۲۹۶، ۲۹۷، صغیدہ

۳۔ کذا فی البحر الرائق، کتاب الذبائح، ۳۰۶، ۳۰۷، رشیدیہ

۴۔ "القیس لا یروى بالشک" : القواعد الفقهية، الرسالة الثالثة، ص ۱۲۳، رقم الفاحشة: ۳۱۱، میر محمد کتب خانہ کراچی،

"قرأه البصير لا يرون بالشك، قيل: لا شك مع البصير فكيف يرتفع ما لا وجود له، ويمكن أن يقال: الأصح المستحسن لا يروى بالشك ضار عليه فالأول معنى أن يجد شاة مدبوحه في بلد فيها مسلمون ومحوس فلا تاكل، حتى يهلك فيها ركاة مسلم، لأنها أصلها حرام، وشكك في الركاة النبيلة، فيمكن أن تعلب فيها المسلمون، حاز الأكل عملاً بالغالب انعقد للظهورية، والأشياء والنظائر (۱) ۹۳، ۱، إدارة القرآن کراچی،





لو کہ میں بھی میں کچھ نہیں کرتے اور اس وقت اس کے اپنے جوہر قائم رہا یہ حق۔ مگر اس نے کہا کہ تمہیں  
 میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا اور میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس نے کوئی نہ کیا۔ مگر اس نے کہا کہ میں نے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس نے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔

یہ ہے اور میری بھی ہے۔ مگر میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔

یہ ہے اور میری بھی ہے۔ مگر میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔

لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

اے اللہ! تو ہی ہے اور میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔

اے اللہ! تو ہی ہے اور میں نے اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔  
 اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔ یہ اس کے لئے کچھ نہیں کیا۔

اب اس طرح چنانچہ آیت میں طعام مطلق ہے، اس سے اس قسم کے ذبح کی قید لگائی بھی درست نہیں، اس لئے جو بھی ان کا طعام ہے، وہ جائز ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ کو علم تھا کہ ایک زمانہ میں ان کے ذبح کا طریقہ بدل جائے گا، اگر کسی ذبح مردہ ہو تو اس کی تصریح دینی (خلاصہ سلون سوم صفحہ ۱۳۸، جولائی ۱۹۲۳ء تا ۱۹۲۷ء)۔

۶- الشیخ ابی بکر معصوم غفرلہ فاضی القضاء ناظرہ:

جائز قرار دیتے ہیں۔ دلیل:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے چند چیزیں حرام قرار دیں۔

چھ مہلت عینک، سبہ، خون، شک، غلیظ، حبیہ (۱)۔

۲۔ لحم الغنایہ و لحم الخنزیر، لکن کتاب حلال کھوکھ (۲)۔

پہلی آیت کی رو سے چند اقسام کا گوشت ہم پر حرام ہے، کسی کی حرمت کو نظر انداز کرنا بلا ضرورت جائز نہیں ہے۔

۳۔ یہی آیت میں تبارک لئے حیوانات و حلال قرار دیا گیا ہے، ورام پر فاء، ملحد

نہ نہیں، لولہ، شک، اب (۳) حکم کو عطف کیا، اس سے معلوم ہو کہ ان کا طعام یوں تو

طیبات میں سے نہیں، لیکن آسمانی پیدا کرنے سے لئے سے تبارک لئے حلال قرار دیا گیا،

اس لئے ضروری نہیں ہے کہ قویات کی وجہ سے ہم اس کی تحقیق و تفتیش کریں اور اللہ کی اہی

ہوئی آسمانی شرا اپنے لئے مشککات سے بچا کریں۔

۴۔ یہ قرآن کے فقرات میں سے ہے کہ اس نے مسلمانوں کے آئندہ مشککات کو

حاشائے رکھا ہے، جن وجہ سے جہاں کفار سے ہمیں متنبہ کیا ہے، وہاں ان سے متاثرہ مزدواجی

تفہات اور ان کے طعام کو، جو رہے لئے جائز قرار دیا گیا ہے، مسلمان مجبور نہ ہوں گے، اس

(۱) (المائدہ: ۳)

(۲) (المائدہ: ۵)

(۳) (المائدہ: ۵)





[illegible][illegible]

١١) *البرق* : هو تيار كهربائي ناتج عن احتكاك الشحنات الكهربائية.

۱. انصاف، انصاری، المیزان، کتاب الهدویہ، ۳۳، ۳۴، حقایقہ پشاور،

[illegible]

۱. کتاب فیضانِ سعادت: کتاب فزونی ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ -

[illegible]

واللہ جہ راما لانا مانہ فحواں قل فضع العرونی ولا سئل فی حذہ

فقط واللہ تعالیٰ اعنی

حرر الدب محمود عفا اللہ عنہ لا فتا نذر العلوم دیوبند

ذی الحجہ ۱۲۶۰

سوان (۱۱۷۱): لندن میں انگریزی دکانوں پر بیچے ذبح کئے ہوئے گوشت بکاتا ہے، میں نے  
 سنا ہے کہ سرکار اور خصم صاحب کی گواہی دیا کہ میں یہودی ہے طریقہ پر جانور کو ذبح کرتے ہیں اور یہی قسم کے  
 گوشت کو "کوڈریت" کہتے ہیں۔ کیا یہ "کوڈریت" مسلمان کے لئے کھانا بناتا ہے یا نہیں؟ یہ تعلق شہ سنت  
 و الجماعت سے ہے۔ براہ کرم میرے لئے حکم صادر فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

بہر صورت یہ ہے کہ آپ خود میں وغیرہ ذبح کرتے ہو یا کریں اور یہ صورت ممکن نہ ہو اور تحقیق  
 ہوئے، مذہبی ذبح کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی اور کا نام نہیں لیتے، قرآن کا ذکر بھی درست  
 ہے (۱)۔ فتوہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

۱۔ دارالعلوم، دیوبند، ۳۲/۳: ۸۹۔

الجواب صحیح: نذر نظام الدین، دارالعلوم، دیوبند، ۳۲/۳: ۸۹۔

(۲) "قال اللہ تبارک و تعالیٰ: جَوِزُ عِبَادِ الْفِلِزِ نُونُوا الْكِتَابَ حَتَّى يَكُونَ مِنْكُمْ وَجَعَلَكُمْ حِلًّا لِبَيْعِهِمْ لَالِ الْزَهْرِي: لا بأس  
 ببيعته تصدق العرب، وإن سمعته سمى قبيحاً، فلا تأكل. وإن لم تسمعه، فخذ أحده، وعلقه كفرهم" وقال  
 ابن عباس رضي الله عنهما: "جعلهم ذبائحهم" (صحيح البخاري، باب ذبائح أهل الكتاب، ۲: ۸۴۸، قديمي)  
 "تم إسمائهم ذبائح ذكائهم: لم يشهد ذبحه ولم يسمع من شيء، أو شهد وسمع من  
 تسمية الله تعالى وحده" إلا إذا نص فقال: بسم الله الذي هو ثالث ثلاثة لا يحل. فما إذا سمع منه أنه  
 مسمى المسيح عليه السلام وحده، أو مسمى الله سبحانه ومسمى المسيح لا تؤكل ذبيحته" (الفتاوى  
 المتعلقة ببيع، كتاب الذبائح، الباب الأول في ذكوة وشتر النطق وحكمه وأثره، ۵: ۲۸۵، وشيخه)  
 (وكذا في حاشية النحطوي على الدر المختار، كتاب الذبائح، ۳: ۱۳۹، دار المعرفه بيروت)  
 (وكذا في الدر المختار، كتاب الذبائح، ۲: ۲۶، سعيد)

## الفصل الثانی فی سنن الذبیح وادابہ ومکروہاتہ (ذبح کی سننیں، آداب اور مکروہات کا بیان)

### بائیں ہاتھ سے ذبح کرنا

سوال (۱۱۱۷): ایک عالم ہیں کہ وہ اپنے ہاتھ میں چھری پکڑ کر ذبح نہیں کر سکتے، بائیں ہاتھ سے ذبح کرتے ہیں، کیا ایسا ذبح جائز ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً

واپس ہاتھ سے ذبح کرنا واجب تکلیف پر ہے (۱)، لہذا بائیں ہاتھ سے ذبح کیا ہوا بھی حلال ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد وفقرہ دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۳/۸۳ھ۔

### ذبح فوق العقدہ کا حکم

سوال (۱۱۱۸): بکرنے ایک مرغ کو ذبح کیا اور اس کا حلقوم منہ کی جانب دریا، بلکہ پیچھے ہٹ گیا، تو اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ مرغ حلال ہے یا مکروہ ہے یا حرام ہے؟ اس کو کھانا جائز ہے یا نہیں؟ اور حلقوم کے

(۱) "وعن عائشة رضي الله تعالى عنها، قالت: كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم: يحدّ الثمن ما استطاع في شأنه كله، في ظهوره وترجله وتبعه" (صحيح البخاري، كتاب الصلاة، باب الثمن في دخول المسجد وغيره: ۶۱/۱، قديمي)

"لأن عرف الشرع البدأة بالميسمين" (ودائع المختار، كتاب الطهارة، أو كان الوضوء أربعة:

۱۱۲/۱، سعيد)

(وصحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب البهي عن الاستنجاء بالميسمين: ۱۳۲/۱، قديمي)

(ومشكاة المصابيح، كتاب الطهارة، باب سنن الوضوء، الفصل الأول، ج: ۳۲، قديمي)









کیونکہ اس نے جانور کو تکلیف دینی ہے؟

سوال ۱۱۹۰ | اگر ایسا ہو تو روزانہ کرتے ہیں اور پھر اس کو نماز میں کھڑا کر دیتے ہیں یہ کبوت  
کدائی کو کھڑا کرتے ہیں۔ کیا اس سے ایسا ہو گا کہ جانور کو تکلیف دینے سے اس سے ایسا ہو گا کہ جانور کو  
نماز میں کھڑا کر دیتے ہیں۔

سید احمد رضا، بریلوی، دارالعلوم دیوبند

الجواب حامداً ومصلحاً:

جانور کھڑا کر دیتے ہیں، اس کی ناک میں سوراخ کرتے ہیں، اس سے ان کی اس تکلیف دینی ہے۔  
ایسا نہیں کرتے ہیں، اگرچہ یہ دعویٰ ہے کہ ان کی تو حرکت سے ان کی تکلیف دینی ہے، انہ کے ایسا سے ان کی پریشان  
پایا ہے اور ان کی ناک میں سوراخ کرتے ہیں، ان کی تکلیف دینی ہے، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو  
نماز میں کھڑا کر دیتے ہیں، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو تکلیف دینی ہے، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو  
نماز میں کھڑا کر دیتے ہیں، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو تکلیف دینی ہے، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو  
نماز میں کھڑا کر دیتے ہیں، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو تکلیف دینی ہے، ان سے ایسا ہو گا کہ جانور کو

حررہ ابو محمد عثمانی، دارالعلوم دیوبند، دارالافتاء

www.ahnaf.org

## الفصل الثالث فی مایصح ذبحہ وما لا یصح (ذبح صحیح اور غیر صحیح کا بیان)

دیوار کے نیچے دھک کر مرنے والی بکری کا ذبح کرنا

سوان [۱۱۱۸۱]۔ اگر بکری پر دیوار گر گئی، بدن اب نیچے صرف بیٹھ کر رہے ہیں، اُڑاتے وغیرہ، اٹھائی جائے تو بکری کے سر جانے کا اندیشہ ہے، اگرچہ پر ہم اللہ پڑھ کر ذبح کر دیا تو درست ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلیاً؛

مردود بکری ابھی زندہ ہے، تو ہم اللہ پڑھ کر بھال (۱) مار کر اس کو ذبح کیا جاسکتا ہے، اگر اس کی موت کنویں میں اُوب کر یا دیوار کے نیچے دب کر واقع ہو، تو اس کے بچر پر مارنے سے وہ حلال نہیں: کوئی (۲)۔ حفظہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

حریرہ العبد محمد عظمیٰ علیہ، دار العلوم دیوبند۔

(۱) "المیراج" ص ۱۰۲، (۲) "فی الزامات" ص ۲۳۲، "فیروز نوری" ص ۲۳۲۔

(۳) "المتردبة، والمنقعة، والمنقودة، والشاة، النریفة، والمنطحة، ومنقوعة البطن إذا لاحت، بطون: فیهما حیاء مسفرة، حلت بالذبح بالإجماع، وإن لم تکن احیاء فیهما مسفرة: نحل بالذبح، سواء عاش أو لا یعیش، عنہ امی حنیفة: رحمہ اللہ تعالیٰ، وہم: الصحیح، وعلیہ فتویٰ: کذا فی محیط المسرحی، وأما خروج الذم بعد الذبح فیما لا یحل: لا بالذبح، بل فی من شرائط الحل: فی روایة فیہ عن اصحابنا، و ذکر فی بعض الفتاویٰ ما لا بد من أحد الشئین، إما التحریک، وإما خروج الدم، فإن لم یوجد، لا یحل: کذا فی "المباح". (الفتاویٰ المدلکیریہ: کتاب المذایح، کتاب الأول الف ۲۸/۵، رجبیہ)

(و کذا فی الدر المنحار: کتاب الذبائح: ۳۰۸/۹، سعید)

(و کذا فی حاشیۃ الصحطاوی علی الدر المنحار: کتاب الذبائح: ۵۸/۲، دار المعرفۃ بیروت)

(و کذا فی بدیع الصنائع: کتاب الذبائح، وغیرہ، انکشاف الاحطار: ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، رجبیہ)

## الفصل الرابع في ما يصح أكله من الملاحوم وما لا يصح (حلال اور حرام گوشت کا بیان)

چوری شدہ میخیزو، بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا

سوال (۱۰۸۲): ایک شخص نے ایک میخیزوئی لایا اور تم لایا، جس شخص نے چوری کی اس نے اس میخیزو ذبح کیا اور انہ نے اسے کھاتے ہوئے "بسم اللہ" پڑھا، سر پر پھنسے شخص نے فوراً فرار ہوا ہے کیا یہ کفار، مُرْس کے تحت شکیں ہیں؟ تو یہ دوسرا اس سے یا مبرا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

چوری کی میخیزو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہہ کر پھنسے ہوئے شخص ذبح نہیں ہوا (۱)، لیکن اسے ممان سے پہلے یا ان کے مال سے پہلے اس کا ممان ملک نہیں ہو سکتا ہے۔ ہاں نہیں (۲)۔ چوری حرام ہے۔  
(۱) ہم نے لشکرہ حرمہ علی الحر و تقطعی اعتمد بہ لا یکتف بدیک، لا بد استحلال ولا یلزم من تسبہ علی الحر و غلط النحل، حاشیہ المحضوی علی السر المختار، کتاب الفہم ۲۳۲/۲، ذرا المعروف بیروت۔

"سئل ایضا عن عصب طعام فقال عند أكله "سمیاً" لا یکتف، ولو ذکر عند شرب الخمر" فقال إن کن علی ریحہ الاستحلاف بکفر، وکن عند الریاء ریحاً ریح النار حزیة، کتاب احکام الشریعہ، فصل فیما یعلق بالذبح ۲۳۵، ۲۳۶، قدیمی۔

در کتابی حاشیہ المحضوی علی ہر افی افلاح، مہذبہ، ص ۳۰، مقتضی الناس العسی مصدق  
(۲) "عن یس عمارہ ارفی، عن عمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "لا تأکلوا من لحم ولا یحرم ما فی امرئ (لا یصب نفس منہ) ورواہ ابیہی فی شعب الإیمان"، مشکاة المشایخ، کتاب اسرار، باب العصب والحادیة، الفصل الثانی، ص ۲۵۵، قدیمی۔

"ولا یحرم" انصراف فی مال غیرہ نجس، رد المحتار، انصراف علی الأضداد، کتاب العصب -

اس کی وجہ سے مولانا نے کتاب "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔

تذاریع کے کتب و تصانیف کے بارے میں مولانا نے "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔

۲۰۰۰ء، ادارۃ القرآن، کراچی،

پروفیسر محمد رفیع الدین کی تصانیف و تصانیف کے بارے میں مولانا نے "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔

تذاریع کے کتب و تصانیف کے بارے میں مولانا نے "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔

تذاریع کے کتب و تصانیف کے بارے میں مولانا نے "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔

پروفیسر محمد رفیع الدین کی تصانیف و تصانیف کے بارے میں مولانا نے "تذاریع" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں ان کے قلمی بیانات و مسائل  
ملاحظہ فرمائیں (۲)۔







## کتاب الأضحیۃ

### باب من یجب علیہ الأضحیۃ ومن لا یجب

(قربانی کے وجوب و عدم وجوب کا بیان)

#### قرآن وحدیث سے قربانی کا ثبوت

سوال (۱۱۰۵): قربانی کا مسئلہ آج کل علم دینی کا موضوع بنا ہوا ہے، کچھ لوگ اس سے اس کا تذکرہ کرتے ہیں، تو کچھ لوگ سے قرآن مجید سے ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہیں، اس مسئلہ میں خاصاً تفریہ سے کام لیا جا رہا ہے، خواہ اس مسئلہ کی صحیح شرعی حیثیت سے آگاہ نہیں، جہاں تک میرا خیال ہے قرآن مجید میں قطعیت کے ساتھ یہ قسم ہی نہیں آیا، درج کے دنوں میں مکہ شریف کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی ان تمام مسلمانوں کے لئے قربانی کرنا لازم ہے، اور وہ ان ملاحظہ ہو: ﴿وَذَلَّٰلًا وَمِنْ بَعْدِهِمْ شُعْبَاءُ ۚ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ﴾

”قربانی دنوں کی پرہیزگاری میں داخل ہے، ان (چار یا پانچ میں) ایک قربیت خاص، تک قربانوں کے لئے خدا نے ہیں، قرآن مجید کے پاس جا کر ان کو طلال کرو، ہم نے قربانی قرار دی ہے، کہ خدا نے جو ان کو سونپی ہو پائے دئے رکھے ہیں، قربانی کرنے کے وقت خدا کا نام لیں“ قرآن مجید کے اس مطلب کو اگر مرنے دکھا جائے تو قربانی ان لوگوں پر ہے جو چرپائے پال رکھے ہیں قرآن کریم کی آیات بتاتی ہیں کہ قربانی خدا کے پاس جا کر کرو، اس کا یہ مطلب ہو کہ جو شخص حج کرے اس پر قربانی واجب ہے، غیر حاجیوں پر قربانی واجب نہیں، قرآن میں قربانی کا ذکر حج کے ساتھ آیا ہے۔

۱۔ اب بتائیے کہ کیا قربانی ان لوگوں پر بھی واجب ہے جو سونپی پاستے ہیں۔







کتنے نوٹ پر قربانی واجب ہے؟

سوال [۱۱۸] : آج کل ہندوؤں کے شمارے کتنے نوٹوں کی ملکیت پر قربانی کا

واجب ہے؟

ملازم کی تنخواہ پر قربانی کا وجوب

سوال [۱۱۸] : ۲۔ ایک ملازمین جن کی پوری تنخواہیں ہوتی ہیں قربانی کے ایام کو ملازم کی

وصول پائی پر حسبِ نسب ہوتا ہے جس میں اقسیم آخر، ہنگ ان کے پاس کچھ نہیں بچتا، اگر یہ نوٹ قربانی کی روزیں ہو  
آخر اچھی و برائی کی صورت پیش آئے کی سوائے چاندی کے قسم کے بھی صاحبِ نسب کرنے والے چیزیں ان  
کے پاس نہیں ہے، اسے حضرات کے لئے قربانی کا یہ حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ حسبِ نوٹ ملازم سے باہر تو یہ چاندی کی قیمت کی مقدار میں ہوں، تو ان کو صاحبِ نسب  
کہا جائے گا اور قربانی لازم ہوگی بشرطیکہ یہ صاحبِ حالت صحابہ سے زائد ہو، اس صاحب پر ہاں بھی گزرتا لازم  
نہیں (۱۔)

وسودہر تعھا وسیبہ کذا فی النسیب (واما وکھا) فذبح ما یحوز تبعہ فی الاضحیۃ بید الاضحیۃ  
فی ایامہا، لان رکب النبی ما یقود بہ ذک استی، والاضحیۃ ایما تقوم بہذا الفعل، فکأن رکبہ کذا  
فی البیانہ (المختار فی التعلیق کتب الاضحیۃ، الباب الاول ص ۲۹۱: ۵۔ وشبیہ)

"وعند الفقهاء کتاب فی ثبوتہ، امہ لحوار معصم من، وہی اثناء فصاعداً من ہذا الاثر، و  
الذبیحۃ، والحد من النصار، فذبح منہ القربۃ فی یوم محض، والی الاضحیۃ اجمع الثعبان،  
فہ یصرف بہ الذبیحۃ، وایحذر ان ینکب کتاب الاضحیۃ، ۸۔ ۳۔ رضیہ

و کذا فی الشارح المختار، ص ۲۱۶، ۳۔ ۲۱۴، سعید

۱۰۔ اما عند السورب منها البسار وهو ما یعقب بہ وجوب صدقۃ القطر دور ما یعقب بہ وجوب  
الذکاة، والموسر فی ظاہر اثر ذبیحہ من بہ ما نہ ذبیحہ، و عشرین ذبیحہ، أو شیء، یلغ ذک: سوی  
مسک، و مناع مسک، و مرکبہ، و خادمہ فی حاجۃ النبی لا یسفی عنہ، المختار فی التعلیق، ۲۔

۳۔ اگر عذر اور کسی تکلیف پر ہے اور قربانی کرنے سے عین فتنہ، تو نہ تک عذر اور دشوار ہو جائے گا تو قربانی لازم نہیں (۱)۔ فیضانِ اسلامی۔

حرر: العبد المذنب و الفقیر: دار العلوم دیوبند

واجب صحیح سید مہدی حسن خٹہ۔

قربانی کے جانور کی قیمت زیادہ ہو اور مقدار نصاب کم ہو تو کیا کیا جائے؟

سوال (۱۱۸۸): غیر قلعہ کے ایک انبار میں یوں اکٹھا ہوا پایا کہ خفی مذہب میں قربانی اس پر واجب ہے جو نصاب ذکوۃ کا مالک: وہ فرق اتا ہے کہ ذکوۃ سال ہر ایک صاحب نصاب ہوئے پر ہے قربانی کے واسطے نہیں، اگر کوئی شخص ساتھ ستر روپیوں کا مالک ہے، صاحب نصاب ہونے کے باعث اس پر قربانی واجب ہے، لیکن کسی سے اتنے اسمن پر قربانی کا جانور ملن محال ہے قربانی کرے، تو اکل سرمایہ بچھ۔ سے چتا ہے، نہ کرے تو ترک واجب سے گناہ کا مرتکب، اس لئے حدیث میں ہے "من وجد سعة" الحدیث اس پر عمل کرنا بہتر نہیں کہ جو قربانی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو، مہربانی کر کے مسئلہ اہمیت سے مطلع فرمائیں وہ ان کے اس حدیث کے پیش کرنے کا کیا جواب ہے؟

— کتاب الاضحية، الباب الاول، ۲۶۰/۵، رشیدیہ

"(تجب) (علی کل) حر (مسلم) ولو صغیراً محتوناً" ذی نصاب فاضل عن حاشیہ (الاحلیہ) کدیہ و حو نفع عیانہ (ان لم یم) کما مر اوہ، آی: یقنا، لصاب (بحرم الصلوة) کما مر، و شعب الاضحية" (المختار، کتاب الذکاة، باب صدقة الفطر: ۳۵۸/۲-۳۶۰، رشیدیہ)

"(قوله وشر الطیاء) آی: خراط و حوبها" قوله وانیسار، ولا انقل، والبلوغ، لما یبها من خلاف کما یاتی، والمعتبر وجود هذه الشرائط آخر الوقت، وان لم تکن فی اوله کما سہمی، (رد المحتار، کتاب الاضحية: ۳۶۱/۶، سعید)

(وکذا فی خلاصة الفتاوی، الفصل الثانی، نصاب الاضحية: ۳۶۱/۳ امجد اکیلمی (محرر)

(۱) راجع انحاشیة العظامۃ انفا









زیر کی عبارت مستقولہ کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کسی کی طرف سے بغیر کسی کے امر کے قربانی کر دیتا ہے تو اس کے لئے اسے واجب ہو جائے گا اور اگر کسی قربانی میں دھراس کی طرف سے دیتا ہے کہ گوشت دے کر پیسے وصول کر دے گا تو یہ درحقیقت اس کی طرف سے قربانی نہیں ہوئی، بلکہ اس کے لئے جو گوشت کی بیع ہوئی، جس سے دور سے شرکاء کی قربانی بھی خراب ہو جائے گی (۱)۔ فقہاۃ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: سید سہدی حسن غفرلہ۔

کسی کے کہنے سے اپنا جانور اس کی طرف سے مفت قربان کرنا

سوال ۱۱۱۱: ایک شخص پردیس میں ہے اور سنا جب سنا ہے، اپنے رشتہ دار کے یہاں نکاح لکھ دیتا ہے کہ آپ کے یہاں جو نکاح ہے، میں کوئی طرفہ سے قربانی کر دیں اور رشتہ دار جو شخص نہ کوئی طرفہ سے قربانی کر دیتا ہے، اب یہ قربانی درست ہے یا نہیں؟ وہ جو اتنا توڑیں ہے جو کہ انہیں دوا دیتا ہے قربانی کے لئے کافی ہے، لیکن اشکال یہ ہے کہ جب رشتہ دار کو شخص کے لئے قربانی دے رہے ہیں، تو یہ دیکھ کر کہ وہ اتنا توڑتے ہیں سے ہے اور انہی متواتر میں قبضہ شرط ہے، تو یہاں مفت دے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

آمر۔ مامور و موکل یا بالاختیار، وکیل یا قبضہ، وکیل یا قبضہ، وکیل یا قبضہ، وکیل یا قبضہ (۲)۔ فقہاۃ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۴۰۳ھ۔

= وكذا في حاشية اسطحطاري غنى المصنف، كتاب التبركة، فصل في الشوك الغامدة ۵۲-۵۴، دار المعرفه بيروت

(۲) كذا في الفتاوى قدسي بن علي هامش الفتاوى العالمية، كتاب: الاحبة، فصل فيما يجوز في الصحايا وما لا يجوز ۲۵۰۳، (ضبطه)

(۱) راجع الحاشية لسطمة

(۲) "يعني ان السؤال صدر قاصداً ببعض او كليل، بدليل ان هلاكه في يد الزميل آتيا له في يد الموكل" (فتح القدير، كتاب التبركة، باب لو كلف في البيع والشراء ۴۸، (ضبطه) =

کیا حرام مال ملک میں ہو تب بھی قربانی واجب ہوگی؟

سوال (۱۱۹۱): اگر کسی کی ملک میں لایمیزیر اٹھائا جائے نہ جس پر قربانی واجب ہوتی ہے نہ اگرچہ

حرام ہی طریقہ سے ہو تو کیا قربانی اس پر واجب ہوگی؟ یاد رکھنا کہ مال میں حرام مال دونوں کا یکساں قسم ہے؟

الجواب حامداً و مصدقاً:

یہی طریقہ ہے کہ مال آیا ہے کہ ملک کسی ثابت نہیں ہوتی جیسے مرقہ تو اس پر قربانی واجب نہیں ہوگی (۱)،

اگر ایسے طریقہ پر آیا ہے کہ ملک ثابت ہوتا ہے جیسے درخت و سمہ تو قربانی واجب ہو جائے گی۔

”وَالْبَيْعُ الْفَاعِلُ بَعْدَ الْمَدْرُورِ كَيْفَ يَحْتَاجُ فَسْخُوحَهُ“ (۲)

نقلاً و تصدیقاً عن العلماء۔

حررہ و انضبطہ و غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

”لأن المسلم كل صار قابضاً بنفسه وكيله، فكان هلاكه في يد وكيل كهلاكه في يد المالك“  
(المبسوط للشمس غسي، كتاب الوكيل، باب الوكيل في الدم والمصلح بالجرح: ۱۹، ۱۲۸۱۰، حبيبہ کوثر)  
”وقال محمد، على المسلم كل، لأن قبض الوكيل قبضه، ورفع القبض لأمر للموكل“  
(رد المحتار، كتاب الإجارة: ۳۰۰، سبعہ)

(۱) ”وفي القبة: لو كان المحيى صانعاً لا يوزمه الزكاة؛ لأن الكيل واجب التصديق عنه، فلا يبعد إيجاب التصديق ببعضه“۔ (رد المحتار، كتاب الزكاة، باب زكاة الغنم: ۲۹۱/۶، سبعہ)  
”وكذا في البرزخ على هامش الفتاوى العاكمة، كتاب الزكاة، الثاني في المحصر: ۸۹/۳، رشیدیہ)  
”وكذا في الفتاوى المتأخره، كتاب الزكاة، ما يبيع وحوث الزكاة: ۲۹۸/۲، إدارة القرآن، کوچی)  
(۲) ”وأبصر حكيم القاسم، أنه يفيد انتملك بالقبض“۔ (رد المحتار، كتاب الميراث، باب التبع القاسم: ۹۰/۵، سبعہ)

”وحكم القاسم، لا يفيد بمجرد، بل بالقبض“۔ (شرح لرافق، كتاب البيع، باب البيع

القاسم: ۱۳/۶، رشیدیہ)

”وكذا في الفتاوى العاكمة، كتاب الميراث، الباب الحادى عشر في أحكام البيع الغير المحتار

(۳۶/۳، رشیدیہ)

## باب فیما یجوز من الأضحية وما لا یجوز

(قربانی کے لئے افضل اور جائز اور ناجائز جانور کا بیان)

بکری، ہرن کے جوڑے پیدا شدہ بچہ کی قربانی کرنا

سوال [۱۱۱۹۲]: بکری جو کہ ہرن سے جوڑا گیا ہے، اس بچہ کی قربانی کرنا جائز ہے کہ نہیں؟ اور وہ بکری کے حکم میں ہوگا یا ہرن کے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جانوروں کے متعلق ایک ضابطہ "الاشیاء والنظائر" میں لکھا ہے: "الولد یصح الأم" یعنی بچہ ماں کے تابع ہوتا ہے، جو حکم ماں کا وہی بچہ کا (۱)، اس کا تقاضا یہ ہے کہ جس بچہ کی ماں بکری ہے اور باپ ہرن، اس کی قربانی درست ہوگی۔

مگر ایک دوسرا قاعدہ بھی لکھتے ہیں:

"إذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام" (۲)، یعنی: "جب حرام

(۱) فی شرح الحموی "وعبارة الهدایة فی الأضحية والموئود بین الأهلئ والوحشئ ینص الأم، لأن الأصل فی التبعة الأم"، (شرح الحموی علی الأشیاء والنظائر، القاعدة الثانیة، إذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام، الفن الأول فی القواعد الکلیة: ۱/۳۰۳، إدارة القرآن کراچی)

"والموئود بین الأهلئ والوحشئ ینص الأم"، (الدر المختار، کتاب الأضحية: ۲/۳۴۴، سعید)

(و کذا فی الفتاویٰ العالمکبریة، کتاب الأضحية، الباب الخامس الخ: ۵/۲۹۷، وشیدہ)

(۲) (الأشیاء والنظائر، القاعدة الثانیة، الفن الأول، ص: ۱۲۱، دار الفکر بیروت)

"وقال علیه السلام: "ما اجتمع الحلال والحرام إلا وقد غلب الحرام علی الحلال"

(المبسوط للسرخسی، کتاب الصلاة، باب الشہید: ۱/۲۸۴، مکتبہ حبیبہ کوئٹہ)



## کیا انڈے کی بھی قربانی ہوتی ہے؟

مسوالی (۱۱۰۸۲): جنس دہی کہتے ہیں کہ انڈے کی بھی قربانی ہوتی ہے، فرمایا حکم ہے؟ مسائل کی کتاب میں بھی تحریر کریں تاکہ ان سے معلومات حاصل کیا کریں۔

الجواب حامداً ومصبیاً:

انڈے کی قربانی سے وہ جب ادا نہیں ہوتا اور اس کی قربانی واجب ہوتی ہے (۱)، البتہ اذیت، بکری، مرغی، بٹہ، ان چاروں میں جو فرق ہے، ایسے افعال صالحہ کے متعلق میں فرق کو دیکھا گیا ہے، کہ فلاں میں کاٹنا اب اونٹ کی قربانی کے برابر ہے اور فلاں کا بکری کی قربانی کے برابر فلاں کا مرغی کی قربانی کے برابر، فلاں کا انڈے کی قربانی کے برابر (۲) اور جس طرح کے شکار قربانی اور میں ہونا جاتا ہے کہ کچھ قربانی دینا چاہیے، چند ہی پیسے کی ہیں، اس سے کچھ لیجئے۔

(۱) "جامعہ جمنہ جو دھو ان بدھون من الاجناس الثلاثة الغنم، أو الإبل أو الثور، ويدخل في كل جنس موعده". (الفتاویٰ العاسکریۃ، کتاب الاضحیۃ، باب اعداد المسح، ۴۹۷/۵، رشیدیہ)

(۲) صحیح (النسی) فصاعداً من الثلاثة (الدبر المختار)، "اقولہ من الثلاثة: نی، الایۃ، وہی الإبل والثور بوعده، والضأ بوعده، بقولہ: والحناموس، نوع من یغیر، وكذا المعز موع من الغنم مدلول ضمها في الرکۃ، مدائع"، (ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۳۲۰/۶، سعید)

(۳) ردالمحتار، حاشیۃ الطحطاوی علی اندر المختار، کتاب الاضحیۃ، ۱۶۳/۳، وان، المعرفۃ بیروت

(۴) "عن ابن عباس قال: أخبرني أبو عبد الله الأعمش أنه سمع أبا هريرة رضي الله تعالى عنه يقول: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: إذا كان يوم الجمعة كان علي كل باب من أبواب المسجد منكبه منكتفون الأول فالأول، ومن قبل المنهج كمنك الذي يهدي مدعته ثم كالذي يهدي بقرة ثم كالذي يهدي الكبش، ثم كالذي يهدي الدجاجة، ثم كالذي يهدي البضنة". (صحيح مسلم، كتاب الجمعة، فصل تكب المنيكة على أبواب المساجد، الخ، ۳۸۲/۱، سعيد)

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه يطلع به النبي صلى الله تعالى عليه وسلم: إذا كان يوم الجمعة فأنهجه إلى الصلاة كاللهدي يذنه، ثم الذي يليه كاللهدي بقرة، ثم الذي يليه كاللهدي كبشاً، حتى ذكر الدجاجة والبضنة". (سنن النسائي، كتاب الجمعة، باب التكبیر إلى الجمعة، ۲۰۹/۱، قدس سرہ) =

ماہانہ کی فہرستیں۔ شمار میں۔ قیادی۔ اور اعلام پر جو بندہ نہ "استغاثی" ان راویوں میں ہے شمار میں۔

مجلس شورای اسلامی

معلومات و خبرات

$\frac{1}{2}$      $\frac{1}{3}$      $\frac{1}{4}$      $\frac{1}{5}$      $\frac{1}{6}$



## باب مایکون عیبا فی الاضحیۃ وما لایکون (قریبانی میں عیب کا بیان)

جس بکرے کے وائٹ بھس گئے ہوں، اس کی قریبانی کا حکم

سوال (۱۱۱۵): ایک بکر قریبانی کے لئے قربان کیا گیا لیکن اس کے وائٹ چرنے کی وجہ سے بھس کر رہا ہے۔ اسے بھرتے ہوئے اسے اس وقت ذبح کیا جائے کہ اس کے بھرتے ہوئے وائٹ اس کی طرح نظر آتے ہیں، تو اسے بھرتے ہیں کیا اس بکرے کا شمار (۱) میں ہوگا؟ جب کہ تمام میں انہوں نے اسے آذان مراد ہے۔  
الجواب حامداً ومصلحاً:

جب کہ وہ ان باتوں سے مراد اورانی ماثر یا حاصل کرے تو اس کا حکم ایسے بکرے کی طرح نہیں ہوگا جس کے وائٹ اگلے گئے ہوں اور بھرتے سے مقدار زیادہ ہوگا۔ اس کی قریبانی میں کوئی عیب نہ کریں (۲)۔ فتاویٰ اندلسی ص ۱۰۱ باب العیبا فی قربان و غیرہ۔ دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "نہا، اس بات کو کہتے ہیں جس کے وائٹ تیار ہوں۔"

"الھتداء، حی الفی لا انسان لھما من الابل والشاة" و مجموعۃ قواعد فقه، قر سالۃ  
لرابعۃ، الشرعیات الفقہیہ، ص ۵۵۱ عبد محمد کتب خانہ کراچی؛  
(۲) "و اما الھتداء، وہی الی لا انسان لھما، فین کانت شرعی وتختلف، جائز ولا فلا کذا فی المدائع"  
و هو التصحیح، کذا فی محیط السرخسی، الفتاویٰ العالیہ، کتاب الاضحیۃ، باب الخافض فی  
سان محل، اقامۃ الواجب، ۲۹۸/۵، رشیدیہ؛

"ولا یجوز سلھتداء فی لا انسان لھما ان کانت لا تختلف، وإن کانت تختلف، جائز، وهو  
التصحیح"، (بصر الرافق، کتاب الاضحیۃ، ۲۴۳/۸، رشیدیہ؛  
وکذا فی خلاصۃ الفتاویٰ، کتاب الاضحیۃ، ۳۴۰/۳، رشیدیہ؛

## باب الشریکۃ فی الاضحیۃ (قربانی میں شرکت کا بیان)

ایک گائے کی قربانی میں ساتواں حصہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رکنا  
سوان (۱: ۱۱۱۱۹): اگر کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ایک گائے قربان  
کرے اور اس گائے میں اور چار آدمیوں کے ہر شافق کر دے، تو اس سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
شان میں کچھ کستا فی تو نہیں ہوگی۔  
الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ بھی درست ہے (۱)، اس میں گستاخی نہیں۔ بگڑا تو قلع ہے۔ حضرت اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
برکت سے سب قربانی قبول ہو جائے گی، حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمام امت کی طرف سے  
قربانی کی ہے (۲)۔ فکرو اللہ تعالیٰ اعلم۔

(۱) "عن المحکم عن حسن قال: رأیت علیاً رضي الله تعالى عنه، يصحی بکسین، فقلت له: ما هذا؟  
فقال: إن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم أو هباني أن تصحی عنه، فأتانا اضحی عنه". (سنن أبی  
دار، باب الاضحیۃ عن النبۃ: ۳۷۱۳، مکثہ رحمانیہ لاہور)؛

"من صحی عن النبۃ یصلح کما یصلح فی اضحیۃ نفسه من التصدق، والأکل والأمر  
للمبت والمذکک للذابح" (در المختار، کتاب الاضحیۃ: ۳۴۹، سعید)

(۲) کذا فی إعلاء السنن، کتاب الاضحی، باب التصحیۃ عن النبۃ: ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸،

رواجہ مکہ وغیرہ راہ سوم: ج ۱۸: ۲۱۸-۸۹۔

ابواب: ۱۸: ۲۱۸-۸۹۔

۱۸: ۲۱۸-۸۹

www.ahlehaq.org

ابن ماجہ، ابواب الاضاحی، باب اذاجی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ص ۲۱۲، قدیمی  
و کتاب فی شرح معانی الآثار للطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ، کتاب الضحیٰ و الباقی و الاضاحی، باب اذاج  
عن کتب صحریٰ فی ضحیٰ بها ۳۳۴، سعید:

نوفہ صبح ی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحیٰ مکشوف احدہما عن نفسه والاخر  
عن قومہ من امہ، اردالمعجم، کتاب الاضحیۃ، ۳۳۴، سعید:

## باب فی قسمة اللحم ومصرفه وبيعه

(قریبی کے گوشت کی تقسیم و مصرف و بیع کا بیان)

### قریبی کا گوشت ہندو کو دینا

سوال نمبر ۱۹۸۱۔ آیا قریبی کا گوشت ہندو، زنا باز یا کفری

الحوار جامعہ و مصنیعاً

اس قریبی کا گوشت صدق کرنا واجب نہیں، اور گوشت ہندو، زنا باز، کفری (۱) یا شرعیہ کسی منکر

میں نہ ہو (۲) لیکن اگر یہ کہہ دیں کہ یہ گوشت کفری ہے، فقط اللہ تبارک و تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ ایچ محمد عثمانی، دارالعلوم دیوبند

۱: "أوجب فيها ذنبا، كفري والغش والمسموم والسمي" (الفتاویٰ العسکریہ، کتاب الأضحية، الباب الحادس فی بیان بعض أخطاء الرجال، ۳۰۰: ۳۰۱، رد المحتار)

"وللمضحي أن يهب كل ذلك، أو يصدق، أو يهديه كفري، أو غشري، أو كافر" (علاء الدين، باب بيع جند الأضحية، ۲۵۸: ۲۵۹، إبداء القبول، کراچی)

۲: "وكان في حاشية الطحاftای عنی لدر السحابة، کتاب الأضحية، ۱۶۲: ۱۶۳، رد المحتار

۳: "ولا يبيع أحد الجزار منها، لأنه كبع" (الترجمة، کتاب الأضحية، ۳۹۰: ۳۹۱، رد المحتار)

"أقول: لأنه كبع، أي من محض راسمارة، ولم يله عند السلاطین على رضى الله تعالى عنه،

صدق سحابة، وعظمها، ولا يعلل الجزار شيئاً منها" (المعنى أنه لا أضحية له كاملة، حاشية

الطحاftای عنی لدر السحابة، کتاب الأضحية، ۶۶: ۶۷، رد المحتار، ص ۱۶۲)

"ولا يعطى الجزار بأحربه شيئاً" (ولأن ما له معه من الجزار أجره عور عن عمله

وجزارته، ولا يجوز السخرة بشي، منها" (علاء الدين، کتاب الأضحية، باب لصدق سحابة

الأضحية، ص ۱۶۲، ۱۶۳، إبداء القبول، کراچی)

۴: "في رسالة الشی علی نبیل الحفای، کتاب الأضحية، ۱۶۳: ۱۶۴، دار الكتب العلمية، بيروت)

## باب فی مصرف جلد الاضحیہ

(قریبانی کی کھال کے مصرف کا بیان)

چرم قریبانی کی قیمت کتواں ہوانے میں استعمال کرنا

سوال ۱۱۱۹۸: کیا چرم قریبانی کی قیمت کسی پلنگ کوں کی قیمت میں نہ لے کر پناہ سکتا ہے؟  
مسلمانوں سے غلط نہیں کتواں ہے، جو کمر گر چکا ہے، محاذ کے سفینان خوب ۱۰۰ میں، جو چند ہزار سے نہیں  
ہوا سکتے، پانی کی سخت قلت ہے، اس کوں کا پانی مسجد میں بھی استعمال ہوا تھا ایسا سب آسانی سے چڑاں  
کی قیمت سے کتواں خرید کر کے، خواہاں چاہتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

قریبانی کرنے والا پیرا اگر فروخت کرے تو قیمت کا صدق کرنا واجب ہے (۱)، اگر غریب کو وہ قیمت ہی  
چاہے، اگر وہ مالک ہوئے اگر قیمت کرنے کے بعد کوں جانے کے لئے اسے قتل میں شرفی نہ دے سکتے (۲)۔

۱۱ "لین بیع السلحہ او الجلد فی مستهلك أو مدبر اھم تصدق تسعة" والمدبر المختار۔ کتاب  
الاضحیہ ۳۲۹/۹، مسجد

"لین مدل السلحہ او العلف، تصدق بہ" وجميع لأثیر، کتاب الاضحیہ ۳۲۹/۹، مکتبہ

غفریہ کوئٹہ

و کذا فی الدر المنقذ فی شرح المنقذ، کتاب الاضحیہ ۳۲۹/۹، مکتبہ عذارہ کوئٹہ

۳۱ "لین اگراد الحیلۃ، فالحیلۃ ان تصدق بہ المتولی علی الفقراء و مدعوہ الی المتولی، نہ المتولی  
بصرف الی ذلک" الفتاویٰ العائدہ کبریہ، کتاب الوقف، الباب الثانی عشر فی الرباط و العفا  
۳۲۹/۹، رشیدیہ

"و إنما یصرف الی الفقراء لا غیر، ولو صرف الی المحتاجین، نہ انہم یشقو فی عسارۃ الرباط" ۳۲۹/۹



## باب المتفرقات

جس چھری سے قربانی کی جائے، کیا اس میں تین سوراخ کا ہونا ضروری ہے؟

سوال [۱۱۰۵]: جس چھری میں تین سوراخ نہیں ہیں، اس سے قربانی جائز نہیں، شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ بات کہ جس چھری میں تین سوراخ نہ ہوں، اس سے قربانی نہیں ہوتی، شرعاً بے اصل ہے، غلط ہے۔

فظہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

### خطرہ جان کے وقت قربانی نہ کرنا

سوال [۱۱۲۰]: آپ ثواب واقف ہیں کہ ہندو قوم کو مسلمانوں کے ذبیحہ کے معاملہ میں

حسرت غمزدہ اور دشمنی ہے اور یہ بہت بڑا اختلافی مسئلہ ہے۔ جس ایسے حالات میں جب کہ شہر کی نشاۃ دریاہ

کدرو پر آشوب ہے، قربانی (جانور ذبح کرنے) کے بجائے اپنی حیثیت کے مطابق جانور یا نقد یا حصہ کی

قیمت بقدر نقد رقم مساکین، غریبوں، مدارس وغیرہ میں دی جا سکتی ہے یا کسی اور قومی فلاح و بہبود کی مد میں

غرفہ کی جا سکتی ہے یا مقامی مورچہ تاج عالی مظلوم مستحق مسلمانوں کو دی جا سکتی ہے، جیسا کہ یہاں کے

حالات کا تقاضا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

ذکر قربانی کرنے میں جان کی قربانی دینی پڑے، بغیر اس کے قربانی نہ کی جا سکے تو قربانی ترک کرے

ایام قربانی کے بعد میرٹھس مشہور واجب کی قیمت مستحقین غریب کو صدقہ کر دے، خواہ تاج حال مسلمان ہوں یا دیگر

و قریباً فقر و غریب سستی میں (۱)۔ (۲) فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱/۱۰/۱۴۰۰ھ بمطابق ۱۹/۱۱/۲۰۰۹ء

خزیر کے بال سے برش بنانے والے کارخانہ میں ملازم کی تنخواہ سے قربانی کا حکم

سوال (۱۰۰۱): ایک شخص کا یہ کہ ہے جو یہ کارخانہ میں کام کرتا ہے اور وہاں خانہ

خزیر کے بالوں کے برش تیار کرتا ہے میں اس کا حضور بھی ہے کہ یہ بال خزانہ کے ہیں اور وہ خزانہ کے باور کا

برش تیار کرتا ہے اس سے بعد اس نے اپنے کہ نور و یو بھیجے کہ ان وہیوں کا قربانی میں سے کہ ان اور اس کے

میں سے وہ پیرا کے اس سے یہ برش بالی میں وہی ہیں، ان کا حکم نہیں کہ اس شخص کی قربانی میں سے اس

نے پورے پیرا ان کیوں اور ان کیوں سے ملا لیا، اس سے اس میں اس شخص کی قربانی ہوگی، جو چاہے یہ

ان کی قربانی کی قربانی ہے، ان کی قربانی نہیں ہے، ان کی قربانی سے چاہے یہ

الحجاب حامداً و مدافعاً

فتاویٰ نے کہا: اعظماء نہیں ہیں، ان کی قربانی نہیں (۱۳) لیکن کارخانہ میں ملازمت کرنے سے

۱۔ "المسئذین طلب التوبہ" والأصل فيها قوله تعالى: "ويزيد اللهكم العسر ولا يزيدكم العسر" و

وقوله تعالى: "لا يؤمن بالله حتى لا يكون له حرج" قال العلماء: يتخرج على هذه الآية ما ح

وخص الشرع وخصه بغيره، وعلقه أن أساليب التحقيق هي العذابة وغيرها من الداعي إلى

ورع منه كثير، فالتوبه عند الحرج على نفسه، أو على عصبه، أو من زيادة العسر، أو بطله، أو

في صلاحه العسر، والحرج عن الجسد مع حصول المفصلة، وإباحة محظورات، لا مع

القضية، والتدوي بالمسحاسات، وبالمحصر مع أحد القوب، وإباحة النظر للطيب على العورة

والسبب، والآداب الطاهر، الفع الاول في تنبيه العبد المذنب إلى راحة، هي ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳





## کتاب العقیقہ

(عقیقہ کا بیان)

عقیقہ کا دن

سوال ۱۰۳: عقیقہ بچہ کی پیدائش کے کتنے دنوں کے بعد سنت ہے؟ اگر نہ ہو تو کب تک عقیقہ کر دیا جائے؟ عقیقہ ہونے کا کیا اثر ہے؟ اگر مانا جائے اور کوئی کرب لہنے میں شریک نہ ہو سکتے ہیں؟  
الجواب: حامداً ومعتباً:

عقیقہ بچہ کے پیدائش کے ساتویں روز کرنا چاہیے۔

"تسبع لیس ولداً ولد ابن یوسف یوم السابع" و بحدیث برائے

و یصح عن عبد اللہ بن مسعود: یوم ثلث عشر ولدتہ فماتہ فماتہ عند خلقہ

ماہنامہ محمودیہ ۱۴۶:۳۱

اگر ساتویں روز نہ کر سکے تو چودھویں روز، ورنہ انیسویں روز (۲) و علیٰ ہذا القیاس پیدائش کے ایک

۱: روز المعتمد، کتاب الاضعیفہ، ۳۳۹/۲، معبد

۳۱: عن مسروق عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "الاعزام مرتین سفیقۃ۔ یلحق عذیرہ السبع، و یسحق، و یخلق رأسہ ثلاث الإمام الشرمذی: والعمیل علی ہذا عند بعض العلماء، یصحون ان یدفع عن العلاء العقیقہ یوم السابع، و ان لم یلحق یوم السابع فیوم الرابع عشر فإن لم یلحق ففی یوم خمسہ و عشرين" (جامع الشرمذی، ابواب الاضعیفہ، باب ما جاء فی العقیقہ)  
ابواب ۳، معبد

اور کہا ہے: اعلاء السنن، کتاب المباح، باب العقیقۃ (بیح الشافعی فی العقیقہ، ۱۵۱: ۱، ذخیرۃ القرآن کراچی،  
اور کہا ہے: تنقیح الفوائد فی الحامد، کتاب الفوائد، ۲: ۲۳۳، مکتبہ مہتممہ مشرق









## ایضاً

سوال [۱۱۲۰۸]۔ حقیقہ کے گوشت میں سے بچے کے والدین اور تمام اصولی و فروعی کھا سکتے ہیں یا کر نہیں؟ اگر نہیں تو مخالفت کس وجہ کی ہے اور اگر کھا سکتے ہیں تو کیا کسی کراہت کے ساتھ بلا کراہت کے اور رسالہ حقیقہ مصنفہ حضرت مولانا نظام الدین میں صفحہ ۱ پر لکھا ہوا ہے:

”اور یہ جو مشہور ہے کہ حقیقہ کا گوشت ماں باپ، دارا ورنی، ناٹا، مانی، پڑائی، بچہ قتی پوتا، نہ کھاویں، سو مسلمانوں کی زحمت ہے۔ تمام راہ المسلمون حسناً فهو عند اللہ حسناً“ ۱۔ بلکہ عاقلاً کلمہ میں نے حدیث ”کل غلام مرئیں بعقیقت“ (۲) سے نکالا کہ اس حدیث میں ”رہس“ کا لفظ گروہی کے معنی میں ہے، مذہب دین پر دلالت کرتی ہے، اس واسطے کہ باپ، خیر و تو اس کی طرف سے مذہب دین والے کا زادہ رکھتے ہیں، جس کا کھانا مکروہ ہے، چنانچہ اس سبب مسلمان کی عادت جاری ہے کہ ماں باپ اس گوشت کو نہیں کھاتے اور فقہاء کے زہم کے بموجب اس حدیث میں اس معنی کی طرف لطف اشارہ ہے۔“

چنانچہ یہ تقریر ”نعمۃ المستمل فی بیان المنکاح والعنای“ میں موجود ہے، جس رسالہ کا حوالہ دیا ہے، اس میں یہ مضمون ص ۱۴۰ بھی مستلزم ہو رہا ہے، لہذا ان تصریحات کی بناء پر کراہت ہوگی یا نہیں؟ اور اگر نہیں تو ان عبارات کا کیا مطلب ہے؟ اور دیگر فقہاء کرام کی عبارت بھی تحریر فرمائیں اور یہ عبارت اگر حدیث فقہ کی رو سے صحیح نہ ہو تو تفصیل اس پر وہ کریں کیونکہ محدثین کا قاعدہ ہے، کہ جہن مبہم بالغہ مبہم سو واقع نزاع میں غیر مباح ہوتی ہے، اس لئے جس طرح اس میں تفصیل سے کراہت کو ثابت کیا ہے، اسی

”قال الموفق: وسبيلنا في الاكل والهدية والصدقة سبيل الاصحاح. ولكن باكل اهل البيت والجيران.“ (رواجز المسالك، كتاب الطهارة: ۳/۴۱۳، ۴۱۴، (مدادہ ملتان)

(۱) مسند الإمام أحمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود رضي اللہ تعالیٰ عنہ، رقم الحديث: ۲۵۸۹  
(۲) ۶۳۶/۱ دار إحياء التراث العربی بیروت

(۳) مسند الإمام أحمد بن حنبل، حدیث مسعود بن جندب رضي اللہ تعالیٰ عنہ، رقم الحديث: ۱۹۶۷۶، ۵/۶۳، دار إحياء التراث العربی بیروت





ہے (۱) اور پھر چونکہ وہ اب بھی اسی کے خلاف میں بظاہر اپنی اہل بیعت و جمعیہ سے اس کی تائید کرتے ہیں۔

وہاں پہنچ کر وہی کھڑا رہا۔ اس نے اپنی مہمانتِ کُھن پر یہ اظہارِ مشاعرے کر دیے جو اس کی زبان سے

مقبولہ تاثریں، روزیادیاں، تائید و تحریکی خبر و امانت سب ان میں، اور غالبہ فاضلہ ثبوت مامور (۱۴) ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔ مفت زکریاؑ کا تعلق ہے کہ کشتی کے پانچ آدمی اور چار جانوروں کو بچا لیا۔ جسے ان کی زبان

وہ کہتا ہے کہ طلبہ اپنے رہائشی علاقے کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کرنا چاہیے۔

یہ بات کہ میں نے "ایک فلسفہ" کے لیے سوال کیا اس نعمت میں میری مدد کیا ہے۔ اور یہ ہے

$$A_{\text{eff}} = A_{\text{eff}}^{\text{eff}} + A_{\text{eff}}^{\text{eff}} = A_{\text{eff}}^{\text{eff}} + A_{\text{eff}}^{\text{eff}}$$

د. کمال محمد - د پوهنې د وزارت د پوهنیزو چارو د مرستیال

**QUESTION**

[illegible]

عيسى بن يحيى الخزاز، كتاب الادوية، باب الحار والبارد، ص 101، ط. جسي.

۲۰۲۰ء میں

وكتب في هذا المصحف: كتبت المصحف في سنة ٢٣٤٢ هـ.

١- إذا كان من نحو المصنف، يستطيع من شاء من محرمي الدين

۳۔ ایکسپریس فکشن: یہ کہانیوں کا ایک شعبہ ہے جس میں کہانیوں کے کرداروں کی زندگیوں کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔

و صاحب ان کتاب رہے اصحاب و تلمذ علیہ و اولاد و ہمدرد ہائے حق و سچے

[illegible]

١٠٠٠، في ريدلجس - مكتبة الإسكندرية ١٩٨٠، ص ٣٠٠.

<sup>١</sup> على صيغة رخصي اقمه مغنني بحه فان لان عديت الله هيلو الله حاتم خفيه، سيلو انما لا دم نفس بعصته.

باسم الله يوم الساعة . يسلم . ويحيى : أنه قد انما اؤيد يدي : ايها عبد الله محمد بن عبد الله

مستحق أن يمدح على الكرم والعطف، والثناء، فإن لم يمدح به لئلا يمدح غيره، فإن لم يمدح به

بدن به احدی و عتبه من" و امامت کس مادی اما ابی امام حسن باب صاحب در گفتند که در "معاد

كذلك في: اعلام النبوة، كتاب النبوة، باب فضيلة يومه الشريف، في: احوال النجاة، كتاب

گواہی تفصیلہ الحفاہ فی الحالیہ، کتابہ النورۃ ۲، ۲۳۳، مکتبہ مدینہ، و...



[illegible][illegible]

1. 2. 3. 4. 5. 6.

www.ahlehaq.org

٢. والأخير أن يكون لمرأة المذبح حاشية لأن سائر حاشيتيه من الحجر والورق وسائر الأثاث لا يختلف حكمها مع بولادتها سيدها ذلك على وجه عام كان ينبغي قصد واحد أو محرم أو مكنتا، ولا خلاف فيه بين المسلمين، إذ أكدوا في أن المذبح من البهائم، مضطرب في كله على اختلاف المذاهب من الشك على أهله إلى تفرقه ٢٤٠ ٢٤١ قدسي،

نسخة المخطوط في مكتبة جامعة القاهرة، رقم ١٥٢٠، مكتبة  
مصر كس تعليمية

(۱) کتب: ۱- تصحیح: کتب معتبره، ۲- ۳- مفید،

## الفصل الثاني في سنن الأكل وادابه (کھانے کی سنتوں اور آداب کا بیان)

اگر توڑتے ہوئے کیا پڑھے؟

سوال (۱۱۲۱)۔ اگر آٹھ سے دس پھوڑے پڑے تو کیا پڑھے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

بسم اللہ پڑھ کر کھالیا جائے (۱)۔ اس کا کھانا چھوڑ دے۔

ترجمہ المعجم وغیرہ۔

کچی پیاز کھانے میں ملا کر کھانا

سوال (۱۱۲۲)۔ تھوڑے یہاں پیاز چھنی میں ملا کر کھانا کرتے ہیں کیا اس طرح سے کچی پیاز

چھنی میں ملا کر کھانا درست ہے یا گھریلی کھانا چاہیے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اس طرح کھانا بھی حرام نہیں (۲)۔ بلکہ یہ کہ اس سے اعتدائی ضروری ہے مسجد میں اسی مانت میں ہونا

(۱) "کتاب الاكل" المسلمة، اوله والحمد لله اسره". (المعجم المختار مع زاد المعجم)، كتاب الحظير والإباحة

۱-۳۳۰، مع.

او کذا فی الفتاویٰ المعنیکریة، کتاب الکرمیة، باب العائنی عشر فی الذکر ہبہ فی الاکل - ۵۷۳، ردیہ

او کذا فی حاشیہ الضحطوی علی الدر المختار، کتاب الحظیر والإباحة - ۵۰۲، دار المعرفۃ بیروت

(۲) "عن اسی ایوب الأنصاری رسی اللہ تعالیٰ علیہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: إذا

أنتی بضعام، أکل منه رعت مصلحتی، وإنه یبغی الی یوماً یحفظ لہ بآکل منها، لأن فیہا توماً یسألہ

أخراہ وہو قال: لا، ولکنی أکرہہ من أجل ریحہ" (صحیح مسلم، کتاب الاطعمۃ، باب إباحۃ الاکل -

کے پیار، وغیرہ میں بدیہی ساتھ ہو متع (۱)۔ واعدتوں کی اطمینان۔

نویسندگان: محمد شمس الدین، علی محمد علی، نوید، ۲۵، ۲۰۲۰

حقیقہ کا کھانا ہماروں کے ہاتھوں سے کھلونا

سب ان ۱۰۰۰ افراد پر مشتمل تھے جن میں ۱۰۰۰ افراد پر مشتمل تھے۔

- المردم، ٩١٩، دي السليم

تفاداد هذا الحديث أن النبي صلى الله عليه وآله كان محتب التوب من أجل كبرهته الطيبة. ومن أجل أنه عليه الصلاة والسلام كان يتحى ربه. أو يحاضف ملائكته وفي هذه راحة تامة أو يعلى "تكلمة فتح المعلم" كتاب الأفضلة باب إباحة أكل التوب: ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٨، ٦٠٩، ٦١٠، ٦١١، ٦١٢، ٦١٣، ٦١٤، ٦١٥، ٦١٦، ٦١٧، ٦١٨، ٦١٩، ٦٢٠، ٦٢١، ٦٢٢، ٦٢٣، ٦٢٤، ٦٢٥، ٦٢٦، ٦٢٧، ٦٢٨، ٦٢٩، ٦٣٠، ٦٣١، ٦٣٢، ٦٣٣، ٦٣٤، ٦٣٥، ٦٣٦، ٦٣٧، ٦٣٨، ٦٣٩، ٦٤٠، ٦٤١،

[illegible]

“أفقرته” وأكل نحو نوم، أي البخل ووجهه سائل ذو نعمة كثر بها، المحدث الصحيح في النبي  
عن عمر بن أكل النوم والمقبل المسجد. قال الإمام العيني في شرحه على صحيح البخاري: قلت: غلة  
النهي أدنى السلائك وأدنى العسل ولا يختص بمسجده عليه الصلاة والسلام بل أكل من ماء نوابه  
مما أحاطوا بالجمع. “أراد الصغار. كتاب الصلاة، مطلب في العبر في المسححة 1 14 معيد

أوضحه في قصص عن الاحوال التي نلاحظها لغيرنا لغيرنا لغيرنا من أكل البيرة والمشروبات والكثير من غيرها من المشروبات. من المشروبات من مائة من المشروبات. من المشروبات من مائة من المشروبات. من المشروبات من مائة من المشروبات.

خانا پکوان اور دو کھانا مسلک غول کوچہ راں کے ہاتھوں سے کھلایا، اس کا پتہ بعد میں چڑھتی یہ بعد میں معلوم ہوا کہ چھان۔ اس کے ہاتھوں سے کھانا کھالیا جاتا ہے۔

۲۔ ایکہ ہمدان نے اپنے یوں کھانا تیار کیا ہے اور اسے چھ مسلمانوں نے کھایا، اس میں سے کچھ نے شامیہ بھی پی، ان میں سے کچھ زبان سے اسے میں آپ پالو گے ہیں؟  
الحجاب حامداً ومصلیاً:

۱۔ ہمارے امام الک میں ہے کہ پکوان یا کھانا پکوان نہیں دیکھتے، بلکہ چائے میں ٹوٹ دیتے ہیں (۱)۔ ان سے مسلمانوں و عورتوں میں کھانا کھانے کا حکم دیا گیا ہے، ان سے کھانا کھانے میں شامیت معلوم ہوتی ہے، ہم شامی کے ہاتھوں سے کھانا کھانے کو بھی مقرر ہے یہ کہہ دیا جائے، تو یہ نہیں کہہ جائے گا کہ وہ کھانا پاک ہو، کیونکہ ان کے ہاتھوں نے کھانا کھالیا ہے، کھانا کھالیا گیا ہے (۲)۔

۲۔ چنانچہ کہہ دیا جائے، کھانا کھانا، کھانا کھانا، کھانا کھانا کی جازت نہیں (۳) اور کچھ اور بھی کہیں

۱۔ المشهور علی أن المعنی المدعی لیس من جنس لسان المعنی فحقین من الشجاعة، ولا یجوز لا یظهر، ولا یحکم، ولا یحکم من الشجاعة، فلی یؤیّد به لیس، والمطهرات الاصلیة، لیس، علی ۵۵۵، حلیہ.

۲۔ کفای فی دفع المعنی، الزیادۃ ۱۵۵، ۳، وغیرہ.

۳۔ کفای فی تفسیر المدارک، الزیادۃ ۱۶۰، قدیس.

۴۔ "الاحیاء للشرک فی علفہ لانی سافر" بالفہام، کتاب اوب القاضی ۳۵۳، مکتبہ شریک علیہ.

"واما کون السجیم کبد حله یلثما، وجر یصل فلا یصلح لانی نعامہ بحامۃ الاعتقاد علی معنی الشیخ، البحر لم یصل، کتاب فناء فصل فی التعلیل، ۲۶۰، وغیرہ.

"واما بحامۃ البشیرک فی الاعتقاد علی معنی الشیخ، البحر لم یصل، کتاب اوب القاضی، مطلب فی کفای بالاحیاء ۲۵۰-۲۵۱، سعید.

۵۔ لانی سافر طہارۃ الدجوس الاصلیہ، فی لانی سعید، حلیہ القاضی، کتاب التکریم.

۶۔ کتاب فی کفای بالاحیاء ۲۵۰، سعید.

پانی کا گمان نہ لب ہے، شراب تو بہر حال نفس اور حرام ہے، حرام اور نفس چیز کھانے سے سخت گناہ ہوتا ہے (۱) اور ایمان بہت کمزور ہوتا ہے، ہم اس کی وجہ سے مسلمان کو کافر نہیں کہا جائے گا (۲) اس تو بہ و استغفار اور آئندہ کو پورا پرہیز لازم ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر واعد محمد حنفی دارالعلوم دیوبند ۲۳/۳/۹۱ھ۔

### کیا وضو کا بچا ہو پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیے

سوال (۲۱۳): وضو سے بچا ہو پانی اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کو کھڑے ہو کر پینا چاہیے، کیا یہ مستحب ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ اب زمرم موجود ہے، کیا یہ خیال صحیح ہے یا باطل؟

الجواب حامداً ومصلحاً وبالله التوفیق:

وضو کا بچا ہو پانی آپ زمرم تو نہیں بن جاتا، البتہ جس خرج زمرم شریف کو کھڑے ہو کر پیتے ہیں اور

۱- "بابا کلیوں من أطمعنا الکفار تلاحه انباء: المحم وانشج و المرق: "الشف فی الفتاویٰ۔

کتاب الجہاد، ملا یل کل من أطمعنا الکفار، ص: ۲۳۵، حقیقہ:

(و کذا فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب البکراہیہ، الباب الرابع عشر فی اهل الذمہ: ۵: ۳۳، رشیدیہ:

(۱) قال الله تعالى: "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاُمَامَاتُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الْمُنٰفِقِيْنَ هَاجِثٌ لَّعَنَكُمُ تَعْلٰوَنَ لَّوْ (العائد: ۹۰)

"عن انس رضي الله تعالى عنه قال: لعن رسول الله ﷺ في ثلاث في الخمر عبثه: عاصوها،

ومعتصروها، وشاربوها، وحاملوها، والمحول لى ليها. وسافوها، وبائعها، وكل شئها، ولعنترى ليها،

وللعنترى ليها". رواه الترمذي ومن ماجة: (مشكاة المصابيح، كتاب البويع، باب لكسب وطلب

المحلال: ۵۱۶۱، دار الكتب العلمية بيروت)

(وابوداود، كتاب الاشرية، باب العبير للخمر: ۱۶۲/۲، مكتبة وسمانيه:

(۲) "الكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان ولا تذهب له الكفرة". (شرح العقائد السبعة، ص: ۸۳، سعيد)

(و كذا في شرح الفقه الاكبر للعلامة على الفارسي، ص: ۷۱، ۷۲، قلدبي)

(و كذا في شرح العقيدة الفخرية للمصنفين، ص: ۱۰۹، رمزي)







جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو سزا دینے کے لیے اس کو جہنم بھیج دیتا ہے۔ لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو سزا سے محفوظ رکھتا ہے۔

















دوسرے کا روپیہ دینے کا بھی نظام و روادع کر لیا جو اور اخلاص سے نکالنے تو اس میں تباہی بھی نہیں ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ عبدہ محمود نقشبندی دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۱۲/۱۴۱۰ھ۔

الجواب صحیح: احمد نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۲/۱۴۱۰ھ۔

## دوسرے کی افطار کی قبول کرنے سے پرہیز کرنا

سوال ۱۰۲۰۰۱: کوئی شخص رمضان المبارک میں پہنچے مگر اسے افطار کی گھر کرائی ہے اور مسجد میں رکھتا ہے اور وہ شخص کبھی دوسرے کی افطار کی لینے سے انکار کرتا ہے تو اس شخص کی افطاری دوسرے روزہ رکھو گناہی یا نہیں؟

الجواب: حمدلاً ومصلیاً:

یونٹھس دوسرے کی اپنی اپنی افطاری سے بارہ غیر شرعی طور پر کرتا ہے دوسرے کو یہ ایسا بڑا گناہ نہیں کرنا چاہیے (۱)۔ اگر دوسرے کو اس نے اپنی اپنی افطاری و قبول نہ کی تو مستحق نذرت سب کے اس میں

— کتاب الحکمة، المباح الثانی عشر فی الفقہ الدیوبندی: ۳۰۴، رشیدیہ،

وکتا فی المذاہب علی ہامش الفتاویٰ لدعائمگیریہ، کتاب الحکامیہ، اربع فی الفقہ الدیوبندی: ۳۰۶، رشیدیہ،  
بوک: فی فتاویٰ قاضی خاں علی ہامش الفتاویٰ الدعائمگیریہ، کتاب المحظرات (الایضاح)، وماہکوفہ، کتبہ  
وعلما بکرمہ وغایعلق مائتہ الف: ۳۰۳، رشیدیہ،

زاد، چہ شریعتی کسی کی افطاری کو دوسرے کو دینا "حق المسلم علی المسلم خمس" (۱) واجابة: "مذہب" الخ  
سے نافرمانی کرنے سے، نہ نیک۔

۱) چہ شریعتی کسی کی افطاری کو دوسرے کو دینا "حق المسلم علی المسلم خمس" (۱) واجابة: "مذہب" الخ  
سے نافرمانی کرنے سے، نہ نیک۔

"رسول ابی مریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "حق المسلم علی المسلم خمس: رد السلام، إجابة لدعوة وتسلم، إطفاء، مضيق عليه، وشكافة النمل،" کتاب  
الحسن، باب عبادۃ البریض، وثواب البریض، الفصل الأول: ۳۰۱، قعیمی،

بیٹھ جائے گی، اس لئے مناسب یہ ہے کہ جب وہ اپنی افطاری پیش کرے، تو اس کو قبول کرنے میں تدریج کر دیا جائے، امید ہے کہ وہ خود بھی نرم ہو جائے گا (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔  
الجواب صحیح: العبد نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۶/۶/۹۱ھ۔

### دعوت عامہ میں طعام کی تقسیم و تفریق

سوال ۱۱۲۳۱: ایک رسم خاصہ دراز سے قائم ہے جس رسم کو ”لوچھ“ کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے، یعنی شادی وغیرہ کی تقریب میں دعوت طعام میں یا کوئی شیرینی وغیرہ کی تقسیم کے وقت باہر سے آنے والوں کو پانچ حصہ یا دو حصہ دئے جاتے ہیں اور دعوت طعام میں باہر سے آنے والے مہمانوں کے پہلے ہاتھ دھوائے جاتے ہیں اور کھانا بھی سب سے پہلے ہی پیش کیا جاتا ہے اور اگر اس رسم کی ادائیگی میں کوئی غرض ہو جائے تو پنچائی نظام شروع ہو جاتا ہے اور پھر دئے کھادیں پیا ہو جاتے ہیں۔

لہذا کچھ اہل علم حضرات نے اس رسم کے خلاف قدم اٹھایا کہ یہ رسم آپس میں محبت کے بجائے نفرت پیدا کرتی ہے اور یہ رسم خلاف شریعت ہے۔ اہل علم حضرات کا یہ کہنا ہے کہ دستہ خوان پر سب کو برابر سمجھا جائے اور سب کو برابر حصے تقسیم کئے جائیں تو یہ لوگ جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ رسم مہمانوں کے یہاں ہے اور یہ رسم اسلامی اصول کے مطابق ہے، لہذا آپ قرآن اور سیرت محمدیہ کی روشنی میں جواب سے مطلع کریں۔

(۱) (وصحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب الأمر بما نافع الجنائز: ۱۶۶/۱، قدیمی)

(وصحیح مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم والسلام: ۲۱۳/۲، سعید)

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿ادفع بالئی ہی احسن السینۃ﴾ (المؤمنون: ۹۶)

وقال اللہ تعالیٰ: ﴿ولا تسوی الحسنۃ ولا السینۃ ادفع بالئی ہی احسن فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم﴾ (فصلت: ۳۳)

”قال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: امرہ اللہ تعالیٰ فی ہذہ الآیۃ بالصبر عند الغضب، والحلم عند السہل، والعفو عند الإساءۃ، فاذا فعل الناس ذلک عصمہم اللہ من الشیطان، وخضع لہم عدوہم“  
(الجامع لأحكام القرآن للقرطبي، فصلت: ۳۳، ۲۳۲/۱۵، دار إحياء التراث العربی بیروت)



کی جاسکتی، ہاں! یہ ہو سکتا ہے کہ ایک غیر عالم ایک چیز کو حرام سمجھتا ہے، لیکن مابہر عالم جانتا ہے کہ یہ حرام نہیں، اس لئے کہ وہ اس کی فہم اور کثرت سے واقف ہے، غیر عالم کا ذہن وہاں تک نہیں پہنچ سکتا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔  
حررہ العبد محمد رفیع بن عبدہ دارالعلوم دیوبند، ۱۸/۲/۱۳۸۶ھ۔

الجواب صحیح بندہ نظام الدین مفتی عبدہ دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۲/۱۳۸۶ھ۔

جواب درست ہے۔ سید مہدی حسن غفرلہ، ۲۰/۲/۱۳۸۶ھ۔

☆...☆...☆...☆...☆...☆

## الفصل الثانی فی الہدایا

(ہر پیر سے کامیان)

طلبہ کا ہر یہ استاد کے لئے

سوال (۱۱۲۲۵)۔ طلبہ کو کتنے سے کھانا کھاتے ہیں لیکن ان کے استعمال سے زائد کھانا ہے، انہوں نے اپنے استاد کے گھر دے دیا۔ کیا کھانا جائز ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ کھانا طلبہ نے اپنے استاد کو ہدیہ دیا ہے، اس کا کھانا استاد صاحب کے لئے درست ہے (۱)۔ فقہ  
واللہ تعالیٰ اعلم۔

محرم علیٰ حد، دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۸/۱۴۲۸ھ۔

الجواب صحیح، محمد تقی عثمانی، دارالعلوم دیوبند، ۹/۸/۱۴۲۸ھ۔

حرام کھانی سے دیئے گئے ہر ایسا وغیرہ کا حکم

مسوال (۱۱۲۲۶)۔ خالد جعفر شاہ تعالیٰ عالم دین ہے اور خدمتِ دین (تدریس) کے سلسلہ میں ایک ایسے شہر میں رہتا ہے، جہاں کی مسلم اکثریت تجارت پیشہ ہے، ان میں اکثریت سودی کاروبار میں ملوث ہے، حتیٰ کہ بعض ایسے بھی گئے کہ انہوں نے قرضے سے تجارت کی ابتداء کی اور بعض ایسے بھی ہیں کہ ابتداء

(۱) "امدعی الی وجہ شیعہ نو اضافہ، ان کان غالب مافہ من الحلال، فلا بأس" (الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الکراہیۃ، الباب الثانی عشر فی الہدایا: ۳۴۴/۵، رشیدیہ)

(وکلہ فی التمرایۃ علی هامش الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الکراہیۃ، فرباع فی الہدایا: ۳۶۰/۶، رشیدیہ)

(وکلہ فی الفتاویٰ لقاہی خان علی هامش الفتاویٰ العالمگیریہ: ۳۰۰/۳، رشیدیہ)









المؤلف أحمد زكريا، دار الفکر، بيروت، ١٩٦١، ١٣٩٩ هـ.

☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆

- مدّة معلومة، قال بعضهم: لا يجوز، وقال بعضهم: يجوز، وهو المختار، وهذا هو المختار، قال: "على تعليلهم الفروع: فإن الخلاف فيه كما عرفت، لا في القواعد المجردة" قال تاج الشريعة في شرح الهداية: إن الفرقان ما ذكره لا يمنع من النوازل، لا للمصنف ولا للمؤلف، وقال العمري في شرح الهداية: وبسبب الخلاف ملخصاً، والأحد والمعتزليان، ورواه المختار، كتاب الإجازة، باب (الإجازة العائدة، تحريرهم في عدم جواز الاستحسان على التلاوة والتحليل الح ٥٤٠، سعيد).

وكذا في رسائل ابن عابدس، رسالة تنماء العلل دليل العقل، ١٠٠، سجل الخدم في الجوز؛ وكذا في تعريب النصارى الحديثة، كتاب الإجازة، مطلب في حكم الاستحسان على التلاوة ١٣٨، مكتبة مصرية، مصر.

وكذا في مجمع الأنهر، كتاب الإجازة، باب الإجازة العائدة ٥٣٣، مكتبة عقارب كوند.

## باب الأشياء المحرمة وغيرها

### الفصل الأول في المسكرات

(نشر آورشیا کا بیان)

فونین چین کی روشنائی

سوال ۱۲۵۱: آج کل فونین چین کے اندر جو سی ای استعمال کی جاتی ہے، سنا جاتا ہے کہ اس میں اسپرٹ ملتی ہے اور یہ شراب ہی کی ایک قسم ہے، تو اس سے آیات قرآنی اور احادیث کا لکھنا اور اسی طرح اس فونین چین کو جیب میں رکھ کر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ جواز یا عدم جواز کی صورت میں اس سے احتراز کی کیا صورت ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اسپرٹ کے متعلق معلوم ہوا کہ شراب کے علاوہ دیگر اشیاء سے بھی لوگ بناتے ہیں، رات دن مختلف طرق سے استعمال کرتے ہیں، اس لئے یقینی طور پر اس کو نجس کہہ کر فونین چین کی سی ای کو ناجائز کہنا اور اس سے آیات احادیث لکھنے کو ممنوع قرار دینا دشوار ہے، احتیاط برتنا اقرب الی الوریع ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۶/۸/۸۹ھ۔

(۱) "وبهذا تبين حكم الكحول المسكرة (Al Cohals) التي عمت بها البلوى اليوم، فإنها تستعمل في كثير من الأدوية والعطور والمركبات الأخرى، فإنها إن اتخذت من العنب أو النمر فلا ميسل إلى حلتها أو طهارتها، وإن اتخذت من غيرها فالأمر فيها ميسل على مذهب أبي حنيفة رحمه الله تعالى، ولا يحرم استعماله مركبة مع المواد الأخرى، ولا يحكم بنجاستها أخذاً بقول أبي حنيفة رحمه الله تعالى، وإن معظم الكحول التي تستعمل اليوم في الأدوية والعطور وغيرها لا تتخذ من العنب أو النمر، إنما =

## کوکا کولا اور شراب ملی ہوئی دوا کا حکم

سوال (۱۱۱۰۸): آج کل کوکا کولا بوش لی جا رہی ہے، اس میں ۵ فیصد شراب کا جز ہوتا ہے۔

ایسے ہی کچھ دواؤں میں جز ہوتا ہے۔ دوائوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

شراب خواہ وہ میں خواہ تدا میں یا کوکا کولا وغیرہ میں سب ہی جائز ہے (۱)۔ مجھے اس کی تحقیق نہیں

کہ کس کس چیز میں شراب ملائی جاتی ہے، مگر یہی کہ اس کا سہوا گانا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

مدظلہ العالی محمد و فخر، ۱۵/۴/۸۶ھ

## پوست کا روڑا پینا

سوال (۱۱۱۰۹): پوست کی دھندلی جس میں خون نکلتی ہے، اس کو تھوڑی مقدار میں بھونک کر کھاتے

پھان کر دے صاحبِ مرض سے پیتے ہیں، جس سے شہ تو بالکل نہیں ہوتا، البتہ بدن میں دوا کی کچھ توانائی محسوس

کرتے ہیں۔ ایک اہلِ عدیث عالم نے فرمایا کہ یہ بھی حرام ہے، تو حنفی ملک میں اس کا پنا کیا ہے؟

- نستخدم من الحبوب أو القشور أو اللوز وغيره - وحینئذ ہماک فسمعة فی الأختلاف قول ابی حنیفہ

رحمہ اللہ تعالیٰ عند شعوبہ البیہوی: (تکملة فتح المصنف، کتاب الأشربة، باب تعزیم الخمر، ۶۰۸/۲،

دارالعلوم کراچی)

(و کذا فی احسن الفتاویٰ، کتاب الأشربة، جلد اول، ملوکیہ، ص ۸۶/۲، ص ۸۶/۲، ص ۸۶/۲)

و کذا فی نظام الفتاویٰ، کتاب الحظیر والإباحة، تدریجاً، اس کے متوال کا حکم جس میں شراب، پوست و لہان

نہیں ہوا استعمال ہو، ۳۵۲/۱، (جانبہ)

۱۱۰ (و حرم قلیہ و کثیرہا) بالإجماع - (و حرم الانتعاش بها) ولو لسفی دواب، أو بطین، أو نظر

للشہی، أو عی دواء، أو دهن، أو طعام، أو غیر ذلک: (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الأشربة؛

۳۳۸/۲، ۳۳۹، ص ۳۳۹)

(و کذا فی البحرالم تنق، کتاب الأشربة، ۳۰۰/۸، ص ۳۰۰/۸، ص ۳۰۰/۸)

(و کذا فی حاشیۃ الطحاوی علی الدر المختار، کتاب الأشربة، ۳۰۱/۳، ص ۳۰۱/۳، ص ۳۰۱/۳، ص ۳۰۱/۳)

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر میں میں دیکھ دے کہ گناہ کا بخلائی جاتی ہے اور وہاں کھلے ہوئے انھوں کے روہ ہوتی ہے تو اس طرح اس کے پینے میں مضائقہ نہیں، لیکن اگر میں میں لہجہ اور برقی ہے اس کی جہازت نہیں دی جائے گی، بلکہ اس کے عمارتی ہوج سکتے ہیں ان کا کٹر نہیں ہوتا، مگر اس کی وجہ سے ان کو جہازت نہیں دی ہوتی (۱)۔ عفا اللہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ عبدالمودعی خیر دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح، بند محمد نظام الدین عفی عنہ۔

الجواب صحیح، سید اسمعیل سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند، اجازت ۱۷۷۵ھ۔

کھجور اور تازہ کا عرق پینے کا حکم

سوال: [۱۱۰۲۲] کھجور اور تازہ کا عرق آفتاب سے بھر کر صاف سے چھلکا کر، سے پرتی میں  
اگر کر، استھان کرے تو حال ہوگا یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر میں میں کھجور پیتے تو اس کا استعمال حلال ہے (۲)۔ عفا اللہ تعالیٰ اعظم۔

امام العبد المذنب دارالعلوم دیوبند، اجازت ۱۷۷۵ھ۔

(۱) "اقولہ: ان الفح ساج: قبل: هذا عندہما: عبد محمد: ما اسکر کثیرہ فلقبہ حوام: وغلیہ  
الفتویٰ" رد المحتار، کتاب الأشربة: ۴۲/۳، سعید:

در کتب لغت مجمع الآثار شرح مفتی: ۱۰۲/۴۔ دار احیاء التراث العربی بیروت:

او کتب لغت البحر الرائق، کتاب الأشربة: ۲۰۲/۸، رشیدیہ:

(۲) "وبہ عزم ان الفح الأشربة النافعة، وأن السج والحوام من الحامدات ایما بحرم: إذ: أرادہ اسکر:  
وهو اسکر من دون القلیۃ، المراد بہ انداوی رجوعہ کالتطیب بالعصر وجوزف الضب" رد المحتار،  
کتاب الحدود: ۵۰۔ حد الشرب المحرم: ۴۲/۳، سعید:

"ولا یحرم استعمالہا: للنداوی أو لأغراض مباحة أخرى مالم یلحق حد الإسکر" (تکملة فتح  
السمیع، کتاب الأشربة: ۹۰۸/۳، دارالعلوم کراچی):

او کتب لغت مجمع الآثار: ۱۰۲/۴، دار احیاء التراث العربی بیروت:



## الفصل الثالث فی المأكولات وغیرہا (کھانے کی اشیاء وغیرہ کا بیان)

### کتنے کا جھوٹا بھی استعمال کرنا

سوال ۱۱۶۳۲: اگرچہ ہوئے بھی کے برتن کے اوپر سے کچھ بچو بھی کھا جائے اور بھی لگی گولے مقدار ہو تو اوپر سے جھوٹا بھی اٹھا کر، بقید استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ عوام میں یہ مسئلہ بھی مشہور ہے کہ کتنے کا ماس و حاتی ترکہ زمین میں پاتا ہے، کسے یہ صحیح ہے یا نہیں؟  
الحواب حامداً و مضیاً:

اسی طرح باقی بھی پاک ہے۔ عوام کے خیالات کا شرعی و اہل پہل کے نامطوری نہیں، بہت سی باتیں ہیں  
مسن شہر ریو پائی ہیں (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعظم بالصواب۔

حرر و اعید محمد یوسف غفرلہ ۱۳/۱/۹۴ھ

۱۔ ان قارۃ وقعت فی سبب، مسند، قم: مطبعہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لقال "انقرہا  
واساؤلہا و کتوہ" رواہ البخاری، مشکاة المصابیح، کتاب الصيد، باب ما یحل اکلہ، ۹: ۲،  
دار الکتب العلمیۃ بیروت

"القدرۃ لو ماتت فی السمن ان کار حامداً قور ما حو نہ ورمی مہ، و الباقی ظہر یؤ کئل احد  
الاجساد، اہہ اذا اخذ من ذلک الموضع لا یستوی من مداعہ، و ان کار یستوی ھو مانع" والفناوی  
اعالم کبریۃ، کتاب الطہارۃ، کتاب المانع فی النجاسۃ، الفصل الاول: ۲۵۱، وشبیدیہ

"ونقول نحو سمن جامد فان لایسری من مداعہ لانی السمن الجامد لم یتمسک کتہ، بل ما  
القی منه فقط" رد المحتار، کتاب الطہارۃ، باب الأجساد، ۱۴۰: ۱، معہ

"ان نری ان سمن جامد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حکم بطہارۃ ما حاور السمن الذی حاور القارۃ، وحکم  
بجاسۃ ما حاور القارۃ" مدائع المصانع، کتاب الطہارۃ، فی القدرۃ نزلت فی السمن ۲۲۵: ۱، وشبیدیہ

اسکوئی میں بچوں کے لئے جو دودھ ملتا ہے، اس کا پینا

سوال [۱۱۲۳۱]: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں:

شنگ دودھ جراثیمیکہ سے علیحدہ کے طور پر ہندوستان کے بچوں کے لئے بچھا آیا ہے، وہ ہر ریاست میں تقسیم ہو رہا ہے اور یہ ذہب کے ہو پھر کا نام اور اس کا فوٹو ہے تو کیا دودھ مسلمانوں کے لئے پڑے؟

مہدالستار آدم بھٹی

الجواب حامداً ومصلیاً:

مجھے اس کی تحقیقت معلوم نہیں کہ کیا ہے؟ اگر سو کا فوٹو ہونے سے یہ مطلب ہے کہ وہ سو کا دودھ ہے، تو دبا لکل جراثیم نہیں ہے (۱)۔

حررہ العبد محمد بن غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

بریل روٹی کا استعمال

سوال [۱۱۲۳۲]: میرا تقریباً چار سال سے اس ملک میں رہ رہا ہوں، بعض آدمی کہتے ہیں کہ بریل روٹی کا استعمال درست نہیں ہے، کیونکہ غزیری کی چربی وغیرہ پڑتی ہے اور غیر مذہب کے لوگ بتاتے ہیں تو یہ مسلمان کہتے ہیں جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

بہت کم اس میں نا پاک ہوتا ہے چنانچہ طائے کی تحقیق میں اس کا استعمال درست ہے (۲) فقط وندتوئی اہل۔

حررہ العبد محمد بن غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

(۱) قولہ للجنة عبدہ ای عن الحنفیہ ای: "مجمیع أحوافہ" (رد المحتار - کتاب البیوع، باب البیع الفاسد، مطلب فی التداوی بلس البنت للرمہ قولان ۱/۵، ص ۱۷۵)۔

(۲) ذکرہ لیس الآثار ۱۰۱، لیس البس یترک فی اللحم فصار مثلاً، "البحر الرائق، کتاب انکراہیہ، فصل فی الاکل والشرب ۳۳۵/۸، رشیدیہ۔

ورکذا فی منشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب العطر والایاحقہ ۱/۳، دار المعرفۃ بیروت،

(۲) "البیہن لا یزول بالشک، البیہن عند انقضاء، ہو حرم القلب یوقوع الشیء، أو عدم وقوعہ =







## باب الانتفاع بالحيوانات

### الفصل الأول في الطيور

(پرندوں کا بیان)

طوطا حلال ہے؟

مسئلہ (۱۱۲۳)۔ انتفاع بالانسان علی صواب: یہ کہ انسان کوئی حیوان کو کھائے کہ حلال کہتے ہیں تو اس سے کیا ایسی چیز ہے، الا طوطا مراد ہے یا نہ؟ جواب:۔  
الحواب حاملاً ومحملاً:

یہ طوطا مراد ہے، جو ان اطراف میں ہوتا ہے جس کو پال بھی جیتے ہیں اور ان کوئی نقشہ کرنے کی اس میں صلاحیت ہے (۱) اور یہ وہی کھیل کا بطور سے کیا جیسے (۲) کہ فقط وہ نہ بتائی گئی۔

(۲) "لا تحسن مثل الكلام الصادر من حمير الا في الذوق كما هي المعتاد" اشرح القرطبي عن الكافي: اسماء الأصوات ۲۰۲:۳، قدیمی

(۲۱) "مثلاً محلب له من الطير والمسناس منه كالدجاج، والبط، والتمر حش كالجمام، والماعز، والعصافير، والقيح، والكركي، والفراب الذي يأكل الحب، والدغ، ويحرق حلال بالإجماع" (الفتاوى، العاتكة، كتاب الذبائح، الباب الثاني في بيان ما يؤكل من الحيوان وما لا يؤكل ۲۸۹: ۵، رشیدیہ)

"مثلاً محلب له من الطير فالمرسانس منه كالدجاج، والبط، والتمر حش كالجمام، والفاحة والعصافير، والقيح، والكركي، والفراب الذي يأكل الحب، والزرغ، والعنق ونحوها حلال بالإجماع" (بدائع الصنائع، كتاب الذبائح، باب أكل ذی ناب من السباع ۱۵۳: ۳، رشیدیہ)

(۲۰) "وفي المسحيط البرهاني، كتاب الصيد، الفصل الأول في بيان ما يؤكل من الحيوانات: (۳۳۱: ۶، مسکنہ لغاریہ کوئٹہ)

## الفصل الثانی فی الموائی

(سوتھیوں کا بیان)

### خرگوش کی حلت

سوال (۱۱۰۳۸): خرگوش کھانا کھیا ہے؟ یا ہلاک سمجھے ہیں کہ ملی جیسے وہ خرگوش کھانا جائز نہیں۔ ان کی کوئی دلیل ہے یا نہیں؟ کیا دونوں خرافات کے خرگوش کھانے کی جائز ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

دونوں قسم کا خرگوش حلال ہے۔ پھر اگر وہ قسم کے دونوں کے لیے اس حد تک ایک ہی دوا کی ضرورت ہے (۱)۔  
فتیہ والتدائن (مصر)۔

ترجمہ الحدیث محمد علی بن عبد الوہاب رحمہ اللہ ج ۲۲ ص ۸۷۔

### شیر کی زخمی ہوئی بکری کو ذبح کر کے کھانا

سوال (۱۱۱۳۹): شیر کی زخمی ہوئی بکری زخم کرنے کے بعد کھائی جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ

(۱) "وحمل عروا السروع الطبی یا کل الحب والاربع" والفر المعتمد مع والصحاح، کتاب الدبائح ۱/۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰ (معتمد)

"عن هشام بن زيد قال: سمعت أنس رضي الله تعالى عنه يقول: انشجنا أرفضا بغير انظهران فسمى أصحاب رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حلفها، فأمر كتبها، فأخذوها، فأنبت بها أبو طلحة، فبعها بمسروقة فبعث معي بمسروقة أو بذكر كذا إلى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فأكله، فقلت: أأكله؟ قال: قبله" (جامع الترمذی، أبواب الأضغرة، باب ما جاز فی أكل الأرانب: ۴/۲۰۴، معتمد)

"ثمی الحدیث فیس علی حل الأرانب من غیر کراهة" (إعلاء السنن، کتاب الذبائح، باب حل الأرانب: ۱/۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸

شرح انوار میں لکھا ہے کہ یہ نہیں ہے کہ اندر اندر راہی شدہ چاند راہی گزرا یہ تو بدلتا رہا پھر نہیں۔

انجواب حامداً و مصلیاً:

فیر کی راہی کی ہوئی زندہ بھیڑیا کی ہوا کا سکہ سٹا جا چکا ہے (۱۰)۔ یہ نہیں ہے کہ متعلق شرم  
ہوئی پادنی نہیں۔ فقط اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

بروز احمد گورنمنٹ ہسپتال، ۱۰/۱۰/۱۳۸۰ھ۔

## امریکن گائے کا استعمال

سوال (۱۰۱۰۰۰): امریکن گائے کے یا بکری کے دودھ پیتے ہیں فرمائی ہے یا نہیں؟ امریکن  
گائے کو بھڑکائی گائے کا بھی کہتے ہیں وہ نہیں تو یہی صورت شرعاً بھی ہوئی یا نہیں؟ اس پر فرما کر  
کہ اس سے احتیاط کیا جائے، اس پر ہم کہی تو کیا اس کو ہم میں آسکتے ہیں یا نہیں؟ کئی ماہ وغیرہ چلا سکتے  
ہیں یا نہیں؟

انجواب حامداً و مصلیاً:

جب کہ یہ کائے صورت و تفاوت کے اعتبار سے گائے ہے، اس کا دودھ پینا امر میں کما حقہ حرام  
اور اس سے نسل حاصل کرنا امر میں غیر و کفار میں ہے۔ درست ہے (۱۰) فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔  
بروز احمد گورنمنٹ ہسپتال، ۱۰/۱۰/۱۳۸۰ھ۔

۱۰) "الموسم العذب بطبقہ وھی حیۃ تارکۃ ثناء محل الدیج، الجبل و صحرا" (الترغیۃ علی ہامش  
الغزوی العائذ بحیۃ۔ کتاب الذبیح، الثانی فی التمسۃ ۱، ۳۰۶، شہید)۔

"والسلی لفر الذلب بطبقہ فزکۃ ہذہ الاشبا، تحلیل، وإن کان حذاب حقیقۃ، وعند الغزوی لقولہ  
لعلی، إلا ما ذکبہ من غیر نفس: الذر المحترم مع رد المحتار، کتاب الذبیح ۳۰۶، شہید

"رسمہ قید اصل الحیۃ فی التمسۃ وقت الذبیح قید او کثرت فی قولہ لعلی حیۃ

المعروفۃ والمختفۃ والمرفوفۃ ولسانہ المرصقۃ والطبخۃ ومنقوۃ الخس إذا دسحت، یظهر إن کان فیہا  
حیۃ مستقرۃ تحت الذبیح بالإجماع" (الموسم العائذ بحیۃ، کتاب الذبیح ۳۰۶، شہید)۔

۱۱) قال اللہ تعالیٰ: "ومن الإبل النبی ومن یقرئہا والاندو" ۱۰۶۔



## الفصل الثالث فی الحيوانات المحرمة وأجزائها

(حرام جانوروں اور ان کے اجزاء کا بیان)

### خزیر کا گوشت کھانے والے کا حکم

سوال ۱۱۱۱۰: اس بارے میں قرآنی حکم کیا ہے کہ زید نے ایک ہمارے نمبر پر خنزیر کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، جس نے ویسے سے نکار کر زید سے کہا مجھے اسے کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ حال ہمارے لیے اور زید کے گناہ پر چند لوگوں کو ختم ہو کر ایسا ہے تو اس کی تفتیش کی گئی، وکلیت مقرر ہوئی، ایک مولوی صاحب نے شریعہ کی کوئی کتاب ان کے پاس دیکھ کر ان کو اس کے اہمیت پر روشنی ڈالی کہ یہ حرام ہے اور اسے کھانا اور پینا گناہ ہے، اس سے پہلے ایک مسلمان نے دیکھا تھا کہ اس نے اپنی بیوی صاحبہ کو صوفی نے خط لکھ کر دیا تھا کہ وہ خنزیر کا گوشت کھائے کی شہادت دی، اس کے جواب میں وہ نے کہا کہ میں نے اسے کھانا کھانے سے منع کیا تھا، اس نے بھی کوئی ایسی چیز نہیں کھائی جو حرام ہو۔

اس نے بعد زید نے بھی خود اپنے گناہ کا اعتراف کیا کہ کوئی چیز نہ تھا اور یہ طہارتی گوشت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ جب نے اس سے روپے نہیں دیے۔ بلکہ بعد نظر انداز کر دیا، اب سوال یہ ہے کہ بازی لگانا شرعی یا بدعتی ہے؟ شرعی یا بدعتی؟ شرعی کی سب سے زیادہ کوئی حد و ناکہ ہے یا نہیں؟

جواب: کہ یہ نہ خنزیر کا گوشت کھانے کی شرعی یا بدعتی کی تحقیق کے لئے ضرورے نہیں دیا اور جب کہ جہنمی شہادت اور گواہوں سے ثبوت مل گئے تو ضرورے کہا کہ یہ سراسر ناجائز کرنے والوں کا سرٹھارنا ہے، اس پر مولوی صاحب نے غرور کا پانچواں گروہ دیا اور بھی اعلان کر دیا کہ غرور اسلام سے خارج ہے، گنہگار ہے، ایک بے اور غرور سے، لئے اس میں کوئی جگہ نہیں ہے، غرور نے غرور پر چھاپا ہے مولوی صاحب صاحب تحقیق کرنے پر اسے غرور سے خارج ہو گئے۔

انہوں نے جواب دیا کہ بالکل اسلام سے خارج ہو گئے ہے، مولوی صاحب کا یہ فتویٰ اپنا شرعی نہیں

تبعہ سے ہے۔

الجبواب حامداً ومصلیاً۔

۱۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔

۲۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔

۳۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔

۴۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔

۵۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔

۶۔ اس میں دو مضمون ہیں: پہلے مضمون میں (۱) ان کے تمام پر مبنی جملوں میں اس سے  
نکلیں (۲) ان کے مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے" (۳) اس کے ساتھ ساتھ  
تبعہ سے ہے" (۴) اس کے ساتھ ساتھ "تبعہ سے ہے"۔





صائبین میں مروارید چانور کی چرلی

سوال ۱۰۳۱: صابن میں مردار یا نور کی چربی پڑتی ہے، نہ کہ یہاں ایک مشین ہے، جس میں کپڑے کو رکھ دیا جاتا ہے، اس میں کٹ پھٹ کر گوشت بڑی چربی سبب الگ الگ ہو جاتی ہے اور یہ بلی صابن میں پڑتی ہے اور اس صابن سے غسل نہ کرنا صحیح ہے، یہ کیڑے یا کتے کی جھانک؟ پاک؟ صابن کی تجارت نہ کرے انہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ بات عملِ حامل ہے، کہ سنانِ طائے سے چربی کی بابت محتجب ہو جاتی ہے یہ نہیں، بعض غلام  
فرہ نے میں بابت بالکل بدل جاتی ہے، جس طرح کدِ حاتمک کی کان میں گر جائے اور بابت برلی کر شک میں  
جائے، یا علیہ کو جلا یا جائے، جس سے دور آتھیں جائے، میں حالِ چربی کا ہے، میں سے سنانِ طائے جائے وہ  
حضرات ایسے صابن سے دھوئے رہے ہیں اور پیرے کو پاک فرماتے ہیں اور اس صابن کو استعمال کرنے کی  
میں اجازت دیتے ہیں۔

دوسرے شخص اہلی علم کا ہر فرماتے ہیں کہ صائن بن جانے کے بعد چربی چربی بھی رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صائن بن جانے کے بعد چربی چربی بھی رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صائن بن جانے کے بعد چربی چربی بھی رہتی ہے۔

حررہ الاحمدیہ و غفرلہ و دارالعلوم دیوبند۔

٢٠ "تومعه المصانعة قد عرّفها عن قديم معدد بالطهارة بالفلاح العن الذي عليه الفتوى. واتخذ في أكثر المشايخ، خلافاً لأي يوسع، كما في شرح النجاة والمصنع وغيرهما. وعبارته لتحتي: جعل الدهن السجسي في صابون يغشى طهارته؛ لأنه غير - والتعبير يظهر عند محمد، ويبنى به الملقى - وعليه تتبرع ما لو وقع إنسان أو كلب في قعر الصابون فصار صابوناً، يكون طاهرًا لتبدل الحقيقة".  
ورد المختار، كتاب الطهارة، باب الألبان، ٣١٠، سعيد.

وَأَعْلَى لَوْلَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْحَكَمُ بَطْنِي أَصَابُونِ عَمَّ مَرِيثَ نَعَمٍ، وَفِي الْمَجْهُولِ تَعَالَى =

## خزیر کی چربی صابن میں ملانا

سوال (۱۱۲۳): ایک مسم صاحب صابن نے تھو پاری ہیں، یہ خیر ہے کہ تیل کی قیمتیں بڑھ جانے کی بناء پر کورسٹ نے مغربی ملک سے درآمد ہونے والی چربی کا کوہ صابن بنانے والی کمپنیوں کو دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے، جس میں ہر قسم کے جانوروں کی دھس میں مودہ پر بھی شامل ہے، کیا چربی کوئی ہے، کمپنیوں اس درآمد شدہ چربی کو صابن میں ملائی ہیں۔ ایک دین دار مسم ہذا نے اس سے مخوم ہوا ہے کہ چربی کو تیسیرائی روٹلی سے نکلیات میں تبدیل کر کے صابن میں ملا دیا جاتا ہے۔

تفصیل بالا کی روشنی میں براہِ مرام اس مسئلہ کا جواب تحریر فرمادیں کہ خوشبودار بنانے اور کپڑے دھونے کے صابن جو نہ کمپنیوں میں تیار کیا جاتا ہے، ان کا استعمال کرنا جائز ہے و نہیں؟  
الجواب حامداً و مدافعاً:

مراد یہ کہ چربی نجس ہے اور خنزیر نجس العین ہے (۱)، جب نہ قلب، ہیٹ، ہونہ حقیقت اور خواص کی تبدیلی نہ ہو جائے، استنساخ یا تزئین (۲)، بل تحقیقی نجس شرعی بناء پر صابن کو نجس کہنے کا بھی حق

= المدخن المسحوس فی صیون یفتی مظاہرہ، لائے تعمیر، والبحیر بطور عند محمد، ومعنی بہ تلکبوی، والبحیر الرقی، کتاب الطہارۃ، باب الانحاس: ۹۳۱، ۳۹۲، رشیدیہ،

دو کتب فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب الطہارۃ، الباب السابع فی النجاسة واحکامہا، الفصل الاول: ۳۵۱، رشیدیہ

(۱) قال اللہ تعالیٰ: فإیسا حرہ علیکم المیتة والذہ ولحم الخنزیر وما عمل بہ لغیر ذلک، البقرة: ۱۷۳؛  
”وأما الخنزیر فشرہ وعظمہ وجميع أجزائہ نجسة“ والبحر الرائق، کتاب الطہارۃ: ۹۱۱، رشیدیہ

(دو کتب فی الحلبي الكبير، فصل فی الانحاس، ص. ۱۵۳، مہل اکادمی لاہور)

(۲) اور تر قلب، ہیٹ، ہونہ حقیقت، در ذراں تبدیلی ہو جائے، قواعد توبہ سے کا۔

”قوله: لا تغلابل العین، علیہ التکلیف وهو المحذور، لأن الشراء وإن وصف النجاسة عین تلک الحقیقة، ویسمى الحلیقة بانشاء بعض أجزاء معہومہا فکیف بائک؟“ فإن الملع غیر المظہ والملع لئلا صار ملعاً فرب حکم الملع، ونظیرہ فی الشراء الصفة نجسة، ونظیرہ علقہ، وہی نجسة، =





فیملی پرائیونٹ لیمیٹڈ

مسئلہ ۱۱۱۶۳۶: جوہری ٹھکڑوں سے ایک اشتہار گزرا مدام اسلامی رہنماؤں کے مجموعہ سیدہ جناب القدر کی خدمت میں پیش کیا ہے اس کی عبارت دیکھ کر طبیعت معمولاتی پر اسے مہربانی اس کا جواب لکھ کر، ہادی حیرانی اور گرنے کا موقع عزیمت فرمائیں۔

اس وقت جناب میں مسلّوں کی کل تہاری فوج لاکھ و پانچ سو تیرے رب اور محمد مصطفیٰ  
آجی جہاں میں تھے یا تو بے دوکر و ہر مقتول سے فوج میں مکمل تہاری فوج تھیں۔

**ملایر کوئلہ کے مفتی کا فتویٰ:** فیصلہ پانچک کا مطلب تسلط نہیں ہے، بلکہ اتنی اور بھی ہے۔ جس فی پرورش ہم شمالی سے کرشمہ ہمارا کہ ہر قوم طاقت ور ہے۔ یہی پانچک پروگرام اپنے کر ملک کو درپیش بڑے بڑے مسئلوں کو تسلی سے حل کرنا چاہئے تاکہ قوم کو زیادہ ترقیوں بھی مل جائیں گی۔ ہمارے اس پروگرام کے ساتھ پوری تعداد میں سے ایسا ہے ہم کسی نہ ایمان نہیں کرتے، بلکہ نوازش قوم کا اور اپنا نفع نہ کرتے ہیں۔

الاجواب جامداً ومصيباً:

افغانستان، اریڈ اکتیویٹس کی کوششوں کا نتیجہ شریعت شریعت میں ظلم ہے۔

”عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ رَجَعُوا نَوَافِلَهُمْ وَأَوْفَوْا بِمَكْتَابَتِكُمْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَدْرَأْتُمْ إِيَّاهُ“ (الشيخان، ١٠٠٧، ١٠٠٨)

بعض لوگوں سے بڑھ کر، مگر کہنے والا چند فرمایا کرتا ہے:

"عس سمعت من أبي هذيل، رضي الله تعالى عنه قال، رز رسول الله  
صلى الله تعالى عليه وسلم عدس عتار في مظهر ثقت، وكون أن له  
لاحتجب"، واعتق نوسة منجاة، ص ١٩٦.

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

مکتبہ دارالافتاء، لاہور، ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۰ء

۲۔ (مکتبہ) ”کتاب النہد فی السعایہ“ کا نام ہے جس کا نام بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

ان الفاظ کی روشنی میں یہ ممکن ہے کہ تصنیف کا نام ”کتاب النہد فی السعایہ“ ہے۔

میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۱۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۲۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۳۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۴۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۵۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۶۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۷۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۸۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۹۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔

۱۰۔ ”کتاب النہد فی السعایہ“ کی تصنیف کا نام ہے جس کا مؤلف بھی نامعلوم ہے۔



اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مومن کو یہاں سے تین عرصوں کے سامنے دو فرائض دیئے ہیں۔ پہلا یہ کہ اگر وہ اپنے ملک اور اپنے گھر کو چاہے تو وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے۔

دوسرا یہ کہ اگر وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے تو وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے۔

غرض کہ اس کے بعد

نہ تو حق ہو کہ اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے نہ تو حق ہو کہ اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے۔

غرض کہ اس کے بعد اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے۔

غرض کہ اس کے بعد اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مومن کو یہاں سے تین عرصوں کے سامنے دو فرائض دیئے ہیں۔ پہلا یہ کہ اگر وہ اپنے ملک اور اپنے گھر کو چاہے تو وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے۔

دوسرا یہ کہ اگر وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے تو وہ اپنے ملک اور گھر کو چاہے۔

غرض کہ اس کے بعد اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے۔

غرض کہ اس کے بعد اس کے لئے کسی اور ملک کو چاہے۔

۱۔ مسکنہ الصحیح کتاب الايمان، باب الکفر الفصل الاول ۱۰۱، مدنی۔

۲۔ مسکنہ الصحیح کتاب الايمان، باب فی قوله تعالیٰ: ومن قبله مؤمن بعدہ، ص ۱۱۸۶، رقم  
مخارج ۶۶۲، ذریعہ۔

۳۔ مسکنہ الصحیح کتاب الايمان، باب بیان کون المسلم کفاح المسلم، ص ۵۲، رقم الحدیث  
۱۱۸۶، ذریعہ۔

۴۔ مسکنہ الصحیح کتاب الايمان، ص ۱۱۸۶، رقم الحدیث ۱۱۸۶، ذریعہ۔

۵۔ مسکنہ الصحیح کتاب الايمان، ص ۱۱۸۶، رقم الحدیث ۱۱۸۶، ذریعہ۔

فیكتب عنه وأخذه ویرا به ایح" منقول علیہ مشکاة ص ۱۰۹ (۱۰۲۱)۔

"أین یصلیٰ فی جمیع حسیٰ یستكمل" از فقہا "مشکاة شریف:

۱۰۲۲ (۱۰۲)۔

"عس نسی السرداد قنار: قل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "اِنْ

الرزی حلق النعید، کما یطلب أحله" رواہ أبو یوسف فی حلیہ مشکوٰۃ (۱۰۲۳) (۱۰۲۳)

"ولا یصلیٰ معہ منکم استنظا، الرزی أن یغسلوه مع حسی اللہ، فإنه لا یزک ما

عند اللہ إلا بصاعده" (رواہ فی شرح السننہ، مشکوٰۃ ص ۱۰۲۲) (۱۰۲۴)

جو چہ خدا پاک کی طرف سے تجویز فرمایا گیا ہے، اس کے خلاف سب "ست" پر بھی کئی نوایہ و اشکا  
نہی میں تیسرا بیچنا چکی۔

"و یصم أن الآلة لیس اجتمع عس أن یغفوك وشی، لہ یغفوك إلا

(۱) مشکاة المصابیح، کتاب الإیمان، باب الإیمان بالغفر: ۱۰۲۱، قدیمی

و مصحح البیاضی، کتاب بدء الخلق، باب ذکر العلانکة، ص ۲۳-۲۴، رقم الحديث: ۳۲۰۸، دار الفکر

و مصحح مسلم، کتاب التوحید، باب قوله تعالیٰ: "و لقد سبقت کلینا، ص: ۱۰۲۸، رقم

الحديث: ۵۲۵۳، دار الملاحم

۲) مشکاة المصابیح، کتاب الرقاق، باب التوکل و التضرع، الفصل الثاني: ۱۰۲۲، قدیمی

و کذا فی مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب الاقتصاد فی طلب الرزق: ۱۰۲۲، دار الفکر

۳) مشکاة المصابیح، کتاب الرقاق، باب التوکل و التضرع، الفصل الثالث: ۱۰۲۳، قدیمی

و کذا فی مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب الاقتصاد فی طلب الرزق: ۱۰۲۳، دار الفکر

و کذا فی المعتمد الحسبہ، حرف البشر: ص ۳، دار الکتاب العلمیہ بیروت

۴) مشکاة المصابیح، کتاب الرقاق، باب التوکل و التضرع، الفصل الثاني: ۱۰۲۲، قدیمی

و کذا فی مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب الاقتصاد فی طلب الرزق: ۱۰۲۳، دار الفکر

(و کذا فی مصنف سیاحی بنیہ، کتاب الوعد، ما ذکر عن سب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی الزهد

۱۰۱۵، المجلس العلمي)









المحواہ جامداً ومصلیاً:

یوم ردائہ و زنت نقیۃ کریمہ یا زنتہاں پیناں پرستہ یثابہ سے مراد امت آئی ہے اسی طرح جو  
موت مراد ویکت اختیار کرے وہ مراد یا پان پینے کی پائی حد یثابہ سے مراد امت آئی ہے (۱)۔ یہاں تک کہ  
یوم و زنت مرادوں کی طرح کھڑے پر سوار ہو اسی پر امتی امت آئی ہے

"عن النواوی فی الصریح (۲) کہ اسی صریح النواوی

نواوی عن النواوی فی الصریح (۲) کہ اسی صریح النواوی

اور "عن النواوی فی الصریح (۲) کہ اسی صریح النواوی

پھر محکمہ امت و زنت و اولاد میں تبدیلی کر کے اور "عن النواوی فی الصریح (۲) کہ اسی صریح النواوی

۱) "عن ابن عباس وحمی اللہ تعالیٰ عنہما قال: لعن النواوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم المستہین من  
الرجال بالنساء، والمستہینات من النساء بالرجال" صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب المستہین  
بالنساء، ۲، ۸۷۴، قدیمی۔

۲) مشکاة المصابیح، کتاب النکاح، باب النکاح، ص ۲۸۴، قدیمی۔

۳) کہ اسی جامع الصغیر مع بیان القدر، رقم الحدیث ۲۴۵، ۱۰، ۲۹۴، مکتبہ مدینہ مصطفیٰ  
المدینہ، (قدیمی)۔

۴) رد المحتار، کتاب الطلاق، باب الطلاق، ۲، ۲۵۳، سعید۔

۵) کہ اسی فتح الباری، کتاب الطلاق، باب الطلاق، ۳، ۲۵۳، رشیدیہ۔

۶) کہ اسی حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الطلاق، باب الطلاق، ۱، ۱۵۱، دار الفکر، بیروت۔

۷) کہ اسی بیان الصغیر، کتاب الطلاق، غیبی، رقم الحدیث ۲۴۵، ۳، ۲۹۴، رشیدیہ۔

۸) مشکاة المصابیح، کتاب النکاح، باب النکاح، فصل الاول، ص ۲۹۰، قدیمی۔

"عن ابن عباس وحمی اللہ تعالیٰ عنہما قال: لعن النواوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم المستہین من  
الرجال بالنساء، والمستہینات من النساء بالرجال" صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب المستہین  
بالنساء، ۲، ۸۷۴، قدیمی۔

۹) کہ اسی جامع الصغیر مع بیان القدر، رقم الحدیث ۲۴۵، ۱۰، ۲۹۴، مکتبہ مدینہ مصطفیٰ  
المدینہ، (قدیمی)۔





## الفصل الثانی فی التداوی بالمحرم وغیرہ

(حرام و حلال سے دوا کرنے کا بیان)

### ”بولی ٹیل“ برائے علاج

سوال (۱۱۲۵۱): ایک ٹیکہ صاحب مسلمان ہیں، نماز کے پابند ہیں، لیکن الزمی نہیں رکھتے ہیں، ایک عورت کا علاج پانچ مہینے سے ندر ہے ہیں، عورت کو سترہ سال سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ہے، بہت علاج کر لیا ہے، ان ٹیکہ صاحب کی دوائی سے بخش میں تھوڑا فائدہ ہے، اب پانچ ماہ علاج کے بعد حکیم صاحب نے اس مرتبہ دوا دلائی، اس میں بولی ٹیل، ”بھٹی زکا چیشاب“ بمبستر کی کتہ پینے کے لئے دیا تھا، یہ سوچتے ہوئے کہ ایک مرتبہ حضور ربی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ مریضوں کو جو استسقاء کے مرض میں مبتلا تھے، دوا کا دودھ اور چیشاب دیا تھا، اور ٹھیک ہو گئے تھے تو میں یہ سوچتے ہوئے بولی ٹیل دوسرے استسقاء کر چکا ہوں، لیکن طبیعت میں کچھ پریشانی ہے، براؤنر آپ تھیں کہ مریض کی صورت میں اس کو استسقاء کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کتنی مقدار میں اور اگر ناجائز اور حرام ہے تو جو استسقاء کیا جا چکا ہے، اس کی تلاقی کی کیا سورت ہوتی؟

الجواب حاملاً ومصلیاً:

مفسر: دوا کا نہ ہونا ایسی بیماری نہیں، جس کے لئے بولی ٹیل پینے کی اجازت دی جائے، جو کچھ اب تک ہو چکا اس سے قہراً استغفار کریں (۱)۔ نقطہ دہ تعالیٰ اعلم۔

”رد المحتار مع رد المحتار، دارالعلوم، لاہور۔

(۱) ”اختلاف فی التداوی بالمحرم“ و ظاہر المدفوع المع کما فی رضاء الشرح، لیکن نقل المصنف ثمة و حاشیہ التداوی: و قبل یرخص إذا علم فی الشتاء و لم یعلم دواء آخر کما رخص الخمر للعطشان، و غلبه لفتویٰ ”المر المختار مع رد المحتار“ باب المنہا۔ مطلق فی التداوی بالمحرم۔ ۲۱۰۰۔ ص ۱۰۰۔

(۲) التداوی: ای۔ من مرض أو هزل مؤذ لیه لا یسع فاعله کالتفوی علی النجاس کما قدمنا۔

## خرائین و خائستہ روای کا استعمال

سوان (۱۲۵۲)۔ احادیث اربعہ فی قرآن میں نیز کائنات یعنی مریض کو اعلیٰ و سفل کیسے ہے۔ یہ  
نہایتی اشغال کے بعد نماز پڑھ کر کیسے ہے؟  
الجواب حامداً و معیلاً:

"لما درست نہیں۔ جس ہاتھ میں قرآن نہ دے، اس سے قرآنی ستموں کے جو پنجہ جوئے لگی ہوا  
درست ہے (۱)۔ انشاء اللہ تعالیٰ العظم۔  
برہم الحبر محمود شریف دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ، ۱۹۷۸ء۔ ج ۱

۱۔ ولا یسمی کتابی "فہدۃ"۔ رد المحتار۔ کتاب الحظر والإباحۃ، فصل فی النبیج، ۳۸۹/۶، سعید  
۲۔ کتابی حدیثیہ المخطوطی عنی المرصع، کتاب الحظر والإباحۃ، فصل فی النبیج، ۴۵۱  
۳۔ التعلیقات بیروت،

۴۔ المباحیل: ان التداوی بالحدیث بحرم مع مرادہ التداوی۔ (۱) وایضاً لدفع السقم لا لحدیث  
المنفعة، و حصول الولد، معاثر حسب المنفعة محسب۔ (۲) لانه لا یجوز له شرب یون کبیل"۔ من التعلیقات  
۵۔ "عن ابی حریز قریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ذوق الدباب  
فی سائر احوالکم علیہ کفہ، تو لفظ جہ: فإن فی حدی حدیثہ صف، ولی الآخر ۶۰"۔ روای البخاری  
۷۔ مشکاة المصابیح، کتاب الصیاد والدلال، باب ما یحلی القتل، ۸۱/۲، ۸۱/۲، لکنب العلیسی بیروت  
۸۔ "عن ابی سعید الحدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن ابی سبیل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "ذوق  
۹۔ وضع الدباب فی الثغوم فی مرقود: روای ابو داؤد، مشکاة المصابیح، کتاب الصيد، باب ما یحلی القتل  
۱۰۔ ۸۵/۲، دار الکتب العلمیة بیروت

۱۱۔ وحده الاستدلال به ان انقطاعه بكون حاراً یقیمت ما یمنع منه، فلم کان یفسد ما امر اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعدم الکنون شفا، لایاذا آتت۔ واداءت الحکمة فی اسباب لت فی غیرہا ما شو  
سمعتہ کائنات و انما غایر و المعروف: بما عدلہ اشیر و ببالاحد: قال ملا محمد انما لا یفسد غیر  
الذی، وهو الاصح، کما فی المحیط و المنہج: البحر الرائق، کتاب الشیفاء، ۶۰۰/۱، ۶۰۰/۱، وحبیبہ،

"و یحرم رفع الصوت بعد ذکر وإن مات فیہ ای الماء ولم یقل لا یجوز دہوی کبر و وحظرت  
رحمہ اللہ، المرصع، "قولہ غیر دہوی: اسرار ملا دہستان لہ فی تقصیاتی ان لیس فی حدیثہ =





## باب المال الحرام ومصرفه

(مال حرام اور اس کے مصرف کا بیان)

مشتبہ مال سے پتہ

سوال (۱۱۱۵۵): اگر جو کوئی غیر اس کے حلال یا حرام ہونے کے بارے میں بہت تشویش ہے، میرا کھانا چنانچہ ایسے شخص کے پاس ہے، جس کا مال حرام اور مشتبہ ہے، ایک ایسے شخص کے پاس خود کی دے کر کھانا میرے لئے شرعاً جائز اور حلال ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

قرآن کامل بالکل حرام ہے، یا اب مال حرام ہے تو اس کا کھانا آپ کے لئے جائز نہیں، اپنا انتظام نہیں اور کریں، اگر اس کا عذاب جہنم و بیشتر مال حلال ہے و کم مقدار میں حرام بھی ہے اور دو سب مخلوط ہے تو آپ کے لئے اس کے کھانے کی گنجائش ہے (۱)، اگر کھانا مشتبہ ہے تو پھر پریشان ہو کر تشویش میں نہ پڑیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وقلم دار العلوم دیوبند ۱۳/۱/۵۰ھ

وجوب صحیح بندہ نظام الدین غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

وجوب صحیح سید احمد علی سعید، ۱۳/۱/۹۰ھ۔

(۱) "المعدي إلى رجل شيئاً أو أضافه إلى مكان غالب ماله من العلان فلا بأس، إلا أن يعلم بأنه حرام، فإن كان المضاف هو الحرام ينسعى أن لا يقبل الهدية، ولا يأكل طعامه، لأن يخرجه بأنه حلال ورنه أو استغفره من رجل كذا في البائع، ولا يجوز قبول هدية أمراء الحور، لأن العالب في مالقة الحرمة، إلا إذا علم أن أكثر ماله حلال، فالمعتمد الدنف، وكذا أكل طعمهم، والنفوى العالم كسرية، كتاب الكواحيد، الباب الثاني عشر في الهدية: ۵، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵

مشتربال سے بنے مکان میں رہائش

سوال ۱۱۰۵: کیا شہدائے جنت مکان میں اپنی بیویوں کے لئے رہنا چاہیں گے اور اس طرح کے گھر میں کوئی چیز استعمال میں لانا چاہیں گے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

میں نے کہا کہ اگر اس کو معلوم ہو اس کے کھانا دوست نہیں، نہ اس کو بھینس میرا لیا جائے نہ ایک اور اس کے ورثہ کا حصہ ہو، تو وہ اس کو صدقہ لڑی یا سنے (۱) اور مال مخلوط ہو اور مال نامہب ہو تو اس کا لڑی اور مست (۲) فقہاء و ائمہ فتاویٰ العلم۔

۲. در اندام مسوولان: از اطفال و بزرگان

جوری کا مال خریدنا

عنوان (۱۴۲): روش انتخاب چادر کپه از روی میردور و نسبت باقیمانده خرمه و اوراس و

<sup>27</sup> (و كذا في فتح باب المناجاة لبداء علي الخارئي، كتاب المكارهية: ٣٦٣، سعيد).

روا كذا في المحقق البرهامي. كتاب الإحتجاج، الفصل العاشر عشر في الهدايا: ١١٠٦، حذائي.

هو أبو الحسن علي بن إسماعيل بن علي بن أبي طالب، ولد في مكة في سنة ١٢٥ هـ، وتوفي في سنة ٢٠٤ هـ. كان من أعلام الشيعة، وروى عنه جماعة من العلماء، وكتب في التاريخ والسير، وله كتب في الفقه والحديث.

(و كذا في البحر الرائق، كتاب النكاحية، فصل في البيع، ٢٩/١، ر شديه)

(کتابخانه ملی افغانستان، کتابخانه الفبائی، ۱۹۶۲، دارالکتب العلمیہ بیروت)

٣، «إذا كان غلبه مال المهدي جلالاً فلا بأس بقوله حديثه، لو أمكن ملئه عالمين أنه حرام» وإن كان غالب هذه النعماء لا يقبل، وثأكل، إلا أن قال: إنه حلال ورتلو من سفره» (الأشباه والنظائر: ١/١٠٠ - إدارة النشر).

سأله عن حواشي سالم بن مسهر أنه حلال. وناقضك بحجب عالم يتبين عنه أنه حرام. كذا في التمهيد

المؤلف: ابن العالم المكي: كتاب الكفر لعنه، الباب الثاني عشر في الهدايا والضيافات ٢٥٣١٥. رصيدهم

وكتبه محمد بن أبي بكر، في شهر ربيع الأول سنة ١٠٢٤ هـ، دار إحياء التراث العربي بيروت.

۱۔ اتعالیٰ تر کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

معلوم ہونے پر۔ یہ پوری کی چیز ہے اس کا خریدنا درست نہیں، اس سے اس کی ملک طاہرہ نہیں ہوں (۱) کہ نقلاً والتدنیٰ اسم بالصوب۔

حررہ و لعلہ و کوئی غنی اور العلوم دیوبند۔

الجواب صحیح، ہندو نظام الدین، دارالعلوم دیوبند۔

جو کچھ اور زنی بچائے اس کا حکم

مسوال (۱۱۰۵۸)۔ مسئلہ یہ ہے کہ آیا درزی حیرا درست ہے، اس کا لڑکا بھی میرے پاس پڑھتا ہے، وہ درزی یہ کہتا ہے کہ میں آپ کو ایک جواہر کت دوں گا، نہ صرف پانچ دس روپے کا ایک پیرا کسی کی شیرانی میں کا بچا ہوا ہے، درزی مسلمان ہے اور نماز بھی پڑھتا ہے، مگر یہ نکلہ درزی پیرا جو بچاتے ہیں وہ درزی کا علی بیٹے ہیں، مجھے یکن شہد ہے کہ وہ شاید پوری کا ہے۔ درزی سے یہ معلوم کیا تو یہ بتایا کہ بہت دنوں کی بات ہے، معصوفہ نہیں کہ کس کو کیزا تھا، اس سے کہہ کر رکھا تھا یا پوری سے بیچا تھا۔

اب مسئلہ کے بارے میں فرمادیں کہ اس درزی سے میں وہ جواہر کت انعام میں لے سکتا ہوں یا نہیں؟ اس کو دیکھ کر نہ زہر چلائی جانتی ہے یا نہیں؟ اگر اجازت ہو تو میں وہ جواہر کت اس درزی سے لڑکے کی پڑھائی میں انعام کے طور پر لے سکتا ہوں یا نہیں؟

۱۔ (قولہ: الحرمة تعدد) نقل الحموي عن سيد عبد الوهاب الشعراني: انه قل في كتاب العرس: وما نقل عن بعض النجفية من أن أحرار لا يعدى دميتين، سألت عنه الشهاب بن الشطي، فقال هو معصوف عس ما إذا تم بعمه بدلک، فما نو رأی النکس دلاً، یا حد من احد شیتان من النکس، ثم يعطى احمر، ثم یا حد من ذلک الآخر احمر فهو حر و". (رد المحتار، باب البیع انقاس، مطلب الحرمة تعدد: ۹۸/۵، سعید)

(وکذا فی النور المختار مع رد المحتار، کتاب النکاح، فصل فی البیع ۳۸۵/۶، سعید)

(وکذا فی الأساس والنظائر، الدین الطائی، الفرائد، المعطر والإباحة، ص: ۳۳، دار الفکر، بیروت)











## باب الرشوة

(رشوت کا بیان)

### رشوت اور شراب کی رقم کا حکم

سوال [۱۱۲۴۱]: رشوت دے کر وہیے مالی یا ہوا شراب فروخت نہ کرے، وہیہ نہ کیا جائے، کہی وہیوں

ہرآن ہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

کر رشوت دے کر مثلاً پرست نہ مل گیا اور پھر جرن، الکی جو نہ طریقہ پر تجرست کی تودہ وہیہ تراجہ  
نہیں، البتہ رشوت دینے کا حناہ ہوگا (۱)، مجبوری کی حالت میں وینا حق وصول کرنے کے لئے رشوت دینا بھی گنہہ  
نہیں (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرره ابد محمد وغفرلہ، دارالعلوم بیروت، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔

الجواب صحیح: بندہ حق محمدین، دارالعلوم بیروت، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔

۱: "أو إسلام يحرم الرشوة في أي صورة كانت، وبأي اسم سميت، فسدقتها باسمه الملعنة لا يحرمها

عن دائرة الحرام إلى الحلال" (الحلال والحرام، ص. ۲۰۱، مصطفى النجدي الحلبي مصر)

"أخذ الأجير اليدوية سمحت، وقبول النفاصي الزمسة كفر" (مكتز العدل، مكتب الإمارة

والقطعة، الباب الثاني في القصاص، الفصل الثالث في النهية والرشوة، رقم الحديث ۱۵۰۶۹

۱۱۲۴: "مكنه التراث الإسلامي بيروت"

(وكد في رد المحتار، كتاب القصاص، مطب في الكلام على الرشوة ۲۲۵، سعيد)

۲: "أوس كان له حق مبيع لم يجد طريقة للحصول له إلا بالرشوة، فوقع عليه ظلم، فلم يستطع دفعه

عنه إلا بالرشوة" فإن شكك سبل الرشوة من أجل ذلك، فلا إثم عليك لاستدائتم نفسي، وليس عليك -

## سینٹ کی تجارت اور پرمٹ حاصل کرنے کے لئے رشوت دینا

مسئلہ ۱۱۶۶: زمانہ موجودہ میں سینٹ کی خریداری و فروخت کی عام اجازت نہیں ہے، بلکہ صرف ان لوگوں کو سینٹ فروخت کرنے کی اجازت ہے، جن کے پاس لائسنس اور کوٹ ہو اور انہیں حکومت معین مقدار میں سینٹ دینی ہے اور اس کے خریدار اور قیمت بھی خود حکومت متعین کرتی ہے، چنانچہ اگر وکاندار متعین خریداروں کے علاوہ کچھ سینٹ دوسروں کو دینا چاہے، یا مقررہ قیمت میں اضافہ کے ساتھ فروخت کرنا چاہے، تو قانون اس کی اجازت نہیں اور اگر تمام سینٹ مقررہ قیمت پر فروخت کر دے، تو بجائے نفع کے اسے نقصان ہوگا، اس خسارہ سے بچنے کے لئے دکان دار اپنے یا کسی دوسرے شخص کے نام کچھ سینٹ کی پرمٹ (اجازت) حاصل کر لیتے ہیں اور اسے حکومت سے چوری، ہزاری نرخ کے مخالفین فروخت کرتے ہیں اور چونکہ پرمٹ حاصل کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے کہ عام لوگوں کو رشوت دیے بغیر پرمٹ نہیں ملتی، لہذا اس پریشانی سے بچنے کے لئے لوگ چوری والے سینٹ خرید لیتے ہیں۔

۱۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ حکومت کو اس قسم کے قوانین کے خلاف اور وکانداروں کے حقروں کو سلب کرنے کا حق حاصل ہے؟

۲۔ اور اگر حکومت ایسے جبری قوانین نافذ کرے، تو مسلمانوں پر اس کی پابندی کس حد تک لازم ہے؟ اور قانون کی رعایت نہ کرنے کی صورت میں کیا شرعاً ماخذہ کے سختی نہ ہوں گے؟

۳۔ اور اگر پابندی لازم ہے تو کیا دکان دار کو اپنے نام کی پرمٹ لے کر اسے عام نرخ کے مطابق فروخت کرنا درست ہے؟

= إستم الرأسي في هذه الحالة مدام قد حرب كل الوسائل الأخرى، فلم تأت بجديوي: "الحلال والحرام

في الإسلام، في العلاقات الاجتماعية، الرشوة لرفع الظلم، ص: ۴۷۲، مصطلح البيهقي العلي مصر)

وكذا في مرقاة المفاتيح، كتاب الإمارة والقضاء، الفصل الأول: ۲/۸، وشيعة)

(وكذا في أحكام القرآن، المبررة: ۱/۸۸، ۲/۳۳، دار الكتب العربية بيروت)

(وكذا في إعلال السنن، كتاب القضاء، باب الرشوة، تحقيق معنى الرشوة لغة وشرعاً: ۱/۱۵، إدارة

القرآن كراچی)





## محصول کم کرنے کے لئے رشوت کا مشورہ دینا

سوال [۱۱۲۱۱]: افتقر بحیثیت فنی چند کارخانوں میں خدمات کا کام کرتا ہے، اسباب فیہ چھٹے کے لئے سرکار کی انچارج مقرر ہوتا ہے، چنانچہ جہاں افتقر کا کام کرنا ہے، وہاں پر آئینہ آتا ہے اور اس سے میں بڑا فائدہ نکال دیتا، چنانچہ کے دوران انچارج نے میرا کہ قریب سے کارخانوں میں کام کرتے ہو، انہیں سے ہمیں رشوت نہیں دلائی، میں نے یہ ذکر کیا، لک سے کر دیا اور کہا کہ نہیں ہے۔ رشوت لینے کے بعد پھر تم تخفیف کراؤ (حالانکہ تخفیف کا من انچارج کو نہیں ہے) اس پر، کہ رشوت دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ رشوت دے دی گئی اور تم میں کافی تخفیف ہوئی، اس گزشتہ میں افتقر جس بلوٹ رہا۔

رشوت پر کرنا چکر صاحب خاص طور سے افتقر پر بیان ہونے والا اکثر کارخانوں میں افتقر کی تقریب کرنے لگے، کوئی چٹنگی تو مجھے پہلے بتا دیتے کہ ان سے بہت بڑا سوال یہ ہے کہ ان کی سہولت جو کام ہے، اس سے ہونے والا آمدنی میرے لئے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

رشوت لینا، دینا، اور اس سب سے بڑا کام، حرام ہے (ذکرہ صدق) اس سے تو یہ نہیں، انچارج صاحب نے ابھی یہ

سر و کذا فی الدر المنثور، کتاب الہیۃ ۴۸/۵، صعبہ

روکذا فی الفقہ الاسلامی والفتاویٰ المتعلقہ ص ۳۰۵، رشیدیہ

۱۔ العن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لمرثی و لمرثی، رد داہود و دواس ماحۃ، مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإمارة والقضاء، باب رزق المولاة، الفصل الاول ۱۸۲، دارالکتب العلمیہ بیروت،

عن ایسی تمامہ رحسی اللہ تعالیٰ عنہ، ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "من منع لأحد شاة فاعمدی له ہدیۃ عظیم، فقللها فقد انی ساء عظیماً من ابواب النیرۃ" رواہ ابی داود وصحاح

المصابیح، کتاب الإمارة والقضاء، باب رزق المولاة ۱۸۲، دارالکتب العلمیہ بیروت

"الرشوة فیما مہم حرم من النعمانین، وذلک فی موضعین: أحدھما: إذا غلب القضاء بالرشوة

حرم عسی لمعنی، والأحد الثانی: إذا غلب الرشوة علی القامی لبقصی لہ حرم من الجانی سوا کان

القضاء بحق أو بفسر حق" وحاشیۃ المتلخص فی عمی المد: المحتار، کتاب القضاء ۱۸۳، ۱۸۴،

دار المعرفۃ بیروت



جانے کا معاوضہ آپ سے نہیں لیا ہے، لیکن اس نے یہ ضرور دیکھ لیا کہ آپ اس کو رشوت دلا سکتے ہیں اور اس کے جانے کے موافق جہاں چاہیں گے، آپ اس کو رشوت دلائیں گے تو گویا اس نے آپ کو اپنا دال تجویز کر لیا ہے، پتہ مٹانے کا معاوضہ اگر وہ آپ سے لیتے تو بہت قلیل ہوتا اور کارخانے سے وقتاً فوقتاً آپ کے ذریعے بہت کثیر معاوضہ کی توقع قائم ہوگی، اس لئے انیسویں صدی میں اس پتہ مٹانے کی مہربانی کا بیس منظور کیا گیا۔

ایک دفعہ ثالث بن کر رشوت دلانے پر سخت مذمت بھی ہوئی، آئندہ سخت مذمت بھی نہیں ہوگی اور تیسری دفعہ مذمت بھی نہ ہوگی، حتیٰ کہ اس کی مذمت و تہمت بھی نہیں رہے گی، اگرچہ جہاں بھی آپ کام کریں گے، آپ کام کی اجرت نہیں گئے اور وہ جائز ہوگی، مگر یہ دلی اور ٹاٹنی آپ سے چھپا نہیں چھوڑے گا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔  
حررہ العبد محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۷/۱۳۹۹ھ۔

### کیا داخلہ فیس رشوت میں داخل ہے؟

سوال ۱۱۲۵: میں اپنے لکے کے کوئٹہ کی عمر ۳۱ سال ہے، اسکول میں داخل کرنا چاہتا ہوں، لیکن کوئی اسکول ایسا نہیں ملتا جہاں بغیر رقم کے داخل ہو سکوں، کم از کم ایک ہزار روپیہ دینے بغیر داخلہ نہیں ہوتا، کیا یہ سیر دیا رشوت، رشوت دینے میں شرع ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر یہ روپیہ بچہ کے اخراجات کے لئے ہیں، مثلاً: کمرے کا کرایہ، پانی اور روٹنی کا معاوضہ کھانے اور تاشے کی قیمت کپڑوں کے مصارف خدمت گار کی تحوا وغیرہ وغیرہ تو یہ رشوت نہیں، یہ مصارف آپ کے ذمہ ہوں گے اور اگر یہ روپیہ فیس اور مصافحت و تحرائی کے قیل میں ہے، تب بھی یہ رشوت نہیں (فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔)  
حررہ العبد محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۲۳/۷/۱۳۰۰ھ۔

(۱) اس لئے کہ یہ رقم تاشے، دانتے یا خفایت وغیرہ کا حق ہے، آپ کو رشوت کا معنی اس وقت تک نہیں دے گا کہ کوئی کام دوسرے واجب تھا جس کے کرنے پر معاوضہ لیا جائے، جس کا ہو چھوڑ دینا اس کے سلازم ہے، اس لئے کہ نے پر حاکم دیا جائے۔

"رحمن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الراشي والمرشعي، أي: معطي الرشوة، واخذها، وهي الرشوة إلى العاجبة بالمصاحبة۔ قول: الرشوة ما يعطي لإبطال حق، أو لإحقاق باطل۔" (مرقاۃ المتالیع، کتاب الإمارة والقضاء، باب: رزق الولاة وهداياهم، ۱/۲۲۳، رشیدیہ)





اور تحقیق لازم ہے، جس سے متعلق نہ بات نہیں ہو، اس کی معافی کرنی چاہئے کہ لڑائی جھگڑے سے اس کی ذہنی اور جسمانی ترقی ہو، اس لئے معذرت خواہ ہوں، جمعہ پورے اور جمعہ صاف، شہناہ تا صحت لڑے، جس کو اس وقت شرم سے قریب ذکر کیا گیا ہے (۱) اس سے پورا چہرہ بیزارم ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
مرتبہ والدین کو و غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۰/۱۰/۱۴۰۵ھ

### مسجد میں قاسم کی تعریف کرنا

سوال (۱۲۰۶): جو شخص عطا اللہ اللہ برحق، ملک صالحین کی شان میں نہایت اعلیٰ اور باری کے احاطہ اشمول کرتا ہو، فائق ہے، ایسے شخص کی شان میں مسجد میں تعریف و ثناء کے درمیان کیا فرق ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟  
الجواب: حامداً و مصلحاً:  
مجہد فی تعریف کرنا ہر ایک کی ہے، فائق کے فائق کی تعریف کرنے سے عرض الغصہ لڑا ہے، اللہ تعالیٰ راغب ہوتے ہیں:

"إذ مدح لنفسه مدح الرب تعالى، واعتبره مدح من" (مشکوٰۃ)

(۱۲۰۶) (۳)

یوگا مسجد کے باہر منع ہے، مسجد میں اس کی قیامت اور شہادت اور شہید ہو جاتی ہے، جس شخص کو پانچ روزہ کے متعلق کرنے کی ضرورت ہو، اس کو منع کرنا لازم ہے (۳)۔ اچھی طرح بات فی تعریف کرنا درست ہے، اور چہارہ (۱) عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "لکبرنوا، الا شواک، ماہ، وغفرک للوالدین، وقتل النفس، والیسین الخمر من" (صحیح البخاری، کتاب الأبدان والذنوب، باب الیسین الخمر من، ص: ۱۱۵۰، دار الفکر)

روسن اعظمی، کتاب المعاصی، باب ذکر الکفار، ص: ۵۴۰، دار الفکر

(۲) وسیع الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب من سوزہ البلاء وفہ الحدیث، ۳۰۴، ۳۸۸، دار الکتب العلمیہ بیروت

(۳) سلک الایضاح، کتاب الادب، باب حفظ النسل والعبۃ الفضل الثالث، ۱۰۰۲، مدنی

(۴) "قالے ابو سعید، ان هذا لکرمی ما عہد سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: من -





فرمایا: "اے نبی! میں نے تجھ کو دیکھ کر کہہ دیا تھا کہ وہ (۱)۔"

۲۔ "اگر وہ خود گھوک نہیں دیتے تو میں سے غریب نہ ہوتا۔" یہاں کی ذمہ داری ان پر نہیں، اگرچہ  
 وہ جانتے ہیں کہ یہ (خود گھوکے) (۲)۔ واللہ اعلم۔  
 حرر و محدث محمد عقیل، دار العلوم دہلی، ۱۳۹۲ھ۔  
 الجواب صحیح: احمد نظام الدین، ۱۴۲۳ھ۔

چنگی کو، چینی

مسئلہ (۱۱۲) : بچے شہین چٹل سے ماں ہاں اصول سے کیا کہہ رہے؟ یہ بچہ چٹل کی پوری ہے  
 سب کہ ماں اتنی خرم و بخت؟ ملکات، یہ ٹیکس کی پوری کرنا کیا ہے؟

= "عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: ومن  
 غشیا فینیس ما" (صحیح مسلم، کتاب الزیما، باب قول امی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من غشیتا  
 فینیس ما، ۱۰۰۱۔ فقہی)

(۱) : "واستقوا علی فی النوب من جمیع المعاصی واجبت، وانھا واجبة علی الفور، ولا يجوز تأخيرها، سواء  
 كانت السبعية صغيرة أو كبيرة" (روح المعانی، انحراف، ۱/۳۵۹، دار احیاء التراث  
 العربی، بیروت)

"قال الفقیہ ابو الفیض الممرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ: فینیس للعاقل ان یتوب الی اللہ فی کل  
 وقت، ولا یتوب مبرا عن الذنب، فان التراجع من ذنبه لا یتوب مبرا، وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ  
 وردی عن السبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انه قال: "وعدای لا یتوب الی اللہ تعالیٰ فی الیوم مائة مرۃ"  
 (ندیہ العاقلین، باب التوبہ، ص ۳۰، حفظہ ہذا)

(وکذا فی شرح النووي علی صحیح مسلم، کتاب التوبہ، ۶۵۴/۲، فقہی)

(۲) : قال اللہ تعالیٰ: "ولا توردوا الذنوب مرة أخرى، فاطر ۱۸"

"قل اللہ تعالیٰ: "ولا توردوا الذنوب مرة أخرى، لانحمل نفس الذنوب مرة أخرى، ای، انہ نفس آخری  
 مل تحمل کل نفس وزرها" (روح المعانی، فاطر ۱۸، ۱۸۳/۴۲، دار احیاء التراث العربی، بیروت)  
 (وکذا فی لجامع لأحكام القرآن لفقرہ، فاطر ۱۸، ۱۸۱/۸، دار احیاء التراث العربی، بیروت)





دوسری بات یہ کہ بڑے ڈاکٹر جس کا ہم علاج کرتے ہیں، وہ رسید اور طے پر دستخط کرنے کو اپنی شان کے خلاف تصور کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم ایسا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں، یہ جو مذکورہ بالا الٹی سولیات کا ذکر کیا گیا ہے، وہ ہمیں اپنی ذات اور خاندان کے لئے مہم ہے، جس میں خاندان کے لئے صرف سال بھر کے لئے سو روپے ملتا ہے، جب کہ اپنی ذات کے لئے کوئی حد مقرر نہیں ہے، خاندان بڑا بھی ہوتا ہے کہ سال بھر میں سو روپے سے زائد رقم خرچ ہوتی ہے، پھر ہم کو مجبور و فہمی خوار اپنے نام پر ہی نکالنی پڑتی ہے۔

اب اگر ایسا نہیں کریں گے تو اپنا گزارہ کرنا آج کل کے مہنگائی کے وقت میں ناموزوں ہو جائے گا، جب کہ ہمارا کافی پیسہ و تنخواہ پر صرف ہوتا ہے، شریعت کے لحاظ سے یہ طریقہ درست ہے تو ٹھیک، اگر نہیں تو اس کا کیا حل ہو سکتا ہے اور نہیں تو دائیں پر صرف کیا ہو اور کیسے واپس ملے گا؟

الجواب حامداً و مصلحاً؛

اگر قانونی طور پر آپ کا حق ہے اور ظلم و وہ حق دیا جاتا ہے اور اس کے وصول کرنے کی امر کے موافق کوئی صورت نہیں، تو آپ کو اپنا حق وصول کرنا درست ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
امام العبد المذنب و المذنب، دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۵/۱۴۰۰ھ۔

ٹیکس سے بچنے کے لئے دو حساب رکھنا

سوال ۱۱۲: ہماری دکان کے دو حساب رہتے ہیں، ایک منجج، ایک مغلطہ، پہلا اپنے پاس رکھا جاتا ہے اور دوسرا سرکار کو دیا جاتا ہے، تو کیا جائز ہے؟ کہ جب یہ سب غیر شرعی ٹیکسوں سے بچنے کے لئے کیا جاتا ہے، جو سرکار کی طرف سے ناکد ہوتے ہیں، عام طور پر دکان دار اس طرح حساب رکھتے ہیں، اس میں کچھ گناہ تو نہیں؟

(۱) "الثالث: أحمد المال لیسوی أمره عند السلطان دفعاً للضرورة، أو جنباً لنفع، وهو حرام علی الأعد

قسط"، (رد المحتار، کتاب القضاء، مطلب، فی الکلام علی الرشوة الخ: ۳۶۲، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب القضاء: ۳۳۱/۶، رشیدیہ)

(و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الہیۃ، الباب لحادی عشر فی المعرفات: ۳/۳۳، رشیدیہ)

## الجواب حامداً ومصلیاً:

مجموعہ ۱۰ ج ۱، المجلد ۱۰ کے لئے یہ ترجمہ کرنا درست ہے (۲)۔ فقہ دانہ تعالیٰ رحمہ  
نورہ العظیمہ وفضلہ دار الفکر، راجع نمبر ۱۲، ص ۹۵۔

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

۱۰ "عن ابن مسعود عن عائشة رضي الله تعالى عنها عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "كذب الكفار  
الافتراء، كذب المنافق، وقيل الشفس، وعقوف أبو النخس، وقيل أبو النخس، وقيل: "وحيادة الزور"، وصحيح  
المعاري، كتاب النكاح، باب قول الله: "ومن أحياء"، ۱۰۱۵، قدس.

"عن ابن مسعود عن عائشة رضي الله تعالى عنها عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم  
الكتاب، أو مثل عن الكتاب، فقال: "كذب الكفار، وقيل الشفس، وعقوف أبو النخس، وقال: "ألا أسكنكم ما كنتم  
أسكنتم، قال: "قول الزور، أو وفلان شهادة الزور، قال: "شعبة وأبو بكر طي، أنه شهادة الزور"، وصحيح  
مسلم، كتاب الإيمان، باب الكتاب وأبو بكر، ۱۰۱۱، قدس.

۱۱ "مسند أبي بصير، كتاب الإيمان، باب الكتاب وأبو بكر، ۱۰۱۱، قدس.  
۱۲ "المجلد ۱۰، ج ۱، وفي ما يربطه إلى مقتضد بطريق جدي، وهي عند العلماء على أقسام  
بموجب المعامل عليها، وإن يوصل بها بطريق جدي إلى سلامة من وقوع في مكرود فهي مستحبة أو  
مباحة، دفع الناري، كتاب الجبل، ۱۰۱۲، قدس.

"قال العلامة المحقق في حقه الله تعالى، الكتاب مباح لأحياء حقه، ودفع الظلم عن نفسه،  
والعقود المتعبر بها، لأن على الكتاب حرام، والدور المحتار، كتاب الحفظ والإباحة، فصل في البيع  
۱۰، ۱۱، سعيد.

"المجلد ۱۰، ج ۱، الصفات ۱۱، وقال المحقق: "سفيه" ماضيه مضم اسلوب، لأن من  
كتبه عليه السواب يستعمل في الغالب لم يعبه، وقد تروى وتعرفت، كما أن للملك لم يأل منه سواه هي  
أحياناً، احتكاك القرآن لمحتباص، الحجة الخامس عشر، ۱۲، دار إحياء التراث العربي بيروت.

أو كذا في روح المعاني الأسبغ ۱۲، ۱۳، دار إحياء التراث العربي بيروت.

أو كذا في رد المحتار، كتاب الحفظ والإباحة، فصل في البيع ۱۰، ۱۱، سعيد.

## الفصل الثانی فی الغیۃ والحسد

(غیبت اور حسد کا بیان)

### غیبت کی چند صورتوں کا حکم

سوال [۱۰۴] : غیبت کی چند صورتیں ہیں: عظمیٰ اپنے ظالم کے ظلم کو بیان کرے، لوگوں کو نقصان سے بچنے کے لئے اس قسم کی غیبت کہیں کہیں ضروری ہو سکتی ہو، کیونکہ شرابی ہے یا جہارائی۔ ہے۔ فلاں تاجر ہے سوداگر فریڈ، کیونکہ فریبی ہے کم توانا ہے۔ یا فلاں کو قرض ست دینا، کیونکہ قادر بعد ہے۔ یا فلاں غریب سے علاقہ مست کرانا، کیونکہ شتم حکیم ہے، اسلئے انہیں ہے۔ یا فلاں کارگر سے کام مت لےنا، کیونکہ نازی ہے۔ فلاں بی سے مرید مت ہونا کیونکہ برحق ہے۔ وغیرہ سمجھتا ہے کہ یہ سب صورتیں جائز بلکہ دوسروں کو نقصان سے بچانے والی ہیں۔

الف خیال میرا درست ہے یا نہیں؟

ب نا حکم کلام کرنے والے اور بدعتی کے حق اور بدعت کو با ضرورت بیان کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج اس کے کلمے گناہِ بدعت کے علاوہ اس سے دوسرے عیب کا ذکر کرنا مباح ہے یا نہیں؟

د ممکنہ بدعت اور عیب کے علاوہ اس کے دیگر کار میں اس کی آراء کی کائنات، مثلاً بجائے اس کے

کہ وہ مڑی سڑکی کرتے ہیں، یوں کہنا کہ گڑی سڑی ہے اور آئے تھے کہ بجائے "یا خا" کہنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصبیاً:

آپ کا خیال صحیح ہے، مگر وہ ضرورت سے تجاوز نہ کیا جائے، اگر کہیں بغیر بنو حنیفہ نصیب و مضرت

سے تنبیہ ہونے کے مثلاً: اتنی بات کافی ہو جائے کہ فلاں پیغام نکاح کو منظور نہ کرنا اچھا نہیں، تو پھر اس کے شرابی

جہارائی وغیرہ جوئے کی صورت بھی نہ کی جائے، ضرورت پیش آئے تو کم سے کم بیان پر کفایت کی جائے، یہی



جب کوئی عالم خلاف سنت میں مبتلا ہو، تو کیا کیا جائے؟

سوال [۱۱۲۷]: اگر کوئی شخص دیکھنے میں بہت ہی نیک ہو، ان کے اخلاق اچھے ہوں، ان کی علمی صلاحیت بھی اچھی ہو، اچھے عالم میں شمار ہوتے ہوں، مگر ان کا فعل سنت نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف ہو، ایسے شخص کو تنبیہ سنت کی طرف توجہ دلانا درست ہے یا نہیں؟ خلاف سنت پر ان کو کتنا بتانا کہ یہ خلاف اسلام کام ہے، جائز ہے یا نہیں؟ حالانکہ ان کو اچھی طرح ان باتوں کا علم ہے، شریعت کا کیا حکم ہے؟

ایسے شخص کے بارے میں کسی دوسرے کے سامنے یہ کہنا کہ فلاں شخص کو ہم نے سنت کے خلاف کام کرتے دیکھا، ایسا ان کو نہ کرنا چاہیے کیونکہ عوام الناس پر یہ اثر پڑے گا کہ جب ایسے مولوی حضرات کا یہ فعل ہے، تو ہم جاہلوں کا کیا ہوگا؟ یہ گفتگو کرنا درست ہوگا یا نہیں؟ کیونکہ اس کے بارے میں دو آدمی کے ساتھ حجت ہوگئی ہے، ایک آدمی کا کہنا ہے کہ یہ بہت درست نہیں، دوسرے کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص حدیث نبوی، سنت کے خلاف کام کرتا ہے، تو اس کے بارے میں بہت درست ہے، شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس شخص سے خلاف سنت کام ہوتے ہوں اور وہ عالم صالح ہو، اس سے خلاف سنت کاموں کے متعلق دریافت کر لیا جائے کہ فلاں کام سنت کے موافق ہے یا خلاف ہے، انشاء اللہ اسے علم اور اصلاح کی وجہ سے جلد ہی خلاف سنت چیز ترک کر دیں گے، لیکن اپنی مجالس کا مشغلہ نہ بنایا جائے کہ فلاں شخص سنت کے خلاف کام کرتا ہے، یہ طریقہ غلط ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

امام العبد المذنب وقرن دار العلوم ویندر ۱۸/۱۰/۱۳۹۹ھ۔

(۱) قال الله تعالى: ﴿وَلَا يَغْتِب بَعضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْنَاهُ﴾ (الحجرات: ۱۲)

”عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه، أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: اتدبرون ما الغيبة قالوا: الله ورسوله أعلم، قال: ذكرك أخاك بما يكره، قيل: أفرأيت إن كان في أخي ما أقول؟ قال: إن كان فيه ما تقول فقد اغتبته، وإن لم يكن فيه فقد بهته“ (صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والأدب، باب تحريم الغيبة، ۴/۳۴۲، سعيد)

(ومشكاة المصابيح، باب حفظ اللسان والغيبة والشتم، ص: ۳۱۵، قديمی)

کسی کو ضرر سے بچانے کے لئے دوسرے کے عیب کو ظاہر کرنا

سوال [۹-۱۱۶]: ایک بچہ جس کا عنوان تھا "ہر مسلمان کو رات دن اس طرح رہنا چاہیے" اور جس کو مخالف حضرت نجم الدین تھا قوی شائع کیا گیا تھا، اس میں ص ۳۰ پر یہ لکھا ہے کہ "کسی کا کوئی عیب معلوم ہو جائے تو اس کو چھپاؤ، البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچاؤ چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہو جائے تو اس شخص سے بہ دو"۔ اس عبارت کا کیا مطلب ہے؟

الجواب حاملاً ومصلیاً:

عبارت کا مطلب بالکل صاف اور واضح ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو ضرر پہنچاؤ چاہتا ہے تو ضرر رساں کے ضرر سے دوسرے شخص کو مطلع کر دیا جائے تاکہ وہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے (۱) اور شخص ذکر کرنے سے لئے کسی کے عیب کو کھول جائے نہیں۔ ﴿تکلم اللہ تعالیٰ اعلم﴾۔

حررہ و امید محمد عمر، دارالعلوم دیوبند، ۹/۹/۱۳۸۹ھ۔

الجواب صحیح، نظام الدین غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۹/۹/۱۳۸۸ھ۔

☆ ☆ ☆ ... ☆ ☆ ☆

(۱) "اعلم أن المرحوم في ذكر مساوي الغير هو غرض صحيح في الفرج لا يمكن التوصل إليه إلا به، فسدح ذلك ثم الغيب، وهي سنة أمور التوبع تحذير المسلم من الشر" (التعليق الصحيح، كتاب الإداب، باب حفظ اللسان واللسان، ۱۳۸۵-۱۳۸۶، رجبہ)

و كذلك في إحياء العلوم، كتاب آلات اللسان، بيان الأعداد الصادرة حصصاً للقبيلة، ۳: ۱۸۳، دار إحياء التراث العربی بیروت،

## الفصل الثالث فی نقص الوعد

( وعدہ و خالی کا بیان )

زمین دوسرے کو دینے کا وعدہ کر کے انکار کرنا

سہ ماہی ۱۱۲: ا۔ ایک نہکاری زمین پر دو آدمی جو بیویوں میں رہتے تھے امر کر رہے یہ جگہ سے کر  
دوسری جگہ کی جس پر پیرا بھی لیا، ان دونوں آدمیوں میں سے ایک نے لینے سے انکار کر دیا، کہ کھوت چیر نہیں  
ایہ جانے لگا کہ دوسرے نے کہا: میں نے بیویوں کے لیے کوئی عمدہ و غرض ہو تو اور میں ہی پیرا ہوں، کہوں گا۔ دوسرے  
نے کہا: مجھے کوئی عمدہ اس نہیں ہوئے ہے۔ اس پر دوسرے شخص نے پھر کہا: کچھ وعدہ زمین تیری بھی ہوئی، اس  
لئے کہیں یہاں نہ ہو، بعد میں اپنی بات سے پھر جانے، اس نے کہا: نہیں، یہاں نہ ہو، یہ وعدہ امر ہے، اس پر اس  
شخص نے اس کے پاس سے مکھڑا کر زمین لے لی اور کہہ: اس کے پاس چھوڑ دو، جس پر ایک طرف اس کی جھوٹی سی  
ہے، دوسری طرف، کتب کے بجائے جھوٹی سی ہے۔

اب جب یہ بات فروخت ہونے لگا تو ان شخص کے دل میں یہ اپنی آنکلی اور وہ اپنے فقر سے  
خبر کیا اور اس پر بات کو اپنے سے انکار کرتا ہے، اس صورت میں آیا اپنے فقر کے لئے اس سے لڑا جائے یا اس کے  
فقر آخرت میں پیش ملنے کا خیال رہے؟

مہر القریب: بخشی مراد: کان قمارہ بنون مظلوم

الجواب حامداً ومصلحاً:

جب کہ اس نے پہلے اقرار کیا تھا کہ یہ زمین امر ہے میں نہیں ہوں، اور وہ یہ کہ بھی وعدہ وار  
ہونے سے انکار کر کے دوسرے آدمی سے خریدی کہ تو ہی خریدے اور یہ حامد ملے ہونے کے بعد اس کے پاس  
سے وہ چارہ خرید لیا، تو وہ یقیناً اس شخص کا ہے، جس نے قیمت کی ذمہ داری ہے (۱) پھر اس نے اس کی  
کہ جس کے نام سے خرید لیا ہے، اس سے کہنے لگا، پھر اب اس کا لائق میں آکر اپنے فقر سے انکار کرنا اور اس

(۱) ا۔ انا حاکمہ فتوت المملک فی المبیع للشرعی، و فی ائیس للنایح، ذاکان لم یبع بائاً، حاشیہ -





## الفصل الرابع في ترك الموالاة (قطع تعلقی کا بیان)

جو شخص غلط فتویٰ دے اس سے تعلق رکھنا

سوال (۸۱۱۲): احقر ۸۰ء میں دارالافتاء کا خطاب علم تھا، اس زمانے میں سب حضرات کو معلوم ہے کہ حضرت مفتی مہدی حسن صاحب اور نائب مفتی ہندوستان میں ریواکے متعلق گنجائش بتلاتے تھے اور بینک وغیرہ کی شکیں جس سے مسلمانوں کو فائدہ ہو، جائز بتلاتے تھے، اس سلسلے میں ایک مفصل فتویٰ حضرت مفتی صاحب نے لکھا تھا، ۸۰ء کے رجسٹر میں درج ہے۔

اسی زمانے میں ایک استخواندہ ریواکے متعلق بھی آیا تھا، میں نے حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے مطابق جواب لکھا تھا، حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کاٹ دیا تھا، اس بناء پر جو لوگ مسئلہ پوچھتے تھے، میں مفتی صاحب والی بات نقل کر دیا کرتا تھا، کہ گنجائش بتلاتے ہیں وہ اس بناء پر بعض لوگ اس قسم کا معاملہ کر چکے تھے، کاروباری موقع پر جب ضرورت ہوتی تو بعض روپیہ لے لیتے تھے، کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا ہے کہ آپ ایسے لوگوں سے قطع تعلق کیوں نہیں کر لیتے ہیں تو میں نے ان سے اکابر کے فتویٰ مختلف ہونے کے بارے میں کہا اور کہا کہ جب یہ عمل بعض اکابر کے فتویٰ کی بناء پر ہے تو ان کی تفسیق نہ کی جائے گی، ایسی صورت میں شدت بھی نہ برتوں گا کہ ان سے قطع تعلق کروں، اس پر انہوں نے کہا کہ یہ مولویانہ تاویل ہے، تو ایسی صورت میں قطع تعلق کرنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اصل مقصد اصلاح ہے، اگر تعلق و ملاطبت سے اصلاح متوقع ہے تو ترک تعلق نہ کیا جائے، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ترک تعلق سے طبیعت میں ضد پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا نتیجہ شُر و فساد ہوتا ہے، کبھی ترک تعلق مفید ہوتا

ہے اس لئے عامہ اہل ہے (۱) کہ مرتد نے تعلق نہ کیا ہوتا۔ مجددیت۔ آیتہ اصل میں بھی لازم ہے اور نہ یہ تعلق مدائست میں کہہ جانے کا جو لوگ اصل راہ بنا کر اپنے مقتصد سے ایسا تہذیبی سے فتویٰ لیتے ہیں وہ تو ان شاء اللہ حق میں رہیں گے۔

جو اہل علم ایسا فتویٰ کو ذیل کی روشنی میں سمجھ نہیں سکتے، اس کو اس فتویٰ پر فتن کرنا درست نہیں، اس لئے کہ جو ذرا اہل علم ہے اور جب کوئی ایسی بات کہہ دے کہ یہ فتویٰ صحیح ہے تو کہہ دے کہ صحیح نہیں، اور ہاں کے سے اختلافی مسائل میں تشدد کا یہ بلو اختیار کرنا بھی مناسب نہیں، اپنے لئے اصول کو اختیار کرنا اور اس سے فقط اللہ تعالیٰ بہتر ہے۔  
خیرہ العبد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۸/۸۸ھ۔

### غیر ضروری کی بناء پر برادری سے خارج کرنا

سوال (۱۱۹) : گاؤں کی ایک برادری پنجاب میں چھڑے کے مذہب سے منسوب ہے جس نے اس کے غرض سے جو لوگ گاؤں سے اس کی تحہ خاطر میں کی بنا پر برادری سے خارج کر دیا، کیا اس کا یہ اخراج شریعت کی راہ سے درست ہے؟ حضرت اس خطا اور جرم کی بناء پر مطلوب بھی کیا تھا۔  
الجواب: حامداً ومصلیاً:

بلا جرم ہے۔ اور نہ تہذیبی۔ نہ قانونی۔ نہ کائناتی نہیں (۲) فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔

علامہ العبد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۸/۸۹ھ۔

۱۔ نزاد بھدہ النمر حجة بیان التہجد ان العترة لأن عموم فقہی مخصوص من لیس لهم بکے نتیجہ سے مشروع نہیں تھا اسباب المشروع لہذا جو وہ لیس صارت وہ بعضہ، مشروع نہیں طلع علیہا وہ حجرة علیہا لیکن عہدہ شرح البدری، کتاب الأدب، باب ما یجوز من التہجد ان لیس علیہ ۱۰۹۹۰۔ قدیمی:

روکد فی شرح اس مقال، کتاب الأدب، باب ما یجوز من التہجد، ۲۷۴۰۹۔ مکتبہ امروہو،

روکد فی مرقۃ المفاتیح، کتاب الأدب، باب ما یجوز من التہجد، ۵۸۰۸۔ مکتبہ:

۳۔ تحفہ لیس ہر یولہ وصی اللہ تعالیٰ علیہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "الرحمة شعبة من الرحمن، فقال: من وصلک وصلته، ومن قطعک قطعته" وزاد المبحر، کتاب الأدب، باب من:



## مسلمان کا بایکٹ کرنا

سوال [۱۲۸۱]: مسلمانوں میں آپس میں قیامِ دوستی سے نفی کی گاتہ رشتی کے بایکٹ

دارالکتاب کے بایکٹ کرنے والوں پر کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مسلمانوں میں قوتوں میں اتفاق اور رکھی مراد پر پیر کرنے کی ضرورت ہے۔ بلاشبہ شرعی بایکٹ کرنا

تقدیر سے اسلام کے خلاف ہے اس سے حدیث شریف میں سخت وعید آئی ہے (۱)۔ واللہ اعلم بالصواب

حررہ اعلیٰ محمودیہ دارالکتاب، بیروت۔

الجواب صحیح المدینۃ العلمیۃ دارالعلوم، بیروت۔

## کبار میں مبتلا رشتہ داروں کے ساتھ تعلق

سوال [۱۲۸۲]: اگر کسی شخص کو آپس میں اختلاف ہو جائے اور وہ اس کی طرف سے نفرت

تعلق ہو گیا ہے تو کیا وہ اس کو غیر محرم میں آجائے یا غم ہے؟ کیا وہ دوسرے غیر محرم میں آجائے اور اگر ہاتھ

(۱) "عن أنس بن ماریۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "لا یحل لیسلم

أن یحضر أحدہما فوق ثلاث، فمن حضر فوق ثلاث، لم یحل العلق" رواہ أحمد وأبو داود وشمس

الصغیر، کتاب الاداب، باب ما یجی علی من النہاجر والفتاح، رقم الحدیث: ۵۰۳۵، ۲۴۲۰۲،

دارالکتب العلمیۃ بیروت۔

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "ایاکم والمظن، فإن الظن کذب الحدیث، ولا

محسوس، ولا محسوس، ولا شفا حشر، ولا شفا بدو، ولا شفا صرا، ولا شفا بر، ولا شفا بر، ولا شفا

حراناً، منق علیہ، مشکاة المصابیح، کتاب الاداب، باب ما یجی علی من النہاجر، رقم الحدیث

۵۰۳۵، ۲۴۲۰۲، دارالکتب العلمیۃ بیروت۔

"واسمعی، أنہ یستوی فی کونکم عبیدہ، وعلیکم وود، وفتاح، وفتاح، وفتاح، وفتاح،

مسابقة لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث، لحدیث،

والنصیحة بکل حسنة" إمرقة المصابیح، کتاب الاداب، باب ما یجی علی من النہاجر، ۲۴۲۰۲، ۲۴۲۰۲،







## کسی مستعد الم کو پرانا

سوال (۱۱۶۵) : کیا شکرہ شہ پرچم میں برادران سے لکھنا صحیح ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً۔

ترجمہ: جس شخص کی یہ بات ہے کہ میں نے اپنے شکرہ شہ پرچم میں برادران سے لکھنا صحیح ہے۔

فتویٰ: دیکھا کہ آپ نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے شکرہ شہ پرچم میں برادران سے لکھنا صحیح ہے۔

ترجمہ: دیکھا کہ آپ نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے شکرہ شہ پرچم میں برادران سے لکھنا صحیح ہے۔

الجواب صحیح الامور، ان شاء اللہ رب العالمین، ۲۴/۳/۹۴ھ۔

## مسلمان قیدیوں کو پرانا

سوال (۱۱۶۶) : کیا مسلمان قیدیوں کو پرانا لکھنا صحیح ہے؟

جواب: نعم ہے۔

= (صحیح مسلم، کتاب الإمامۃ، باب وجوب طاعة الامم، ۱/۲۶۲، سعید)

و (صحیح البخاری، کتاب الامم، باب یقاتل من وراء الامم وینفی بہ، ۵/۱۵۱، قدوسی)

۲۰۰۰ قبل اللہ تعالیٰ، ولا تعد قومنا یومنون باللہ والیوم الآخر یؤذون من حاد فکذا رسولہ یرا المحتالۃ ۲۰

"عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانی در

"اباہم المی عمری الایمان اوس" قال اللہ ورسولہ أعلم، قال "اسم الاذی یعد، والحب فی اللہ

والحب فی اللہ" رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مستکشف المشایخ، کتاب الادب، باب الحب فی اللہ

و فی اللہ، الفصل الثانی ۹۲، ۱۰۱، لکب لطیفہ بیروت۔

"و حقیقۃ الحب غرض ان یقع بین النبی، وقد تطلق ان کان من جمعیہ، و یعلم عدمہ و اکان فی

عمر اللہ تعالیٰ، فہو واجب فیہ، و یثاب فاعلہ العظیم حق اللہ تعالیٰ، و فیہ الماری، کتاب الادب، باب

حب اللہ فی اللہ و اللہ، ۵۴۲، قدوسی

و کذا فی عمدة القاری، کتاب الادب، باب ما یجوز من الحب و اللہ، ۲۰۲، ۲۰۳، و لکب

لطیفہ بیروت۔





حررہ انجید محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۲ء۔

جواب صحیح ہے۔ بندہ نظام الدین حق شناس دارالعلوم دیوبند، ۱۳۶۲ھ/۱۹۶۲ء۔

جواب صحیح ہے سید مہدی حسن غفرلہ، ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۲ء۔

ہدوسر کے مدرس کو فوکر کہنا

سوال (۱۲۹۸) : کیا کسی دینی کتب و مدرس کے مدرس کو فوکر یا ملازم کہہ سکتے ہیں؟ اور فوکر کوئی کتاب ہے تو وہ کس ہے؟ اور کیا یہ مثال دے سکتے ہیں؟ ضرور خوش کن لکھنؤ میں ”وہ مثال دینے والا کیا ہے؟“

الجواب حامداً ومصلحاً:

اپنی معلوم مدرس و منصب بہ عزت اور اعلیٰ منصب ہے۔ ایسے شخص کو ضرور فوکر کہنا ان کی توہین و تحقیر ہے (۱)۔ معلوم مدرس کو بھی لازم ہے کہ وہ اپنے منصب کے لحاظ سے باوقار اور مستحق ہو کر رہے کہ اس کا مقصد خدمت دین ہے۔ تاکہ تحصیل زور و زکری۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ انجید محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۲ء۔

بکرا ..... بکرا ..... بکرا ..... بکرا ..... بکرا

۵۔ ”فروکب الایماء واجب“ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحج: ۳۹۳/۲، مسجد)

و گدافی نیس احقاقق: کتاب الحج، باب الاحرام: ۲۰۴، ۲۰۵، عباس احمد انار مکہ:

۱) قال الله تعالى: ﴿فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا بِالْأَلْفَابِ نِسَ الْأَسْمَاءِ لِمَنْ يَصُومُ بَعْدَ الْإِيمَانِ﴾ (الحجرات: ۱۱)

”قال الإمام القرطبي: أن كل ما يكرهه الإنسان إذا تولى به فلا يجوز لأجل الأذى“ (الجامع

لأحكام القرآن، الحجرات: ۱۱/۸، ۲۰۱) دار إحياء التراث العربي بيروت)

”قال البزوي: اتفق العلماء على تحريم تلقيب الإنسان بما يكره“ (تفسير روح المعاني

۱۵/۱، دار إحياء التراث العربي بيروت)

”من أنصح عالماً من غير سب ظمير خفف عليه الكفر“ (الفنازي للمكبرية، كتاب السب

ومها ما يتعلق بالعلم والعلماء ۴۰۲، ۴۰۳، رشديه)

## باب المعاصی والتوبۃ

(کنہۃ التوبۃ کی بیان)

کسی کا راستہ اور پانی بند کرنا

سورۃ [۱۱۰:۸۵]۔ جو کسی پانی کے ذریعہ درخت بند کر دے، اس سے میرا یہ حکم:

الحجاب حامداً ومصلیاً:

”کسی مستحق کا پانی اور راستہ بند نہ کرے، جس کا وہ اس سے بڑا اور زیادہ اہم ہے۔

حرر العیون من الخراب، دار العلوم دیوبند۔

”آداب صحیح بندہ نہ کرے، نہ اس کے حق میں۔“

گالی کے بدلے گالی

سورۃ [۱۱۱:۵۰]۔ ”جو کسی نے دھڑائی ہے تو کوئی کہہ نہ گا، نہ کہے گا“

”اے اللہ! اس غصہ و غیظ سے جس سے اللہ تعالیٰ غضب، اس کی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لائق القتلہ و الشکات ہو۔“

”انتقام“ صلی علیہ وسلم نے شکوہ و استغاثہ، کتاب الآداب، باب لعنہ علی من فعل ذلک، ۲۴۵۔

دار لکنت العلمیۃ بیروت۔

”اے نبی! میں نے سنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے، ان اللہ

یعنی شیطانیہ جس کی لڑائی نہ ہو، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے، کتاب الآداب، باب لعنہ

الفسق الاول، ۲۴۵۔ دار لکنت العلمیۃ بیروت۔

”لنصفقر احدہ فیم یوقالہ، من فی ربحاء فیمز، الزمر المفسر،“ لافری آن بحانبہ پھر

صلاح، لافری، لکنت العلمیۃ، ص ۱۵، ”فکن کا پھر نہ کر، الزمر المفسر، باب السیم، ۲۴۶۔ بعد،

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس لفظ پر حد لازم نہیں ہوتی ہو، بدلے میں ایسے لفظ کی محتاجیت ہے، لیکن معاف کر دینا اہل مقام ہے (۱)۔

﴿وَأَنْ نَعْدُوَ اقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ مِنْكُمْ﴾

ہمدی واسدی سہل باشد جزاء  
اگر مودتی احسن نسی من اساء

فتاویٰ احمدیہ جلد ۱۰

حررہ و کتبہ محمد رفیع الدین، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۳ھ

تکاح کی عملی صورت سمجھانے پر ایک استاد کا دوسرے کو کھلی دینا

سوان (۱۹۱۰ء): ایک لڑکے نے (استاد سے) سوال کیا کہ تیرے حلق، آپ ہم تو جوں کو سمجھا دیتے، تب استاد نے اس کو سمجھا دیا، لڑکے نے کہا کہ تم سمجھے نہیں، آری جس طرح نکاح کرتے ہیں، اسی طرح ہم کو سمجھا دیتے، تب استاد صاحب نے مثال کے طور پر ایک لڑکے کو بلوایا اور دوسرے کو بلوایا، ایک لڑکے کو مکمل اور دوسرا دینا کر جس طرح تیری شادی کرتا ہے، اسی طرح ترکوں کو سمجھا رہا تھا، تب دوسرا ایک استاد اس کی یہ حرکت دیکھ کر کے کھلا کالی کھنچ بھی دیا، یعنی اسی طرح جو اس نے اسی طرح شادی کر کے سیکھنا چاہیے، کیا اس طرح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ دوسرے لڑکے نے جوابی کھلی دی، اس کو کھلی دینا جائز ہے؟

۱: قال الله تعالى: ﴿وَأَنْ نَعْدُوَ اقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ مِنْكُمْ﴾

تکاح امر انبی صحیح: إنا نحن معذور علی المقابلة فی الحرّاج، وإذا قال: أحزاه الله، أو لعنه الله، أو يقول مثله، ولا يقابل القذف بغذف، ولا الکذب بکذب، أحکام القرآن لمقرطبی، الشوری ۳/۱۶، دار احیاء التراث العربی بیروت

"ولو قال: یا ولید الحزن، أو قال: یا ابن الزنا، وأمه معصية، حد، لأنه قذفها بالزنا"، (المصاوی العالمکویة، کتاب الحدود، الجیب السامع فی حد القذف ۱/۲۲۴، رشیدیہ)

و کذا فی بدائع الصنائع، کتاب الحدود ۲۲/۴، سعید

۲: الزفرہ ۲۳۸



الجواب حامداً ومصلیاً:

فتح المبین (۱) میں لکھا ہے جس عورت کا شوہر موجود ہو، اس سے زنا کرنا حق العید بھی ہے، حق اللہ بھی تو ظاہر ہے، لہذا دونوں عالموں کا قول صحیح ہے، ایسا شخص حق اللہ اور حق العہد پر دو کا ضائع کرنے والا ہے (۲)۔

گالی دینے والے کی نماز روزہ کا حکم

سوال [۱۱۲۹۴]: زیر صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے، لیکن گالی ہر وقت منہ سے جاری رہتی ہے، کیا اس کی تصحیت والے کی نماز روزہ میں تباہت آئے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس نصیحت قیید کے باوجود نماز روزہ جو کچھ بھی شرعی طریقہ پر ادا کیا جائے وہ ادا ہو جائے گا (۳)۔

(۱) نم احمدہ هذا الكتاب

(۲) "قال عبد الله قال: رسول الله! أي الذنب أكبر عند الله؟ ثم لي؟ قال: أن تزاني حيلة جارك -"

"قال النووي: ومعنى تزاني أي: نرسي بها موشها، وذلك يتضمن الزنا، وإفسادها على زوجها، واستمالة قلبها إلى الزاني، وذلك أفحش - (مصحح مسلم مع شرحه للنووي، كتاب الإيمان، باب بيان كون الشرك أفحش الذنوب، وبيان أعظمها هذه: ۱/۶۳، قدیمی)

"ومسلم: وحرمه بساء المجاهدين على القاعدین كحرمه أمهاتهم ما من رجل من القاعدین بحلف رجل من المجاهدين في أهله فيخونه فيهم ولا وقف له يوم القيامة لياخذ من حسناته ما شاء حتى يرضى، ثم انعتق إلينا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال: فماذا كنتم؟" ورواه أبو داود، وإلا أنه قال فيه: (إلا نصب له يوم القيامة، فليل هذا تخلفك في أهلک بعد من حسناته ما شئت؟) - وعلم من ذلك أيضاً أن الرسا له مراتب: فهو ناحية لا روح لها عظم، وأعظم منه ناحية لها روح، وأعظم منه مصحح - (الرواجر عن افترق لكتاب: الكبيرة الثالثة والخمسون بعد الثلاثمائة، الرنا أعادنا الله منه ومن غيره بمنه وكرمه: ۲۲۴/۲، ۲۲۵، دار الفکر)

(۳) "السقي جمهور العلماء على أن الحائم لا يفطره السب، والشتيم، والعيب، وإن حاموا، لأن ينزده صلبه عن التمسك الفحيح - (شرح ابن عثان، كتاب الصوم، باب هل يقول إني حائم إذا شبع ۲۳/۴، مكتبة الرشد) -"

اس فعلیت کی قیاحت حدیث شریف میں ہے:

”سباب التمسیم موسوی“ (متن علیہ مشکوٰۃ: ۲/۱۱۱) (۶)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد محمد عوفی مد، دارالعلوم دیوبند، ۱۱/۱۲/۸۷ھ۔

لجواب صحیح: زندہ نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۱۲/۱۲/۸۷ھ۔

### شراب و جوار

سورانی [۱۲۹۵]: ہر محلہ کے چند لوگوں سے ایک کمیٹی بنائی کہ شراب و جوار و غیر خراہات سے سب کو روکیں گے، مگر کمیٹی کے بعض اہل ایمان معصومات خرواں شیعہ بڑائیوں میں جتا ہیں، امام محلہ اس کمیٹی کے صدر ہیں، اس سلسلہ میں شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جب اہل محلہ نے اس مقدمہ کے لئے یہ مجاہدان مقرر کئے ہیں کہ جڑے ہوئے حالات کی اصلاح کی جائے تو شراب و جوار بھی تو خرباں حالات سے ہے، اس کی بھی انشاء اللہ اصلاح کی جائے گی اور شراب و جوار سے ان دخترات کو بھی روکا جائے گا۔

جب یہ نمبر دوسرے دن چڑھا تو اس سے روکیں گے تو کیا ان کو خود اس سبب سے روکا جائے؟ ان کے سامنے

”الادواء تسلب عیسیٰ السات بالأمم والعمراد بانسانہ بالأمم ما علم شربہ بالأمم“ (رد المحتار، باب قضاء الفرائض: ۲۳، ۲۴، معبد)

”الادواء المنحصہ ان کان منجمعة لجميع الأوصاف المشروعة فإداء کامل“ (تسمات

الأسعار شرح شرح المنار، مبحث الادواء، انواع، ص: ۳۸۰، إدارۃ القرآن، کراچی)

(و کذا فی منحة الخلق علی انہو الفرائض، ج۱، قضاء الفرائض، ص: ۱۳۸، رشیدیہ)

(۱) (مشکاۃ المصابیح، کتابہ الادب، باب حفظ اللسان والشمیم: ۳۱/۲، قدوسی)

(۲) (صحیح البخاری، کتاب الإیمان، باب خوف الناس من أن یحبط عملہ: ۱۳/۲، قدوسی)

(۳) (صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سباب العسلیم فسوف:

۵۸/۱، قدوسی)







## زبردستی زنا

سوال (۱۱۲۹۱): تقریباً ایک سال، جولائی میں میرے شوہر کے ایک اور کے رشتہ دار بھائی میرے گھر چائیک رستہ کے وقت آئے کہ میری بس چھوٹ گئی، لہذا میں ایک رات یہاں بسر کرنا چاہتا ہوں، اسی رات میرے شوہر باہر کسی کام سے گئے ہوئے تھے، اسی رات میرے شوہر کے رشتہ دار نے میرے ساتھ جبراً زنا کیا، میری عزت کے باوجود میں نے یہ تو دکھا کر مجھ پر حملہ کر دیا، اس کے بعد مجھ کو مسلسل دھمکیاں بھی دیتا رہا کہ میں یہ کسی پر ظاہر نہ کروں اور اگر میرے شوہر کی موجودگی اور غیر موجودگی میں بتاؤں۔

ابھی حال میں ۱۹ جون کو وہ میرے شوہر کی عدم موجودگی میں آیا اور میرے ساتھ بکڑے، وہ دن کا وقت تھا اتفاق سے میرے شوہر دفتر سے جلد آگئے، انہوں نے یہ سب دیکھ لیا اور مجھ سے پوچھا چوکی، مجھے یہ سب کچھ بتانا پڑا، میں نے ٹوٹ کر اسحاق باگھی انہوں نے یہ کہہ کر معاف کر دیا کہ "میں نے معاف کیا، میرے اللہ نے معاف کیا، انہیں ان کے دل میں غفلت باقی ہے اور مجھ سے کچھ کہتے رہتے ہیں، میرا بھی دل ملامت کرتا ہے کہ یہ کام میری مرضی کے خلاف ہوا ہے اور میں اس کو مارنے میں زور اور خوف کی وجہ سے نہیں کرتی تھی۔"

الجواب حامداً ومصلحاً:

تحریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ پہلی دفعہ جبر و تشدد کیا گیا، لیکن جب اس کے بعد دوبارہ یہ نوبت آئی تو میں میں جبر و تشدد نہیں ہوا اور شوہر کو اطلاع بھی نہیں کی تھی، خدا و اذان میں جب کہ وہ باخبرم ہے تو شوہر کی عدم موجودگی میں اس کا مکان میں داخل کرنا اور شب پاشی کی اجازت دینا بھی غلط ہے اور موجب تشدد ہے۔

اب تازہ قسمل کر کے درگت نماز تو یہ پڑھ کر استغفار میں، ہر ایک مشغول رہیں، اس قصور کے تحت جیسے کسی شخص کیلئے کہ وہ دھوکے کے لئے پانی کی دھار ڈالی جائے، صاحبان اللہ کو اس کو مار جائے، آہستہ آہستہ اس کی نجاست و دروٹی ہے اور مکمل چھوڑتا ہے، اسی طرح اللہ کے سامنے بھی وہی نہ دست کے ساتھ استغفار کی برکت

"عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "کل امنی بدخلول الجنة الا من ابی" قيل: ومن ابی؟ قال: "من اعانہ دخل الجنة ومن عصانی فقد امنی" رواہ البخاری۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، الفصل الاول: ۱۱۹۰،

دار الکتب المعصیہ بیروت)

سے متاواضع ہوتے ہیں۔ اس کا پکا عہد کیا جائے کہ اگر مجھے آگ میں بھی ڈال دیا جائے، تب بھی اس کام کی قربت نہیں آئے گی، آم۔ میں گرنے پہنچا ہوا، کافور کا، اللہ تبارک و تعالیٰ معاف فرما دے (اب شوہر نے معاف کر دیا، یہ حوصلہ کام سے۔ فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔

عدد النسخة محفوظة في مكتبة دار العلوم ديوبند: ١٥٠٠ / ١٩٠٠

تو میں تفرقہ ڈلوانا

مسئولہ [۱۳۰۰] قوم میں تفرقہ و لبوا، جھوٹ و لواط اور نئی شرع قائم کرنا اور توحید و تہنیں اور جھوٹ بہتان و تہام مگ، کھتا ہے؟ درایہ کا جواب کرنے والا شخص کون؟ دیکھئے جواب عنایت فرمادیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

نقدیاتی غرائض (۱) اور نقد برکی خاطر (۲) پھوٹ اٹھنا کبیر و گن و ہے (۳) حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لڑکی ہوئی شریعت کے عقد پہ جس کی شریعت ایجاد کرنا رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عبادت کرتا ہے (۴) جھوٹ (۵) بہتان (۶) حرام ہے۔ مسلمان کو ایسے کاموں کے جس بھی ٹک جانا

وَالْقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا السُّوءَةُ عَلَى الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَرْجِعُونَ مِنْ قُرْبٍ فَأُولَٰئِكَ

جئے، قتیقہ والہ اتحادی اعم۔

جاء في الفقه المشهور في هذا الباب

الکتاب: تصحیح النسخۃ المسمیة: در العلم والادب، ج ۱، ص ۱۶۹، ۱۷۰

ایک امیر کے حالات

سوال (۱۱۳+۱): ایک فنشیا، یو، ت و امیر اور محمد چوڑیلے، مہر نامہ کتاب ہے

۱۔ یہ مکرشہات پہنچنے میں اپنے لئے کئے گئے اور مجھ سے متعلق ہے درشتوں نے تم کو اپنے پاس رکھا

اور سب چنوا لیں گے ظلم، انجیا، بے جوا۔

من مئة الف كتاب، كتاب الإيمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، ٢٠٨، المكتبة الميمنية، بيروت

و: معجب معلوم، کتب لاقضية، نام بعضی الاحکام، لم یطلبه عن ۳۷، و: سلاطین

[illegible]

﴿يَا أَيُّهَا رَسُولُ اللَّهِ فَهَلْ لَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّكَدُ يَا أَيُّهَا النَّكَدُ يَا أَيُّهَا النَّكَدُ﴾ (١)

الفهرست بینهالی لار " منسق عه : مشكوة المصابيح - كتاب الاذكار ، باب حفظ اللسان

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹

والكتاب الحر: الذي ينبغي على قارئه عدم الإغتراف بكتاب الكراهية، بل في

المستوفيات ٢٠٥٢: تاريخيات البعث العربي المبعوث

وإذا كان في الدرر المختار مع هذا السحار، العصر في الإباحة ١٢٤٠، عليه:

٥٥: يَا أَيُّهَا رَسُولُ اللَّهِ جَلَّى أَمْرُكَ عَلَيْنَا رِسْمًا ۖ تَنذِرُونَ مِنَ الْقِسْفَةِ ۚ قَالُوا ۖ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْفَاسِقِينَ ۚ

ذکرک، حاکم سبکدلا، غیل۔ فرشتہ بن مکان فی حی مالحول؟ فار، یہ کار لب ما تظنون ظہ

تقدّمه. واین امر ممکن شد با نفوذی شدن پشته. صحیح معلوم. کتاب البرهان فی الفقه، باب تحریم القبیح، ص ۱

$$e^{\gamma} \rightarrow \gamma \gamma, \text{ etc.} \quad (17)$$

إن قلبك يركب في أحبك فيم يهتد لا عيب، والجنون كدمه غصون، انفسك الشبح

کتاب لایزال، رب حفظ الرحمن، ۲۰۰۹، ص ۱۰۵.

: : گدائي، دڙا جھار، لٽ، ڀاڄي ۽ سبزي - 700 روپيا



الجواب حامداً ومصلیاً:

اس دینی جماعت کے ان امیر صاحب کے متعلق جو سوال میں درج ہیں ان میں کوئی امر بھی ایسا نہیں جس کا جواب اور قسم کسی مظلوم نہیں، تھوڑے علم والا، کہہ دے علم سادہ و لوح بھی ان کی تہمت کو جاتا ہے، معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں (۱)۔

۱- کیا اس جماعت کا کوئی دستور ایسا ہے جس میں میری شرائط مذکور ہیں کہ جس میں یہ شرائط موجود ہوں گی ۱۰ امیر ہو سکتے گا؟ اور نیا راستہ کے لئے انتخاب عام ہوتا ہے یا کچھ خصوصی: بل ارے حضرات جن بیٹے ہیں؟

۲- مدت کا تعین ہے، مثلاً تین سال یا پانچ سال، نیز امیر کو معزین کرنے کے لئے دستور میں کیا شرائط ہیں؟

۳- معزین کرنے کا حق کس کو دیا گیا ہے، مجلس مشاورت کو یا عوام کو؟ الی عمل دستور اس میں دفعہ تہذیب و تہذیب کا جواب دیکھ کر مسئلہ بہت سہولت سے حل ہو سکتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المذنب محمد ادراس صومع بندہ ۱۵/۴/۱۳۸۵ھ

زنا بالجبر کو منع نہ کرنے کی صورت میں کون لوگ گنہگار ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم: ۱۱۳۰۱: عہدائیں اپنے رے کی بیوی کو بیگانہ اپنے گھر لے گیا مگر ان کے گھر یا ماسلہ وغیرہ کوئی اعتراض نہیں کرتے، اور ان کی خاطر تروضع (علاقہ) بھی ہی کہہ رہے ہیں۔ عہدائیں کے گھر سے گھر والے اتنی ہی سے پہنچے ہیں، نیز اس زنا بالجبر کے سببے کو گنہگار ہیں؟ صاف تحریر فرمائیں۔

۱۔ "عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "لا طاعة لی معصیۃ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم"۔ حنفی علیہ۔ کتاب الإیماء والمصائب، کتاب الإمامۃ والقضاء، الفصل الأول ۳۳۰، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

۲۔ صحیح البخاری، کتاب أحوال الاحادیث، رقم الحدیث ۲۵۷۷، ص ۱۴۲۵، دار السلام۔

۳۔ کتب فی رد المحتار، باب العہد، مطلب فحسب طاعة الإمام لیس بمعصیۃ، ۲/۴، ص ۱۷۷، معبد،

انجواب حامداً ومصلیاً:

زنا کرنے کا گناہ تو زانی ہی ہے، اگر اس کی کسی نے اس شہادت کی ہے، تو وہ گناہ گار وہ بھی ہے (۱)، جو شخص اس کے فعل سے ناخوش ہے، خوش ہوئے گا گناہ گار وہ بھی ہے (۲)، جو شخص اس سے روک سکتا ہے، اگر روکتا نہیں ہے، تو نہ روکنے کا گناہ گار وہ بھی ہے (۳)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حرور احیہ مگر وغفرلہ دارالاحیاء راجع بندہ ۱۶/۸/۱۴۰۲ھ۔

ظالم سے انتقام

سوال (۱۱۳۴): سبکی میں ایک مدحیہ کاؤں کے امیر درمردار ہیں، تمام اس کے ظلم سے بزدل

۱: قال اللہ تعالیٰ: ﴿لَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ (المائدہ: ۴)

”قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ”من أعان على حصرمة بظلم، أو يعين على ظلم لم يزل في سخط الله حتى يبرح“ (مسند ابن ماجہ، کتاب الأحکام، من ادعی جالیس له وخصمه فید، ص: ۱۶۰ قدیمی)

”من أعان على معصية الله تعالى فهو شريك في إثمها بفعله معيه وعنه“۔ (شرح ابن بشار، کتاب السوء، باب اكل الزنا وشاهد وكتبه: ۲، مكتبة الرشد)  
(۲) ”عن النبي صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انه قال: ”انه يسعمل عليكم أمراء، لتفكروا، وتكفرون فمن كفر، فقد بئى، ومن أنكر فهدى سلبه، ولكن من رضي، وتابع“ (صحیح مسلم، کتاب الإمامة، باب وجوب الإنكار على الأمراء، ۲: ۲۸۱، قدیمی)

”انه دليس على أن من عجز عن إزالة المنكر لا يكفم بمجرد تسكوت، بل إنما ياتم بالرضا“ (شرح النووي على صحيح مسلم، کتاب الإمامة، باب وجوب الإنكار على الأمراء، ۲: ۱۲۸، قدیمی)

(۱) كذا في فتح الباري، كتاب الفتن، باب الفتنة التي تموج كموج البحر: ۲۶/۱۲، قدیمی  
(۲) ”بحسب إنكار المنكر، لكن شرطه أن لا يلحق المنكر، لا، لا قبل له به من قتل وجوه“۔ (فتح الباري، كتاب الفتن، باب الفتنة التي تموج كموج البحر: ۲۶/۱۲، قدیمی)

(۳) وكذا في شرح من بطل، كتاب الفتن، باب الفتنة التي تموج كموج البحر: ۵۰/۱۰، مكتبة الرشد  
وكذا في شرح النووي على صحيح مسلم، كتاب الإمامة، باب وجوب الإنكار على الأمراء، ۲: ۱۲۸، قدیمی

پریشان ہیں۔ کیونکہ ظلم و ستم سے بڑھ چکا ہے۔ شرابی بھی ہے، بارہ ماہ کی زکریا، چھوٹے بچوں کے گھر لٹا دیا اور اسے  
 قتل کرنے کی سازش رہا ہے۔ ایسی حالت میں اپنے ظلم سے بچنے کی کوئی شکل نظر نہیں آتی، ایک خون بھی نہ پینا  
 ہے، نہ مٹایا کسی دوسرے پر تو کرام میں تھے کہ اپنی کھانسی دانی دی اور ایک لڑکی کو قتل کر کے لٹا دیا۔  
 اُن کے ساتھ کوئی جانی کارروائی کی جائے تو کیا خداوند کریم کے یہاں گرفت ہوگی؟ اللہ۔

محمد اسحاق، مدرسہ تھانویہ، لاہور

الحول حامداً ومصلحاً

ظالم غلٹ تیرا، ہے اور حق رہا ہے، یہ ظلم و اظہار کا حق ہے (۱)۔ بزرگ تو نہیں ہے، خود شرمندگی  
 اس سے بڑی، حیات کریم، فقید الدنیاں ظالم۔  
 علامہ محمد رفیع، لاہور، دارالعلوم، لاہور، ۲۴-۳-۹۵ء

گالی کی معافی اور از خود جو حکام دارینما

مسئلہ ۱۰۰-۱۰۱: کوئی شخص کہ کوئی گالی دے دے، وہ معافی مانگ لے، تو اس پر عتاب  
 رہا جائے یا نہیں؟ (۱) تو مہر، رہنما ہے؟

(۱)۔ انھیں اس حدیث پر مبنی ہے: "من لعنہ اللہ تعالیٰ لعنہ و ما یلعنہ اللہ تعالیٰ لعنہ"۔ (۲)۔  
 "لیعابہ" مطلق ہے، "مستندہ اصطلاح" کتاب الادب، باب لفظ، الفصل الاول، ۲۳۵-۲۳۶، دارالکتب  
 المعیہ سرگودھا

نفس امی مرمی، منی اللہ تعالیٰ عنہ، قال: "ان رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اور اللہ  
 جسمی لفظ ظلمہ حی، و ما یلعنہ اللہ تعالیٰ لعنہ و ما یلعنہ اللہ تعالیٰ لعنہ"۔ (۳)۔  
 الفصل الاول، ۲۳۵-۲۳۶، دارالکتب المعیہ سرگودھا

نور الحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، نہ خدا نہ خدا، صاحبہ عبادہ و تقالید، لہ، لفظی، ان  
 لصاحبہ اصغر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کتاب الیہ و تقالید، باب من تعالیٰ نہ جدیدہ، ص ۲۴۴،  
 دارالکتب المعیہ سرگودھا





[illegible]

الجواب حامداً ومصلحاً:

ایسا شخص بھی نہ تھا کہ اسے اور سونے خاتمہ کا قوی اندیشہ ہے، البتہ چاہے کہ وہ ہمارے کافر جس کو ہم نے کہا جو کہ لاکھ لاکھ تفریق فرقی قسم سے (۱)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والايد محمد و ختم له و دار العلوم و بنو

الجواب: لا يجوز؛ لأنّ ذلك من الغش والعداوة، ولا يجوز.

کسی بزرگ سے سوا ظہن

سوال ۱۳۰۶: کیا کسی بزرگ سے عقیدہ نہ ہو بلکہ وہ ملحد ہو تو کب کرے؟

انجواب حامد و مصطفیٰ:

سوچتے کہ میں بھی اللہ سے رحمت اور مغفرت کا طالب ہوں، مگر اس نے میرا پاپا نہیں ہونگتا۔ نہ بڑا بچہ رحمت ہو جائے تو کون راک سکتا ہے، دو سو تے پاپا نہیں گئے، لیکن ان کے سرخ سونٹیل کا جو مجھ پر ہوا، رہے گا، جب تک وہ معاف نہیں کریں گے، میری بخشش نہیں ہوگی، اس لئے اس سے کہیں کہ کھڑے ہو جاؤ، یہ ہے، اگر وہ سونٹیل بے گھر اور خواب والا نہ ہے تو بہت بڑا اول ہے، وہ سونٹیل جس کا رعباں پر تو کچھ نہیں رہتا اور ان کے فیض سے نحرور تو تھیں گے (۲)۔ پتہ لگاتے ہی انہیں معلوم۔

حرره: ابيد محمود مختار، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۰۲ھ

(١) أو كثيرة لأن حرج العبد الدائم من الإحسان، ولا تدغمه الكثرة: طرح الحقائق البسيطة، بحيث  
التي، من ١٠٨، ١٠٩ قديم.

دودو كذا في شرح الحنفية الأكبر للمصنفين العاوي، أكبره لأن خرج الزمن من الإيمان، ص ١٠٤، ط ٢، قم.

(وكتبه الحنفى شمس العفيدة الطحطاوى تاج الدين، مبحث الكبير، ص ١٠٦، ج ٥)

٦٠: قُلْ اَعَدْتُمْ لِي: حِينَ اُتِيَ الْفُلُ اَحْبَابًا اَمْ اَكْثَرًا اَمْ اِلٰى اِيْنِ يَوْمِ الْوَعْدِ اَمْ اَمْثَلًا: ٦١ -



قیموں کے مال میں ہے چاق صرف کرنے والے کی سزا

سوال ۱۱۳۰۹: خلیفہ کا مال خانے والے پر قیمتیں کو اجازت دے دے پر اور ان قیمتوں کو اپنا حق حاصل کرنے میں واپس چھوڑنے والے پر عہدہ دار اس سے کیا سزا ملے گی یا غم ہے؟ جب کہ قیمتوں کو اور واپس کر دیا گیا ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

ان کو خدا کے کثرت ذرا تا چاہیے (۱)۔ فقہ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ نعید محمد وغفرلہ، دارالعلوم، بیروت، ۱۳/۵/۹۶ھ۔

قیموں کا مال غصب کرنے والے کا حکم

سوال ۱۱۳۰۹: جو لوگ قیمتوں کا مال غصب کرنے والے کو دیکھیں، یا خود اس کو دیکھیں حاصل کرنے چاہیں، یا تاج کو دیکھیں ان قیمتوں پر مال کو ان کی ملکیت سے یاد دہش میں یا تو لیتا چاہیں، تو وہ کیا سزا ملے گی؟

مع لا تفرق علی من مرنکب الکبیرۃ لا یخرج من الإبعاد بل هو فی منسبۃ اللہ بن شاہ عندہ۔

وین شاہ عفا عنہ، "شرح العقدة الطحڑیۃ لابن اسی العر، صحت الکبیرۃ، ص ۳۲۳، قدیمی،

"الکبیرۃ لا یتخرج من بعد السوا من من الإیمان لقاء، التصدیق الذی هو حقیقۃ الإیمان" (شرح

العقدة النبیۃ، صحت الکبیرۃ، ص ۱۰۹، ۱۰۸، قدیمی،

۱. اذ قال اللہ تعالیٰ: "من الذل ما کلون ثم اذ قال فیمنی علیما بعد ما کلون فی بطونہم ناراً ویستقون سعیراً ولساناً" ۱۰۸،

"قوله تعالیٰ: "انما ما کلون فی بطونہم ناراً یذری عن العذاب" ان لہو النار یخرج من لہو

و مسامعہ، وأنفہ، وعیب مرہ اشتدادہ، یعوق کل من زادہ کل مال الیہم،" وقیل: إنه کامل لیس لایہ

بیمیدون نہ اسی جہم فیمنی بشارت آخر الیقین" (احکام القرآن للجبہ، ص ۱۰۵، ۱۰۴،

دار الکتب العمیۃ بیروت)



## قیموں کا مال نامحق کھانا

سوال ۱۰۱۱ :- اگر کوئی شخص دکان سے کچھ خریدے اور اسے کھائے تو اسے مال نامحق کہیں گے؟  
 جواب :- جہاں مال نامحق ہے وہاں مال نامحق ہے۔  
 اگر کوئی شخص دکان سے کچھ خریدے اور اسے کھائے تو اسے مال نامحق کہیں گے؟  
 اس میں کوئی شک نہیں ہے۔  
 اگر کوئی شخص دکان سے کچھ خریدے اور اسے کھائے تو اسے مال نامحق کہیں گے؟

## زنا کے معافی کرائے کا طریقہ

مسئلہ ۱۰۱۲ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 جواب :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے مال نامحق کہیں گے۔  
 اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے مال نامحق کہیں گے۔

۱۰۱۳ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۱۴ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۱۵ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۱۶ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟

۱۰۱۷ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۱۸ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۱۹ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۰ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟

۱۰۲۱ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۲ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۳ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۴ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۵ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۶ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۷ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۸ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۲۹ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟  
 ۱۰۳۰ :- اگر کوئی شخص زنا کرے تو اس کے لیے معافی کرائے کا طریقہ کیا ہے؟









الوقت وهو يوم الثلاثاء (۱۰) من شهر ربيع الثانی

والوقت وهو يوم الأربعاء (۱۱) من شهر ربيع الثانی

والوقت وهو يوم الخميس (۱۲) من شهر ربيع الثانی

www.ahlehaq.org

۱- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عشر فليس مني، من عرج مسلم، كذاب

الإيمان، ما عجز عن أن يقول الله تعالى عليه وسلم من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني

والعرجاء على ما في الحديث: من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني

والعرجاء على ما في الحديث: من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني

والعرجاء على ما في الحديث: من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني

والعرجاء على ما في الحديث: من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني، من عرجا فليس مني









نہایت یہ ہے کہ کئی آدمی اس روزِ عزت کے شہر سے آؤں گی چہ شہر کا کامیاب توں لوگ الیاں دیتا ہے۔ مطلقاً تھکے ہوئے  
روز دیکھتا ہے۔ مطلقاً نہ ہو کہ اس سے پہلے ہی ہوا ہو۔ اور نہ خود کو کبھی فوراً اطلاق دے دیتا ہے اور کبھی سخت سے  
کہہ کر کہہ کر چھوڑ دیتا ہے اور کبھی موت کو چھوڑ جاتی ہے اور جو وہی شہر میں چاروں اہل شہر آؤں گی شہر پر ہینے  
الفاظ کی دو چار بار بار اٹھنے دیتی رہتی ہیں۔ اس کے پیشِ نگاہ میں یہ حوالہ جو اب مطلوب ہے۔

تقریب سے پہلے ہوتے تھے۔ انکو رو کر جو اس نے آہنی پیشہ کا منیا ہے، بعد تقریبی عورت کو اس کا غاوتہ غضب، اس پر مرتے یا نہیں؟ عورتوں کے مسائل کا علاج وہاں سے کیا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ سب خدایوں کے ہوتے ہیں، ان کی تعریف و تہلیل ان ہی سے ہے، جو اس کا جواب حسبِ وظیفہ ہے:

یہ سب بعد ازیں ہوئی ہے، اس کا کوئی معاوضہ آپ نہ طلب کیا جائے گا، ہے اور نہ دینا والا ہے (۱)۔  
واللہ تعالیٰ اعلم۔

[illegible]

گناہ کے کام میں شوہر کی اطاعت کرنا

جواب: [۱۱۱۱]۔ یہ بھائی بڑا دھڑے میں سے مسلمانانہ تعلیم کئی اثر یہ اچھے ہوئے کو فخر  
چھوڑ دیتی۔ واقعہ یہ ہے کہ اب مجھے غم ہے چار مال ہوئے ہیں، لیکن اب میرے شوہر چاہتے ہیں کہ میں  
ان سے ساتھ غم، انھوں نے اب میں سے مسلمانانہ بات نہ کہتی ہیں کہ وہ خدا کو مجھ پر ہوگا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ  
ان سے اب تعلیم کئی اور طریقہ ہے، میں ان کی صورت میں بھوک پر شہ کی اطلاع نہ دیتی ہے یا نہیں؟  
[جواب: حامداً و معاضداً]

آپ قلمبیا سے واپس آئے اور نئی جیجی : بیٹا کا قصہ سن کر بہ فحشم : چمن خدی نے پاکت پر عہدی کرنا۔ مری

١٠١ : جوع له علي الشريف (مصر : دارالمحيط ، كتاب العزبة ١ - ١ - ١٠١)

تذکرہ جراحہ فیما بین علی بن العباس و ابی اعدا العنبرہ علی القاعدہ ۲۵۰ھ ۱۰۹ھ، المصنف یزید بن

و كذا في نسخة المخطوط. كتاب الطهارة - ٦ - ٧ - ٨ - ٩ - ١٠ - ١١ - ١٢ - ١٣ - ١٤ - ١٥ - ١٦ - ١٧ - ١٨ - ١٩ - ٢٠ - ٢١ - ٢٢ - ٢٣ - ٢٤ - ٢٥ - ٢٦ - ٢٧ - ٢٨ - ٢٩ - ٣٠ - ٣١ - ٣٢ - ٣٣ - ٣٤ - ٣٥ - ٣٦ - ٣٧ - ٣٨ - ٣٩ - ٤٠ - ٤١ - ٤٢ - ٤٣ - ٤٤ - ٤٥ - ٤٦ - ٤٧ - ٤٨ - ٤٩ - ٥٠ - ٥١ - ٥٢ - ٥٣ - ٥٤ - ٥٥ - ٥٦ - ٥٧ - ٥٨ - ٥٩ - ٦٠ - ٦١ - ٦٢ - ٦٣ - ٦٤ - ٦٥ - ٦٦ - ٦٧ - ٦٨ - ٦٩ - ٧٠ - ٧١ - ٧٢ - ٧٣ - ٧٤ - ٧٥ - ٧٦ - ٧٧ - ٧٨ - ٧٩ - ٨٠ - ٨١ - ٨٢ - ٨٣ - ٨٤ - ٨٥ - ٨٦ - ٨٧ - ٨٨ - ٨٩ - ٩٠ - ٩١ - ٩٢ - ٩٣ - ٩٤ - ٩٥ - ٩٦ - ٩٧ - ٩٨ - ٩٩ - ١٠٠ - ١٠١ - ١٠٢ - ١٠٣ - ١٠٤ - ١٠٥ - ١٠٦ - ١٠٧ - ١٠٨ - ١٠٩ - ١١٠ - ١١١ - ١١٢ - ١١٣ - ١١٤ - ١١٥ - ١١٦ - ١١٧ - ١١٨ - ١١٩ - ١٢٠ - ١٢١ - ١٢٢ - ١٢٣ - ١٢٤ - ١٢٥ - ١٢٦ - ١٢٧ - ١٢٨ - ١٢٩ - ١٣٠ - ١٣١ - ١٣٢ - ١٣٣ - ١٣٤ - ١٣٥ - ١٣٦ - ١٣٧ - ١٣٨ - ١٣٩ - ١٤٠ - ١٤١ - ١٤٢ - ١٤٣ - ١٤٤ - ١٤٥ - ١٤٦ - ١٤٧ - ١٤٨ - ١٤٩ - ١٥٠ - ١٥١ - ١٥٢ - ١٥٣ - ١٥٤ - ١٥٥ - ١٥٦ - ١٥٧ - ١٥٨ - ١٥٩ - ١٦٠ - ١٦١ - ١٦٢ - ١٦٣ - ١٦٤ - ١٦٥ - ١٦٦ - ١٦٧ - ١٦٨ - ١٦٩ - ١٧٠ - ١٧١ - ١٧٢ - ١٧٣ - ١٧٤ - ١٧٥ - ١٧٦ - ١٧٧ - ١٧٨ - ١٧٩ - ١٨٠ - ١٨١ - ١٨٢ - ١٨٣ - ١٨٤ - ١٨٥ - ١٨٦ - ١٨٧ - ١٨٨ - ١٨٩ - ١٩٠ - ١٩١ - ١٩٢ - ١٩٣ - ١٩٤ - ١٩٥ - ١٩٦ - ١٩٧ - ١٩٨ - ١٩٩ - ٢٠٠ - ٢٠١ - ٢٠٢ - ٢٠٣ - ٢٠٤ - ٢٠٥ - ٢٠٦ - ٢٠٧ - ٢٠٨ - ٢٠٩ - ٢١٠ - ٢١١ - ٢١٢ - ٢١٣ - ٢١٤ - ٢١٥ - ٢١٦ - ٢١٧ - ٢١٨ - ٢١٩ - ٢٢٠ - ٢٢١ - ٢٢٢ - ٢٢٣ - ٢٢٤ - ٢٢٥ - ٢٢٦ - ٢٢٧ - ٢٢٨ - ٢٢٩ - ٢٣٠ - ٢٣١ - ٢٣٢ - ٢٣٣ - ٢٣٤ - ٢٣٥ - ٢٣٦ - ٢٣٧ - ٢٣٨ - ٢٣٩ - ٢٤٠ - ٢٤١ - ٢٤٢ - ٢٤٣ - ٢٤٤ - ٢٤٥ - ٢٤٦ - ٢٤٧ - ٢٤٨ - ٢٤٩ - ٢٥٠ - ٢٥١ - ٢٥٢ - ٢٥٣ - ٢٥٤ - ٢٥٥ - ٢٥٦ - ٢٥٧ - ٢٥٨ - ٢٥٩ - ٢٦٠ - ٢٦١ - ٢٦٢ - ٢٦٣ - ٢٦٤ - ٢٦٥ - ٢٦٦ - ٢٦٧ - ٢٦٨ - ٢٦٩ - ٢٧٠ - ٢٧١ - ٢٧٢ - ٢٧٣ - ٢٧٤ - ٢٧٥ - ٢٧٦ - ٢٧٧ - ٢٧٨ - ٢٧٩ - ٢٨٠ - ٢٨١ - ٢٨٢ - ٢٨٣ - ٢٨٤ - ٢٨٥ - ٢٨٦ - ٢٨٧ - ٢٨٨ - ٢٨٩ - ٢٩٠ - ٢٩١ - ٢٩٢ - ٢٩٣ - ٢٩٤ - ٢٩٥ - ٢٩٦ - ٢٩٧ - ٢٩٨ - ٢٩٩ - ٣٠٠ - ٣٠١ - ٣٠٢ - ٣٠٣ - ٣٠٤ - ٣٠٥ - ٣٠٦ - ٣٠٧ - ٣٠٨ - ٣٠٩ - ٣١٠ - ٣١١ - ٣١٢ - ٣١٣ - ٣١٤ - ٣١٥ - ٣١٦ - ٣١٧ - ٣١٨ - ٣١٩ - ٣٢٠ - ٣٢١ - ٣٢٢ - ٣٢٣ - ٣٢٤ - ٣٢٥ - ٣٢٦ - ٣٢٧ - ٣٢٨ - ٣٢٩ - ٣٣٠ - ٣٣١ - ٣٣٢ - ٣٣٣ - ٣٣٤ - ٣٣٥ - ٣٣٦ - ٣٣٧ - ٣٣٨ - ٣٣٩ - ٣٤٠ - ٣٤١ - ٣٤٢ - ٣٤٣ - ٣٤٤ - ٣٤٥ - ٣٤٦ - ٣٤٧ - ٣٤٨ - ٣٤٩ - ٣٥٠ - ٣٥١ - ٣٥٢ - ٣٥٣ - ٣٥٤ - ٣٥٥ - ٣٥٦ - ٣٥٧ - ٣٥٨ - ٣٥٩ - ٣٦٠ - ٣٦١ - ٣٦٢ - ٣٦٣ - ٣٦٤ - ٣٦٥ - ٣٦٦ - ٣٦٧ - ٣٦٨ - ٣٦٩ - ٣٧٠ - ٣٧١ - ٣٧٢ - ٣٧٣ - ٣٧٤ - ٣٧٥ - ٣٧٦ - ٣٧٧ - ٣٧٨ - ٣٧٩ - ٣٨٠ - ٣٨١ - ٣٨٢ - ٣٨٣ - ٣٨٤ - ٣٨٥ - ٣٨٦ - ٣٨٧ - ٣٨٨ - ٣٨٩ - ٣٩٠ - ٣٩١ - ٣٩٢ - ٣٩٣ - ٣٩٤ - ٣٩٥ - ٣٩٦ - ٣٩٧ - ٣٩٨ - ٣٩٩ - ٤٠٠ - ٤٠١ - ٤٠٢ - ٤٠٣ - ٤٠٤ - ٤٠٥ - ٤٠٦ - ٤٠٧ - ٤٠٨ - ٤٠٩ - ٤١٠ - ٤١١ - ٤١٢ - ٤١٣ - ٤١٤ - ٤١٥ - ٤١٦ - ٤١٧ - ٤١٨ - ٤١٩ - ٤٢٠ - ٤٢١ - ٤٢٢ - ٤٢٣ - ٤٢٤ - ٤٢٥ - ٤٢٦ - ٤٢٧ - ٤٢٨ - ٤٢٩ - ٤٣٠ - ٤٣١ - ٤٣٢ - ٤٣٣ - ٤٣٤ - ٤٣٥ - ٤٣٦ - ٤٣٧ - ٤٣٨ - ٤٣٩ - ٤٤٠ - ٤٤١ - ٤٤٢ - ٤٤٣ - ٤٤٤ - ٤٤٥ - ٤٤٦ - ٤٤٧ - ٤٤٨ - ٤٤٩ - ٤٥٠ - ٤٥١ - ٤٥٢ - ٤٥٣ - ٤٥٤ - ٤٥٥ - ٤٥٦ - ٤٥٧ - ٤٥٨ - ٤٥٩ - ٤٦٠ - ٤٦١ - ٤٦٢ - ٤٦٣ - ٤٦٤ - ٤٦٥ - ٤٦٦ - ٤٦٧ - ٤٦٨ - ٤٦٩ - ٤٧٠ - ٤٧١ - ٤٧٢ - ٤٧٣ - ٤٧٤ - ٤٧٥ - ٤٧٦ - ٤٧٧ - ٤٧٨ - ٤٧٩ - ٤٨٠ - ٤٨١ - ٤٨٢ - ٤٨٣ - ٤٨٤ - ٤٨٥ - ٤٨٦ - ٤٨٧ - ٤٨٨ - ٤٨٩ - ٤٩٠ - ٤٩١ - ٤٩٢ - ٤٩٣ - ٤٩٤ - ٤٩٥ - ٤٩٦ - ٤٩٧ - ٤٩٨ - ٤٩٩ - ٥٠٠ - ٥٠١ - ٥٠٢ - ٥٠٣ - ٥٠٤ - ٥٠٥ - ٥٠٦ - ٥٠٧ - ٥٠٨ - ٥٠٩ - ٥١٠ - ٥١١ - ٥١٢ - ٥١٣ - ٥١٤ - ٥١٥ - ٥١٦ - ٥١٧ - ٥١٨ - ٥١٩ - ٥٢٠ - ٥٢١ - ٥٢٢ - ٥٢٣ - ٥٢٤ - ٥٢٥ - ٥٢٦ - ٥٢٧ - ٥٢٨ - ٥٢٩ - ٥٣٠ - ٥٣١ - ٥٣٢ - ٥٣٣ - ٥٣٤ - ٥٣٥ - ٥٣٦ - ٥٣٧ - ٥٣٨ - ٥٣٩ - ٥













## بیوی کے لئے الگ مکان

سوال (۱۱۳۵): میری لڑکی کو شادی ۹۵۱ میں ہوئی اس لڑکے سے شادی ہوئی، دو سالہ رہ کر اور شریف خاندان ہے اس کی لڑکی کے تین بچے لگی ہیں اس دور میں اس لڑکے کا طوائف سے تعلق ہو گیا اور اس طوائف کے پاس دوسرے لوگ بھی آتے جاتے رہے، غرض یہ کہ اس طوائف سے لڑکے کے جائز تعلقات چار بچے مل رہے اس دور میں طوائف کے دو بچے بھی پیدا ہوئے، جب طوائف کو یہ معلوم ہو گیا کہ دل و رہبر کا لڑکا سے نوچ رہی ہے تو اس نے جائز تعلقات کے بعد کالج کر لیا اور نکاح کے بعد بھی دو عورتیں پروردگار کی ہے۔

لڑکے نے بچے تفریق کی چیز سے یہ نکاح کیا، ایسا حلال نہیں ہے، نکاح جائز ہے، یا جائز نہیں؟ جس مکان میں میری لڑکی قحبہ چھتری میں رہتی تھی اس مکان میں طوائف کو جمع رکھ کر لے آئے، اس پر میری لڑکی نے کہا، میں اس مکان میں نہیں رہوں گی، اگر مجھے اس مکان میں رکھ دے تو اس طوائف کو بھی لگا دے گی میں سمجھ لڑکے کے والدین نے میری لڑکی کو جمع کر کے میرے گھر بھیج دیا، اس معاملہ میں میری لڑکی کا طرز عمل صحیح ہے یا غلط؟

الجواب جامعاً ومصلیاً:

جب ایجاب قبول کرانہوں کے سامنے کر لیا تو مکان معتد ہو گیا (۱) نکاح کر کے جو بچہ خوش نشی پر ہی کی جاوے، وہ بڑا بادرہ بنتا ہے، اس سے کہ غیر نکاح سے خوش نشی پر ہی کی جاوے وہ ایسے حسب کسی کے دو

مع ضروریات، (۱) مع احتیاط کامہ وغیرہ، (۲) کن فی اللہ ربوت، (۳) غرض کیا بنا، (۴) جعل نسیباً غلغلاً عی حذہ، (۵) یس لہ ان یتطلب من الروح بذاتہ، (۶) الغداری العالیکبریۃ، کتاب الطلاق، (۷) الذب الی فی الغفوب، الغفوب الذی فی السکری، (۸) ۵۵۰، (۹) زینبہ

(۱) وکذا فی رد المحتار، کتاب الطلاق، باب التلقین، ۵۹۹-۶۰۰، سعید

(۲) وکذا فی البحر الرائق، کتاب الطلاق، باب النکاح، ۳۰۸، زینبہ

(۳) النکاح یغنی مبیہ، (۴) ہر باب من احکامہا و فیہ من لآخر، (۵) التواضع، کتاب النکاح، ۹۰۳، سعید

(۶) وکذا فی البحر الرائق، کتاب النکاح، ۱۲۲، (۷) زینبہ

(۸) وکذا فی التجدید، کتاب النکاح، ۳۰۵، (۹) شرکتہ عہدہ ملتان

ہو یاں ہوں تو دونوں میں پرہیز لازم ہے (۱)۔ اگر ایک بیوی کے پاس ایک مختصر سا کمرہ ہو جس میں کسی اور کا دخل نہ ہو اور مکان کی دیگر ضروریات کفن وغیرہ دوسری بیوی کے ساتھ مشترک ہوں، تو پھر یہ مطالبہ کرنے کا حق نہیں کہ مجھے مسجد، مستحق مکان دیا جائے، یا ایک بھیج دیا جائے، میں اس کے ساتھ نہیں رہوں گی، اگر شوہر ایک ہی کمرہ میں رہنے پر مجبور کرے تو اس کو یہ حق ہے (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبدہ محمودی عنہ، ۲۹/۱۰/۸۷ھ۔

### بیوی کے ساتھ زیادتی کی مکافات

سوال [۱۰۲۲]: ۱۔ مسائل نے کچھ خانگی واقعات کا ذکر کیا ہے، ان کے بعد لکھا ہے کہ میں اپنی اہلیہ کے ساتھ بعض مرتبہ غصے میں بے قیام ہو جاؤ تھا اور جب مجھے فہم آتا تو میں اس کو مار بھی دیتا، چنانچہ ایک بار دوسری نے اپنے بچے کو مارا، اس پر میری اہلیہ بولی، میں نے اس کے بھی گھبراہٹ میں سید کیا، جس کا مجھے زہریلی بھراخوسہ ہے، گاؤں تک یہ حقوق العبادہ ہیں، ان لئے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ آپ فرمادیں کہ میرے اس فعل کی خلافی کس طرح ممکن ہو سکتی ہے اور عذاب آخرت سے بچنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟

(۱) "ووجب أن يعدل فيه أي: هي القسم بالنسبة إلى البهينة (وهي الملبوس والمأكول) والصحة لا في المجامع، بل يستحب". (الفر المختار، كتاب النكاح، باب القسم: ۳/۴۰۱، ۲۰۲، سعید)

(۲) "وإذا هي البهنة المأخوذة، كتاب النكاح، باب القسم: ۳/۳۷۹-۳۸۱، وسعیدہ)

(۳) "وإذا في الفتاوى النعمانية كتاب النكاح، باب القسم: ۳/۲۰۶، إدارة القرآن کریمی)

(۴) "نحب المسكی لها علیہ فی بیت نول من اہلہ وأهلہا بقدر حاجتہا، كطعام وكسوة، وبیت مفرد من دار له غلق، فإن كانت فيها بیوت وأعطی لها بیة یفتق ویفتح، لم یكن لها أن تطلب بیتا اخر إذا لم یكن لها أحد من أحماء الزوج یؤذيها". (ذكر الخصاص: أن لها أن تقول: لا أسكن مع والمیك والقریبانك فی الدار فأفرد لی داراً، فإن صاحب المنقط: هذه الروایة "محمولة علی أمورة الشریفة، وما ذكرنا قبلہ من أفراد بیت فی الدار قال: إما هو فی المرأة الوسط اعتباراً بالمسكی المعروف"

(رد المحتار علی الدر المختار، كتاب الطلاق، باب الفقة: ۳/۵۹۹-۶۰۱، سعید)

(۵) "وإذا فی البحر الرائق، كتاب الطلاق، باب الفقة: ۳/۲۸۱، وسعیدہ)

(۶) "وإذا فی الفتاوى العاصمكية، كتاب الطلاق، الفصل الثاني فی المسكی: ۵۵۹/۱، وسعیدہ)

۴ ایک والد اور بیٹی آیا کہ میری اہلیہ بہت زیادہ بیمار تھی تھی، میں ان کے علاج کے لئے کوئی کمی باقی نہ چھوڑتا تھا، چنانچہ اس کی وجہ سے میں بیشہ مقروض رہتا تھا اور پریشان رہتا تھا، اس وجہ سے میں اپنی اہلیہ کو سینک چھوڑ دیا کرتا تھا، اس دن وہ تک چھوڑ دیتا تھا، جس سے یہ بات اس کو ناپسند تھی اور کہا کرتی تھی کہ تم جو مجھ کو میکے لے گئی، وہ تک چھوڑ دیتے ہو، میں تو ہفتہ بھر کے یہاں مودعہ کروں گی، اب مجھے ڈر معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں نے زیادتی کی ہے، تو کیا شہرہ دگا اور کوئی صورت نجات کی نظر نہیں آتی۔

الجواب بحامدنا ومصليا:

اپنے مرحومہ کے ساتھ جو زیادتی کی ہے، اس کی عافی اس طرح ہو سکتی ہے کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کیجئے، نوافل پڑھ کر، تلاوت کر کے، ممدقہ دے کر، ان کو ثواب پہنچایا کیجئے، ان کے بچوں کو اچھی تربیت کیجئے (۱)۔ انشاء اللہ تعالیٰ کام پھل جائے گا، خدا نے پاک مرحومہ کو آغوش رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس عطا فرمائے اور آپ کو سب کو سب رکھ دے، بچوں کی پرورش کو آسان فرمائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ احمد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۱۰/۱۳۹۰ھ۔

عورت کا شوہر کے مال میں بلا اجازت تصرف کرنا

سوال (۱۳۲۷): زید اور بکر چند آدمیوں سے مل کر درسد کا جیلہ کرنا چاہا، بلا اجازت مجتہد رسد

گاہوں میں عورتوں وغیرہ سے بلا اجازت ان کے شوہروں کے چندہ میں غلط کیا گیا، جو کہ عورتوں نے بخوشی دیا تو

(۱) "عن ابی اسید الساعدی قال: سنا نحن عند رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم إذا جاء رجل من

بنی سلمۃ فقال: یا رسول اللہ! هل یقی من برأی شیء ابویہما بعد موتہما؟ قال: نعم! الصلاۃ علیہما

والاستغفار لہما ونفاذ عہدہما من بعدہما۔ وصلة الرحمۃ التي لا توصل إلا بہما، وإکرام صدقہما"

رواہ ابوداؤد وابن ماجہ"۔ مشکاة المصابیح، کتاب البر والصلۃ، الفصل الثانی، ص ۳۲۰، فیضی

"(وعن ابی اسید الساعدی) (شیء) آی. من البر (ابویہما) یعنی الموحدة آی: أسلمہما

وأحسن لہما (بہ) آی: بذلک الشیء من البر الباقی (بعد موتہما) قال: نعم! الصلاۃ علیہما آی:

الصلۃ، ومن صلاۃ الجنائزہ، (والاستغفار) آی: طلب المغفرۃ لہما إلی آخر الحدیث". (مرفوعہ

المصابیح، کتاب الآداب، باب البر والصلۃ: ۱۵۱/۹، رشیدیہ)

روسن ابی داؤد، کتاب الآداب، باب فی البر بالوالدین ۳۵۳/۴، (معدنیہ)

کی آمدنی سے چلے ہوا، یہ کیا ہے؟

الجواب: حامداً ومصلحاً:

یہ صحیح ہے کہ عورت کو بغیر شوہر کے اپنے مال میں تصرف درست نہیں، لیکن جب شوہر اس تصرف پر رضامند ہیں تو یہ ہندہ میں وصول کیا جاتا ہے اور غائب درست ہے، اب اس پر افسوس ہے کہ

ہے (۱)۔ فقہ وانہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: العبد محمد و شرف اللہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴۲۰ھ/۸۹ھ

☆...☆ ☆...☆ ☆...☆

۱: "عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: إذا أنفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة كان لها أجرها بما أنفقت، وبزوجها أجره بما كسب، وللخاتون مثل ذلك لا ينقص بعضهم أجر بعض شيئاً"

وہی اسی طرے پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قل: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: إذا أنفقت امرأة من كسب زوجها من غير مفسدة فلها نصف أجره، "مشكاة المصابيح" کتاب الزکاة، باب صدقة الجوارح من مال المروج، ص ۱۷۱، قدیمی۔

"قال معني النسبة: عامة العلية، على أنه لا يجوز لها التحقق من مال الزوج بغير إذن، وكذا: السخاء، والحديث الثقل على الجوارح أخرج على عادة أهل المحجاز يظنون الأمر بالأهل والولد، وفي التعلق والإنفاق عند حصر لسان (قوله من غيره أمره: أي: مع علمها برضى الزوج أو محمول على النوع الذي سومت فيه من غير إذن) ومرواة المصابيح، كتاب الزکاة، باب صدقة المرأة من مال الزوج، الفصل الأول، رقم الحديث = ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۳۷۴، وشيخه:

"قال الإمام النووي رحمه الله تعالى: أعلم أنه لابد في العامل وهو الخاتون والزوج والمملوك من إذن المالك في ذلك، لأن لم يكن إذن أصلاً فلا أجر لأحد من هؤلاء الثلاثة، بل على الزوج بمصر فيهم في مال غيره بغير إذن، وإذن غير مانع الإذن التصريح في الصدقة، والتاسي الإذن المسموع من مطلق العرف كإعطاء المالك، وعلم بالعرف ومن الزوج والمالك به، فإذنه في ذلك حاصل وإن لم يسألكم، راجع النووي على صحيح مسلم، كتاب الزکاة، باب أجر الخاتون من مال الزوج، وأما قاله: ۳۲۹، قدیمی۔



## فصل فی الجماع و متعلقاته

(ہیستری وغیرہ کا بیان)

طی میں بیوی کا حق شوہر پر

سوال (۱۱۲۸): ایک شخص نے مسئلہ تاجے وقت پر اثر پایا کہ شادی کرنے کے بعد بیوی سے ہیستری کرے صرف ایک مرتبہ ضروری ہے۔ باقی پوری زندگی تیرا ہے۔ یہ مسئلہ درست ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

اس کا مقصد تو یہ ہے کہ اگر ایک وقت ہیستری کر لی تو عورت کو تاقضی کی عدالت میں درخواست دے کر کہہ کر شوہر کا کرہ ہے۔ مجھے نکاح عائلی کی اجازت دی جاوے، نکاح صحیح کرانے کا اختیار نہیں، ویسے دینے شوہر کو لازم ہے کہ ہیستری کر کے عورت کو مطمئن رکھے، ایسا نہ ہو کہ اس کا میلان دوسرے کی طرف ہو جاوے۔  
(مسند الفی دومختار) (۱۶)، واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ العید محمودی منہ مدبر سوار العلوم و یونہ۔

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین علی بن ۸۷/۲/۸ھ۔

(۱) "وسقط حقها بمررة، ويجب دية أحراناً، ولا يبلغ دية الإماء إلا بمحضها، وبمر المصعد مصحها أحراناً، وقدره الطحاوي يوم وليلة من كل أربع لحررة وسبع لامة". (الفر المختار) "قال في الفقه: وعلم أن ترك جماعها مطلقاً لا يخل له. صرح أصحابنا بأن جماعها أحراناً ويجب دية، لكن لا يدخل تحت القضاء والإلزام إلا الوطء الأول، ولم يقدروا فيه مدة. .. وفي البدائع: لها أن تطالب بالوطء، لأن حله لها حقها كما أن حلها له حق، وإذا طالبت به يجب عليه، ويجبر عليه في الحكم مرة، والزيادة تعيب ديانة لا في الحكم. .. يسقط حقها بمررة في القضاء أي: لأنه لو لم يصحبها مرة بزوجته القاضية مدة، ثم يسخط الطء، أما لو أصحبها مرة واحدة لم يصح طء له، لأن عليه غير عتین وقت عقد، بل يأمره بالزيادة =

## ہمسٹری کے وقت کی دعا

سوال ۳۲۹ | ۱: صحبت کرتے وقت ہوا دعا پڑھتا ہے، وہ کس وقت پڑھتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً؛

ایک دعا صحبت کرنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے (۱) اور ایک آذان سے پہلے (۲)۔ فتاویٰ القدوسی علم۔

العبد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۱۱/۸۹ھ۔

۱۔ احساناً نوحیہا علیہ (۱)۔ ویزمر المنعید فی الفتح: فأما إذا لم یکر له إلا امرأه فحدّ فتضاغل عنها بالعبادة أو السرازی، اختار المختار، کتاب الکناج، باب القسم، ۳۰۲، ۳۰۳، سعید

اوکدا فی البحر الرائق، کتاب الکناج، باب القسم، ۳۰۲، ۳۰۳، وضیہ

(و کذا فی حاشیۃ الطحاوی علی الترمذی، کتاب الکناج، باب القسم، ۵۸، ۵۹، دار المعرفۃ بیروت)

(۲) "عس انی منی منی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قل ذکر یوماً یحب الیہ الیہان فقل لو ان أحدکم اذ جامع

أهله قال "بسم اللہ منی جنت الشیطان، وحب الشیطان ما رزقنا" فکان سہما ولد من ذک، نو یوم

الشیطان أنہ" (عمل الیوم والہلہ لاس مہی، باب ما یقول إذا جامع أهله، ص ۵۲۱، ۵۲۲، مکتبۃ الشیخ)

او مکتبۃ المعاصیح، کتاب الدعوات، باب الدعوات فی الأوقات، ص ۵۱، ۵۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

و کذا فی کتاب الأذکار للنووی، ما یقولہ عبد الجماع، ص: ۳۵۵، دار السن)

(۲) انزال "عس انی منی منی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قل ذکر یوماً یحب الیہ الیہان فقل لو ان أحدکم اذ جامع

أهله قال "بسم اللہ منی جنت الشیطان، وحب الشیطان ما رزقنا" فکان سہما ولد من ذک، نو یوم

الشیطان أنہ" (عمل الیوم والہلہ لاس مہی، باب ما یقولہ عبد الجماع، ص: ۳۵۵، دار السن)

۳۳۵:۹، المجلس العلمی)

"قد روی عن ابي شيبة، عن ابن مسعود موقوفاً أنه إذا نزل قل: اللهم لا تجعل للشيطان

درفنس مصلية" وعلقه بفرواف في ليله، أو عند بعضائه فكرهه ذكره مالك في حاشي حاشي الجماع

ما (جماع" (مرفقه لمصالح، كتاب الدعوات، باب الدعوات في الأوقات، ص ۵۱، ۵۲، وضیہ)

او کذا فی فتح اماري، کتاب الدعوات، باب النسبة علی کل حال عند الوقوع، ۳۲۲، قدیم

یہ دع کرنا کہ "یا اللہ! صالح اولاد دے یا اس سے محروم رکھ"

سوال [۱۱۳۰]: اگر کوئی دعا کرے کہ "یا اللہ! ایک اولاد دے یا اس سے محروم رکھ" تو یہ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس دعا کی گنجائش ہے (۱)۔ اللہ غم۔

فتاویٰ العبد الفقیر و غفر لہ ۱۵/۵/۹۶ھ۔

### بیوی سے ہم بستری کا طریقہ

سوال [۱۱۳۱]: میں ننگوہ کے مدرسہ میں تعلیم پڑھا تھا، اس وقت شیخ الحدیث مولانا کریا صاحبہ فاضلہ سے زوجی سے ہم بستری کا مسئلہ حریفہ معلوم کیا تھا، لیکن اب وہ تحریر مجھ کو بھی، آپ تحریر فرمادیں تو نوازش ہوگی، کہونکہ حق کی شادی ہونے والی ہے۔

حافظ عبد السلام مدرسہ تعلیم القرآن، دیوبند پوری تاتھی، شیعہ علی گڑھ، قندھار پوریش

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿فَإِنَّ لَكَ دُعَاءَ مَكْرُوهًا رَبَّهِ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً﴾ (ال عمران: ۳۸)  
 "باب طلب الولد" ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "إِذَا هَمَلْتَ لِبْنًا فَلَا تَدْخُلِ عَلَى  
 كَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُحِبَّةَ، وَتَمْسُحَ الشَّحْنَةَ" قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "الْعَلْبُكُ  
 بِالْكِبْسِ الْكِبْسُ"، أي: الولد. (صحيح البخاري، كتاب النكاح، باب طلب الولد: ۵۸۹/۲، قديمي)  
 "دلالت هذه الآية على طلب الولد وهي سنة النعمانيين والمصديقيين" وفي هذا رد على بعض  
 جهال المنصوفة حيث قال: ان الذي يطلب الولد، آثم، وما عرف أنه هو القبيح الآخر، قال الله تعالى عن  
 إبراهيم الخليل ﴿وَأَوْسَعُ لِي لَسَانُ حَقِّقٍ﴾ وقال: ﴿وَرِثَ اللَّيْلِ يَقُولُونَ سَأُحِبُّ سَامًا مِنْ نَوْحًا وَفَرِيسًا قَرَةً  
 أَعِينِي﴾ فإذا ثبت هذا فالواجب على الإنسان أن يتصرع إلى خاتمه في هذه ولده، ووجهه بالفرق  
 لهما، والمهالبة، والمصالح، والعطف، والرعاية" (أحكام القرآن للقرطبي، ال عمران: ۳۸، ۵۲/۳، دار  
 إحياء التراث العربي بيروت)

"وعن ابن عباس رضي الله عنه: كان من دعاء داود النبي صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "اللهم إني  
 أعوذ بك من حمل أن يكون فتنة، ومن ولد يكون علي وبلاً" انفع" (مجمع الزوائد مع الزوائد،  
 كتاب الأدعية، باب دعاء داود عليه السلام، رقم الحديث: ۶۴۲۹، ۴۹۳/۱، دار الفكر بيروت)

الجواب حامداً ومصلیاً:

بہشتی زیور تختہ الزہین میں عطا ہو کریں۔ فقہ واہد تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمود شقر لہ دارالعلوم دیوبند ۹/۱۲/۹۵ھ۔

بیوی کو برہتہ کر کے اس کا پستان منہ میں لے کر سوتا

سوال [۱۱۳۲]: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ تن کو بالکل ریت کر کے روزانہ سوتا ہے اور بیوی

کے دودھ نہ ہونے کے زمانہ میں اس کے پستان پر سینے کا عادی ہے۔ کیا اس کی اجازت ہے حرام و مکروہ ہے و  
نہیں؟ دودھ نہ نکلنے پر چوس سکتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا باقی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

بیوی کو برہتہ کر کے تن کے ساتھ ہونے اور دودھ نہ ہونے کے زمانہ میں اس کا پستان منہ میں پینے پر  
سے اس شخص کی امامت میں قرآنی نہیں ملتی، دان میں سے کوئی بات حرام و مکروہ جی نہیں (۱)۔ فقہ واہد تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمود شقر لہ دارالعلوم دیوبند ۱۸/۱۰/۹۳ھ۔

حیض و نفاس کی حالت میں عورت کے کس حصہ کو دیکھنا درست ہے؟

سوال [۱۱۳۳]: محبت کے وہ کون چار ملہ جیسے مشہور ہیں نیز اس کی دعا کیا ہے؟ اگر کسی نے

غیر حیض میں ناف اور گھٹنے کے بیچ دیکھا ہے تو گنہگار ہوگا؟ اور حیض یا نفاس کے دنوں میں تو کیا گناہ ہوگا؟

(۱) "وہو تحقیق وجہ: لانه یحذر لہ ان یلمس بجمع بدنہ، حتی مذکرہ جمع بدنہا، ولا متحت  
الازار۔ فکذا ہی لہا فی فہم بجمع بدنہا، ولا متحت الازار بجمع بدنہ۔" (رد المحتار، کتاب  
الطہارۃ، باب المحض، منقذ، نو فی صفت منی، ج: ۱، ص: ۹۳۱، سعید)

"وله ان یقلبها ویضا جمعها ویستمتع بجمع بدنہا ما حلا ما من السوء والركبة عند نسي حصة  
وامر يوسف، فکذا ہی السراج الوہاج" الفتاویٰ البعلبکریۃ، کتاب الطہارۃ، الفصل الرابع فی  
احکام الحيض: ج: ۱، ص: ۳۹۱، وشیدہ

(و کذا ہی البحر الرائق، کتاب الطہارۃ، باب المحض، ص: ۳۳۱، وشیدہ)



فیض و غاس میں ناف اور گھٹنے کے درمیان سے احیہ طہ ہے (۱)۔ واللہ اعلم۔  
امام العبد محمد وغفر لہ ۱۵/۴/۹۶ھ۔

**حالت حیض میں بیوی کے عضو مخصوص کو دیکھنا اور چھونا**

سوال (۱۳۳۴): کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ بیوی کے ماضیہ دینے کی حالت میں ماتحت السرة نیزہ عشاء مخصوصہ کو دیکھنا، چھونا وغیرہ کیا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً۔

در فتاویٰ میں ہے:

"وهل النظر في عشاء النساء فيه زنا نهي"

ثانی میں ہے

"فی مشہور: وحدها كالاستبساخ عموم حال ماعدا الخريفه  
واصل الخبر لصاحب الحر جہ ذکر: ان بعضهم غير بالاشتغال، فيمنع  
النظر، وبعضهم بالمعاشرة، فلا ينسفه، وقال: في الثاني: وقال: أحبه في النهر  
إلى الذؤن، تنصير العذبة نازولاً، وأقول: فيه نظر"  
إلى أن قلنا بعد بحث وفعل الجواب:

"ولا يحسن أن الذؤن صريح في عدم حل النظر إلى... تحت الثؤنار.  
والثاني قريب منه"

وقال بعد: بعد

"والصحيح من الظاهر الثاني: أن كل شيء إذا غلبت ممانعته لمعاصي"

(۱) مع حل: فرماں ماتحت زوار، یعنی میں سرور، درگاہ، ولو ملا مشہور: وحال ماعدا مطلقاً"  
والدرامحجار مع ذالصحیح، باب الحيض، ۱/۴۹۰، سعید:

(۲) کذا فی ذر الحکام فی شرح غرر الأحکام، باب جماعه تخص به مسدود، ۲۰۰، غیر مجلد کتب خانہ کراچی،  
وگذا فی البحر الرقونی، کتاب الطهارة، باب الحيض، ۳۳۲، وشيخه:



مقرر ہوا کہ مالک و مالک سے محبت کی چیز اس کی قسم (۱) کہ یہ منہ آج میرے وقت میں ہو کر رہے۔ قسم کریم  
میں قسم ہے

وہ منہ آج مالک سے محبت کی قسم (۱) کہ یہ منہ آج میرے وقت میں ہو کر رہے۔ قسم کریم

(۱) یہ منہ آج مالک سے محبت کی قسم (۱) کہ یہ منہ آج میرے وقت میں ہو کر رہے۔ قسم کریم

نکاح و طلاق

مروا ہے کہ جو شخص نکاح کرے یا طلاق دے، اس کا اجر ۴۰ سال

جو شخص نکاح کرے یا طلاق دے، اس کا اجر ۴۰ سال

نکاح و طلاق

از روایتیہ کہ مالک سے محبت کی قسم (۱) کہ یہ منہ آج میرے وقت میں ہو کر رہے۔ قسم کریم  
نکاح و طلاق

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق



## باب حقوق الوالدین وغیرہا

(والدین کے حقوق کا بیان)

### والدین کے حقوق

سوال (۱۱۳-۱)۔ والدین کے حقوق کوئی اور بھی ہیں یا نہیں؟

۱۔ اور والدین کے حقوق وہ بھی ہیں جو صرف "مان" کے بعد بھی ہیں؟

۲۔ ایسی وہ والدین پر ہیں جن کے حقوق بتے ہیں

الف بے آن، ج۔ آپس میں اور ب۔ بھائی بھائی کرنا۔

اس میں ان قسم کے نکات و مسائل کو سمجھنا اور ان کے حقوق میں اور ان کے حقوق کے تحت ہونے والے کاموں کے بارے میں کافی دیا گیا ہے۔

۳۔ اگر وہ بڑے اور ان کے حقوق کے بارے میں بتے ہیں تو ان سے بڑے نہیں ہوتے یا نہیں؟

۴۔ اس صورت میں بھی ان کے حقوق کے بارے میں بتے ہیں؟

نحوہ: جامعاً و مفصلاً:

۱۔ والدین کی وہ وہی تربیت و تعلیم کی ہے جو کہ ان کے بچے کی ہے۔

۲۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔

۳۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔

۴۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔

۵۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔

۶۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔

۷۔ ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے اور ان کے بچے کو بھی پڑھنا ہے۔









حساب ہو گیا، ان پر ہمارا کوئی پیسہ نہیں ہے، لیکن جب اس سے کہا گیا کہ وہ کہے جس اور بتا رہے تھے اور اس کے روپے تھے بھی، تو اس نے کہا حساب دیکھ کر بتاؤں گا۔

پھر کئی ہفتہ دو ہفتے دن گئے، میں نے کہا، آئی تو انہوں نے پھر اس سے کہا، تو وہ پھر دو تین ہفتہ دو ہفتے نہیں آیا، اس کے بعد پھر آیا تو پھر انہوں نے کہا، تو پھر آج تک وہ کسی نہیں آیا اور اس کے گاؤں اور تمام کا پتہ نہیں کیا ہے، تلاش بھی کر لیا، مگر کسی مفید لے کو پتہ نہیں ہے، اب بتائیے، میں اس میں کیا کروں، اس پیسہ کو کس کو دوں؟ میں اس کا قرض دار ہوں، مگر آخرت میں یہ مجھ سے مانگے گا اس لئے مجھے پریشانی ہے۔

الحواب حامداً ومصلیاً:

آپ کے نزدیک اس دودھ والے کے جتنے پیسے آپ کے ذمہ ہیں، وہ پیسے ان صاحب کو دے دیں۔ جن کے پاس وہ کبھی کبھی دودھ دینے آتا ہے، کہ جب بھی آئے، اس کو وہ دے دیں، اس میں جتنی مدت بھی انتظار کرنا پڑے، جب اس کی زندگی کی یہ توقع نہ رہے اور سمجھیں کہ مر گیا ہوگا، تو اسے اپنے کسی غریب کو صدقہ کر دیں (۱) کہ یا اللہ! اس کے وبال سے مجھے بچانا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۹۲/۲/۵ھ۔

انجرب صحیح: نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۹۲/۲/۶ھ۔

واللہ کی غلط رائے قابل عمل نہیں

سوال [۱۲۳۰]: میری عمر اس وقت گیارہ سال ہے، تین سال قبل میں چھ سو روپے سزا دے

(۱) "لر حات المرجل وکسب من بیع عبادی، أو الظلم، أو اخذ الرشوة، بوزع طرقة، ولا یأخذون مہ بشیئ، وهو الرئی فیہم، ویرتویہ علی اربہا، بن عرفوہم، وإلا تصدقوا بہا؛ لأن سبیل التکسب الخبیث التصدق إذا تعلق الرد علی صاحبہ" (رد المحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیع: ۳۸۵/۶، سعید)

"والحاصل: أنه إن علم بأرباب الأموال وجب وده عليهم، وإلا، فإن علم عين الحرام لا یحل له، ویصلی بہ بنیة صحتہ" (رد المحتار، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد: ۳۹/۵، سعید)

(۲) کذا فی الفتاویٰ العاتکیۃ، کتاب المکرمات، الباب الخامس عشر فی التکسب: ۳۴۱/۵، وشیلہ

(۳) کذا فی الفتاویٰ الکاملیۃ، کتاب الزکاة، ص: ۵، مسکنہ انکس:

پاس آیا، میرے استاذ نے مجھ سے مندرجہ ذیل سوالات کئے، میرے پاس اس کا جواب دوانے نئی کے ورہ نہیں تھا، انہوں نے مجھ سے سوالی کی:

الف۔ حکم یاد ہے یا نہیں؟ ب۔ نماز آتی ہے یا نہیں؟ ج۔ تم کس مذہب پر ہو؟

مجھے یہ باتیں معلوم نہیں تھیں، کیونکہ میں صرف بخاری جانتا تھا کہ میں ایک مسلم گھرانے میں پیدا ہوا ہوں، باقی اور کچھ خبر نہیں تھی۔ نہ یہ معلوم تھا کہ زکوٰۃ کیا ہے؟ صدقہ کیا ہے؟ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کون ہیں؟ چاند پرہ کے میرے استاذ نے مجھے نماز پڑھانی، اور سب سوالات کے جوابات بھی بتوائے، لیکن اب مجھے خدا کا شکر ہے کہ نماز پڑھو؟ تو درکنار جماعت کے ترکہ ہونے پر بھی بہت اکتھ دیتا ہے جس پر میرے والدین سخت ناراض ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ملائین گیا، جگہ بگڑ گیا ہے، یہاں تک میرے استاذ سے سخت ناراض ہیں اور کہتے ہیں یہ تو ملائین گیا۔

ب۔ میں اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں، جو پردہ میں رہے، والدین پردہ دار لڑکی کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ ایسی لڑکی سے شادی ہوئی چاہیے کہ جو قصائے عادت بھی پہنچل جا کر کرے اور بے پردہ رہے، اب میں پریشان ہوں اور سوچتا ہوں کہ یہاں سے بھاگ جاؤں، لیکن استاذ ان سے منع کرتے ہیں، والدین اپنی ضد پر قائم ہیں، ورنہ میں اپنی ضد پر قائم ہوں۔ برائے کر بہتری حکم سے مطلع فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

مختصری ذیل: حرام!

لے ایم علیکم ورحمۃ وبرکاتہ!

استاذ کا مشورہ بالکل شریعت کے مطابق ہے، اہل قائل غلط ہے، والدین رائے غلط اور فساد شرع ہے، اس پر عمل جائز نہیں (۱)، آپ نہ کہیں بھائی، نہ والد کی رائے پر فساد شرع عمل کریں (۲)، نہ والد کی شان میں

۱۔ "عن علی وحسب اللہ تعالیٰ عنہ، أن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "لا طاعة فی معصیۃ اللہ، إنما الطاعة فی المعروف" صحیح مسلم، ماہ وحب طاعة الأمراء فی غیر معصیۃ وحریمہا فی المعصیۃ، ۱۲۵/۲، فتاویٰ،

"لغام عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ - فالقیہ بین الناس قال: تذکرہ یوم فانی رسول اللہ -

نکاحی اور بے اولیٰ گیسواں میں طلاق بھی ایسا وقت ہے کہ طلاق کی ضرورت سے پہلے ہی کر لے کر  
 میں دو روزہ غور کر کے طلاق کی طرف رجوع کرے گا۔ اے اے اللہ تعالیٰ اس پر

امین اور اس کے والدین پر رحم کر۔ آمین

باپ کو چکا اور گایاں دینا

[۱۰۱۰]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔  
 باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

اللہ تعالیٰ رحمہ اللہ

[۱۰۱۱]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

اللہ تعالیٰ رحمہ اللہ۔ [۱۰۱۲]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

[۱۰۱۳]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

[۱۰۱۴]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

اللہ تعالیٰ رحمہ اللہ

[۱۰۱۵]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔

اللہ تعالیٰ رحمہ اللہ۔ [۱۰۱۶]۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔ باپ کو چکا اور گایاں دینا۔



آج کے دن (۱)

ہو گیا ہے جس کی وجہ سے یہ کتاب لکھی گئی ہے

جس کی وجہ سے یہ کتاب لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

اس کتاب کے نام کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے

بیٹے کو بیٹا نہ نہنے والے باپ کے ساتھ کیا سلوک کرے؟

س۔ سوال [۱۱۳۳]: زید اپنے عزیز ہوا، اس کے والد کی اہل و عیال سے اس کی والدہ اور اس کی حالت زیادہ نازک ہوئی، تو اس کے مومن اپنے گھر لے گئے اور اس کی والدہ کچھ دنوں کے بعد اللہ کو پیاری ہو گئیں، اس کے بعد اس کے والد نے کوئی خبر لی، اس کے مومن نے نکلیا، چڑھایا، شادی کی، لیکن اس کے والد نے یکہ پیرہ بھی نہیں دی۔

زید کے والد نے اپنی چاندی اور چھکوں کے ۴۰ لکھ دی اور کہا میرا کوئی لڑکا نہیں ہے، زید نے اپنی کوشش سے کچھ جمع پایا۔ اب وہ اپنے والد کے ساتھ نہیں رہتا ہے اور اس کے ساتھ اس کے والد رہنا چاہتے ہیں۔ زید کیا کرے؟ زید اپنے گھر سے قریب سوئیل کی دوری پر رہتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

زید کو اگر والد اپنے ساتھ رکھنا نہیں اور دوسرے کے فاصلہ پر رہتا ہے، تو اس میں کوئی حرج نہیں، کبھی کبھی اپنی حیثیت کے موافق ان کی خدمت کرتا رہے، والد کے اس کہنے سے کہ میرا کوئی لڑکا نہیں، پریشان نہ ہو، رعائیں کرتا رہے، کبھی کبھی موقع ملنے پر ملاقات بھی کر لے کر کہ (۱) اللہ اعلم۔  
حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳/۱۱/۹۵ھ۔

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَمَنْ خَفَضَ لِهَٰمَا جَنَاحَ الذَّلٰلَةِ مِنْ رَحْمَةٍ ذَلٰلٍ وَّابٍ اَرْحَمُهَا كَمَا رَحِمَ صَغِيرَکَ﴾ (الاسراء: ۲۴)

"قال العلامة الألوسی رحمہ اللہ تعالیٰ: انی: تو اضع لہما ذللاً وناظلاً" (مفسر الرحمة فی آی من قرط رحمتک علیہما) (روح المعانی، لاہور: ۶۳-۵۲/۱۵، دار احیاء التراث العربی بیروت)  
"عن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: اوحی الی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بشر کلمات، قال: "لا یشرب، بائہ شیء وذن فقلت: او حرقت۔ ولا تعش والیبک وإن امراک ان تحرج من اہلک وما لک"۔ مستند الامام احمد بن حسن، مسند الانصار، حدیث معاذ بن حیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ رقم الحدیث: ۲۱۵-۳۱۶/۲، دار احیاء التراث العربی بیروت)

"وعن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "من اصبح مطعاً فی ذی القربی، اصبح لہ بانان مفتوحان من الجنة، وإن کان واحداً فواحد، ومن أسی غاصباً =

## والد کے گناہ پر ان کی اصلاح کا طریقہ

سوال (۱۱۲۴۲): احقر کے والد محترم زراعت کا پیشہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ بیاج (۱) پر روپیہ بھی دیتے ہیں، جب کہ بیاج لینا اور دینا سخت گنہ گرام ہے، تو میرے دل میں اس خسر سے بہت تشویش ہوتی ہے، دل میں آتا ہے کہ والد محترم سے اس کی برائی بیان کروں، لیکن والد کا مزاج اتنا سخت ہے کہ اگر ایک مرتبہ بھی میں تذکرہ کروں، تو مجھ کو اپنی جان کا قطرہ ہے اور اب تک میرا خرچ بھی گھر سے ہی آتا رہا۔

تہذا دریافت طلب بات یہ ہے کہ ان مجبوریوں کے باوجود میں گھر سے روپیہ منگا کر اپنی ضروریات میں صرف کروں، تو خدا شرع کیسا ہے؟ جب کہ کسی دوسری جگہ سے خرچ کے لئے پیسہ آنے کی کوئی امید نہیں ہے، جہذا اثر قول کے علاوہ کوئی دوسری تدبیر ایسی ہو سکتی ہو کہ جس کے ذریعہ میرے والد محترم کے دل میں اس امر قبیح کی برائی جم جائے، تو اس سے مطلع فرمائیں۔

محمد نسیم الحق بدر سارنوف اعظم ٹنکوہ شریف

الجواب حامداً ومصلیاً:

کسی بزرگ یا بااثر آدمی کے ذریعہ ان کو مستبہ کر دیا جائے، یا کسی ایسی مجلس میں ان کو بیوہ بچا دیا جائے، جہاں وہی مسائل کا تذکرہ رہتا ہو، یا تبلیغ جماعت میں کسی ترکیب سے ان کو لکھج دیا جائے (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۹۵/۱۲/۷۰

۱۔ غہ فی والدینہ۔ أصبح له بايان مفتوحان من الثراء، إن كان واحداً فهو حده، قال وجل: وإن ظلمناه ۱۰ قل: "إن ظلمناه، وإن ظلمناه، وإن ظلمناه". (مشكاة المصابيح، كتاب الآداب، باب البر والصلوة، الفصل الثالث، ص: ۳۲۱، قديمی)

(۱) "بیاج: سود پر یا"۔ (تیر و زلفات، ص: ۳۶۳، فیروز شریلا پور)

(۲) قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ (التوبة: ۱۱۹)

"قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: مثل المجلس الصالح والموعود كعامل المسك ونافع فكبير، لمعامل المسك إما أن يهذيك، وإما أن يناع منه، وإما أن تجد منه نفعاً طيباً، ونافع الكبير إما أن يهزق نياك، وإما أن تجد منه نفعاً طيباً". (مصحح البخاري، كتاب الذبايح والصدقات، باب المسك، ص: ۸۸۳، دار السلام)

والد پر خرچ کی ہوئی رقم ہوتا ہے جسے محسوب کرنا

ہے ان کے لئے۔ اگر والدین کے پاس مال ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۴۔ من موات میں اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۵۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

الحیوان، حیوانہ و غیرہ

۱۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۲۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۳۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۴۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔

۵۔ اگر والدین کے لئے اپنے والدین کی عمر پر مال کی خرچ ہو تو ان کے لئے یہ رقم محسوب نہ کی جائے گی۔





۲۔ بچوں نے جتنے نیک کام کئے ہیں، ثواب کے وہ خود مستحق ہیں، والدین کو تعلیم و تربیت کا اجر ملے گا (۱)۔ لہذا، کامیاب مسکن نمبر، یہی اٹھایا ہے، والدین کو تعلیم و تربیت سکھانے کا اجر ملے گا، اس میں حقیقی کوتاہی کریں گے، تو مافوقِ عباد کے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ امجد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۱/۱۴۲۸ھ۔

بچہ کو کئی چیز بازار سے خرید لایا اس میں سے ماں باپ وغیرہ کو کھانا

سوال ۱۰۲۸: باپ نے اپنے بچہ کو چار آٹے دیے، بچہ ہر روز کوئی چیز کھاتے پیتے کے  
آباؤ ماں باپ یا بھائی وغیرہ اس چیز میں سے کچھ لے کر کھاتے تو درست ہے یا نہیں؟  
سچو باپ حامداً و مصلياً:

جس ذائقے کو پیسہ سے دیکھ کر اور اونٹنی چیز بازار سے خرید کر لے آیا تو اس باپ۔ بھائی بہن کو اس سے نفرت اپنی خواہش سے لے کر کھانا نہیں چاہیے (۲) ایسا اس کی تربیت کی نیت سے کرنا اس کو عادت ہو جائے۔

— صحر عذہ وصحراۃ البعلبغات، وغفہ لروحات، ابتداء المعاص بہا الولی لا القسی، والمحدود

روائعہ: متبعہ ۳۸۱، صفحہ ۱۰

والسيرة هي أحد مفاصله وأحرج النسي والمحدثين، وأن القلع نفوية، وبعد لما من أهلها، لكنهما يسمنان الحال: (وذا المختار، كتاب السيرة، ٨٣/٦، سعيد).

(١) (السيرة) ثوب الطفل (الطفل) لقوله تعالى: وإن ليس لنا ناس، لا فاسعي، وهذا قول عامة مشايخنا، وقال بعضهم: ينتفع المرأة بعم ولد بعد موته، وبزينة قوله صلى الله تعالى عليه وسلم: "إذا مات ابن آدم انقطع عمله إلا من ثلاث: وتصحب عباده، وأتبعوا في ثوابه، والمعتمد أنها: وللمعلم ثواب العلم، وكذا جميع حسنة". (وذا المختار، المحضر والإباحة، فصل في ثبوت، ٨٣/٦، سعيد).

وَنُصِّحَ عِبَادَهُ، وَإِنْ لَمْ تُجِبْ عَلَيْهِ، وَخَالَفَهُ، فِي تَوْبَتِهِ، وَتَضَمُّنِهِ لَهُ، وَلِلْمَعْلُومِ تَوَابِ  
التَّائِبِينَ، وَكَهْ أَصْحَابِ حَسَنَاتِهِ، وَالْأَفْئَادِ، وَالْخَفَاتِ، أَيْ الثَّانِي، الْمَجْمُوعِ وَالْفُرْقِ، أَحْكَامُ الصِّيَانِ  
[٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤] إِذْ هُوَ آيَاتُ كِتَابِهِ

وذكرنا في حاشية الطحاوي على نشر المحذور الخطر (الإباحة: ٢٠٣) في معرفة بيروت

(۲) اس لئے کہ بچہ نہ کاٹے نہ بچاؤ اور دوسرے شخص کے لئے اس کا استعمال درست نہیں۔





## چوری حق اللہ ہے یا حق العبد؟

مسئلہ (۱۰۱۳۵)۔ چوری حقوق اللہ یا حقوق العباد کے لئے عدل یا قحط یا بدی و خیر کا پتہ  
موقوف ہو جاتی ہیں یا نہیں؟ آپس میں اللہ تعالیٰ عید و نعم کے قریب و غائب ہیں جس کا کوئی اثر نہ ہو۔ اور  
کے چوری یا حقوق العباد یا محض اللہ تعالیٰ کے حق پر ہے؟  
الجواب: حاکم دنا و مصایا:

چوری حق اللہ کی ہے نہ اللہ تعالیٰ کے اقرار کے ہوئے قانون کے خلاف۔ تاہم حق العبد بھی ہے نہ  
اور سے عدل لیتے ہیں۔ عدل میں دو باتوں کو اپس میں ملا کر یہ حق عدل کے قریب سے چوری کی جائے  
نہ (۱) بخیر و اللہ تعالیٰ اعلم۔  
واللہ اعلم بالصواب (فتاویٰ رضویہ) ۳۰۳/۲

## استاذ کا شاگرد کو معاف نہ کرنا

مسئلہ (۱۰۱۳۵)۔ اگر یہ ہے کہ شاگرد کی توبہ کی وجہ سے اس کا استاد کو معاف کر دے تو  
"وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنْ أَسَىٰ عَبْدٌ رَجُلًا غُلَبًا وَاسْلَمَ دَعَىٰ لِعَلَّامٍ  
فَوَجَعَلَهُ رَجُلًا، وَلَمْ يَخْرُجْ، قُلُ: "مِنْ وَجَعِ هَذَا الْفَاحِشِ" فَقَالَ: "مَلْعُونٌ فَلَن يَكُنْ لَدُنِّي" فَقَالَ:  
عَبْدٌ، "مُسْكِنٌ الْمَسْكِينِ، كَذِبُ الْمَذْكَفِ، مَا يَمُوتُ أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ ۲۲۰، فِي الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ سِرًّا،  
بِإِصْحَاحِ مُسْلِمٍ، كِتَابُ الْفِتَنِ، بَابُ مَنْ قَاتَلَ عَبْدًا لَدُنْ مَنْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ  
۱۰۱۳۵، فِي الْمَلَامِ

۱) "وَمَنْ عَسَى الْعَمَلُ الْمَعْرُوفُ، لِأَنَّهُ حَقُّ الْعَدْلِ لَا يَسْتَعْرِضُ بِالْعَدَلِ، وَالدُّعَاءُ "وَجَعَلَهُ رَجُلًا" أَوْ جَعَلَهُ أَوْ فِي  
شَرْحِ قَدَامِي: الْعَدْلُ وَالْعَدْلُ، وَنَا تَشْرِيطُ الدُّعَاءِ لِلزُّوْمِ الْعَدْلُ، لَا لِمَرْوَةِ الْعَدْلِ، إِنَّمَا سَبَّ الْعَمَلُ فِي  
مَعْنَى الْعَدْلِ، لِأَنَّهُ لَا يَسْطَرُّ بِهِ، بِخِلَافِ "الْعَدْلُ" وَدَامَ الْعَدْلُ، كِتَابُ الْحَدُودِ، ۳۱۲، سَعِيدٌ.  
"وَلَا يَسْطَرُّ بِهِ الْمَرْفُوعُ، لِأَنَّهُ لَدَعْوَى لَيْسَ بِشَرْطٍ لِلْعَدْلِ، لِأَنَّهُ حَالِي حَقُّ اللَّهِ تَعَالَى، وَمَنْ عَسَى  
لَدُنْ يَعْصِي فِي هَوَاؤِهِ شَيْئًا لَيْسَ بِشَرْطٍ مَقَامَةٍ، لِأَنَّهُ لَدَعْوَى شَرْطُ فِي "وَمَنْ فِي الْمَرْفُوعِ" الْحَقُّ الْمَرْفُوعِ  
كِتَابُ الْحَدُودِ، بَابُ انْتِهَاءِ عَنِ الزُّبَا، ۳۳۵، رَشِيدٌ،

تکلیف ہوئی، لیکن انکا اپنی ظنی و گمانی پر پابند ہو کر اسے کہ میں اب معاف نہیں کرتا، مگر  
 ذکاوار یا دلچسپی کی موٹی چاہتا ہے، اب ایسے وقت میں سناؤ کہ اگرچہ اسے اسباب کہ شہ پہلے بھی تین بار  
 معاف کرچکا ہے اور اب چوتھی بار بھی معافی کی درخواست کر رہا ہے۔  
 الاجواب حامداً ومصلیاً:

دکار: اخلاق و رفتار پر مشقت کا تدارک یہی ہے کہ استاد - خائف (۱)۔ (۲) لیکن قرآن کے  
 خصوصیات حال کے تحت اس کی اصلاح کے لئے بطور براہ کچھ بے انتہائی مناسب و مفید ۱۲۰ اس میں بھی مصلحت  
 نہیں (\*)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
 حرر و المعتمد محمد رفیع دارالعلوم دیوبند۔  
 جو تب تک ہے، سیر سیدی حسن غفرلہ ۱۴/۱۲/۸۶ھ۔

اپنے افلاس کی وجہ سے زمین ایک بیٹے کے نام کرنا

سید ولی ۱۳۵۱ھ: زیر کی روایت میں (۱)۔ خاندان (۲)۔ ثم - زیاد اب اپنی شیعنی اور عوامی کی وجہ سے  
 کسب پر تیار نہیں، کیونکہ نہ کھائے وغیرہ کا حکم خاندان کے کیا اس کے بعد اب و ثم لڑ رہا ہے، مگر وہ بولتے  
 (وکل فی الدار لحکم فی شہر الاحکام، کتاب الحدود ۲۵۷، مبر محمد کتب حدیث کراچی)  
 (۱) قل اللہ تعالیٰ فی الذل والاضواء والخصم انہما عن الناس کان  
 عصرا ۱۳۵۱ھ

”ثروا والذل عن الناس فی عی: المتجاوز عن عقوبہ من استحق مؤامدہ، اذ لا یکر فی  
 ذلک اخلال - لیس، وقیل: عن المملوکین، اذ اساء، واما المملوک اوس: (روح المعانی، ذیل عصرا):  
 ۳۵۳، رشیدیہ:

”وکل فی تعمیر بن کثیر، ذیل عصرا: ۲۴۹، حدیثی:

”۱۱۱“ حصص للمملوک ان یغصب علی اسبہ ثلاث نبال ولا یجوز لولہ الا اذا کان المملوک فی حق من  
 حقوقه من غیر، فجوز فوق ذلک“، مرقاۃ المفاتیح، کتاب الاذن، ذیل ما یجوز عنہ من التهاجر  
 ۵۸۸ھ، رشیدیہ:

”وکل فی عملة القاری، کتاب الاذن، باب ما یجوز من التهاجر ۱۳۵۱ھ، رشیدیہ:

فراموش نہیں کر رہا ہے، جو والدین کو یہ قہر نہ پہنچا کر ان کے احکامات سے، لیکن والد کہتا ہے کہ والد صاحب کے پاس جو زمین ہے، وہ سب اُمیر کے نام لکھ دینا تو میں ان کو اپنے گھر رکھوں گا اور جو کھائیں گے، کھلا دیں گا۔ اور ہر طرح کی سہولت فراہم کر دے گا، تو کیا یہ سب لے کر یہ جائز ہے کہ اپنی صفحہ عمری کی پریشانی دہا کرنے کے لئے تمام ادائیگی اپنے اڑے خاندان کے نام لکھ دے اور بقید ارٹا کو خراج اُمیر دے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اصل یہ ہے کہ ہر شخص کا نفقہ خود اس کے ذمہ اس کے مال میں لازم ہے (سوائے بیوی کے)۔ اس کا نفقہ شوہر کے ذمہ ہے (۱)۔ دوسرے کے ذمہ نفقہ حسب واجب ہوتا ہے۔ جب ال کے پاس خود کچھ نہ ہو (۲)، والد کا نفقہ خود والد کے ذمہ ہے، اگر والد کے پاس کچھ نہ ہو تو ان دونوں ترکوں کے ذمہ ہے (۳)، خاندان یہ کہنا کہ اگر والد زمین میرے نام لکھے، میں تو میں، بہت سہولت ان کے لئے یہ نہ چاہوں، ظلم اور بے عمل ہے، اس سے بائیم کو نقصان پہنچے گا اور کسی ایک بیٹے کو نقصان پہنچا دینے کے لئے دوسرے کو بے بین بنادیا اور نامائز ہے (۴)۔ لفظ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر: العبد محمد نضر علی، دارالعلوم دیوبند۔

۱۔ نجب علی موسر: النفقة لاصول الفقہاء، والد والامتنار: "فقہ الفقہاء" فقہ ہدایت لایحب نفقة المومنین الا الزوج۔ (رد المحتار: باب النفقة، مطلب فی نفقة الاصول: ۲۴۱، ۲۴۲، معید)

۲۔ "اصول الفقہاء" شرط الفقہاء لا یجوز لکاتب دوی مال فی بیعت النفقة فی عالمہ ازل میں ایجاد فی مال غیر ہم بخلاف الزوجۃ۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المنصور، باب النفقة: ۲۷۷، ۲۷۸، دار المعرفۃ بیروت)

۳۔ وکدہ فی الدر المنصور، باب النفقة: ۲۷۸، ۲۷۹، میر محمد کتب خانہ کراچی)

۴۔ راجع الحاشیۃ: المضاعفۃ نفقاً

۵۔ "لو کان کل فقیر انساناً احدهما فاس فی المعی والآخر بملک یصابا ففی غلبہما موبہ"۔ (رد المحتار، باب النفقة، مطلب فی نفقة الاصول: ۲۴۳، معید)

۶۔ وکدہ فی حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المنصور، باب النفقة: ۲۷۷، ۲۷۸، دار المعرفۃ بیروت)

۷۔ وکدہ فی الدر المنصور، باب النفقة: ۲۷۸، ۲۷۹، میر محمد کتب خانہ کراچی)

۸۔ "لا یجوز تفصیل بعض الأولاد فی المحبة۔ لایہ عمل القلب وکدہ فی العطایا بن لم یفصلہ نہ =



## حقوق العباد کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا

سوان (۱۱۳۵۲): بزرگ کے ساتھ ظلم، تملوث، و تخریب کرے۔ جب تک بزرگ معاف نہیں کرے گا، تو کیا خدا اس کو معاف کر دے گا؟ شریت اللہ اور رسول کا کیا حکم ہے؟ کہنے والے یا کرنے والے کو ایک ہی گناہ ہے یا علیحدہ دیکھو؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

قانون یہی ہے کہ حقوق العباد کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا (۱)۔ نقطہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

امدادیہ معصومہ، دار العلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ

(روکدالی اندر المحارر مع رد المحتار، کتاب اللقطة، ۲۸۳/۵، بعد)

(۱) "عن نبی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "من کانت لہ مظلمة لأحیہ من عرصة أو شیء، ولم یصلحہ منہ الیرم قبل أن لا یكون دبر ولا فرجہ، إن کان لہ عمل صالح أخذ منہ یفتو مظلمتہ، وإن لم یکن لہ حسنات أخذ من سببات صاحبه فحمل علیہ" (مشکاۃ المصابیح، کتاب الادب، باب الظلم، الفصل الاول، ص: ۳۳۵، قدیمی)

"ابن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "من کانت لہ مظلمة لأحیہ من عرصة أو شیء، ولم یصلحہ منہ الیرم قبل أن لا یكون دبر ولا فرجہ، إن کان لہ عمل صالح أخذ منہ یفتو مظلمتہ، وإن لم یکن لہ حسنات أخذ من سببات صاحبه فحمل علیہ" (مشکاۃ المصابیح، کتاب الادب، باب الظلم، الفصل الاول، ۳۱۱، ۳۱۳، رشیدیہ)

"الموسیٰ" زادہ فذل: نعم، لا الذم مستثنیٰ منہ، نعم، وهو قویہ، بکفر اللہ عنی خطاباً، ہی: نعم! بکفر اللہ خطاباً، لا الذم ای نکل الذم لکم بکفر، لانه من حقوق الاتعین، لهذا قدی: تاروی صلی الخضم خرج عن "الموسیٰ" زمرۃ المصائب، کتاب السبع، باب الإفلاس والإعطار (۱) رشیدیہ

"قال العلامة النووي رحمه الله تعالى "إن لها ثمة أرکان: الإفلاس، والذم عنی یعنی نکل المعصية، والعزم أن لا یجوز لہا ابتداء، فإن كانت المعصية لحق آدمی، فلہا رکن رابع، وهو التملک من مذات ذلک الحق" (شرح النووي عنی صحیح مسلم، کتاب الزہد، ۲: ۲۵۶، قدیمی)

روکدالی روح المعانی، التحريم، ۱۵۶/۲۸۸، دار احیاء التراث العربی بیروت

### حقد پر ہونا اور قرض لے کر دوسروں کی خدمت کرنا

سمیع ان ۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

کرتا رہتا ہے لیکن دوسرا دلوئے کا نام نہیں لیتا اور حق تو یہی ہے اس قدر زور ہے کہ خدمت سے بدبو نکلتی ہے کسی کا اس کے لئے جہلی یا ریات پیش کرے، چاہا کرتا ہے، تو ایسے شخص سے بارے میں شرمی نہیں کیا ہے؟

الحواہ: حاتمہ اور وہ بڑا:

قرض حقوقی و عبادی میں ہے کہ خدا کو رخصت اللہ تعالیٰ میرا اسم کی خدمت لکھیں میں ایک جنازہ دیا گیا، خدا نے "میرا حق فرما کر" اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے، مرنے کی گئی، سبکیاں بالآخر دیا جائے گا، اگر وہ اس کے لئے کچھ چھوڑا ہے، تو اس کو ہوا کہ میں چھوڑا، خدا تعالیٰ اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کے لئے دے گا، وہی نماز پڑھانے سے انکار کیا، دیا تھا (۳)۔

انہ: ۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

الہی: ۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

۱۳۵۵: ۱۳۱: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰

ہے، اس کو بغیر موصاف کے محمد میں آنے سے روک دیا جائے گا (۱)۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حررہ العبد المذنب غوثی، دار العلوم دیوبند، ۱۳/۱۱/۱۳۸۷ھ۔

الجواب صحیح: زندہ محمد نفاہ الدین، دار العلوم دیوبند، ۱۱/۱۱/۱۳۸۷ھ۔

## قیسوں کی مدد کرنا

سوال (۱۳۵۶): قیسوں کی مدد کرنے والوں کے لئے کیا حکم ہے؟

۱۔ "مجامعۃ" (رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، فروع فی التبعۃ: ۳۳۹/۱، مسجد)

(و کذا فی الأشیاء والنظائر، الفن الأول، القاعدة الخمسة، ص: ۳۶، دار الفکر بیروت)

(و کذا فی حاشیۃ انطہ عطاری علی الدر المختار، باب شروط الصلاۃ: ۳۰۰/۱، دار الفکر بیروت)

(و کذا فی البیازیۃ علی هامش العناوی، العالمگیریۃ، کتاب الصلاۃ، نوۃ فیما یبکر: ۲۸۱/۲، رشیدیہ)

ذکر وہاں تمام کتب میں "جاء فی بعض النکات" کے الفاظ۔ اس بات کا ذکر ہے کہ کتاب کی قیمن کشائی کی۔

چنانچہ علامہ رشائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس مسئلہ پر کتب عامہ مراد ہیں یا یہ علم مکرّم میں سے

کسی کا قول ہے، اس سے معلوم ہوا ہے کہ یہ حدیث نہیں اور نہ ہی ذخیرہ احادیث میں کی ایسی حدیث کی، البتہ احادیث میں

اس کا ذکر آیا ہے کہ جو شخص کسی صاحب حق کا حق ادا کرے بغیر دین سے رغبت، جو جائے تو آخرت میں صاحب حق کو اس کا حق

دوسرے شخص کی حسادت سے دلا یا جائے گا، چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

"عن أبي بصير عن رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من كانت

له مظلمة لأخيه من عرضه أو شيء فليحتلنه به اليوم قبل أن لا يكون دينار أو درهم. إن كان له عمل

صالح أخذ منه بقليل مظلمته، وإن لم يكن له حسنة أخذ من مائة صاحب، فليحل عليه" (مشكاة

المصابيح، کتاب الظلم، ص: ۳۳۵، قدیمی)

(۱) "عن جابر رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من أكل من هذه

الشجرة النصبة فلا يقرب من مسجدنا، فإن الصلاة تنال به صلاتي منه وإنس" متفق عليه (مشكاة

المصابيح، کتاب الصلاۃ، باب اسم جد ومواضع الصلاۃ، الفصل الأول، ص: ۶۸، قدیمی)

(و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی نعر من المسجد: ۲۶۱/۱، مسجد)

(و کذا فی المحنی الکبر، کتاب الصلاۃ، فعل فی احکام المسجد، ص: ۶۱۰، سہیل اکھنمی لاہور)

الجواب حامداً ومصلیاً:

بہت بڑے امیر و ثواب کے مستحق ہیں۔ (۱)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: امیر، مہم، غفل، دارالعلوم، جلد ۳، صفحہ ۹۲۔

کیا یتیم کو اپنا حق وصول کرنے کا حق ہے؟

سوال (۱۱۳۵): کیا آپ بھی قسم ہے کہ یتیم اپنا حق حاصل کرنے کے لئے حق کی ترافی نہ کرے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اپنے حق وصول کرنے کا حق ہے، اس کے لئے مناسب تدبیر اختیار کی جائے۔ (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۔ الاحیاء، جلد ۱، راجعہ ص ۳۰۳، ۹۶ھ۔

ایک لڑکی کو دینا دوسری کو نہ دینا

سوال (۱۱۳۵): میرے گھر صاحب کی دو لڑکیاں موجود ہیں، دونوں شادی شدہ ہیں،

۱۔ صاحب لڑکوں کو شہداء میں دواؤں ان کے ساتھ رہتے ہیں۔ مہالہ، صاحب یوپی جانیہ، پرتویش  
ہیں، پورہ خانہ و اخبار ہے ہیں، چھٹی لڑکی میری نکاح میں ہے، انہی میں گھر صاحب کی دوائے سے نو شہداء میں نے  
اپنے نام لے لی، چھ لڑکیاں باقی ہیں، ان میں سے ۴ لڑکیاں لے لی، ۲ لڑکیاں کوئی سے محمد  
نزدیک، تقریباً ۱۸ یا ۲۰ روپیہ کا نقصان نہ لگتا ہے، انکی حالت میں شرم کیا ہے؟

۲۔ چونکہ ہم یہ کہہ چکے ہیں کہ یہ ۱۵ لڑکیاں نقصان نہ لگتے ہیں، دوسرے فیصلہ میں بھی نقصان نہ لگتا

(۱)۔ "ان انفسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: لا تکفل الیتیم لہ، کو تعبرہ فی الجنۃ کما ین" اسن ابی  
داؤد، کتاب الادب، باب فی من ینیم، ۳۶۰۳، رحمانہ

"کف الیتیم، النعمۃ بمن شفا، وکسوف، وشدید، ویریب، وعبیر، ذک" اشرح

الندوی علی صحیح مسلم، کتاب ارہد والمفق، باب الإحسان إلی الأرملة: ۱۰۴، قدیمی

ووضوح مسلم، کتاب الرہد والوفی، باب فصل الإحسان إلی الأرملة: ۱۰۴، قدیمی

(۲)۔ "عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: أحد ساء فجاء، عناحہ بظاھہ، فقال: لا، فقال: "ابن  
لصاحب الحق مغللاً" (صحیح البخاری، کتاب البیۃ، باب من اھدی لہ ہدیۃ، ص ۲۲، دارالسلام)







## باب السلام والقیام والمصافحہ

### الفصل الاول فی السلام وإجابته

(سلام اور اس کے جواب کا بیان)

مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے خارج ہوتے وقت سلام

سوال ۱۱۴۱۰: اندرون مسجد جب کہ نماز میں سنت بھی پڑھ رہے ہوں، سلام کرنا مسنون ہے یا نہیں؟ دروازہ پر سلام کر کے داخل ہونا اور سلام کر کے نکلنا کب ہے؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

جب اندرون مسجد نماز میں مشغول ہوں تو سلام نہ کیا جائے (۱)۔ بیرون مسجد اگر دروازہ کے قریب ایک درخت ہوں تو ان کو سلام کر لیا جائے، مسجد سے باہر نکل کر جب اپنے راست پر چڑھیں، جب بھی سلام کر لیا کریں تو اچھا ہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المذنب غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱/۱۱/۱۴۰۸ھ۔

(۱) ”کما یکرہ علی عاصم عن الرود حقیقۃ کذلک، أو سرعاً کمشی، وفرائی، ولو سلم لا یستحق الجواب“۔ (الدر المختار مع رد المحتار، المحظور والإباحة، فصل فی البیع، ۱/۵۱۶، ص ۵۱۶)۔  
(۲) ”کذا فی الفتاویٰ العدالمکبریۃ، کتاب انکراہیہ، الباب المتابع فی السلام، ۵/۳۲، رشیدیہ)۔  
(۳) ”کذا فی فتاویٰ قاضی خان علی ہامش الفتاویٰ العدالمکبریۃ، کتاب انکراہیہ، نوع فی السلام، ۵/۳۲، رشیدیہ)۔

(۴) ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”افشوا السلام، وأطعموا الطعام، وامسحوا بالانہام، توفروا“





مستوح ہیں (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۶۔ رد المحتار، رد المحتار، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

نامحرم کو سلام کرنا

سوال [۱۳۱۲]: اپنے خاندان یا نامحرم عورتوں یا مردوں پر۔ آیہ: اَسِرْے کَولَہُمْ بِاَیِّ مَکَاسَہٍ ہِے یا نَہِے؟

الجواب: حراماً ومصلیاً:

شرعاً اُجابت: جاسکتا ہے، اگر بشرطہ (۲)۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

۶۔ رد المحتار، رد المحتار، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

چھینک پر الحمد للہ رب العالمین کہنا

سوال [۱۳۱۳]: چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے کے بجائے الحمد للہ رب العالمین کہتے ہیں، یہ کیسا ہے؟

۱: "واما اسلام علی من استحي من الطوبى بالحجره والى الصدر فاعداً أو فاعداً" - كما نغورف اليوم في بلادنا -

فلم يست فيه من القدماء شيء - وكان الشيخ رشيد احمد الكوكبي رحمه الله تعالى يقول يوم السلام عند

ذلك، وكان الشيخ محمد مظهر النانوتوي - مؤسس المعهد العربي للبحار علوم "سبها نور" - يقول

ترک اللہ" (معارف النسخ، باب في ذكر خيرة السلام غير متوجي: ۱/ ۳۱، ص ۳۱)

و: كذا في إمداد الفتاوى - كتاب المحظر والإباحة، أحكام سلام وتعطيل اکبر، ۹: ۳، دار العلوم:

(۲) "المرسل مع امرأة إذا، لغيرها من الرجل أو لغيره" (الفتاوى العالمية، كتاب الكبرية، الباب

المباح في السلام: ۳۳۵، وشبهه)

و: كذا في فتاوى قاضي خان، المحظر والإباحة، فصل في النسخ والتعليق: ۳، ۳۳۳، وشبهه)

و: كذا في رد المحتار، المحظر والإباحة، فصل في النظر والنسخ: ۳، ۳۱۹، ص ۳۱۹)

الجواب حامداً ومصلیاً:

لہذا کہنا سزاوارت ہے (۱) کہ پراپی طرف سے اتفاق کرنا، اگرچہ دوسری پسمہر جو دھنچہ نہ بدعت ہے، لہذا یہ عینک پر صرف اندر تہائی کہا جائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
ترجمہ العبد محمد وفضلہ دارالعلوم، پریس، ۱۲/۲۹، ۱۳۶۰ھ۔

۶۶ . . ۶۷ . . ۶۸ . . ۶۹ . . ۷۰ .

(۱) باب ۱۰۰۰ "الحمد لله رب العالمين" ترجمہ بھی ثابت ہے۔

"عمر ہلال بن سعد قال: كُتِبَ عليّ من عبيد، فغطيت رجلاً من القوم، فقال: السلام عليكم، فقال له سالم: وعليك وعلي أمك، فكان الرجل وجد في نفسه، فقال: أما إني لم أقبل إلا ما قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم، إذا غطي رجل عند النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقال: السلام عليكم فغضب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم، وعليك وعلي أمك، إذا غطي أحدكم فيقبل، الحمد لله رب العالمين، وليقل له من يرد عليه يرحبه الله وليقل: بغير الله لي ولكم". (جامع الترمذي، كتاب الأدب، باب ما جاء في تشبیه العاطس، ۵۰۹، ۳، دار الكتب العلمية بيروت)

(ومشكاة المصابيح، كتاب الأدب، باب العطاس والابتزاز، الفهمل الثاني، ۶: ۱، ۱۰، دار الكتب العلمية بيروت)

## الفصل الثاني في المصافحة والمعانقة

(مصافحہ اور معانقہ کا بیان)

ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنا

سوال ۱۰۱۰ [ ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنا جائز ہے یا حرام؟ کیا ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنے کا طریقہ مردود ہے؟ ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنے والا مردود ہے، اس طریقہ کو اپنانے والے کو مردود سمجھئے والا کیسا ہے؟ مصافحہ کا طریقہ کیا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

مصافحہ دونوں ہاتھ سے مستحب ہے (۱)، یہ کہنا کہ وہ ہاتھوں سے ثابت نہیں، ایک ہی ہاتھ سے کرنا پانچ غلط ہے (۲) کتاب ہے ایک ہاتھ سے کسی حائل سے (۳) وہاں دونوں میں سے کسی ایک طریقہ کو (۴)۔

۱۔ کتاب المصالحۃ فقال ابن مسعود رضي الله تعالى عنه . علمي النبي صلى الله تعالى عليه وسلم لشهد . وكفى بينكم . (صحيح البخاري . كتاب الاستبذان . باب المصافحة . ۴۶۶/۲ . قدیمی)

”والسنة أن تكون بيمينك يديه . ويجوز حائل من ثوب أو غيره . وعند الفداء بعد السلام . وأن واحد الإبهام حين فيه بسمت العجدة . كما جاء في الحديث . ذكره القهستاني وغيره“ (رد المحتار . کتاب المحظور والإباحہ . باب الاستبذان . وغيرہ ۳۸۰/۲ . ۳۸۲ . سعید)

وذكره في تحفة الأحرار شرح لترمذي . ۵۱۸/۵ . مكتبة مسكية مدينة ميروا

۲۔ راجع المحاضرة المتقدمة تنقاً

۳۔ العلم أن السنة أن تكون المصافحة باليد الواحدة . اعني اليمنى من الجانبين . (تحفة الأحرار . سنوات الاستبذان والأدب . باب ما جاء في المصافحة . فائدة في بيان أن السنة في المصافحة أن تكون باليد الواحدة . رقم الحديث ۲۸۵۵ . ۵۱۸/۵ . ۵۱۹ . مكتبة مسكية مدينة ميروا)

”وفي رواية في شرح الحموي والمستمني . لأحد بابيد . الإفراد .“ (عمدة القراء . كذب





## الفصل الثالث في القیام والتقیل

### (قیام اور تقیل کا بیان)

پیر کی قدم پوی کرنا

سوال [۱۳۰۵]: پیر کی قدم پوی کرنا کہ جس سے نقل مسجد کی بنیاد پر ہی حالت میں تر و دراز سے چلنا کہ دوسرے آدمی کو خوف کہہ کرے اور آجائے۔

الجواب حامدًا ومصلیًا:

میں ہے (۱) منتقلہ اللہ تعالیٰ عنہ۔

حریرہ امجد محمدی مفتی محمد ادرارعلیہ و یونس، ۸/۴۹/۱۳۸۸ھ۔

الجواب صحیح بنوداً و مفاداً یہ۔۔۔ را اعظم، ۹/۴/۱۳۸۸ھ۔

(۱) "عن أنس بن ریحی أن رسول الله قال: قال رجل يا رسول الله الرجل يبذلني أخاه أو عبده أيسر لي أم لا؟ قال لا" ومشكاة المصابيح، كتاب الأدب، باب المصافحة والمعانقة، الفصل الثاني ۳۰: ۱۱۲، قدیمی:

"أيسر له من الانحناء وهو يدان الرأس والظهر تواضعاً وعنده من "لا" أي فإنه من معنى الركوع وهو كالسجود في عبادة الله" (مرقاة المصابيح كتاب الأدب، باب المصافحة والمعانقة، الفصل الثاني: ۳۰/۱۱۸۔ و جدید)

"تقیل الأرض من يدي العلماء، والعظماء، فخرهم، والفاضل، والراعي به الناس، لأنه يشبه عبادة الرحمن وهو يكفر؟ إن علي وجه العبادة، والتعظيم كبير، وإن علي وجه التبعة لا، وصار التمازج متركب للكثرة" (رد المحتار، المحقق والإباحة، فصل في الاستبراء: ۳۸۳/۹، و جدید)

(و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، لکراہیۃ، الباب الثامن والعشرون ۳۶۹۰۵، و جدید)

## جھک کر سلام کرنا اور چہروں پر سر رکھنا

سوال: ۲۹۶ | : جیسا کہ کبھی دیکھا جھک کر سلام کرنا اور چہروں پر سر رکھنا کیا یہ عمل جائز ہے؟  
 اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے گا۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

جھک کر سلام کرنا صحیح ہے، چہروں پر سر رکھنا بھی صحیح ہے (۱)۔ نقطہ: اللہ تعالیٰ اعلم۔  
 ترجمہ انعیذ باللہ منہ و از عذابی و از عذابہ و از عذاب النار و از عذاب النار ۹۰ھ۔

بھلا... بھلا... بھلا... بھلا... بھلا... بھلا...

(۱) "عن ابن عمر رضي الله تعالى عنه قال: قال رجل يا رسول الله! الرجل منا يلقى ايمانه أو صليته، أجلسني له؟ قال: لا" (جامع الترمذي، كتاب الاستئذان، باب المصافحة، ۲/۳۱۴، قدس سرہ)

"الاحتناء إمالة الرأس والعنق، وهو المشهور أن المراد هنا احتناء الظهر، كما قال محي السنة: إن احتناء الظهر مكروه، وإن كان يعمه كثير من ينسب إلى عدم وضلاح. ونقل عن الشيخ أبي منصور أن تغيبيل الأرض، واحتناء الظهر، وإمالة الرأس لا يكون كفراً بل إثمًا ومعصية وكبير؛ لأن المقصود التفضيل دون العادة انتهى. وبعض المشايخ قد شذوا في الجمع عن ذلك وقالوا: كذا الاحتناء أن يكون كفراً" (المغلي: تصحيح، كتاب الادب، باب المصافحة والمعاقبة، الفصل الثاني، ۱۴۵-۱۴۶، رشديه)  
 (و كذا في مرقاة المفاتيح، كتاب الادب، باب المصافحة والمعاقبة: ۳۶۲/۸، رشديه)



نکاح ہے اس سے بچنا چاہیے (۱)۔ نکاح۔

غیر مسلم کا درود شریف پڑھنا

سوال [۱۱۳۹]: کیا غیر مسلم کو درود شریف پڑھنے سے دنیوی فائدہ ہو سکتا ہے؟

اجواب حامداً و مصلیاً:

امید ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع، ۱۵/۴/۸۶ھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.ahlehaq.org

(۱) "يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ كَيْفَ يَشَاءُ لِيُفْضِلَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَن يَصِلَ إِلَى الْكَافِرِينَ" او بعضی مسائل اور برحق مضطرب، اور نحو ذلك من أعمال البر، فيجعل الله له جزاء عمله في الدنيا بمئة الرزق، وقوله العین فیما خول - ودفع مكاره الدنيا، روي ذلك عن مجاهد والضحاك: "أحكام القرآن للذخاير - هو د ۳: ۱۱۳، دار الكتب العلمية بيروت

(و کذا في أحكام القرآن للقرطبي، ۱۰/۱۳، دار إحياء التراث العربي بيروت)

(و کذا في روح المعاني ۱۱/۲۵، دار إحياء التراث العربي بيروت)

## باب الحجاب

### الفصل الأول في ثبوت الستر ووجوبه

(پردہ کے ثبوت اور وجوب کا بیان)

#### نامحرم عورتوں کی جگہ پر جانا

سوال [۱۱۳۶۹]: اگر نامحرم عورت سے تباہی میں بھی نہ ملے اور اس کے چہرہ کی طرف نظر ڈالے تب اسکی جگہ جانا جائز ہے؟ جہاں نامحرم عورتیں ہوں، عام ہے کہ محرموں یا غیر محرم؟ جو عورتیں بے پردہ رہتی ہیں لیکن رین واروں سے پردہ کرتی ہیں اور ان کے سامنے سر و غیرہ ڈھک کر آتی ہیں، ان کے یہاں جانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب حاملاً ومصلحاً:

جس طرح عورت کو نامحرم مرد سے پردہ کرنا لازم ہے، مرد کو بھی نامحرم عورت سے بچنے کی کوشش لازم ہے، لہذا اسکی جگہ پر گزرنے جائے (۱)۔ فقہ و ائمہ تباہی اطم۔

خبرہ العبد محمد رفیع قراری، دارالعلوم دیوبند، ۲۱/۷/۱۴۲۲ھ۔

(۱) قال الله تعالى: ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ بَعْضُهُمْ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَبَعْضُهُمْ أَوْفَرُ وَبَعْضُهُمْ أَزْهَرُ﴾ (النور: ۳۰)

”ہن عقبہ برس ہمارو رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ”ایاکم والدخول علی النساء“۔ فقال رجل: یا رسول اللہ! أرأیت العور؟ قال: ”ألعور الموت“ متفق علیہ۔ مشکاة المصابیح۔ کتاب النکاح، باب النظر إلی المخطوبة، الفصل الأول: ۵۷/۱، دارالکتب العلمیہ بیروت۔

”المخلوۃ بالأخصیۃ مکروهۃ، وإن کانت معها أخرى کراهۃ تحریم“۔ رد المحتار، المحظر

والإباحۃ، فصل فی النظر والمی، ۲۶۸/۲، سعید

برائی وضع کا برقعہ

سوال (۱۰۳): ہر قوم پر نے زمانہ کا ہے اس میں بھی ہے اتنی علی سے سڑکوں کا ہے۔  
ایسے ہر قوم کا استعمال کرنا کیسے ہے؟

الجواب حامداً ومُعاضداً:

چاقی وضع کے برقدیں اگر ستر یا تمام ہوا اس کے متبادل میں ہے اور ستر تمام ماحصل ہوتا ہوا تو یہ در  
شکی کو مستحکم کیا جائے (اگر نظام اللہ خانی اطرہ  
حررہ اعلیٰ محمودیہ)۔ اور اعلیٰ محمودیہ۔

فیشنی مروجہ برقعہ

سوال ۱۱۲: آج کل بعضی مروجہ ذوق جو لٹریچر نویسوں میں ہے، وہ کیا ہے، چنانچہ اس کا جواب دیجئے۔  
 اے، رتھہ، استاد! کیا ہے؟

(۱) مستعمل حرفا پچھانے کے لیے دو ذرا تو سے حاصل ہو جائے یا چار۔ یہ دلیل دیکھ کر کہا جاتا ہے کہ جس نے یہ مقصود حاصل کر لیا وہ ناقص کہلاتا ہے۔

ہاں اللہ تعالیٰ پر مائیت کسی قیلاز حجت وبتک و نساء المؤمنین بدنہی علیہن السلام  
جلالہ کے واقعات: ۵۹

”وإني عن عديته قل: “الحجاب المدا” . وقال ابن عباس ومجاهد: تعطي الحرة إذا خرجت جبيها وراءها خلاف حال الإمام . لما نزلت هذه الآية يهتدين عليها من جلا بينهن .  
خرج نساء من الأنصار كان على رؤوسهن الغراب من اكبة سود يسهنها . قل يومئذ . لم يهتدوا  
دلالة على أن المرأة المسلمة مأمورة بستر وجهها عن الأجنبي وإظهار السنن والاعفاف عند الخروج .  
أحكام القرآن للحج، ص. ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٨، ٦٠٩، ٦١٠، ٦١١، ٦١٢، ٦١٣، ٦١٤

١٠: «مستور على ربه وحده» أي: ليس الصلاة وحزبها: إزني في الخلوة أي: إذا كان خارج  
الصلوة بحسب العشر بحضرة الناس: أي: إذا كان مع الناس. كتاب الصلاة: مطلق في غير العزرة.

## الجواب حامداً ومصلیاً:

عورت کو اگر کسی ضرورت سے مکان سے باہر جانا پڑے تو پہلی ٹیپلی چادر اوڑھ کر اس سے گناہ جائز نہیں پہنچی کی ٹیپل بھی جائز نہیں ہے نہ بدھنشی رتھ جس کا سامں نے ڈکڑ کیا ہے۔ خود مستقل جائز نظر ہوتا ہے۔ مددیت شریف میں ارشاد ہے کہ عورت مٹی کی بوتلی خوشبو کا برقعان سے نکلتی ہے۔ وہ ایسی ایسی ہے (۱)۔ یعنی لوگوں کو بدکار کی بدھت۔ چھ ہے۔ مٹی کی قریب قریب ٹیپلی برقعہ کا ہے۔ لہذا اس سے احتساب چاہیے۔ ایسا لباس استعمال کرنا جس سے بدن کی چوڑی جینٹ ظاہر ہوتی ہو۔ اگر آواز جائز نہیں (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حریم الحدیث محمودیہ دارالعلوم دیوبند۔

## دو بیجا نیوں کا ایک مکان میں رہنا

سب اہل (۱۳۷۶): آپ کی مکان میں دو بیوا رہاں رہتے ہیں۔ دونوں بھائی، دونوں کی بیوی اہل مکان میں رہتی ہیں۔ ایسی صورت میں ایک بھائی کی بیوی پر اور سے بھائی کی نظر اپنا تک پڑتی ہے۔ بات ۱۱۔ عمر امی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "کل عین زانیۃ" وإن الزمرۃ إذا استعظرت فحسرت بالمحلس۔ عجیبی کذا وکذا یعنی زانیۃ زانیۃ الزمرۃ۔ دمشقۃ الشہابیح، کتاب الصلاة، باب الجماعة وفصلها: ۲۱۳۰۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

اوسن السنائی، کتاب الترمذ، حاکمہ للنساء من الطیب، ص ۴۰۔ ۵۰۔ السلام) دو مس امی داود، کتاب الترمذ، باب فی المرأة تطلب للخروج ۱۰۰۰۰۰، دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۰۰ھ، از کان علی المرافع فلا ماس مان بشامہ حسدھا، وھذا اذا لم تکن فیہا عترة فیہا بحیث نصف ما لحنہا۔ ولم یکن رقیفاً بحیث نصف ماتحتہ، لار کان مختلف ذلك فیہی لہ ان بعض ضرہ وہی التبن قالوا ولا ماس بالآمال فی حسدھا، وعلیہا تباہ ملب یکن ثوب یس جسدھا، فلا یطرق الہ حیلہ۔ مفادہ ان رزقہ الثوب حیلہ نصف جسدھا لیس معہ، ولو کتھا لانی الشرة منہ" (رد المحتار، کتاب الحظر والاماحہ، فصل فی النظر والعس ۳۱۶۔ سعید)

او کذا فی المحيط البھانی، کتاب الاستحسان، الفصل التاسع لیمابین للرجل النظر الیہ ۲۸۶۔ مکتبہ حقانہ کوئٹہ،





## فصل فی مایتعلق بصوت المرأة (عورت کی آواز کا بیان)

مردوں کا ٹیپ عورتوں کے لئے عورتوں کا مردوں کے لئے

سیدنا ۱۳۷۳ھ: جو عورتیں مرد سے پردہ کرتی ہیں، ان کو غیر مرد کا ریلنج، ٹیپ دینا اور ڈنسن تختہ جو بھڑکنا جائز ہے یا نہیں؟ عورتیں جنہا پر ہیں یا نہیں؟  
الحجاب حاملہ و مصلیٰ:

اگر ریلنج پر تقریر آئے، جو ضروری صورت میں ہو، اس کا شٹا عورتوں کو درست ہے (۱) مردوں کی آواز عورتوں کے حق میں منع نہیں (۲) عورتوں کا ٹیپ، ریلنج مردوں کو نہیں مٹنا چاہیے (۳) اور ٹا: کسی کا کسی کو (۴) "عن انس بن مالک عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ذاتہ یوم ز لیلۃ، فاذا هو یاسی سکر و عمر رھی اللہ تعالیٰ عنہما فقال: ما امر حکماء من قبل تکفہ هذه السبعة صما و انه المرأة. قالت: مر جاً و هلاً فقال لھا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "تبعی فلان: قالت ذھب بستاناً لیا من الماء"

قال السویدی رحمہ اللہ تعالیٰ: فیہ جواز سماع کلام الأجسہ و مراجمہا الکلام للعاجمہ: شرح السویدی علی صحیح مسلم، کتاب الاثریۃ، باب جواز استماعہ غیرہ الی دار من یشی بوجہہ بدلتک: ۹۷-۹۸، قدیمی)

(و کذا فی تکمیلۃ فیح الملمہ، کتاب الاثریۃ، ۳۳/۳، دارالعلوم کراچی)

و جامع الترمذی، کتاب الزہد، باب ما جاء فی معشۃ النبی: ۶۰/۶، سعد:

(۲) راجع الحاشیۃ المتقدمة الفأ

(۳) "تظہر الکف عورہ علی السدھ، و التقدیم علی المعتمد، و صونہا علی لراجع"

(و اندر المختار: "تقرئ علی التراجیح، عبارة السمر عن الحلبي. انه الالب، قال عبد السلام =

نہیں سنا پایا ہے (۱)۔ فقہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

علامہ العبد محمد بن عثمان، دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۱۰/۱۳۹۹ھ۔

## ریڈیو پر عورت کی اماؤ نسری

سوال (۱۱۳۷۴): ریڈیو پر عورت کا اماؤ نسری کرنا کبیر ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نوروز کو پٹی آواز بلا ضرورت شریعہ انجمنوں کو نہ پٹایا کر چہ ریڈیو کے ذریعہ: وہ موجب فتنہ ہے (۲)۔

”الشیخ للرحول والنسفی نساء“ ولا یحکم أن یسجدن الوجہ وہی الکیفی ولا تلبی جہرا، لأن صوتہ عوریۃ، ومنشی علیہ فی المحیط فی باب الاذان بحر“ (رد المحتار: کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ: ۳۰۶، ص ۳۰۶)۔

”ورفع صوته بالأذان، والسر أن ممرعہ من ذلك، خوفاً للفتنۃ“ (المبسوط للرحمسی، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲۷۷، ص ۲۷۷)۔

او کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲۵۶، ص ۲۵۶)۔

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿مَنْ مِّنَ الذَّكَاءِ مَنِ بَشَرَىٰ نَوْرَ الْحَدِیْثِ لِيُظِلَّ عَلٰی سَبِيلِ الْهُدٰی﴾، رقم: ۴۔

”قال العلامة الأکرم سی رحمہ اللہ تعالیٰ: ﴿ظہور الحدیث﴾ یعنی غازی عن الحسن: ”کل ما شعلک عن عبادۃ اللہ تعالیٰ، رد کفرہ من النسم، ولا ضاحیک والخرافات، وادع، وبجودہ“ (فتح: ۱۰۷، ص ۱۰۷)۔

ازوج المعانی، نقمان: ۳۰۷، ص ۳۰۷، دار احیاء التراث العربی بیروت: ۱۳۹۰ھ۔

”وقی النسراج“ ”ذلت المسألة أن السجدة کلها حرام“ فان ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ”عمود اللہو والفتنۃ یثبت التناقض فی القلب کما یستلزم من ادعاء“ (البحر المحاریر: ۱۰۷، ص ۱۰۷)۔

ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: ”احتج بقوله تعالیٰ ﴿مَنْ مِّنَ الذَّكَاءِ مَنِ بَشَرَىٰ لِّهُوَ الْحَدِیْثُ﴾ الآية جاء فی التفسیر أن المراد النساء“ ”سراج معاد، فهو حرام باجماع الفقهاء“ (رد المحتار: کتاب المحظور (باحقہ ۳۰۶، ص ۳۰۶)۔

(۲) کذا فی البحر الرائق، کتاب الکراخۃ، فصل فی الاکل، ۳۲۶، ص ۳۲۶)۔

(۳) ”ورفع صوته بالأذان، والمواعظ ممرعہ من ذلك، خوفاً للفتنۃ“ (المبسوط للرحمسی، کتاب =



## الفصل الثانی فیمن یجب عندہ الستر

(جن سے پردہ ضروری ہے، ان کا بیان)

دیود سے پردہ

سوال (۱۱۳۷): حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عورت کے لئے دیور موت ہے، اس کا علم مجھے نہیں کہ کس موقع پر ارشاد فرمایا ہے اور غشاء نہ کشا دیا ہے، کیا عورت کو زیورہ ہو جانے کے بعد ایور سے پردہ کرنا ضروری ہے؟ یا شوہر کی زندگی میں بھی، خود سے پردہ ضروری ہے؟

۲۔ ایک ہی مکان میں والدین کے ساتھ لگی بھائی رہتے ہیں اور بعض مکان بھی بالکل جھرنے ہوتے ہیں، بھادج کے سوا بعض اوقات مکان میں کوئی اور عورت نہیں ہوتی، صرف شوہر اور اس کے بھائی مکان میں رہتے ہیں اور شوہر کی غیر موجودگی میں اپنے دیوروں کو کھانا وغیرہ دینا پڑتا ہے اور گھر میں شوہر کی غیر موجودگی میں صرف ایور ہی ہوتے ہیں، ان تمام صورتوں میں پردہ ضروری ہوتا ہے، اگر پردہ ضروری قرار دیا جائے تو تمام دیور اپنا مکان چھوڑ کر کہاں جا کر رہیں؟

بعض اوقات شوہر باہر ہوتا ہے، دیور ہی گھر کی گھرائی کرتے ہیں، اگر پردہ ہے تو گھر کی گھرائی شوہر کی عدم موجودگی میں مشکل ہو جائے گی، بعض اوقات بھادج زیورہ ہو جاتی ہے اور کوئی پرسان حال نہیں ہوتا، مجبوراً دیوروں کے زیر پرورش ہو جاتی ہے اور بچوں کی پرورش اور گھرائی دیوروں کے ذریعہ ہوا کرتی ہے، کیا ان تمام صورتوں میں دیور کے سامنے عورت نکل سکتی ہے اور گھر کے اندر افراد کی طرف ان سے بھی مشکوک کے ساتھ رہنا سہنا ہو سکتا ہے، بشرط اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

۳۔ اگر پردہ لازم ہو، تو پھر بھائیوں بھائیوں میں تعلق ویسے نہیں رہ سکتا، جیسے کہ بے پردگی میں اور مل کر رہنے اور ایک دوسرے کے پاس آنے جانے میں ہوا کرتا ہے۔ بھائیوں کا تعلق بھی غیروں جیسے ہو جائے گا، جیسے کہ اور دوستوں سے تعلق ہوا کرتا ہے، تمام بھائی اور بھائی کی بیویاں سب مل کر بھی ایک جگہ



۳۔ جواب نمبر ۲ میں جو صورت تحریر کی گئی ہے، ایسی صورت پر عمل کرنے سے بچنا چاہیے، کیونکہ خاندان میں بچکنی رہنے والی اور تعلیم شریعت پر عمل بھی رہے گا۔ اور مستورات آپس میں مل جل کر رہیں گی، ایک دوسرے کے خاندانوں سے پردہ رہے گا اور سب کے خاندان آپس میں ملے جلے رہیں گے اور ایک دوسرے کی بیوی سے علیحدہ رہے گا، اسی شہ عزت ہے، اسی میں حفاظت ہے، اور نہ کہیں اکبر مرحوم کا قول صادق نہ آجائے۔

آج کل پردہ دہی کا یہ نتیجہ نکلا جس کو سمجھتے تھے کہ بیٹا ہے بچھو نکلا:

اللہ پاک نفس و شیطان کے شر سے حفاظت فرمائے۔ آمین۔ فتاویٰ اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ترجمہ: بعد محمودی، عت، دارالعلوم دیوبند، ۲۸/۳/۸۹ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۳/۸۹ھ۔

پھوپھی زاد خالہ زاد وغیرہ سے پردہ

مسوال ۱۱۲: پھوپھی ماموں کے دامادوں نیز شوہر کے بہنوئی کے سر سائے عورت آسکتی ہے یا نہیں؟ اس طرح بیوی کی خالہ زاد بہن اور ماموں زاد پھوپھی زاد بہن ہے، کیا ان سب سے پردہ کرنا ضروری ہے؟ کیا طرح دودھ شریکی خالہ کے شوہر کے سائے بھی عورت آسکتی ہے یا نہیں؟ یہ بات بھی طوطا خاطر رہے کہ مذکورہ وغیرہ میں سے بعض ایسے ہیں جو تعلقات میں اپنے سسرال میں آکر رہتے ہیں اور ایک ہی گھر میں دو عورتیں بھی رہتی ہیں، جن کے متعلق مسئلہ پوچھا جا رہا ہے، مثلاً: پھوپھی کے داماد اور بعض ایسے ہیں جن کے گھر میں بہ کر کبھی کبھی مستقل طور پر ہفتہ، عشرہ، ۱۵، چندہ عید وینا ہوتا ہے، مثلاً: اندوئی کے گھر جا کر، ہزارہ و جواب اندوئی سے پردہ کا سوال پیدا ہوتا ہے، جس خالہ ماموں کے لئے سوال کیا جا رہا ہے، اس کی نوعیت تو وہی ہوگی جو خالہ کی ہوتی ہے، اگر سارا بدن ڈھکا رہے، سائے چہرہ، ہاتھ اور پاؤں کے بیچوں کے دودھ ٹریک خالہ کے لڑکے اور ان کے دامادوں کے سائے بھی کیا جاسکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ان سب سے پردہ لازم ہے، یہ سب ماحرم ہیں، جس سے کسی وقت بھی نکاح جائز ہے (۱)، اس سے

ہوا کرتا ہے۔ اعلان تکبیر کرنے کی وجہ سے اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر نہیں پڑے گی۔ اگر اسے  
ایک جگہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔ اگر وہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔ اگر وہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔  
قریب ہوں، اس کی تکبیر پڑے گی۔ اگر وہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔ اگر وہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔  
عدت نہ پڑے گی۔ اگر وہ کھڑی رہے، اسے تکبیر پڑے گی۔

الحجاب (مجلد ۱، صفحہ ۱۹۷)

فتاویٰ عالمی اسلامیہ

۱۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۲۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

فتاویٰ عالمی اسلامیہ

میزان ۱۲۰ | فتاویٰ عالمی اسلامیہ

۱۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۲۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۳۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۴۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۵۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۶۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۷۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۸۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۹۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۱۰۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۱۱۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۱۲۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۱۳۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔

۱۴۔ اگر کوئی عورت کھڑی ہو جائے، اسے تکبیر پڑے گی۔







## الفصل الثالث في الخلوة والاختلاط بالأجنبية ومسها (اجنبی عورتوں سے تنہائی، میل جول اور مس کا بیان)

### چوڑیوں پہنانے کا پیش

سوال (۱۳۷۹): زید کے یہاں پھڑکی پر نہ لے کر واقع ہو گیا، عموماً عورتیں چوڑیوں پہنا کر کرتی ہیں، زید چونکہ تھا اور مانا، دامن پورے نہیں کر سکتا ہے، اس لئے وہ یہی بتاتا ہے کہ اس کی بیوی اس پیش کے ذریعہ زید کا ہاتھ بٹائے کی زبردستی یہ خوشی ازراہ شرم کیا کرتا ہے یا نہیں؟ اور یہ صورت مذکورہ میں جوہر مجھ پر بدوستان کی ایسا قوم کے ساتھ مخصوص ہے، جو کہ اوروں کے لئے جائز بھی ہو، معلوم نہیں ہوتا ہے، یہ نہایت اور اس سے حاصل شدہ رقم سرور کے لئے اور بیوی کے لئے استعمال کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

عورت اگر پردہ میں رہے اور کسی محرم کے سامنے آئے اور عورتوں کو چوڑیوں پہنا کر پردہ حاصل کرے، تو شرعاً وہ ردیہ درست ہے (اگر کسی ایسا قوم کے ساتھ اس پیش کے خاص ہو جانے کی وجہ سے اس کو اوروں کے لئے ناجائز نہیں کہہ سکتے) (۴)۔ نکاح نہ ہو، لیکن نعم۔

(۱) ترجمان احیاء، المناصیۃ للزین العروس، ذکر العمل والعدۃ، الدر المنثور مع رد المحتار، کتاب الاجازۃ، مطلب بجز الآخر فی استعمال المسعد للاستلال، ۱۳: ۱، ص ۱۶۱۔

(۲) کتاب فی عمدة الفقہاء، کتاب التفسیر، الاحزاب، ص ۱۶۱، قولہ تعالیٰ: وَلَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ امْسِيٍّ (۴)۔ دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

(۳) روکنا فی فتح الباری، کتاب التفسیر، ۹: ۱۷۸، قدیمی۔

(۴) التحفیر عمادی (باحث نفاذہ حرفہ، لافہ نوع من لا کتب، وکل أنواع الکتب فی الإباحۃ سرہ، علی المسند الصحیح: (الدر المنثور مع رد المحتار، کتاب القیاد، ۶: ۲۹۹، ص ۲۹۹)۔

داتا گنج بخش، راجناتھ، ج ۱، ۳۶۶، ۱۹۹۰ء

داتا گنج بخش، راجناتھ، راجناتھ، ج ۱، ۳۶۶، ۱۹۹۰ء

داتا گنج بخش، راجناتھ، ج ۱، ۳۶۶، ۱۹۹۰ء

www.ahlehaq.org











کثرت سے فرماتے تھے (۱) لو میں ہر ایک عموماً سادہ رہتا تھا، جو کچھ حق قرآن نے عطا فرمایا، قد و قطر کے ساتھ بے تکلف استعمال فرمایا اور سب کا میں اور ہر شے کے لباس مرد کے لئے فرمایا ہے (۲)۔ عمار بن ابی ثعلبہ شریح خیال، ذوالفہم و تفسیر مہذب ہے۔ فقہ اللہ تعالیٰ اعظم۔  
حر و احد کو مغفرت و در اعلیٰ مہربان۔

### کیا نصف ساق تک کرتا پہننا ظاہر ہے؟

سوال (۱۴۸۳): نصف ساق تک کرتا پہننا غلوں میں سے ہے یا نہیں؟ حدیث کی روشنی میں جواب  
مناہت کر۔ کریں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ حدیث پانچ ہے (۳)۔ ذریعہ ائمہ (۴)۔ زاد اللہ (۵)۔ شرح سفارہ (۶)۔ شرح تہذیب

= (و کذا فی مرقۃ المفصیح، کتاب اللباس، الفصل الثانی، ص ۱۰۶، ص ۱۰۷)۔

و کذا فی شمائل کبریٰ، ۲۰۹، ۱، ذیل باب ۱۰

(۱) عن ابي بردة رضي الله تعالى عنه قال: "أُحْرَجَ ابْنُ حَالِثَةَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهَا كِسَاءُ مُنَدَا، وَإِرَارٌ عِظَاءُ لُحُلَاتٍ فِي هَذَا نَزَعَ رُوحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ". (مصطلح البحري، كتاب الجهاد، باب ما ذكر من ذرع النسي، وعصاه وسيفه، ۲۴۹، قدیمی)

(۲) و کذا فی شمائل الترمذی، باب ما جاء فی صفة إزار رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، ص ۴، سعيد

و کذا فی جامع الترمذی، باب ما جاء فی عفة إزار رسول الله، ۱۰۲، ۱، ذیل فانیات شریفہ

(۳) عن النسي صلی الله تعالى علیه وسلم قال: "من لبس الحرير في الدنيا لم يسه في الآخرة".

(مصباح السعدي، كتاب النسي، باب لبس الحرير لارسل، ۸، قدیمی)

(۴) و صحيح مسلم، كتاب اللباس، باب تحريم استعمال إبرة الذهب، ۱۰۱۲، قدیمی

(۵) و مشکاة المفصیح، کتاب اللباس، الفصل الاول، ۱۰۲، ۱، ذیل کتاب المغنیه بیروت

(۶) عن حبيب بن اليمان رضي الله تعالى عنه قال: "أُحْدِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَدَاقِي أَوْ مَدَافٍ، هَذَا مَصْرُوحُ الْإِزَارِ، فَإِنْ ابْتَغَى التَّصَلُّ، قَدْ بَدَأَ، فَلَا مِنْ بِلَازٍ فِي الْكَبْعَيْنِ" (شمائل الترمذی، باب ما جاء فی إزار رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، ص ۴، سعيد)

نعمانی شریف (استاذ دینی) نے اس کا اہم ترین نقطہ ہے، جو کہ نہایت شریف سے واقفیت کی بنا پر ہے۔ لہذا یہ ممکن ہے۔

۱۔ اہل النعمان کے بارے میں احادیث و روایات ۱۹۲-۱۹۳

۲۔ اہل النعمان کی صفات ۱۹۴-۱۹۵

۳۔ اہل النعمان کی صفات ۱۹۶-۱۹۷

www.ahlehaq.org

۱۔ اہل النعمان کے بارے میں احادیث و روایات ۱۹۲-۱۹۳

۲۔ اہل النعمان کی صفات ۱۹۴-۱۹۵

۳۔ اہل النعمان کی صفات ۱۹۶-۱۹۷

۴۔ اہل النعمان کی صفات ۱۹۸-۱۹۹



ہوگا اور نماز میں اس کا استعمال کرنا نماز کے لئے موجب کراہت ہے (۲)۔ مکتبہ امداد فی العلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دہرا تلوار موہو ہند۔

## کیا ٹائی عیسائیوں کا شعار ہے؟

سوال [۱۳۸۵]: موت کے بعد جو محلے میں ٹائی، ندھی جاتی ہے، جس کا پتہ نریمان ٹک لکھا ہوا

ہے، کیا وہ ذہن آکرمی قوم کا شعار ہے، جواب سے مطلع فرمائیں۔

۱۔ فتوحینیس: "لاصح أنها لا تكفر، لأنه لم يكره من ثياب أهل الدمة إلا السراويل مع استحلالها

لحموا" والعلی الکبیر، کتاب الطہارۃ، فروع شنی، ص ۲۰۰، ۲۰۱، سہیل اکیمی لاہور:

"وقال حفص المنذرج، ذكره الصلاة في ثياب اعمقة، لأهلهم لا يتقون الخمر، وقال المصنف

لاصح أنه لا يكره، لأنه لم يكره من ثياب أهل الدمة إلا السراويل مع استحلالهم الخمر، لهذا كولي،

نہی، "فتح القدير، كتاب الطهارات، باب الأجناس ونظيره" ۱۸۶/۱، مکتبہ وشیدہ،

وكتا في النجس والعزید لصاحب المہدیۃ، کتاب الطہارات، باب فی النجاسة ونظيره" ۲۷۳/۱،

دارالقرآن کراچی:

۲: "وعنه والی عمر رضى الله تعالى عنهما، قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من لبس

بقوم، فهو منهم"، سنن أبي داود، کتاب اللباس، باب فی لبس النشہر: ۳۵۸۰، دار الحديث ملتان:

"قال عسي القاري: "أي من شبه نفسه بالكفار مثلاً في اللباس وغيره، أو بالفساق، أو الفجار،

أو بأهل النصوص الفسحاء الأبرار، "فهم سيئ" أي: في الإثم، أو الحيو عند الله تعالى، "مرفقہ

المہدیۃ، کتاب اللباس، الفصل الثانی: ۱۵۵/۸، وشیدہ،

"الصبۃ الثالث: أن اللباس الذي يشبه به الإنسان بأقوام كفره، لا يجوز لبس المسلم إذا قصد

بذلك التشبه به"، "تكملة فتح الاستیع، کتاب اللباس والمیزۃ ۸۸/۲، مکتبہ دارالعلوم کراچی،

۱: مشکاة المصابیح، کتاب اللباس، الفصل الثانی، ص ۳۷۵، قدیمی:

۲: "وتكره الصلاة في ثياب اليهودي"، (مجموعة رسائل اللكنوي، الرسالة مع استغني والسائل، ذكر

التياب التي ذكره الصلاة فيها: ۱۳/۲، إهداء، مکتبہ المکرمہ،

وكتا في السراحيۃ الملحق بغفری قاضي حان، کتاب الصلاة، باب الصلاة الجلید، ص ۱۲، مطبع المکتوب،





## رام پوری کیپ کا استعمال

سوال [۱۳۸۸]: زیر بحث مسئلہ کو جاننے کی بجائے اس میں رام پوری کیپ کا پھینکا جلتا ہے، کیا خلاف ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

حضرت نجی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی ٹوپی پہننا ثابت نہیں ہے، لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ جو ٹوپی ثابت نہ ہو، وہ ناجائز ہے، بلکہ جائز دیکھنے کا معیار اللہ ہے (۱)۔ اہل سنت نے صحیح نہ ہو اور اس کے استعمال سے سنت کا ثواب نہیں ہے، بلکہ ذلت والہ تعالیٰ علیہم۔

حررہ العبد المذنب، دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۸/۸۸ھ۔

الجواب صحیح: ہندو نظام الدین دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۸/۸۸ھ۔

## لمبی ٹوپی کا ثبوت

سوال [۱۳۸۹]: یہ کتاب مفتی صاحب ایسا ہی اٹھیں وضع میں فرقہ ایک مت ہے، اس میں فرم ہے کہ

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عن سترۃ البشرا لذل غفر موحدة الرجل، وفسرها عطاء صاحب شراخ فصا لوفہ کما احرم حداء وادار“، البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ من مکروہ فیہا ۲۰۰۱ رشیدیہ

”و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ، ۲۳۰۰۱، مجید“

”و کذا فی مدائع التصانیع، کتاب الصلاۃ، فصل ما یفسد الصلاۃ ۸۳۰۲، دارالکتب (علیہ سروس)“  
 ”و ان الغنائم الذی یسبہ بہ الامین بانواع کفرہ، لایجوز نسہ لیس لہ ہذا قصد بدلتک الشہ بنہ۔  
 فصل ان نسجیم فی مقدمات الصلاۃ من المعز لراہین“ تم تعلیم ان الشہ باہل الکتاب لا یکرہ فی کل نسجہ، فیما دیکل و فشرک کما یعمون، انما الحر او حر الشہ لیس کان مدعوماً، و فیما یفقد مد لیس  
 فعنی ہذا لو لم یفقد الشہ لایکرہ عدھما“ (تکملة فتح الملہم، کتاب اللباس والریۃ، ۸۶۰۳، دارالعلوم کراچی)

”و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب مقدمات الصلاۃ، عقب فی الشہ من الکتاب ۹۴۳۰، مجید“

”و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ ۱۸۲، رشیدیہ“







## الفصل الرابع في لباس النساء (عورتوں کے لباس کا بیان)

### جارحہ کا استعمال

سوال (۱۱۳۸۹): کیا بچیں کو اور عورتوں کو گھر کے اندر رہتے ہوئے جان کے پار یکہ جارحہ

لئے دوپٹے ازمانے جائز ہیں کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جن کے ذمے ستر عورت فرش ہے، ان کو کسی ایسے کپڑے کا استعمال ہر ستر نہیں جس سے ستر عورت نہ ہو پائے (۱)۔ چھوٹی بچیوں میں اگرچہ یہ اشکال نہ ہو مگر جب ایسے کپڑے استعمال کرنے کی بچیں میں نہ ہوں تو اس سے باز رہنا دشوار ہو جائے گا۔ اس لئے ان کو بھی ستر نہ کرانیں۔ فقہ واخذتہ فی العلم۔

ترجمہ: دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۱/۸۹ھ۔

الجواب صحیح: دارالعلوم الدین، دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۲/۸۹ھ۔

### عورت کا جالی واروہ پہنا استعمال کرنا

سوال (۱۱۳۹۰): بچے روپنے جان کے دوپٹے کا استعمال انکی بچکوں میں جہاں نہ محرم مراد،

جائز ہے یا نہیں؟

(۱) جالی دھت ہے جب غیر محرم کے سامنے ہو۔ انھیں انہیں محرم محرمات ہی کے سامنے نہ آئے۔ اور فقہ کا وہ پیشہ بھی نہ ہو۔  
تو ایسے بچے کو کہ انہیں استعمال کرنے کی سمجھ نہ ہو، جیسا کہ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا۔ وہ۔ سوال کے جواب میں  
اس طرح قرار دیا جائے، انھیں اس طرح کا جالی واروہ نہ استعمال کرنا۔



شعاریس، بلکہ سب لوگ استنجہ کرتے ہیں، وہاں اس سے استنجہ کی نماندگی نہیں۔ اہمات لہو شمن کے یہاں سادھی کا استنجہ نہیں تھا، مگر وہ چادر، جیٹہ کا استنجہ وہاں ہم تھا (۱)۔ فقیر اللہ اعظم۔

نور اللہ کوٹلیفر، دارالعلوم دیوبند، ۲۶/۵/۱۳۰۰ھ۔

سناڑھی ہو کین کر نماز پڑھنا

سورہ [۱۱۴:۲] کیا ہم سے سناڑھی پہنے ہوئے نماز پڑھ سکتی ہے؟

انجواب حاملاً ومصنفاً:

جس عہد میں نماز میں چھپانا فرض ہے، اگر وہ سادھی سے پھیلا دیتا ہے تو اس سے نماز درست

= أو سائل النصارى الصليحياء الأبرار، "اللباس منهم" أي، في "لائم أو الخبر عبد الله تعالى" (مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، الفصل الثاني، ۵۵:۸، مطبوعہ)

و مشکاة المصابيح، کتاب اللباس، الفصل الثاني، ص. ۵-۳، قدیمی)

(و کذا فی بدل المجہد، کتاب اللباس، باب فی لبس الشیوة، ۳۱:۵، معیہ العیال)

۱: أو عن علي رضي الله تعالى عنه قال: قدمت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم حنة سيرة، فبعث بها إلي فمسيها، فعرفت العصب في وحيد، فقال: بني لو بعث بها إليك لمسيها، إنما بعث بها إليك لتشفها حمرا ليس النساء" (مشق عليه، مشکاة المصابيح، کتاب اللباس، الفصل الأول، ص. ۳۷، قدیمی)

"(فقال: بني لو بعث بها إليك لتلمسها، إنما بعث بها إليك لتشفها)" أي، لتقطعها (خمس) بين النساء، واحتمى "لتقطعها قطعة قطعة كل قطعة قدر حمار، وتلفها بين النساء".

مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، الفصل الأول، رقم الحديث: ۳۱-۸۰، ۴۰، ۴۰، مطبوعہ)

۱: أو أخرج ابن مردويه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: ربح الله تعالى سعد الأحمق ثوبا من ثيابها، فلبسها في ثوب، فبكت وناك، ثم أتته شعش مروطها فاعتجرت بها فصلين خلف رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، "روح المعاني، الأحكام، ۲۴: ۸۰، دار إحياء التراث العربي بيروت)

۲: عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: كنت أغسل أنا و لبي صلى الله تعالى عليه وسلم من ثياب واحد وكلاهما جب و كانا بالعربي فأتروا لبادنري وأنا حنص إلى آخر الحديث" (صحيح البخاري، کتاب الحيض، باب مباشرة الحائض، ۳۴: ۱، قدیمی)

ہوگی (۱) اور جس جگہ سازجی کا نام رون ہے، انسان یا کفار کا یہ انھوں سے دشمنی، وہابی اس کا پہننا درست ہے (۲)۔ انشاء اللہ تعالیٰ اہم۔

حرر و اجبر محمد وغفر لہ ودار العلوم دیوبند۔

## عورت مرد کے لئے چھینٹ کا کپڑا استعمال کرنا

سوال ۱۰۲۴۱: چھینٹ کا کپڑا مسلمان مرد کے لئے پہن کر ہے؟ جیسا کہ آج کل مرد اور

عورت سب برابر کا لباس پہنتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ لباس عورتوں کے لئے مخصوص ہے مردوں کو اس کا استعمال کرنا ممنوع ہے بڑھک، بالعکس (۳)۔

۱۱/ اربع منہ عورتہ۔ وہی المجلد مبحث سرکہ الی مباحثہ رکنہ وللحرة صبیح مسہا خلا الوجه والکعبین۔ (۱) اللہ انسخہ معہ والمختار، کتاب الصلاة، باب شروہ الصلاة ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ص ۳۰۶۔

ور کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلاة، باب شروط الصلاة (۲) ۳۰۶، رشیدیہ

(ور کذا فی حاشیۃ المحیط فی علل مولی الفلاح، کتاب الصلاة، باب شروط الصلاة، ص: ۲۱۰، قدیمی)

(۳) جیسے انسان یا کفار کا شعا، جو واقعی ہے، اور نہ نظر آتا ہے (جیسا کہ آج کل کئی عورتیں پہنتی ہیں) تو کتاب کرنا لازم اور ضروری ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَلْبَسُوا اللِّبَاسَ الَّذِیْ فِیْہِ الذَّلٰلٰۃُ (۱۸)

”و اہم انہم“ حی ف یہود وہ، و عب الشرکون من ہدیہم لظاہر“، (۱) فقہاء الفہم الطہ، المستقیم، ص ۲۷، نزار مصطفیٰ (بار)

”عن ابن عمر وہی اللہ تعالیٰ عہد قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ”من تشبہ بنوہ فہو منہم“ (مشکاة المصابیح، کتاب البیاض، الفصل الثانی، ص: ۳۷۵، قدیمی)

”من تشبہ بنوہ فہو منہم“ (مشکاة المصابیح، کتاب البیاض، الفصل الثانی، ص: ۳۷۵، رشیدیہ)

(۳) ”عن ابن عباس وہی اللہ تعالیٰ عہد قال: ”عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم المنشیہ من“

یہ عورت مرد کی ذلت اختیار کرے اس پر لعنت آتی ہے، اسی طرح یہ مرد عورت کی حریت اختیار کرے اس پر بھی لعنت آتی ہے (۱۴) بخاری، الحدیث فی الطہر۔

۱۰۔ وہ عورت جو غرض اور اصرار سے رو بہ نماز نہ آئے ۹۹۱ھ۔

### عورت کے لئے سیدہ لباس

سوال [۱۳۴۰]: شادی شدہ عورت سے لئے پورے لباس اور کالی پوت (۲) کا باج (۳) ضروری ہے؟

الجواب جامعاً و مفصلاً:

چند لباس اور کالی پوت کا اضافی شدہ عورت سے لئے غلط ہے، کیسے اہل سنت نے بیان کیے ہیں سے شیعہ کو قریب ہو کر دوسرے یہ کہیں کہ یہ شوم کئے اقبال کی جہد سے منسلک ہیں ہے۔  
- سورۃ الاحقاف، بخاری، "اراءہم" و "رجوعہ"۔

بَابُ الْبُحْرَانِ بِالْمَاءِ وَ الْمَشْهُدَاتِ مِنَ الْمَاءِ بِالْمَاءِ حَالٍ

باب البحران بالماء، و المشهدات من الماء بالماء حال، "صحيح البخاري كتاب اللباس، باب المشهدات بالماء، ۱۳۴۰، (مجموع)

"و بحسب ابن عباس رضي الله تعالى عنهما قال: قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم "عن نكح المشهدين من البحران بالماء، و المشهدات من النساء بالماء حال" - في مشکاة المصابيح، كتاب اللباس، باب البحران، الفصل الأول، ص ۶۰ - فقهی

و کتاب فی الجامع الصغیر مع فیض الفیہ، رقمہ تحدیث ۲۰۹۵ - ۲۰۹۶، ۱۰ - مکتبہ نزار مشعلی لدہ مکتبہ

۱۱۔ اراحم الحديث المتقدمة انفاً

(۲) پوت (چتر)؛ کشادگی کے لئے "۲"۔ (فیرو، افاقہ، ص ۳۶۹، (فیرو، نزار، جو۔)

(۳) باج: کھنکھ میں اونچو، یا اس کے نیچے، (فیرو، افاقہ، ص ۳۶۹، (فیرو، نزار، جو۔)

## الفصل الخامس في الثياب المحرمة وغيرها (ناچار لباس کا بیان)

ریشم ملی ہوئی ٹرائلین کا استعمال کرنا

سوال [۱۱۳۵]: ایک کپڑا جس کو ٹرائلین کہتے ہیں، مرد کے لئے اس کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟

جیہ کہ اس میں ریشم بھی ہو ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر ریشم اس میں غلبہ ہو، تو مرد کے لئے درست ہے۔

”وبل لبس ما سداہ إبرہسم والحمتہ غیرہ“ کذا فی رد المحتار (۶)۔

حرر العبد محمود غفرلہ، ۱۴/۳/۹۲ھ۔

العبد نظام الدین، ۲۹/۳/۹۲ھ۔

مرد کے لئے کس رنگ کا کپڑا منع ہے؟

سوال [۱۲۱۶]: مرد کو کس رنگ کا کپڑا پہننا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مرد کو خالص سرخ اور زعفرانی رنگ کا کپڑا پہننا مکروہ ہے، باقی ہر رنگ کا درست ہے (۲)، اس کا لحاظ

(۱) (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والإباحة، الفصل فی اللبس: ۳۵۶/۴، سعید)

(۲) (و کذا فی فتح، باب العناية لملا علی القارئ، کتاب الکراہیة: ۲۱/۳، سعید)

(۳) (و کذا فی السور الحکام فی شرح حرر الأحکام، کتاب الکراہیة والاستحسان: ۳۱۲/۱، میر محمد)

کتب خانہ کراچی)

(۴) ”و کثرہ لبس المصعلر والمزعرع الأصغر والأصغر قلم جال . ولا بأس بفسال الألوان“ =





## الفصل السادس في أشياء الزينة

(زینت و زینت کی اشیاء کا بیان)

پھولوں کے ہار اور گجرے کا استعمال

سوال ۱۱۳۹: پھولوں کا ہار یا گجرے اور پھولوں کا کھراؤ وغیرہ دینا کرہاتھوں میں اور گلے میں پہننا شوق یا گول یا کر ڈال دیں۔ اور عورتوں کو پھولوں کا ہار یا گجرے چوٹی وغیرہ میں ڈالنا کیسا ہے؟ معلوم ہے کہ کرنا ہے پھولوں کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

مردوں کے لئے نہ ہار کی اجازت ہے نہ گجرے کی (۱)۔ البتہ خوشبو کے لئے ہاتھوں میں لینے اور پاں رکھنے کی اجازت ہے۔ عورتیں زینت کے لئے سوتے چاندی کے ہار اور دھڑلہ زینت استعمال کر سکتی ہیں۔ پھول کے ہار بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

تفہیم: عورتیں شیکھی ہوئی خوشبو کے ساتھ گجرے لٹا کر عورتوں سے قریب سے گزریں (۲)۔

(۱) "قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: 'لن یشھد المؤمن المنشیہ من الرجال بالنساء۔ والمنشیہات من النساء بالرجال'۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب النرجل، الفصل الأول، ۱۲۹/۶، قدیمی)

"المنشیہ من النساء من الرجال فی الری، واللباس، والخصاص، والقصوت، والنصوة، والتکلم،

ومما حرکات، والسکنت"۔ (اعلیٰ الصبیح، کتاب اللباس، باب النرجل، ۵۳۲/۳، وشبلیہ)

"ونشبہ الرجال بالنساء فی اللباس، والزینۃ النی نخص النساء، مثل: لبس الملقن، والقلائد والمخائف، والأسرۃ، والخلائل، والفرط، ونحو ذلك مما لبس للرجال لبسہ" (عمدة القاری،

کتاب اللباس، باب المشیہوں بالنساء، ۲۳/۲۲، دار الکتب العلمیہ بیروت)

(۲) "عن أبی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال، قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: 'کل عین زانیہ، -



## باب استعمال الذهب والفضة

### الفصل الأول في الخاتم

(انگوٹھی کا پیرن)

انگوٹھی یا مٹری کس ہاتھ میں پہنے

سوال (۱۰۲۹۸): انگوٹھی (انگوٹھی) اور (خواتین) سیدھی ہاتھ میں پہنا سنت ہے یا نہیں

ہاتھ تیار کی جاتی تھیں؟

لجواب حامداً ومصلیاً:

مٹری ہاتھ میں پہنے سنت پر جائز ہے، لیکن دینے یا لینے کو مہل سنت کی نذر ہے۔ اس لیے عمر ہے۔

انگوٹھی (مٹری) میں ہاتھ میں پہنے، لیکن سن ہے، کوئی چیز کوئی چیز (اللہ تعالیٰ اعلم)

ترجمہ: ہاتھ میں پہنے، اور اعلیٰ: یہ سن ہے، ۹۲۳ھ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و لا یسبح فی المہل مدھب و فضاء الا محتم ولا یسبح علی مقالہ الخمر لبحار مع

والمختار، المحطوط والإباحة، فصل فی اللیس، ۲۵۸/۶، ۳۶۱، سید

و کذا فی مجمع التہذیب، کتاب النکاح، فصل فی اللیس، ۹۵/۶، مکتبہ عقائد کمالیہ

و کذا فی البحر الرائق، کتاب النکاح، فصل فی اللیس، ۳۰۸/۶، مکتبہ

## الفصل الثانی فیما يتعلق بساعة الوقت (گھڑی کے استعمال کا بیان)

### گھڑی کی چیم

— ابن (۱۱۳۹۱) : زید نے گھڑی میں نیچے کی چیم یا لمبوتر نما پڑھیں، اس کی نماز ہو گئی یا نہیں؟  
چیم وہی ہے جو آج کل عام گھڑیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

غیر شرعی کی حفاظت کے لئے یا نہ ہو چاہے، ایسی کوئی چیز یا شیئی، اسی طرح چیم گھڑی کی حفاظت کے لئے استعمال کی جاتی ہے یہ بھی زیادہ نہیں، مگر یہ چیم جو کہ چاندنی کی ہے، اس کو گھڑی کی حفاظت کے لئے یا نہ ہوئے نماز پر مستحکم ہے، ایسا کہ غیث یا نہ ہوئے نماز پر حنا درست ہے (۱-۹۱)۔ غلط و اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ امجد محمد افشاری، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۰ھ/۲۰۰۰ء

(۱) "فعال الشداسی" وہی النعم ہرقلہ والنعمہ ما بعدہ والنصف والاعمال، والقصید من مکروہ ولفرجان والصباء، یوزر، دیانتیہ میں علوم کا باب ہے، لہذا معلوم ہوا کہ محقق کے مابین گھڑیوں میں استعمال کی جانے والی گھڑیوں کی حقیقت ایسا ہے، اس نے اس کی کئی کئی گھڑیوں میں استعمال کیا ہے، اس لیے کہ اس نے اس کی کتاب لکھی، کتاب لکھنے کا سال ۱۳۸۰ھ ہے (۱-۳۸۰)۔

چیم کے استعمال کی صورتیں ہیں

۱- اس کا استعمال نہ صرف نماز میں، بلکہ اس کے لئے آداب رکھنے ہیں۔

۲- اس کا استعمال نہ صرف نماز میں، بلکہ اس کے لئے آداب رکھنے ہیں۔

صورت اولیٰ میں اس کا استعمال کیا گیا ہے، اس کے لئے آداب رکھنے ہیں۔ (۱-۳۸۰)۔



[illegible]

*Journal of Management Education* 30(6)p.789-804

المجلس الأعلى للمعاشرة، ١٩٩٩، ص ١٠٠.

$$(\gamma^{\alpha\beta})^{\mu\nu} = \gamma^{\alpha\mu}\gamma^{\beta\nu} - \gamma^{\alpha\nu}\gamma^{\beta\mu} = 2\delta^{\mu\nu}\delta^{\alpha\beta} - \delta^{\alpha\mu}\delta^{\beta\nu} - \delta^{\alpha\nu}\delta^{\beta\mu}.$$

ہمارے مقولہ ہے "معلوم ہوا، بدیع اور فحیح علیہ میں فرق ہے۔ اس سے آپ اپنے لئے تمہارا بیان بھی مراد

نے کہہ دیا ہے۔ انہوں نے ملوثی کی تردید کی ہے۔ یہ خیر ہے۔ جس میں ان کے لیے ایک سبوتاژ ہے تو

ہو، اسی جہانوی نے غم میں بہہ رہا ہے۔ جہانوی کا قصہ مافی اُکرائین میں واقع ہوا ہے جسے ٹی بی کے قتل کے

نے یہ دے کے کافی ہے، لیکن جو عورتیں اور بچے نے ان کی دعاؤں کا پورا پورا ثبوت ہی بھی

اس لیے، کھانسی کی روئے سے، مقلدہ کے ساتھ کھانسی کی بات، اس طرح کی تصویر، ایک خاصہ کی تصویر

معاملہ جاری ہے۔

... 17. 1. 1941. 1. 1. 1941. 1. 1. 1941.

• • • • •

[illegible]

1. Value

م. کد ۳۰۱، لیس انسانی، محاسبه حقوق و دستمزد، ۱۴۰۱، ۲۸، ۳۰۱.

١. في البحر: كتاب العلم والادب: ١١٢، ١١٣.

[illegible]

وَأَمَّا فِي الْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ فَأَبْطُورُ

## الفصل الثالث في الحلية للنساء

(عورتوں کا زیورات کے استعمال کر کے کا بیان)

شادی کے موقع پر مخصوص ہار پہننا

سوال (۳۰۱: الف) ہر رے علاقہ میں مسلم اور غیر مسلم مہربانی اس بات کو ضروری سمجھتے ہیں کہ جب لڑکی کا نکاح ہو جائے تو لڑکی اپنے گلے میں بھڑال سے (بھڑال یا لڑکے) جو باریکی شکل میں ہوتا ہے، جس میں شیش کے انگوٹھ کی طرح ہاکس می ہار ایک سیاہ اسٹے ہوتے ہیں، بعض عورتیں تو صرف ہنسی سیاہ دانوں سے ہار (بھڑال) پہنتی ہیں اور بعض عورتیں سونے کا ہار پہنتی ہیں اور میان میں نکلی نکلی چند چند سیاہ دانوں کو لٹکتی ہیں اور یہ سیاہ دان جو کیا ہے کہ ان کو لٹکتی عورت شوہر کے دوتے ہوئے بھڑال پہنتی تو برا جانتی ہیں۔  
گویا یہ عورت کے لئے اس بات کا نشان ہے کہ ان کا شوہر زندہ ہے اور عورت کے گلے میں دینا مار نہ ہو نہ عاصت ہے اس وقت کی کہ اس کا شوہر نہیں ہے اس ہار (بھڑال) کو لٹکتی عورت کے ساتھ پہننا اور اس کو ضروری سمجھتا اور اسے شریعت کہل تک درست ہے؟ جائز ہے یا مکہ ناجائز؟

جواب۔ اگر کوئی عورت مذکورہ خیالات سے نہیں بلکہ صرف زیور کے لئے ایک زیور سمجھ رہی ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ ہر رے علاقہ میں اکثر عورتیں ہر روز تقریباً اکوٹھ لٹکتی کرنے کے بعد میں پھول لٹکتی ہیں، یقیناً اس میں فحشید بھی ہوتی ہے، جو عورت کو بھی متوجہ رکھتی ہے۔ لہذا اس کا استعمال جائز ہے یا مکہ ناجائز ہے؟

الحوائج حامداً ومصلياً:

الف ہار، زیور، زیورات کے لئے درست ہے (۱) یہ چیز کہ جس کے گلے میں ہار نہ ہو اس کے شوہر

را۱ "يجوز للنساء لبس أنواع الحلي كالحلقة، والفضة، والذهب، والخلخال، والسوار، والجلجل، والطرق الخ" (إعلاء السنن، كتاب الحظر والإباحة، باب حرمة الذهب على الرجال وحله -





## شادی میں دوہن کو پوت کا ہار پہنانا

سوال (۱۱۳۰۲): عورتوں کو شادی کے بعد لکھ (۲) پہنانا ضروری ہے، عوام میں مشہور ہے کہ کان پوت (۱) جنت سے آئی ہے، چرپائی کا طرہ کے گلے میں تھی، کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

عورتوں کو گلے میں لکھ پہنانا بھی درست ہے، یعنی گلے میں پوت کا ہار پہنانا جائز ہے (۳)، یہ بات کہ جنت سے یہ ہار آیا ہے، بے اصل ہے اور غلط ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

## عورتوں کا بالوں میں کلپ لگانا

سوال (۱۱۳۰۳): کلپ ایک زیور ہوتا ہے، جس کو عورتیں سر کے بالوں میں لگاتی ہیں، ان کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

کلپ بالوں میں لگانا عورتوں کو جائز ہے، بشرطیکہ وہ پاک نہ ہو اور کفار یا فساق کا شعار نہ ہو کہ اصل جائز ہے۔ اور میں نعت مجتہدہ پر ہے (۴)۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حررہ العبد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۴/۱۳۵۵ھ۔

الجواب صحیح: ہندو نظام الدین، دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "پوت، شیشے یا کانچ کے دانے۔" (فیروز الخانات، ص ۳۷۷، غیر منسخر، دیوبند)

(۲) "لکھ سوت کی نئی، نایک، زہرا، اچھی موٹی ڈور، مسلسل اور پیچیدہ لینے ہوئے تار۔" (فیروز الخانات، ص ۱۵۱، غیر منسخر، دیوبند)

(۳) "یحوز النساء لبس انواع الحلی کلھا من الذهب، والفضة، والخنق، والحلق، والفسوار، والخلخال، والظفر الخ۔"

إعلاء السنن، کتاب الحظر والإباحة، باب حرمة الذهب علی الرجال وحملہ للنساء: ۱/۲۹۳، إدارة القرآن کراچی،

(وکنذا فی الدر المنثور مع رد المحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیج: ۴۳۰/۶، سعید)

(وکنذا فی البحر الرائق، کتاب الکراہیة، فصل فی اللبس: ۳۳۸/۸، وشیدہ)

(۴) "یحوز النساء لبس انواع الحلی کلھا من الذهب، والفضة، والخنق، والحلق، والفسوار،

## لڑکیوں کے تاک کان چھیدنا

سوال [۱۱۳۰۵]: لڑکیوں نے کان اور ناک چھیدنا کیسا ہے؟ وقت تاک اور کان میں جو سوراخ

لگاتے جاتے ہیں اس میں کتنے سوراخ لگاتا جاسکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

تاک کان چھید کر لڑکیوں کو زیور پہننا شرعاً درست ہے (۱)۔ فقہاء اہل تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع عمر، دارالعلوم دیوبند ۱۳/۵/۸۹ھ۔

جنگل... جنگل... جنگل... جنگل...

والخملحش۔ والطوق، والعقد، والتعاویذ، والقلائد، وغيرها وأما الساج، فقال ابن، نعم: فإن  
أصعبنا: إن جرت عادة النساء بلبسه حار والإحرام، لأنه شعار عظماء الزوج، ساج للنساء من حلي  
الذهب، والفضة، والجواهر كل ما حشرت عذائهن بلبسه كالسوار، والحنجال، والقرط، والخمد، وما  
يلبسه على وجههن، وفي أعناقهن، وأيديهن، وأرجلهن، وأقدامهن وغيره، إغلاء المتن: كتاب الحظير  
والإباحة، باب حرمة الذهب على الرجال، ۳۸۶: ۱، إدارة القرآن كراچی)

او کدافی عمدۃ القاری، کتاب اللباس، باب المتشبهون بالنساء، ۳۸۶: ۱، دارالکتب العلمیۃ بیروت،  
او کدافی شرح ابن مطلق، کتاب اللباس، باب المتشبهون بالنساء، ۱۲۰: ۴، مکتبۃ الرضی  
(۱) "ولا بأس بشق أذن السب في الطفل استحساناً مطلقاً، قلت هل يجوز الحزاء في الألف؟ لم أره"  
(الدر المختار) "ولم أره قلت: إن كان مما يزين النساء كما هو في بعض البلاد فهو له: كتقبة  
القرط". رد المحتار، کتاب الحظیر والإباحة، فصل فی الملبس، ۳۸۶: ۱، معبد  
"ولا بأس بشق أذن الصغير، لأنه للزينة فصار كالنحاش"، فتح باب العناية بشرح الفتاوى،  
کتاب الذکر اہمۃ ۳۸۶: ۱، معبد

او کدافی فی المعلقہ: کتاب الأذیان، مطلب فی کرم البہائم، وقب: أذن الطفل ص ۲۷۱، حقایقہ

## باب الاسماء

(نام رکھنے کا بیان)

محمد بن عمر بن نام رکھنا

سوال [۱۱۳۰۵]: ایک شخص نے اپنے لڑکے کا نام "محمد بن عمر بن علی" رکھا یہ نام رکھنا کیسا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں یہ نام رکھنا ٹھیک نہیں ہے، ہرگز نام کن کا تھا؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ کا نام تھا اور یہ نام ان لوگوں میں عام طور پر مجوز نہیں لیا جاتا تھا کہ جس کا دل چاہے اپنے بچے کا نام ہرگز رکھ دے، بلکہ اس کا اتنا احترام تھا کہ اس نام کو دشمنی نام تصور کیا جاتا تھا، اس کے معنی "کھایسے نہیں ملے" جو اسلام کے خلاف ہوں، اس لئے یہ نام بھی ناجائز نہیں۔ جیسے اور بھی ناموں کے ساتھ لفظ محمد یا فقط علی لگا دیا جاتا ہے، جیسے محمد و علی ای طرح اس کا بھی حال ہے۔ یہ ناجائز نہیں، البتہ تفسیروں اور صحابہ کے نام پر نام رکھنا (۱) یا ایسا نام رکھنا جس میں عیدیت کے معنی ہوں اور اس کو امامتِ اہل بیت کی طرف منسوب کیا گیا ہو شرعاً پسندیدہ ہے، اس کی ترتیب احادیث میں آئی ہے (۲)، جیسے محمد احمد، امیر، اسماعیل، عمر، عثمان، علی، حسن، حسین وغیرہ۔ فقط و فقط تعالیٰ اعظم۔  
حررہ النبی محمد بن غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۶۵ھ۔

الجواب صحیح: بندہ و نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۶۵ھ۔

- (۱) "اقوال ورسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "اسماء باسماء الأسماء، ولا تسموا بأسماء الملائكة".  
قال النووي، رحمه الله تعالى: فيكون التسمي بها كما ذكره القشيري، ويسم باسماء الأسماء". (فيض القدير، ۳۵۵/۷، وفي الحديث: ۷/۷، فزار مصطفیٰ الباز)  
دوسن آبی داؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، ص: ۹۹، دارالاسلام  
(زمشکة المصباح، کتاب الادب، باب الاسماء، الفصل الثالث: ۱۸۵/۳، دارالکتب العلمیہ بیروت)  
(۲) "قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أحب الأسماء إلى الله عز وجل عبد الله وعبد الرحمن".



شادی شدہ ہے۔ اس کا شوہر نیک نامی سے صل کرنے کے لئے اس کا نام تبدیل کرنا چاہتا ہے، مسئلہ فوراً کر تحریر فرمائیں، اس سے کس بھی آپ کو ایک الفاظ ارسال کر چکا ہوں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

"ناروا" نام بھی برا نہیں ہے، تاہم اگر شوہر اس سے عہدہ ذمہ رکھتا ہے جتنا ہے اور ذریعہ بھی رخصت شدہ ہے تو اجازت ہے (۱)، عائشہ یا فاطمہ نام اچھا ہے، اس سے پہلے اس مضمون کا الفاظ آنا میرے غم میں نہیں، موجودہ لفظ موصول ہو، آج ہی جواب تحریر کروا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ لعلہ محمود غفرلہ اور العفو عنہ، ۲۶/۳/۱۴۱۰ھ۔

قصایوں کا اپنے آپ کو قریش کہنا

سوال (۱۰۸۱۲): ہندوستان کے قصایں اپنے کو قریش کہتے ہیں سوال یہ ہے کہ قریش کی اہمیت کیا ہیں؟ کون کون لوگ قریش کہلانے کے مستحق ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

قریش نامی ایک شخص عرب میں گزرا ہے، جو اپنے اہل اہل و عیال کے ہتھیار سے اپنے ذور میں بہت اونچا اٹھا رہتا تھا، اس کی نسل سے جو لوگ عرب میں تھے، وہ قریش تھے (۲)، یہ صحیح ہے کہ اس کی نسل و نسبت کے

۱ "معنی هذه الأحداث تغيير الأسماء التبعيحية أو المعكرونة إلى حسن وقد ثبت أحداث بتغييره صلى الله تعالى عليه وسلم أسماء جماعة كثير من الصحابة" شرح النووي على صحيح مسلم: كتاب الأدب، باب استحباب تغيير الاسم التبعيحية إلى حسن: ۲۰۸/۲، قديمی

۲ وكذا في التعلیق الصبیح، كتاب الادب، باب الاسامي: ۱۲۴/۵، وشبیه

۳ "قال ابن هشام: النضر هو قريش فمن كان من ولد ذوقو قريش وقال: فغير من مالکہ ہر قريش هذان القولان قد حکاهما غیر واحد من ثمة السلف قال أبو عبد الرحمن عبد البر: ولدي عليه الأكثرون انه النضر بن كنانة لحديث الأسعد بن قيس، قلت وهو الذي نفس عليه هشام بن محمد بن السائب الكلبي، وهو عبيدہ معمر بن الحنفی، وهو جذوة مذهب الشافعي وقال معتصم بن قاضي بقال له قريش وقال سموا قريش من لحاوت بن بطلان بن عمرو بن كنانة، وكان دليل بني =

لوگ عرب سے باہر بھی گئے، لیکن یہ ضروری نہیں کہ جو بھی عرب سے باہر گیا، وہ قریشی ہے، جو تحقیق اپنا نسب بدل کر دوسرے کی طرف منسوب کرنا یا چاہے کر نہیں، سخت گناہ ہے (۱)۔

جو شخص اقدہ قریشی ہو، خواہ اب کسی ملک میں رہتا ہو، وہ اپنے پورا قریشی ہے، دیکھئے تو درست ہے۔ فقہ دانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۴/۷/۹۵ء۔

اپنے سے زیادہ عمر والے کو چچا یا ماموں وغیرہ کہنا

سوال (۱۱۴۰۹): کسی بھی زیادہ عمر کے آدمی کو چچا کہنا، جو معتبر شخص یا نہال کے قصب یا گاؤں کا رہنے والا ہے اور اس سے کوئی رشتہ بھی نہ ہو، مگر ولد مردی و احرام کے ۲۷ سالوں کہتے حرام ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً و مصلياً:

جائز ہے، یہاں احرام مقصود ہوتا ہے، بہت حق تعالیٰ نہیں ہوتی، نہ دوسروں کو اس کا شہرہ ہوتا ہے (۲)۔  
فقہ دانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۶/۷/۹۹ء۔

۱۔ المنصور، صاحب میر تقی، و کتابت العرب لغوی، قد جاء ت غیر قریشی، "اللبادۃ والنبیاء، قریشی نسباً و اشتقاقاً، ۱/۷۹-۵۹۹، حقتہ،

(۱) "اقوال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، "عن ادھی بنی ہریرہ، وهو یضم انہ غیر نبیہ، فلاحۃ عنیہ حریر" (صحیح مسلم، کتاب الامان، باب بیان حال یمان من رعب عن ایہ وهو یعلم، ص ۷۳، دارالسلام)  
(و صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب عزو فی العتائف فی شوال، ص ۷۳۲، دارالسلام)

(و سنن المسانی، کتاب الحدود، باب من ادعی الی غیر نبیہ، ص ۷۵، دارالسلام)

(۲) "تغلیب علی انس بن مالک رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ، قد جہداہ یعنی العصر، قلت: یا عہ ما ہذا، الصلاۃ الی صلیت؟ قال: العصر" (صحیح البخاری، کتاب موافقت، الصلاۃ، باب وقت العصر، ۱/۷۹۵، قدیمی)  
"قولہ: یا عہم، سکر، یمیم، و اصلہ باعمری، فحلفت الباء، و ہذا من باب التوفیر لانس، لآلہ نیر عنہ

علی الحقیقہ، (عمدة القاری، کتاب موافقت، الصلاۃ، باب وقت العصر، ۵/۳۳۷، دارالکتب المسمیۃ بیروت)

(و کذا فی مرفاۃ المفتاح، کتاب النہاد، باب فسمۃ العتیم، الفصل الثالث، ۱/۹۲۷، رشیدیہ)



ہوں۔ تو بتایا اور بھی صاف کرادوں گا، انتہائی جہالت کی بات ہے، اس کو برتر ایسا نہیں کہنا چاہیے، اس کی تو ایسی مثال ہوگی، جیسے کوئی شخص دو تولہ غلات کھائے اور دوسرا دو چمنا تک کھاوے اور پہلا شخص یہ کہے کہ اگر ہم دونوں ایک درجہ میں ہوں تو میں دو چمنا تک غلات کھاؤں گا اس کو تو یہ استفادہ کرنا چاہیے۔ شرعی احکام میں اس قسم کی ضد کرنا نہایت خطرناک ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر العبد محمد عقی عتبہ

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین عقی عتبہ

الجواب صحیح: سید احمد عقی سعید، نائب مفتی، دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۰/۱۴۰۸ھ۔

### حلقوم کے بالوں کا حکم

سوال [۱۱۳۱]: حضرت مفتی سعد اللہ صاحب کی کتاب "ہدایۃ الخیر" فارسی میں ہے، اس کا ترجمہ مولانا عبدالغنی رسولوی بارہ تنکوی نے "تہذیب الشعوۃ" کے نام سے کیا ہے، اس کتاب کے باب اول، فصل دوم کے اندر جوڑاڑھی کے مسائل میں ہے۔ مرقوم ہے کہ ذقن یعنی ٹھوڑی اور دونوں رخساروں کے بالوں کو کہتے ہیں۔ اس ذیل میں یہ بات وضاحت طلب ہے کہ ذقن یعنی ٹھوڑی سے معلقہ تک کے اٹھے ہوئے حصے تک کے بال لیا قصہ کئے جاسکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مکتبہ فی زید احترام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حلق کے جس حصے پر بھی ج بال ہو، ان کو صاف کرنا ڈاڑھی کا کٹنا نہیں ہے، وہ ڈاڑھی میں داخل نہیں ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

املا والعبید محمد عقی عتبہ، مجتہد، دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۰/۱۴۰۸ھ۔

۱۔ "السلحی: صحت اللحية من الإنسان وغيره" واللحيان: حفاظة اللحم، وهما العصان اللذان فيهما

الاستان من داخل اللحم من كل ذي لحى" (لسان العرب، ۵/۴۳۱، دار صادر بيروت)

"(اللحي) المقطم على لسان: المغرب في ترتيب المعرب ۲/۲۳۳، إدارة دعوة الإسلام، ۴۰





ایک قول سنت کا بھی ہے، انہما مواتانے والے پر مواتا نہیں جتنا چاہیے۔ انطا، اللہ تعالیٰ اعلم  
 الجواب :-

حرمہ الحدیث و غیرہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۵ھ۔

جواب صحیح ہے، مگر اس سے مراد ہے کہ یہ فرق نہ ہوگا۔ ٹھیک۔  
 ہندو تاج الدین، رالپنڈی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت دحیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دُرُحی کی تائید تک تھی؟

سوال (۱۱۵)۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت دحیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دُرُحی کی

تائید تک تھی؟ اس کی مقدار بتائی جاتی ہے؟

الجواب حرمہ و مصلیٰ:

ایک سنت تک پہنچنے سے پہلے دُرُحی تھی، اس سے پہلے ایک سنت کے بعد دُرُحی کہلاتی ہے، صحیح  
 ہے کہ جو دُرُحی ایک سنت سے زائد ہو، اس کو تائید سنت ہے (۱)۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ہم اور صحابہ کرام سے

۱: "وتعربل للعبۃ إذا كانت مقدار السنین وهو انقصه وصرح فی الہدیۃ بوجوب قطع ما زاد علی  
 النبیضۃ بالنقص، و منقصہا لإثم من کہ: لا أن یحمل الوحوب علی الشرک واما الأعداء فہی دور  
 ذلک کم یفحمہ بعض المغاربة، ومحدثہ من حال فہم بسبعہ احد، واحد کتبنا فی بیوت الفہم و محوس  
 لأحاجم" والذی المختار: "أقول: وصرح فی الہدیۃ: حیل ذل: وما زور" ذلک بحسب لفظہ شکنا عن  
 رسول اللہ عسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ کان یأخذ من لحدی من علویہ و غیرہ فہی انور وہ یور عسی  
 بمعنی: الترمذی فی جامعہ أن لول النبیۃ بحسب منحاء الہدیۃ ولا یأخذ بہ ولا یأخذ من یقبض  
 علی لحدیہ، فإذ زاء علی قصۃ شیء جرد" (رد المحتار، کتاب النکاح، باب ما یمنع المہر، مصب  
 لأحد من اللحدیۃ، ۳۱۸، ۳۱۹، سعید)

و کذا فی الحرائر لی، کتاب النکاح، باب ما یمنع المہر، ۳۱۸، ۳۱۹، زبیدیہ،

و کذا فی حاشیۃ الصحتاوی علی الدر المختار، کتاب النکاح، باب ما یمنع المہر، ۳۱۸، ۳۱۹،

دار المعرفۃ بیروت،

ثابت ہے۔ جس سنت تو ایک مشتمل ہی ہے، مسمولی اضافہ ہو چکے تو اس میں بھی جرح نہیں، مناف تک حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت وحید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذرا بھی اضافیت سے ثابت نہیں، تب تو اصرار میں اتنا متغیر ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سیر اور چہرے پر بال تھے اور ناف تک ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے اون بھی ہوئی ہو (۱)۔ ممکن ہے کہ اس کو کسی نے ذرا بھی جھولایا ہو۔ حالانکہ ظاہر ہے کہ وہ ذرا بھی کے بال نہیں تھے، بلکہ سینے کے بال تھے، اگر وہ ذرا بھی کے بال نہ ہوتے تو ان کو بھی ہوئی اون سے تشبیہ نہ دینی ہوتی۔ فقہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حدود العبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۸/۲/۱۳۸۶ھ۔

موئے زیر ناف بالوں کو صاف کرنا اور ذرا بھی کے بالوں کو بڑھانا، اس میں کیا حکم ہے؟

سوال (۱۰۴۱۵) : موئے زیر ناف کی صفائی کا حکم اسلام دیتا ہے اور ذرا بھی کے بال کو بڑھانے کا حکم دیتا ہے، اس کی کیا صحت ہے اور کیا حکمت پوشیدہ ہے؟ یہ اعتراض ایک غیر مسلم اہل رب کا ہے، جس کی نظر میں قرآن وحدیث کوئی چیز نہیں ہے، جسے مستحیل نہ کر جو ب دی کی جائے، دوسرے سے منکر ہے، لہذا نقل و جوش و خروش میں ایسا مفصل جواب دیا جائے، جس سے بال کو خاموش کیا جائے اور نا اٹھ کو گندہ کر دیا جائے، بال نکل نکلے و خوش و خروش سے ملتا، بڑا ہوتا چاہیے۔

وہی حلال، مجھ کا حرام کیوں ہے؟

سوال (۲۱۵) : ۱۰ : غیر مسلم کا ایک یہ بھی اعتراض ہے کہ اپنی اسلام چھٹکے (۲) کا دوست نہیں کھاتے اور حرام سمجھتے ہیں، کیا کیوں ہے؟ اس اسلام جانور کو زح کرتے ہیں اور پھٹکے کی صورت میں جانور کو کم تکلیف ہوتی ہے، بلکہ ایک ہی دار میں اس کو ختم ہو جاتا ہے اور نہ ہی کی صورت میں جانور اپنی جان تڑپ تڑپ

(۱) "عن امی رجا العطار دی قال: ولبت علی بن ابی طالب ربعہ کثیر شعر الصبر والکفین، کانما اجتاب اہاب شام"، ابن ریح دمشق، حراف العین، علمیہ من ابی طالب: ۳۳، ۴۰، دار الفکر بیروت۔

او کذا فی اثبایۃ النہایۃ، منہ عمیس وفلا جین، خلاصۃ امیر المؤمنین عی من ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ۱۱۳، ۸۰، مکتبہ مصریہ۔

(۲) "بہتہ: گور کے ایک ہی دار سے جانور کی گردن کاٹا کر مسلمان کے نزدیک حرام ہے۔" (لیو، القاضی، ص: ۵۸، فیروز

کر گھورت ہے، اس سورت غرور میں اور جھٹکتے میں اگر تہہ بل کیا چاہے تو ذریعہ میں تکلیف آئے اور ساقی اور ظلم زیادہ ہے، اس طرح سے کیوں ہے؟ اس کا جواب بھی عقل کی رہنمائی میں وہاں نہیں جواب دیا جائے، اس قسم کے اعتراض سے قطعاً واسلہ کا مذاق اڑانا ہوتا ہے، لہذا غور کر کے جواب دیا جائے۔

**حقیقی بہن اور خالہ زاد چھو بھی زاد بہن میں کیا فرق ہے؟**

۱۔ سوال ۱۰۱: ۱۰۱۔ چھو بھی ماموں خالہ کی لڑکیوں سے شادی اس مذہب کی لگاؤ میں درست ہو جاتی ہے، لیکن ایک غیر مسلم بندہ اس کو بہن قرار دے لے لے میں اور کہتے ہیں کہ یہ بہن کی مانند ہے، اسلام اس سے شادی درست قرار دیتا ہے اور چار تہ جھٹکتے ہیں اور اپنی بہن کی لڑکی سے کوئی مذہب شادی یاہود و مسیحیت نہیں سمجھتا، بلکہ برا سمجھتا ہے، لہذا اس اعتراض کا جواب بھی بجائے عقل عقل سے دیا جائے، تاکہ عقل نہ اور عقل کو اس کے اعتراض کا جواب کافی رہنمائی مل جائے اور عقلمندانہ ہو جائے۔

**الجواب حامداً ومصلحاً:**

۱۔ جو شخص بنیادی کام کر رہا ہے اس سے کسی غریبی مسئلہ میں بحث کرنا قرین و انش مندرج نہیں، بلکہ عقل و فکر کے تقاضے کے مطابق خلاف ہے، وہاں اگر وہ شخص کسی مسئلہ سے قرآن و حدیث کا منکر ہے اور اس کے سمجھنے میں آئے پر قرآن و حدیث کو تسلیم کرنے کا اور ایمان لانے کا وعدہ کرتا ہے تو پھر اس کا جواب اہم ہو جائے گا اور شخص یہ فری نہیں رہے گا، بلکہ بنیاد کو تسلیم کرنے کے لئے اس کو نیز اتر دیا جائے گا، یعنی اس مسئلہ سے دست و شکست تو بہت مہربانی ہے اس سے کہیں زیادہ اہم چیز یہ ہے کہ قرآن و حدیث اس کی نظر میں کوئی چیز نہیں۔

اگر اس مسئلہ کی حکمت اس کی سمجھ میں آجھی تھی، تو یہ اس کے لئے ذریعہ نجات نہیں رہی تھی زبان و فکر میں سے بند نہیں ہوئی، وہ دوسرے اعتراضات اور بھی کر سکتا ہے، لیکن قرآن و حدیث پر ایمان لانے کے لئے تو ایسے ایسے مسائل خود بخود حل ہو چکے ہیں، ان کی تھنوں کا سمجھنا بہت آسان ہو جائے گا ورنہ بات کا بار بار وہ شخص جاسٹ کا، ورنہ اعتراضات کے ریاضات غلط آگاہی کے لئے صرف یہ ہو جائے گی اور اس حال پر نہیں پہنچ سکتا (۱)۔

(۱) "قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ایسی الاسلام علی خمس: شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ" (صحیح البخاری، کتاب الإیمان، باب فروع الی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔

الاسلام علی خمس: ۱۔ قلہیسی







الجواب حامداً ومصلیاً:

سر کے بچے میں، غصہ لگا جاتا ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

امام العبد المذنب وفتنہ دار العلوم وعلوم بندہ، ۱۱/۱۰/۹۹ھ۔

**فتنہ کے لئے ڈاکٹر کا مسلم ہونا شرط نہیں**

سوال (۹۱۱۲): یہاں پر فتنہ سرکاری ہسپتال میں کیا جاتا ہے، فتنہ کرنے والے اکثر ہندو اکثر

ہوتے ہیں تو ان کے فتنہ کرنے سے سنت ادا ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس کام کے لئے ڈاکٹر کا مسلمان ہونا ضروری نہیں، غیر مسلم فتنہ کرنے سے جب بھی درست ہے، جیسے اور

کوئی آپ غش یا علاج کر دے یا غیر مسلم کسی خیر کا مرہم وغیرہ سے فائدہ حاصل ہو جائے گا (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب وفتنہ دار العلوم وعلوم بندہ۔

**منگل اور ہفتہ کے دن اصلاح بتوانا**

سوال (۹۱۱۳): ایک عداوی صاحب نے فرمایا کہ جمعہ میں ہے کہ منگل اور ہفتہ کے دن

(۱)۔ "عن سر عیاس رھی اللہ تعالیٰ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کان یسئل شعرہ وکان

المنبر کون یخبر فینزلہ علیہ" ثم یقول: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راسہ۔ (شمائل ترمذی

المحقق بالجامع الترمذی، باب ما رآہ فی شعر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ص ۳۱، سعید)

(حسن ابن داود، کتاب اللباس، باب ما جاء فی العرق: ۲۳۱۲۔ مشکوٰۃ إمدادیہ ملتان)

و مشکوٰۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب الترجل، ۳۸۰: ۴، قدیمی)

(۲)۔ "فیہ زخارۃ الی ان المبرم یضیحوز لہ ان یتنظب بالکمال لیلۃ عند اقبال العبادۃ" (رد المحتار،

کتاب الصیوم، فصل فی المعارض المبیحۃ لعدم الصوم، ۳۳۲: ۳، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، ص ۴۳۲: ۳، رشیدیہ)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، ۴۹۰: ۳، إمدادیه ملتان)





الجواب حامداً ومصلحاً:

درست ہے (۱)۔ اللہ اعلم۔

☆ ... ☆ ... ☆ ... ☆ ... ☆

www.ahlehaq.org

۱۔ ”وینتدئ من تحت السرة، ولو عالج بالثورة يعجز كذا في الغرائب“۔ زبد المعتمد، کتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع: ۴۰۹-۴۱۰، معید

دو کذا فی الفتاویٰ اہل مکبرۃ، کتاب الکراہیۃ، الباب التاسع عشر فی المختار والمحصا، ۳۵۹/۵، رشیدیہ  
۲۔ کذا فی حاشیۃ الطحاوی علی الدر المنثور، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیع ۲۰۳۰۶،  
دار المعرفۃ بیروت

ایسا مابین جس میں نہ کذب، نہ جھوٹ، نہ دہی کے نام میں استعمال کرتے ہیں۔ اسطرح فتاویٰ، کتاب  
الحظر والإباحة ۱، ۳۵۶، رشیدیہ

## الفصل الثالث فی تعلیم الأظفار (ناخن کاٹنے کا بیان)

مغرب کے بعد ناخن کاٹنے کا حکم

سوال (۱۴۲۲): کیا مغرب بعد ناخن کاٹنا مکروہ ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

مجھے کسی قسمی کتاب میں نہ ملتا یا نہیں (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

7 ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ دارالعلوم دیوبند، ۳/۳/۱۴۲۲ھ۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆

(۱) انگریزوں نے "الہدایۃ النکحیۃ" میں یہ لایا ہے جس سے ہم کو کراہت ثابت ہوئی ہے۔

"عنکبیٰ أو ہارون الرشید سأل أبیوسف رحمہ اللہ تعالیٰ عن قص الأظفار فی السبیل فقال:

یسنہی، فقال: ما الدلیل علی ذلک، فقال: قول علیہ الصلاۃ والسلام العجم لا یؤحر". (الفتاویٰ

الدعالمگیریہ، کتاب الکراہیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان ۳۵۸/۵۰، رشیدیہ)



”یاں جوان ہو چکیں، انہیں کھانسی، آنکھیں، اور دوسری چیزیں ہوتی ہیں۔“

انہوں نے جواب دیا: ”وہاں“

میں نے ان سے کہا: ”کیا تم کو معلوم ہے کہ وہاں کیا ہے؟“ انہوں نے کہا: ”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

تو میں نے کہا:

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“

”وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے، وہاں تو کچھ نہیں ہے۔“











یادگار کے لئے کسی کا فوٹو مکان میں لگانا

سوال (۱۱۶۱۸): اگر کسی نے گھر میں یا کسی مکان وغیرہ میں کسی کا فوٹو مثلاً: والدین، والدہ، والدہ کوئی بزرگ، لونیا، خالیا، کاکا، پچا، چچا، میں سوانحی شامل ہیں، ان کی یادگار کے لئے یا کسی پر ویسی کا فوٹو یادگار کے لئے لٹکایا جائے، یعنی فریم میں پڑھانے کا قالب، یا جائے، اس کا حکم کیا ہے؟

الحواب حامداً ومصلحاً:

”کسی چاند کا فوٹو لینا ہی جائز نہیں، بلکہ اس کو فریم میں کرنا اور پرائس کے لئے لگانا، معصیت کو باہر دینا اور بتاتے ہوئے رشتہ دار کا ہو، یا کسی بزرگ کا یا دوستوں یا کسی کا بھی ہو، اجازت نہیں (۱)۔ فقہاء اللہ تعالیٰ اعلم۔“  
رد المحتار مع رد المحتار، دار الفکر، بیروت، ۱۴۱۶ھ، ج ۱، ص ۹۱۔

مکان میں خانہ کعبہ کی تصویر لگانا

سوال (۱۱۶۱۹): کیا ایمان میں حبہ اللہ اور بفر شریف کی تصاویر کو فریم کر کے رکھنا اور خوشنما طریقہ پر انھیں لٹکانے خلاف ہے۔

۱) عن عبد اللہ بن مسعود: ”بسم اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم يقول: من الناس عداۃ عند اللہ المصورون“ متفق علیہ مشکاة المصابیح، کتاب النسا، باب النسا، رد المحتار، رد المحتار، ۱۳۹۳ھ، دار الفکر، الطبعة بیروت۔

”عن عثمان بن عفان عن عبد اللہ بن مسعود قال: لما اشتكى النبي صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ذكر بعض مسائه كعبه، فقال لها حاربه: وكانت أم سلمة وأم حنيفة وهي اللہ تعالیٰ علیہا، أتتا الرجل الحنة، فدكرت من حسنها ونصبروا فيها فرفع رأسه، فقال: ”وأنك إذا مات فیه الرجل الصالح برا علی قبره مسجداً، ثم صبروا إليه تلك الصور، أو نك خراف خلق الله“ متفق علیہ مشکاة المصابیح، کتاب النسا، باب النسا، رد المحتار، ۱۳۹۳ھ، دار الفکر، الطبعة بیروت۔

”وإن حصلت أن هذه الصور، الملعونة جماع الإثم والفواحش، ولو لم يكن فيها من الشرع عليه الصلاة والسلام لكأن المفسدة التي تشتملها كافية ملازم ومكران“، التلخيص المصباح، کتاب النسا، باب النسا، ۱۴۰۵ھ، وشبانية۔





وکان ہے بہت بکھڑا تک ہے اگویا کہ اپنی زبان کو ایک غیر مسلم کی زبان ظاہر کرتا ہے۔ نقطہ اللہ تعالیٰ۔  
امداد العبد محمود وغیرہ دارالعلوم بریل بندہ ۲۲/۷/۱۴۰۲ھ

## تجارت کے لئے کپڑے پر فوٹو بنانا

سوال (۱۱۳۴): بندہ پابوم کے کارخانہ میں کام کرتا ہے۔ سازجیوں کے کنارہ پر پھول پتی بھی بنائی پڑتی ہے عرب سے لوگوں کی خواہش ہے کہ کنارہ پر سورنٹاؤں میں ٹالتا رہا، مگر اب جب کہ دوزگار فروغ و بل رہا ہے اور لاکھوں کامیاب بزرگاتوں میں نے سورنٹاؤں کو اٹھنا دیا۔

دریافت غلبہ امر یہ ہے کہ ایسا آؤ ترائے تیار کرنا جس سے شکل دار چیز بن گئی، جائز ہے یا ناجائز؟  
ناتنے سے مالک تاراضی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

جاندار کی تصویر خواہ دیوار پر بنائی جائے، خواہ کھنڈ پر، خواہ کپڑے وغیرہ پر چاہے قلم سے بنائی جائے یا مشین سے یا کسی اور آلہ سے، یکدم بنائی جائے یا ایک عسوا الہ الگ بنایا جائے، کپڑے کی بناوٹ میں یا کسی اور چیز کی بناوٹ میں، بہر صورت ناجائز اور حرام ہے، اپنی سرسبی سے، دیکھائی کی فرمائش سے روپیہ کے لالچ میں یا کسی عورت کی خواہش سے کسی طرح اجازت نہیں (۱)۔

جو کام ناجائز ہو وہ کسی دوسرے کی خواہش یا فرمائش یا ان کی تاخوشی کے ذریعہ سے ناجائز نہ ہوگا۔ بچے مسلمان کی آزمائش کا موقع نہیں ہوتا ہے کہ ایک ناجائز کام کو دوسرے لوگ کرتے اور نفع کماتے ہیں اور یہ نفع کی پروا نہیں کرتا، بلکہ نقصان اٹھاتا اور دوسروں کی ناگواری پر دانت نہرتا ہے، مگر خدا کے پاک کی آزمائش نہیں کرتا،

(۱) "عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: "أشد الناس عذاباً عند اللہ المصورون" مخرج علیہ (مشکاذا المصابیح، کتاب اللباس، باب النماز، رقم الحدیث ۳۳۹، ۱۳۹۲، کتاب الکتاب العلییہ، بیروت)

"فصلہ حرام بکل حال، لأن فیہ مضاعفہ لخرق اللہ تعالیٰ" (رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ، ۱۰۶، سعید)

روکتا فی شرح مسلم للنووی، کتاب اللباس، باب تعزیرہ تصویر صورتہ الخیر، ۱۰۶، ۱۰۶، فہمی،



تقریباً سے پریم کر کے شہادہ کر کے عرب میں سورج ناموں (الامور النورانیہ) کی تصانیف سے  
 ان تصانیف کی تشریح و تفسیر کی گئی، ان تصانیف کے (۲) مختلف نسخوں اور ان کی تصانیف کے  
 خطوں کے انکشاف کی گئی، یہ تصانیف (۳) مختلف نسخوں میں

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 ۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 ۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 ۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 ۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق  
 ۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق

۱۔ کتاب النور والبرق، ۲۔ کتاب النور والبرق، ۳۔ کتاب النور والبرق









تصویر پر کیوں چڑھانا

سوال ۱۰۱۳۳۔ تصویر پر پھول چڑھانا یا پینا، کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

چانداری تصویر پینا یا بھیجا ہوا کھڑا کسی تصویر کی تصویر نہ بنائی گئی ہو تو اسے اور پھول چڑھنا، ایسی چیز

ہے (۱)۔ اور اگر ضرور

فرم تصویر کو دفنی کر دینا اور تصویر پر پھول

پر پھول چانداری تصویر بنانے کی اجرت

سوال ۱۰۱۳۳۱۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

الحضرت والا ماحدہ، تصنیف فی المجلد ۱، ص ۳۴۱، ص ۳۴۱

۱۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۲۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۳۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۴۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۵۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

الحضرت والا ماحدہ، تصنیف فی المجلد ۱، ص ۳۴۱، ص ۳۴۱

۶۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۷۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۸۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

الحضرت والا ماحدہ، تصنیف فی المجلد ۱، ص ۳۴۱، ص ۳۴۱

۹۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۱۰۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے

۱۱۔ اگر کسی نے ایک تصویر کو مٹا دیا ہے یا کسی نے اسے دفن کر دیا ہے یا کسی نے اسے















## شطرنج کی ممانعت پر دلیل

سوال (۱۱۳۴): شطرنج کھیلنا مکروہ ہے یا حرام ہے؟ نیز اسی کی ممانعت جن احاطہ کے ساتھ

حدیث پاک میں آئی ہے وہ تحریر فرمائیے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

شطرنج میں اگر قمار وغیرہ نہ ہو تو مکروہ ہے، کذا فی فہم (۱)۔

شطرنج کے متعلق صراحت کوئی حدیث صحاح میں دیکھنا محفوظ نہیں، البتہ ابن حجر کی محمد اللہ تعالیٰ کے

اکرواجر (۲) میں بعض روایت نقل کی ہیں، ابو داؤد و ترمذی میں زہری کی روایت ان احاطہ کے ساتھ ہے:

"من لعب بالشطرنج ففقد حصی اللہ و رسولہ" (ابو داؤد، باب فی

النہی عن اللعاب عن الترمذی: ۲/۶۷۵) (۳)

(۱) (البحر الرائق، کتاب الکراہیۃ، فصل فی النہی: ۸/۳۸۰، رشیدیہ)

"و مکروہ محرم باللعب بالتردد و کذا الشطرنج و هذا إذا لم یقامر، ولم یداور، ولم یخل

بواسطہ، و إلا فحرام بالإجماع"۔ (الدور المختار مع رد المحتار، العشر والإباحہ: ۴/۳۹۴، سعید)

(و کذا فی الفتاویٰ المالکیہ، کتاب الکراہیۃ، باب السابع عشر فی القناء والنہی: ۳/۴۰۲، رشیدیہ)

(۲) "عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم أنه قال: "إن من تعالیٰ فی کل یوم ثلاثاً وستین نظرة إلی خلقه لیس لصاحب الشاه فیها نصیب" و تفسر صاحب الشاہ یلاعب الشطرنج، لأنه یقول: شاه" والزواج

عن اقتراف الکثیر، کتاب الشهادات، الکبیرۃ الخامسة والأربعون: ۳۳۲/۲، دار الفکر بیروت)

"وروی عنہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم أنه قال: "أشد الناس عذاباً یوم القیمة صاحب الشاہ"

بعض صاحب الشطرنج"۔ (الزواج، کتاب الشهادات، الکبیرۃ الخامسة: ۳۳۲/۲، دار الفکر بیروت)

"إن أساسی، الأشعری روى أن تعالیٰ عذ قال: لا یلعب بالشطرنج ولا حاطن، وعدہ أنه سئل

عن لعب الشطرنج، فقال: هی من الباطل ولا یجب اللہ الباطل"۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب

التصاویر: ۱۳۱/۲، دار الکتب العلمیہ بیروت)

(۳) (مسند أبی داؤد، کتاب الأدب، باب فی النہی عن اللعاب بالتردد: ۴/۳۳۲، رحمانیہ)

(و مشکاة المصابیح، کتاب اللباس، باب التصاویر: ۲/۲۳۰، دار الکتب العلمیہ بیروت)





مفت و غیرہ ٹیوشن کر رہا ہوں، یہاں اس کا کوثرہ اشرف ٹیوشن پادمانے مفت و غیرہ کر رہا ہے

نہایت بڑی ہے اور کلا قیام غیر مسلموں میں ہوتا ہے اور اوٹکا، چانچہ میں خٹا، شراب، سوکا دشت  
استعمال کرتے ہیں، انہی جی جگہ پر کھانا درست ہے؟

انہی جی جگہ پر، تو بہت درست ہے یا نہیں؟ اس سے نہیں میں نے سنا ہے کہ انہی جی جگہ پر  
کھانا تو شہ، کوئی دیکھتی نہیں انہیں بھی کھانا کھاتے ہیں۔ اور اس میں احتیاج نہیں ہے کہ وہ  
دیکھیں، نہ، ایک خاصہ کھانا ہے جس کا نام وہاں میں کوئی بحث ہو رہی ہے کہ وہاں کے بہت سے لوگ کھاتے ہیں  
جسے کہ سور میں ۱۹۶۷ء میں کسی ایسے شخص نے لکھا تھا کہ وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جو کہ کھانا کھاتے  
ہے جو کہ اجنبی ہوتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جس نے خود کو حدیث میں دیکھا ہے کہ نہیں بھی  
وہ کھانا کھاتا ہو تو کھانا کھاتا ہو۔

انہی جی جگہ پر، تو بہت درست ہے یا نہیں؟ اس سے نہیں میں نے سنا ہے کہ انہی جی جگہ پر  
کھانا تو شہ، کوئی دیکھتی نہیں انہیں بھی کھانا کھاتے ہیں۔ اور اس میں احتیاج نہیں ہے کہ وہ  
دیکھیں، نہ، ایک خاصہ کھانا ہے جس کا نام وہاں میں کوئی بحث ہو رہی ہے کہ وہاں کے بہت سے لوگ کھاتے ہیں  
جسے کہ سور میں ۱۹۶۷ء میں کسی ایسے شخص نے لکھا تھا کہ وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جو کہ کھانا کھاتے  
ہے جو کہ اجنبی ہوتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جس نے خود کو حدیث میں دیکھا ہے کہ نہیں بھی  
وہ کھانا کھاتا ہو تو کھانا کھاتا ہو۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

ان کا کہنا، انہی جی جگہ پر، تو بہت درست ہے یا نہیں؟ اس سے نہیں میں نے سنا ہے کہ انہی جی جگہ پر  
کھانا تو شہ، کوئی دیکھتی نہیں انہیں بھی کھانا کھاتے ہیں۔ اور اس میں احتیاج نہیں ہے کہ وہ  
دیکھیں، نہ، ایک خاصہ کھانا ہے جس کا نام وہاں میں کوئی بحث ہو رہی ہے کہ وہاں کے بہت سے لوگ کھاتے ہیں  
جسے کہ سور میں ۱۹۶۷ء میں کسی ایسے شخص نے لکھا تھا کہ وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جو کہ کھانا کھاتے  
ہے جو کہ اجنبی ہوتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جس نے خود کو حدیث میں دیکھا ہے کہ نہیں بھی  
وہ کھانا کھاتا ہو تو کھانا کھاتا ہو۔

انہی جی جگہ پر، تو بہت درست ہے یا نہیں؟ اس سے نہیں میں نے سنا ہے کہ انہی جی جگہ پر  
کھانا تو شہ، کوئی دیکھتی نہیں انہیں بھی کھانا کھاتے ہیں۔ اور اس میں احتیاج نہیں ہے کہ وہ  
دیکھیں، نہ، ایک خاصہ کھانا ہے جس کا نام وہاں میں کوئی بحث ہو رہی ہے کہ وہاں کے بہت سے لوگ کھاتے ہیں  
جسے کہ سور میں ۱۹۶۷ء میں کسی ایسے شخص نے لکھا تھا کہ وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جو کہ کھانا کھاتے  
ہے جو کہ اجنبی ہوتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جس نے خود کو حدیث میں دیکھا ہے کہ نہیں بھی  
وہ کھانا کھاتا ہو تو کھانا کھاتا ہو۔

انہی جی جگہ پر، تو بہت درست ہے یا نہیں؟ اس سے نہیں میں نے سنا ہے کہ انہی جی جگہ پر  
کھانا تو شہ، کوئی دیکھتی نہیں انہیں بھی کھانا کھاتے ہیں۔ اور اس میں احتیاج نہیں ہے کہ وہ  
دیکھیں، نہ، ایک خاصہ کھانا ہے جس کا نام وہاں میں کوئی بحث ہو رہی ہے کہ وہاں کے بہت سے لوگ کھاتے ہیں  
جسے کہ سور میں ۱۹۶۷ء میں کسی ایسے شخص نے لکھا تھا کہ وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جو کہ کھانا کھاتے  
ہے جو کہ اجنبی ہوتے ہیں۔ اور وہاں کے لوگ کھانا کھاتے ہیں جس نے خود کو حدیث میں دیکھا ہے کہ نہیں بھی  
وہ کھانا کھاتا ہو تو کھانا کھاتا ہو۔

وہ کہ فی الف، کتاب المجلات فی الکفر والفساد، ص ۶۵، ص ۶۶

وہ کہ فی الف، کتاب المجلات فی الکفر والفساد، الفصل الثالث، ص ۶۶، ص ۶۷

ولا تقر بھن حتی یصلھن کج لا یة (۱)۔

حاجت میں نہ نعت نہ قرآن میں نہ کلام نہ حدیث میں، جو حضرات اس کو نرا اور جھوٹ کے برابر کہتے ہیں ان سے کسی دلیل و ریاضت کی جائے (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ لدیہ محمود شغزل: دارالعلوم، یویندر، ۳۹/۳/۹۱ھ۔

### بیشکی کو کپڑا دینا

سوال [۱۴۴۸]: نمازی کے پڑے ہوئے بيشكى، بيشكى کو دے کیا ہے؟ بيشكى ٹوٹا کپڑا پر پڑے ہوئے کپڑے۔ نکلے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

غریب و حاجت پر دے کر کے لئے نمازی کوئی کو بھی اپنا کپڑا دینا درست ہے، چاہے غریب بيشكى، بيشكى ہو یا کوئی اور (۳)۔



(۱) الفقرة: ۴۲۲

(۲) "وإذا نزل جحاً من رثا منہ، فالنکاح صحیح عند الکلی، ویحل وطلوها عند اکل" (فتح القدیر،

کتاب النکاح، فصل فی جان المعومات: ۳/۳۱۰، مصطفیٰ الدی المحلی مصر)

(۳) کذا فی الفتاویٰ العاتکریة، کتاب النکاح، القسم السادس: ۱/۲۸۰، (مطبوعہ)

وکذا فی الدر المنجید مع رد المحتار، کتاب النکاح، باب المعومات: ۳/۳۸۹، سعید

(۴) "وإذا لهن ذلعة فلا یجوز صرف الزکاة إلیهم بالاتفاق، ویجوز صرف صدقة التطوع إلیهم بالاتفاق

واعل الحریسی التمسائس، یجوز صرف التطوع إلیه" (الفتاویٰ العاتکریة، کتاب الزکاة، الباب

الشیع فی المصروف: ۱۸۹/۱، وشیدیه)

وکذا فی رد المحتار، کتاب الزکاة، باب المصروف: ۴/۳۵۴، سعید

(۵) کذا فی البحر الرائق، کتاب الزکاة، باب المصروف: ۱/۳۶۶، (مطبعة)

## الفصل الأول في الشركة في أعياد الكفار

(کفار کے مذہبی جموں میں شرکت کا بیان)

کفار کے جنازہ و مذہبی جلوس میں شرکت کرنا

۱۔ سوال (۱۴۵۵) : کفار کے جنازہ میں مسلمان کا شریک ہونا ناجائز ہے؟

۲۔ کیا کفار کے رقص (۱) و گدھا چاہا کر ہے؟

۳۔ کفار کے مذہبی جلوس میں شریک ہونا حلال و مکرم ہے؟ یا ناجائز و مکرم؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ ناجائز ہے (۲)۔ لفظ اشدحتیٰ (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) رافضیوں پر ہندو، ۸۸۸/۸۸۹ھ۔

الجواب صحیح ہندو محمد نظام الدین دارالعلوم دیوبند، ۸۸۹ھ۔

(۱) رقص ہندوؤں کا جنازہ (۲) (یعنی زنا و فحش میں) ۸۸۹ھ (۱)۔ (۲)۔ (۱)۔

۲۔ قال اللہ تعالیٰ: "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔

ترجمہ احمد مختار: (۱) "وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأُؤُوا عَلَىٰ آلِهِمْ مِمَّا قَدْ عَلِيَ عَلَيْهِمْ أَلُوفٌ مِّنَ الْغَنَاءِ" (۱)۔



### دعوتے ماترم اور ترانہ

سوال [۱۴۵]: مسلم یونیورسٹی اور ایٹمی ادارے وغیرہ میں بنگلہ دیش نے جو مسلم اور اسلام دشمن رویہ اختیار کیا ہے اس میں مسلمانوں نے فتویٰ کاٹھن میں کے خلاف اور مسٹر دیگ کے حق میں دیا، کیونکہ وہ ان تمام مسائل کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ دعوتے ماترم ایک ایسا ترانہ ہے جس کے متعلق پہلے بھی لکھائے گئے تھے کہ اس کی طرف سے یہ فتویٰ صادر کیا جا چکا ہے کہ یہ ترانہ مسلمانوں کے عقائد کے برعکس شرک کی تعظیم دیتا ہے۔ لہذا دوسرا کا پڑھنا اور اس پر راضی ہونا وغیرہ درست نہیں۔

مہاراشٹر اسمبلی میں کانگریس حکومت کے وزیر داخلہ نے فرمایا کہ دعوتے ماترم ہر ایک کے لئے لازم ہے۔ اور کسی بھی فرقہ کو جو مسلمان ہو یا اور کوئی اس وجہ سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جا سکتا کہ اس کے مذہبی عقائد کے خلاف ہے، اسی وجہ سے کہ یہ قومی ترانہ ہے، اگرچہ قومی ترانہ نہیں بلکہ جن میں میں ہے، جو اس کی مخالفت کرے گا ہم اس کو براہ راست نہیں کریں گے، اس طرح اگر مارچ کے ”پرناپ اعلیٰ“ وغیرہ اخبار میں ہے ”اس ادیش میں رہتا ہے تو دعوتے ماترم گانا ہوگا“، ایسی ہی بات کانگریس کی مسلمانوں کو اور ملک اسمبلی کے اندر مسلمانوں کی موجودگی میں یہ ترانہ پڑھا لیا تو ہم عکاس کر رہے ہیں۔

۱۔ دعوتے ماترم کا گانا ایسا پر راضی ہونا یا اس پارٹی کی حمایت کرنا یہ امر بھی جائز ہے یا نہیں؟

۲۔ ایسی پارٹی کو جو لازمی قرار دے رہی ہے اور نہ پڑھنے والے اور مخالفت کرنے والے کو جہد ملالت بتا رہی ہے، ایسی پارٹی کے اندر رہنا یا اس کی مدد کرنا یہ امر صحابہ ہے یا نہیں؟ اگر صحابہ ہے تو کس دلیل شرعی سے اور اگر نہیں تو کیوں اور جو مسلمان اس پارٹی کے اندر ہیں، ان کا یہ حکم ہے؟

۳۔ کیا ہم کو لازم نہیں اسلامی اعتبار سے کہ ہم اس پارٹی کے خلاف مستقل محاذ بنائیں اور اپنی پارٹی بنائیں یا اس کو مدد دیں کہ جس کا کام خالص مسلمانوں کے اس خیر کے مسائل کے متعلق جدوجہد کرنا ہو، کوئی کی۔ مثال کانگریس اور دوسری مثال بیگ ہے۔

۴۔ ایسے مسلمانوں کے متعلق کیا حکم ہے جو دعوتے ماترم ترانہ کے مسلمانوں پر بھی لازم کرنے کی پوزیشن پر حمایت کرتے ہیں؟ جب کہ ایک فتویٰ میں دیکھا کہ گانے والوں اور راضی ہونے والوں کا ایک حکم ہے، جیسائیوں کے ترانہ کے متعلق سوال تھا، مثلاً: ابھی حال میں خیر اللہ بن علی احمد بکری دہریہ (خوراک) نے بیان



**ضوٹ:** اخباری خیر کی کسی مسئلہ کی بنیاد سب نہیں اور نہ اس پر کوئی شرعی حکم لگا جا سکتا ہے۔ نقطہ اولہ تعذیبی اہل۔

حررہ العبد محمود و غفرلہ دار العلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: لحد نظام الدین دار العلوم دیوبند، ۱۵/۳/۹۳ھ۔

**وعدے ماترم**

**سوال (۱۳۵۱):** دفتر میں وارد سوال میں وعدے ماترم پڑھنے پر اگر اصرار کیا جائے تو پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

**الجواب حامداً ومصلیاً:**

اس کے معنی کیا ہیں، مگر یہ شعار کفار ہے، تو اس سے بچنا لازم ہے اور اس کے لئے درخواست دے کر قانونی طور پر استشارہ کرالیا جائے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔  
حررہ العبد محمود و غفرلہ دار العلوم دیوبند۔

**ہمار چورس میں سامان خریدنے جانا**

**سوال (۱۳۵۲):** دیوبند میں چورس میلہ جو اہل بنود سامان کا نہ لکھی میلہ ہے اور چاند کی ۱۳۱۲ تاریخ کو چوپاٹ کی رسم منائی جاتی ہے، جس میں اہل اسلام کا شرکت کرنا یقیناً گناہ ہوگا، نہ کورہ بالا تواریخ کے بعد بھی چند روز بازار وغیرہ ہوتا ہے، جس میں شیاء کی خرید و فروخت ہوتی ہے، بازار، دکانیں، یو چوپاٹ کے مندر سے دور خاصہ فاصلہ پر لگتی ہے، اگر تواریخ نہ کورہ بالا کے بعد اہل اسلام اس میلہ میں ہائیں کے سامان بیچا، بیروے، دلگھی، بکری کے پائے، بکری، مسبریاں وغیرہ خریدنے کے لئے جائیں تو کیسا ہے؟ گناہ ہے یا نہیں؟ جانا چاہیے یا نہیں؟

**الجواب حامداً ومصلیاً:**

اگر چہ چوپاٹ کی تاریخیں صرف ۱۳۱۲، ہیں مگر یہ سب میلہ اس نام پر ہوتا ہے اور اس میں شرکت





۲۔ ناجائز ہے (۱۰)۔ وانذا طهر۔

حررہ العبد محمد علی عتدہ اور اہلہ و عیالہ۔

مشدر کے لئے چند روینا

مسئلہ ۱۰۲۰: میں نے من رکے چند روئے سے کچھ روپیہ دینے کی وسیرہ میں نے ان سے لی، پھر میں پچھتا کر ان سے لے لیں کی خواہش بھی نہ رہی تو ان مدیشہ کی روشتی میں داخل ہوتا ہوں۔  
الجواب حامداً ومصلیاً:

”کی بہت۔ میں نے ۵۰ روپیہ لے لئے اور پھر اس نیت سے دیکھے کہ آپ ان مانگے والوں کو دے رہے ہیں، اس پر ان کا کام ہے کہ یہاں کی پی ہے قرعہ کریں (۲)۔ لفظ التاتین وہم۔  
اور انہوں نے کہا: ”مفتی۔ اور اہلہ و عیالہ۔“ ۱۳۵۹ھ۔

۔ اسی بعض لعنہ کی حدیث، پر ہر تعظیم ذلک اللہ۔ لفظ کفر۔ ”الفتاویٰ البراہین علیٰ ہمیش الفتاویٰ  
العامہ المکرمۃ، کتاب النکاح، لفظ یتکون یسألہا أو کفرًا أو خطاً البتہ فی النکاح ۳۳۶: ۴۔ وبتبیدہ  
”وہ کفر بخیر وجہ اپنی بیوی اور انصاف، واسو افقہ تعہد فہم یفعلونہ فی ذلک اللہ“ (مجموع  
الافتاویٰ، کتاب النکاح، باب القاطع الکفر، ۵۱۳: ۲۔ مکتبہ خدیجہ کراچی۔  
دو کدہ، فی رد المحتار، کتاب النکاح، مسائل شنی: ۵۰۰۔ سعید  
دہلوی، قال اللہ تعالیٰ، لا یؤاخذوا علی الاثم والعدوان فی الصلۃ ۳)

”قال اللہ تعالیٰ: کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ، ویہاجم عن الناصر علی الداخل، وانصر علی  
الائمہ والعاجم“۔ ”فتاویٰ اس کثیر، ۵۱۰: ۲۔ دار السلام دہلی:  
(دو کدہ) فی التفسیرات الاحمدیہ، ص ۳۱۱، حقیقہ پشاور:  
(۴) اس لئے کہ میں نے ان حالات میں معافی نہ کر سکی تھی کہ وہ ۳۰ روپیہ دے رہے تھے، جب کہ میری صورت میں  
ساتھ والے ان کو روپیہ دینا مقہور تھا، نہ کہ مندرجہ سے۔

قال اللہ تعالیٰ، لا یؤاخذوا علی الاثم والعدوان فی الصلۃ، ۳  
”وینہاجم عن الناصر علی لاطل، والعاون علی الذم والحقار“۔ ”تفسیر من کثیر  
دو کدہ، فی التفسیرات الاحمدیہ، ص ۳۱۱، حقیقہ پشاور:

## باب مایعلق بالجنات

(جنات کا بیان)

### موکل اور جن کو تابع کرنا

سوال ۱۱۳۵: موکلیں اور جنات کا بذریعہ آیات قرآنی تابع کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟ اگر ان کے ذریعہ کسی کا رنج و کد، انجام دیا ہو، مثلاً: زہیہ یا اس کے مکان میں آجیب کا اثر ہے، اس کو ان کی قوتِ غیرہ کے ذریعہ سے زائل کرو یا تو باعثِ اجر ہوگا یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

موکلات اور جنات کا تابع کرنا اگر آیات قرآنی کو ناجائز طریق پر عمل کرنے سے ہو تو ناجائز اور حرام ہے، اگر جائز طریق پر عمل کرنے سے ہو تب بھی اپنے نتائج کی غرض سے ایک دوسری مخلوق کو پریشان کرنا اور تابع کرنا جائز نہیں، نیز اس میں بہت سے مفاسد ہیں، بعض دفعہ تا تجربہ کاری سے غفلت پڑ جاتا ہے، جنس و قدر نادانیت سے الفاظ صحیح نہیں پڑھ جاتے جس سے معنی بدل جاتے ہیں اور عذاب کا اندیشہ ہے، پرہیز اگر پورا پورا نہ ہو سکے تو بدالوقت جنات نقصان پہنچاتے ہیں، قتل کر دالتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ رہا آسیب کا اثر زائل کرنا تو وہ موکلات کے تابع کرنے پر موقوف نہیں، بلکہ اس کے دوسرے طریق بھی ہیں جو بڑا اور بے خطرہ ہیں (۱)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

العبید محمد دنگوی، مدرسہ مظاہر العلوم مبارپور، ۲۹/۱۲/۵۹ھ۔

الجواب صحیح: عبد النذیف، مدرسہ مظاہر العلوم مبارپور۔

(۱) "لعمري يشهد فمعه عليه الصلاة والسلام على أن تسخير الجن كان غير مرحي عنده، لكن الكمال الأدب في شأن تسخير الجن عليه السلام فقير أولي به، وهذا الذي قلنا من جوره إذا كان الجن يحل استبداده وتسخيره من الكفرة، وأما المسلم فلا يحل، مسترفاه، أو نقيده من غير وجه كما في الإنسان، كما لا -









## باب مایعلق بالسحر والعوذہ

### الفصل الأول فی السحر

(سحر کا بیان)

سحر کا حکم

سوال ۱۱۵۹: کیا سحران کو یہ دیکھنا جائز ہے اور چوپا کرنا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب: حامداً ومصیباً:

تحریک رکہ ہے۔ کہ میں سحر لے گا (کہہ کر) اور قندہ والہ تعالیٰ علیہ

ترجمہ: سحر چوپا کرنا، ۱۱۵۹: ۱۱۵۹۔

کیا سحر ابھی بھی باقی ہے؟

سوال ۱۱۶۰: اگر ایک دھرم اندہ توئی دھرم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: اگر کافر ہے اور دھرم دھرم اندہ توئی فتح اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم کیا ہے؟

”سحر سحرانہ“ ہے اور ”واعتقاداً“ ہے کہ ”سحر“ (سحر) ہے

۱۱۶۰: ۱۱۶۰۔ (الکفر: سحر: القتل، والفرق: السحر) ”سحر لفظ الکفر“ ص: ۵۶، قدیمی

”فی الفتح: سحر حرم مباح خلاف بین اهل العلم“ اور احضار: مطلب فی السحر

والزبدی: ۱۱۶۰: ۱۱۶۰۔

۱۱۶۰: ۱۱۶۰۔ (الکفر: سحر: القتل، والفرق: السحر) ”سحر لفظ الکفر“ ص: ۵۶، قدیمی

۱۱۶۰: ۱۱۶۰۔ (الکفر: سحر: القتل، والفرق: السحر) ”سحر لفظ الکفر“ ص: ۵۶، قدیمی

”واعتقاداً“ ہے کہ ”سحر“ (سحر) ہے اور ”واعتقاداً“ ہے کہ ”سحر“ (سحر) ہے







اس کے کفار سے تعویذات میں مدد لینا

۱۱۳۶۱ الف بعض تعویذات غیر دینیہ و کے ایسے ہیں کہ جس میں کفار سے  
کفار و شیطان کے نام لکھتے جاتے ہیں اور ان سے تعویذات میں مدد لی جاتی ہے تو ان کے نام سے تعویذات  
میں مدد لینا میرے؟

ب۔ جس قسم کے تعویذات زور سے شرعاً ناجائز ہے؟

الجواب میں مدد و مصلحتاً:

الف۔ جو تعویذات میں ایسے نام و ایک قسم کا شرب ہے (۱)۔

ذَٰلِكَ الْحَقُّ، فَضَعُوا الْبُكْلَ شَيْءٌ، لَا يَنْفَعُ شَيْءٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَتَيْنَاهُ هَذَا، لَوَضَعُوا الْبُكْلَ مِنْهُمُ  
لَعَلَّ أَنْ يَكُونَ عَمْدٌ بَعْضُهُمْ شَيْءٌ، يَنْفَعُ صَاحِبَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنْ سَمِعْنَا لَدَخَ فَهِيَ عَمْدٌ أَحَدُكُمْ؟ بَعْضُ  
رَفِيعٍ، فَقَالَ رَحُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَبِي لَازِقٍ، وَتَكُنْ اسْتِغْثَا قَوْمٌ بَعْضُهُمْ أَنْ يَضْطَرُّوا بِأَسْمَاءٍ فِي حَقِّ نَعْمَتِ اللَّهِ  
حَمْدًا، فَحَمَلُوا لَهُ قِطْعَةً مِنَ الشَّاءِ، فَأَمَّا هَذِهِ فَمِنْ تِلْكَ، وَهِيَ حَتَّى يَرَوْا كَأَنَّهُمَا اسْتَضَاءَ مِنْ عَمَلٍ، قَالَ  
فَأَمَّا هَذِهِ فَجَعَلَهُ الَّذِي هُوَ لِحَدِّهِ عَلَيْهِ، فَمَنْ نَافَا: انْشَمُوا، فَقَالَ الَّذِي رَفَى: لَا تَفْعَلُوا حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلَهُمْ، فَقَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَيْنَ عِلْمُكُمْ لَهَا؟ قَالُوا: أَحْسَنُ وَأَهْوَأُ، نَبِيُّكُمْ بِكُمْ بِكُمْ، مَنْ أَيْنَ  
دَارِدٌ، كِتَابُ الْإِحَارَةِ، بَابُ فِي كِتَابِ الْأَطْفَالِ ۱۳۰، ۴ رَحْمَتِهِ

”جو زور و الرقیۃ بالاحوة و لم یانقر أن کم ذکرہ لطحاری۔ اُمیا لیست عبادۃ محضۃ، بل من  
انندای۔ اردالمختار، کتاب الاحارۃ، باب الاحارۃ، مصلوب تحریر مہم فی عدم حرر  
الاستنجا علی الاذیۃ ۵۵، ۶، ۵۵۔

”الاس۔ بالاستنجا علی الترقی و الغلاحت کلہ“ (شرح معانی الآثار، کتاب لاحارۃ باب  
الاستنجا علی تعلم الخراف: ۲۹، ۴، ۵۵)

۱) اس عرف من مانک، الأشعری، دسی اللہ تعالیٰ عند قال: کہ یرقی فی الحنعلیۃ، فقلاً: بارسول اللہ اکید  
شری فی ذلک، فقال: ”اعلموا علی ینا کہ، لا یلین بالرقی منہ یک فیہ سرکہ، صحیح مسلم کتاب  
الاسلام باب لا یلین بالرقی منہ یک فیہ سرکہ، رقم الحديث ۳۲۲، ص. ۵۵، ۶، دار اسلام، ص. ۱ =

جاء ان وہ اپنے تلمیذات کو اپنے اذہر ہاتھوں سے طبلۂ ارست سے لے کر فیکہ وادب لٹریچر اہم۔

٢٠٠٧

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.ahlehaq.org



## الفصل الثالث فی العمليات والوظائف والأوراد

(عمیات اور وظائف کا بیان)

عالیٰ بنجے کا طریقہ

سوال (۱۰۰۶): زید نے خبر سے آویزات کے متعلق جان نقش کرنے مجھے بھی بتا دو، پُرسے کہ  
کے سیکھو، مگر اس کے لئے شرط ہے (عالیٰ بنجے کے لئے) زید اللہ کے آیتہ بن نقش مجرود، اسی روز روزہ رکھو  
اور مہینہ نوے رکشوں پر چیلے، جب تک یہ نقش مجرود اس و مہمان میں کسی سے نکالنے کرو اور نہ دھوا، نظر اس کی  
اجازت ہے، جب نقش مجرود کچھ شرعی سے نوا اور اپنے مکان سے میں دو۔ اللہ میں کسی سے مت ہوا، حتیٰ کہ  
سرم کا جواب بھی نہ دلا، دریا پر جا کر اپنے حق تصور کرو کہ میں ہی کے پاس کھڑا ہوں، یا میرے پیچھے میرے پاس  
ہیں اور ہوں جا کر سلام کرو اور بعد جواب کے خاموشی کر کے رہو اور قرآن پال پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے سلسلہ سلسلہ تمام مردوں کو ایصالِ ثواب کرو اور نکلیں بندھو۔

اس کے بعد کہنا کہ یا خضر علیہ السلام یہ قرآن پال اور نقش و شیرینی آپ کو پیش کرتا ہوں، آپ اس کو  
قبول فرمائیں اور تصور یہ رکھو کہ یہ سب میری زبان پر نہیں ہیں، بلکہ حضرت خضر علیہ السلام یہاں پر حاضر ہیں یہ کہ  
نقش و شیرینی دریا میں ڈال دو اور اپنے خزانہ کو وہاں آجاء، دریا میں سے کچھ بھی بہاؤ نہ لے، مگر کمر بستہ دیکھنا تم  
اس کے مل بن جاؤ گے اس کے بعد تعویذ کر سکتے ہو، یہ پڑھنا ہے یا نہیں؟ اس میں نیست سے مراد کہ ہم کو تعویذ  
دینی یا دنیوی میں کوئی قرآن پال ہوئی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس عمل میں آپ خیر یہ قابلِ ثناء ہے کہ دریا کی طرف بہتے ہوئے کسی کے ملام کا جواب اپنے کو  
بھی منع کر دیا، یا ہے، حالانکہ وہ شرعاً نہ دیتی ہے (الایہ کہ زید اللہ تعالیٰ و غیرہ میں آدمی مشغول ہو (۱) دوسری چیز

۱: 'اقول رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم' 'احسن نجات' لمسلمہ عنہ احبہ رذالمذہب۔







## ستاروں کی چال پر اے علاج

سوال [۱۰۴۱۵]: فی غلبہ نقش کلمہ درست ہے یا نہیں؟ آپ کہ یہ کہتے ہیں کہ نقوش کی چال ستاروں کی چال پر ہوتی ہے، اس میں ستاروں کو موثر مانا جاتا ہے۔ اور نقوش کے ٹکائے متعین ہوتے ہیں کہ یہ مشتری کا خاستہ ہے، یہ زہرہ کا، یہ مریخ کا، اگر درست ہیں تو سیٹھی زیر میں جس کا نقش اور پندرہ کا کیوں لکھا گیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً:

نقش کا ایک مستقل سائب ہے، ستاروں کو مؤثر بالذات سمجھا درست نہیں (۱)۔ فتاویٰ اللہ تعالیٰ ہم۔

حررہ الامام محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۸۶ھ/۳/۱۲۔

الجواب صحیح: نظام الدین، دارالعلوم دیوبند ۱۳۸۶ھ/۳/۱۲۔

## سائب وغیرہ کے کائنات پر ہر کا اثر اٹھانے کا عمل

سوال [۱۱۴۱۶]: اگر کسی سائب یا کوئی اور نہ ہر یا کثیر کائنات کو مسلمان ہندو دونوں کے پاس جائز مقرر چھوٹنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہمارے اسلامی شریعت میں ایسا کوئی ستر یا دعا ہو تو واضح کریں۔

الجواب حامداً ومصلياً:

اعمال قرآنی (۲)، شمس المعرف (۳)، مدار العظم (۴) میں سائب اور دوسرے زہریلے جانوروں = حرام بالإجماع، کما نقلہ البغوی والفاہی عیاض وغیرہما۔ (شرح الفقہ الاکبر، ص: ۱۳۹، قدیمی)

"الشی الفتنح السحر حرام بلا خلاف بین اہل العلم"۔ (رد المحتار، مطلب: فی السحر والزنجی، ۲۳۰/۴، سعید)

(و کذا فی إعلال السنن، حکم السحر وحقیقۃ: ۶۳۸/۱۲، (دائرة انقرآد کراچی)

(۱) "و بعضہم زعم ان لها تمیزاً يعرفہ لضعف غیر ذلک، کما لیس، والحوسۃ، وطول العمر، وقصرہ وسعة العیش، وصیغہ الی غیر ذلک .. وهو معاً لا ینبغی ان یعزل علی أن یلتفت إلیہ، علیہ لہ دلیل ظہری أو ظہری، بل الأدلۃ قائمۃ علی عطلانہ متکلفۃ بہم أو کائنہ"۔ (روح المعانی، المصنفات: ۱۳۹/۲۳، وسیعہ)

(و کذا فی بیض القدر، وقم الحقیقۃ: ۲۷۹، ۳۸۹/۱، مکتبہ مصطفیٰ نوار الباز ریاض)

(و کذا فی فتح الباری، کتب الطب، باب السحر، ۳۲۱، قدیمی)

کے کائنات سے جوڑ کر چڑھا دیتے ہیں۔ اس کے اندر سے کئی دعائیں نکلنے میں۔ فقہاء اللہ تعالیٰ اعظم۔  
ترجمہ احمد محمد عثمانی دارالاحیاء بیروت۔

سنانپ کے کائے کا منتر

سینا (۱۱۴۶)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصر نہا نصن تارن، ایک پہاڑ یا ایک رنداری، اترتے اترتے تیرے سر پر  
منک ذوالی، جس پر ایک گاؤں تھا، راجا بڑی دہائی میں ٹھہرا، اس سے بھارت چھڑ  
کھڑے، بڑی جاگت میری بھرت، پچھلے منک کی یاد میں جو ہے۔  
یہ مذکورہ منک سنانپ کے نام سے ہے، اس کے ذریعے سنانپ اور تاج پور سے پائیکس؟

الحجاب حادہ او مصلیا:

یہ منک پر خدا جس میں شریک ہو، غیر اللہ کی وجہ سے اس کے حق معلوم نہ ہو، وہ سب نہیں ہے۔  
اور اس منک میں غیر اللہ کی دعا ہے، اس کے لیے یہاں ہے (۱)۔ اللہ اللہ تعالیٰ اعظم۔  
حرر اللہ محمد عثمانی دارالاحیاء بیروت۔  
الجواب صحیح سید محمد عثمانی شریعت، ۲/۳۸۴ھ

(۲) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

(۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

(۱) "عن عوف بن مالک الأشجعي روى الله تعالى قال: كان نوفي في الحاضرة، فقلت: يا رسول الله!  
كيف نوفي في ذلك فقال: "عبروا على رفاكم لائتم بالرفي مانم يكرهه شرك". (مشكاة  
المصابيح، كتاب الطب والرفي، الفصل الأول، ۳۸۸/۲، قدس)

ترجمة فيه اسم هو، أو سلطان، أو كلمة كفر، أو عرفا مالا يجوز شرعاً، ومنها مانم يعرف  
معناها (إرفاء الشفايح، كتاب الطب والرفي، الفصل الثاني، ۳۸۸/۲، رشيد)

(و كذا في دلائل الحظر والإباحة، فصل في اللبس، ۳۸۸/۲، سعيد)

نیم کے گرد چھریاں کر سانپ کے کاٹے کے علاج

[illegible]

اسی طرح جامعہ و محسنیہ:

خبر کا یہ اور اس کا پانی زہر ہے۔ اس کے شہید ہے اس میں خضر موصوفیوں کی ایک جماعت کا ذکر ہے کہ میں نے  
 دیکھا اس کے طرف سے یہ شہید ہے، جیسے یہ مستحکم ہے، یعنی یہ ایک کے ساتھ کہہ سکتے ہیں، اس لئے یہ سب  
 جانتے (۱)۔ اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ احمد محمود، غنی حیات، راجہ پبلیشرز، لاہور، ۱۹۸۶ء

علمی محضرات اور اس سے علانیہ کا حکم

سورۃ الاحزاب (33: 1) - "مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا" اور ماضی کی قسم

۲۔ جانسرت سے کیا زائدہ نکلتا ہے؟ (یہ قرآن مجید میں بھی ہے) خود اصمت ہے؟

۲۔ "نجات کے درجہ میں مراد روزانہ ۵۰۰ بار متذکرے پڑھ کر اور نماز ہے"







قوت خیالیہ کو جس قدر آوی جھ رکھے گا، اسی قدر اس کو جہت سے تلبس ہو جائے گا، اس کے لئے مستقل عملیات بھی ہیں، جن کے ذریعہ جہات تابع ہو جاتے ہیں، بعض عمل جائز ہیں، بعض ناجائز۔ عاقبت اہتمام میں ہی ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

الماء بعد غفرلہ دارالعلوم دہلی دہندہ ۲۶/۱۰/۹۹ھ۔

### ہمزاد تابع کرنا وسبب غیب اور کیسیا وغیرہ

سوال (۱۱۲۷) : سورۃ السورۃ کو چالیس روز تک فجر کی سنت اور فرض کے درمیان خاص تعداد تک ذکر کرنے کے بعد کچھ قدر روز کی مشقت مل جاتا ہے اور اس قدر کی کوئی حد نہیں ہے تو یہ صورت بھی درست غیب کے افراد میں شامل ہو کر حرام ہو جاوے گی یا نہیں؟

۲۔ اگر کسی کو کیا کچھ نسخہ کسی بزرگ سے بحالت یدہ رکی مشابہ یا بہت خواب پہنچانے یا نقد معلوم ہو جائے تو کیا یہ بنا کر اس سے اپنا گزراؤاقت کرنا اس کے لئے جائز ہوگا یا نہیں؟ مشہور ہے کہ کیا یاد؟ ناجائز ہے، کیونکہ اس کی ذہن میں اضافت مال اور اضافت وقت ہوتا ہے، لیکن پھر بھی حاصل نہیں ہوتا۔

۳۔ سبب غیب کے ذریعہ کسی سے ایسے قرض کا ادا کرنا جس کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت نہ ہو،

(۱) حضرت حکیم لاسٹ اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کی حقیقت اس طرز میں فرماتے ہیں:

”اگونی (یا ناخن) وغیرہ کے ذریعہ سے جو حاضر بات کا عمل کیا جاتا ہے، یہ سب واجبات ہے، وہی جگہ جن وغیرہ آدمی بھی نہ ضرور نہیں بدستہ، بلکہ جو کچھ عالم کے خیال میں ہوتا ہے، داخل نہ ہو بھی اپنے پرے محفل سے کام لینا ہے، وہی اس میں نظر آئے مگر ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس عمل کے لئے بچہ اور عورت کا ہونا ضرور ہے۔ کیونکہ ان کے خیالات زیادہ پرمالندہ نہیں ہوتے اور ان میں شک کا مادہ بھی کم ہے، اس لئے ان کی قوت عقیدہ (یعنی خیالات) جلدی متاخر ہوتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ عالم جب تصور کرنا کر چیتا ہے کہ معمول کو ایسا نظروں سے گزرے کہ تو اس ماضی کی قوت خیالیہ سے معمول (جس پر عمل کیا جاتا ہے اس کے خیال میں) تصورات مستقل و متحمل نظر آتے ہیں، سو یہ مسرجم کا ایک شعبہ ہے، جس کی بنیاد بھی خیال ہے، اس سے کوئی ماضی چیز موزوں نہیں ہوتی۔ بہت سے توفیق نامہ سے اسے حاضرات کے ذریعہ معومات حاصل کرنے کے کائن ہیں اور یہ تجربہ ہے کہ ماضیات جنہیں خیالات کہتے ہیں، ان سے توفیق نامہ سے اسے حاضرات کے ذریعہ معومات حاصل کرنے کے کائن ہیں اور یہ حقیقت میں ۱۸۵۷ء تکہ طویل“



۳ آجائز ہے، کیونکہ آجائز شرطِ بقائے یہ الٰہی حاصل ہوا ہے جیسا کہ اراد پر معلوم ہوا۔ وائد تحقیقی واعلم۔  
حررہ العبد المذنب محمد شعیب، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۲۹/۱۲/۱۴۱۱ھ۔  
الحمد والیٰ۔ محقق عبد اللطیف، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔

وسط غریب

سوال [۱۳۷۲]: وسع غیب کا کیا حکم ہے؟ آیا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر ادا الفتاویٰ میں لکھا ہے کہ یہ جنات کے ذریعہ سے چوری ہے جو کہ حرام ہے (۱)۔

میزاد مالع کرنا، دست غیب اور کیمیا

سوال (۱۱۳۷): کیا ایسا ہزارہ اور کسی دوسرے کا سزا دلایا کرنا جائز ہے؟ اگر طریقہ سے ان کے ذریعہ کسی کا رخصت کرنا یا نام و یا کوئی اسلامی خدمت کرنا یا ان سے ذاتی خدمت کرنا یا حکم رکھنا ہے؟ دست فیہ کے حقائق اور یہ یقینی طور سے معلوم ہو جائے کہ یہ عظیم مجرموں کو نکالتی اپنی بیب خاص سے دیتے ہیں، غیر کا مال نہیں لےتے تو اس کا صرف کرنا اس وقت جائز ہو گا، جائز؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جزاؤں کی بات ہے اور نتائج کرنے کا طریق کیا ہے، جب تک طریقہ معلوم نہ ہو جواب نہیں دیا جاسکتا۔

"لا يجرؤ أحد من المسلمين أن يخطئ إلى أحد بغير موجب شرعي"

فتاویٰ عالمگیری: ۲/۸۱۶، ۳/۶۳۶، ۴/۶۳۶

مصرورت مذکورہ میں اگر منہ نکالتے بھڑا دیتے ہیں تو ناجائز ہے اور اگر خوشی سے معتقد ہو کر دیتے ہیں تو ایس میں کچھ خرابی نہیں لیکن ایسا مکمل مفہود ہے، اگر معلوم ہو جائے کہ کسی غیر کامل لڑکے دیتے ہیں، تب بھی ناجائز

من أنبي كملهمنا أو عرافا، فصداقه بما يقول، فقد كفر بما أنزل على محمد، أخرجه أصحاب السنن الأربعة. وصححه الحاكم عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه. ورواه المصنّف، كتاب السير، باب المرتد، مطبوع في النكاح والعراف: ٣/ ٢٤٤، سعيد.

سے (۱)۔ (۲) اور (۳) کے مطابق

حزب اتحاد ملی، مرکز مطبوعاتی، پلاک ۱۲۹، ۵۱۰۱۲۹۔

اچھا ہے صبح چہرہ اعلیٰ ہے۔ درود و قلیان علوم مبارک پڑھو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## باب الاشتات

### قومیت کی وجہ سے افضل و غیر افضل ہونا

مسوال [۱۱۰-۱۱۱]: اسلام میں جو چھوٹی بڑی اُمتیں و ملتیں آدمی بنائے گئیں ان کی وجہ سے کون سی قومیں بہتر ہیں؟  
مسلمان کہلانے کا مستحق ہے یا نہیں؟

جملہ کی مسجد میں مذکورہ بالا شخص موجود ہے، اگر کوئی نمازی دوسرے محلہ کی مسجد میں اپنی مسجد کو چھوڑ کر  
جماعت کو نہائے یا دوکان و مکان پر توجہ نماز پر نہ لے تو کیا حکم ہے؟  
الجواب حامداً و معیناً:

قومیں سب اللہ کی بنائی ہوئی ہیں، یہ تفریق و تقسیم بنیادی مصالح و مفاد و غیرہ کے لئے ہے، اس سے  
دنیا ہی میں کچھ قومیں بڑی اور کچھ غار ہوئی ہیں، کچھ کم ورہہ کی، کچھ کم قوم کی وجہ سے کسی کو حقیر و ذلیل سمجھنا  
درست نہیں اور آخری نبی و نبیات کا مدار بھی قومیت پر نہیں، اللہ کے احکامات کو تو بھی زیادہ مانے، وہ اللہ کے نزدیک  
زیادہ باعزت ہے (۱)۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، آپ کے بھی پر سر پرشیں اللہ تعالیٰ عنہم و اللہ نے

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ  
أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ تَفَضُّلَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ﴾ (الحجرات، ۱۰۳)

”حدثنا من شهد حطاب رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم سمع مني في وصف أيام التشريق وهو  
عليه بعبه فقال: يا أيها الناس إنا إن ربكم واحد، وإن أباكم واحد، إنا لا فضل لعربي على عجمي، ولا  
نفع لعجمي على عجمي، ولا لأسود على أحمر، ولا لأحمر على أسود، لا بالتقوى“ (تفسير قرصبي،  
المحجرات: ۱۰۳، ۱۰۴، ۲۰۸) دار إحياء التراث العربی بیروت

”عن دُرَيْمَةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا وَجَّهَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ عَمِي لَعَبْرٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ أَكْرَاهُهُمْ وَأَتَقَامُهُمْ لَهْ عَزَّ وَجَلَّ وَامْرُؤُهُ“





## ایک نیکی کا ثواب کتنا ہے؟

سوال (۱۱۷۷): ایک نیکی کا ثواب کتنا ہے اور نیکی اتنی لمبی پوزی ہوتی ہے، یعنی کتنا ثواب ملتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ایک نیکی کا ثواب کتنا ہو تو قرآن کریم میں عام طور پر ہے (۱) بعض دفعہ بعض نیکی کا ثواب اس سے بھی زیادہ ملتا ہے، ماکول تک بیشک پڑھے، فی حق فی حق ہے یہ حساب ثواب دے دے، بندے کی کوئی نیکی میں نہ پائے گی (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ امجد محمد غفرلہ، رالظہر دیوبند، ۱۸/۹/۱۴۲۵ھ

## کیا چودھویں صدی پرونیاشتم ہو جائے گی؟

سوال (۱۱۷۸): ۱۳۹۱ھ چودھویں صدی ہو رہی ہے اسے صرف ۹ سال اور باقی ہیں، لیکن حدیثی حدیثی ہے و کسر کے کوئی ارشاد ایسے بھی ہیں، کہ کیا کچھ چودھویں صدی کے بعد کچھ

(۱) قال اللہ تعالیٰ: خمس حلال باحسنة الفہ عشر اذلہا کذا لا تعدو: ۱۱

(۲) "عن امی عثمان قال: سئنی عن امی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان اللہ یجزی المؤمن ما حسنہ ألف کف حسنة، فکبیدہ فلفی، یا انا ہریرۃ ابصری، ایک نفوس: ان اللہ یجزی المؤمن ما حسنہ ألف الف حسنة" قال نعم، وکفی ألف حسنة، والمصنف لاس امی شیخ، کتاب ارعہ، کلام امی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ۱۰۹، ۱۰۹، المجلس العلمي.

امی امی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انہ قال: ان اللہ عزوجل یعطی شدة المؤمن باحسنة الواحدة ألف کف حسنة قال: فقسی، انی استقلت حاجاً أو معمر، فلفیہ فلفی: یعنی عکس حدیث ایک ثقیول، سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم یقول: ان اللہ عزوجل یعطی حبہ اموم احسنة ألف الف حسنة، کان ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: لا، بل سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم یقول: ان اللہ عزوجل یعطی ألف الف حسنة، (مسند الإمام احمد بن حنبل، مسند امی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ۳۳، ۳۳، دار احیاء التراث العربی بیروت).

الکشاف فی روح المعانی، المرفوعة، ۱۱۷، ۱۱۷، رشیدیہ

اگرچہ

مجلسِ نوحہ مسلم ہے جس میں (۱) نے بعد فقہ (۲) نے یہاں تک کہ حج کے بارے میں  
اپنی رائے کو جاری کیا ہے۔ اس کے جواب میں (۳) نے یہاں تک کہ حج کے بارے میں  
اپنی رائے کو جاری کیا ہے۔ اس کے جواب میں (۳) نے یہاں تک کہ حج کے بارے میں

از چیه اب حمام و مهمبیا:

کس دنیا کے بقی رہنے پر اُتر چکے تھے۔ اُن کے سامنے جس پورے عرصے میں کائنات کو انہیں کسی حد تک دیکھنا پڑا ہے، اُن کے لیے یہ عرصہ ایک لمحہ کی مانند ہے۔ اُن کے لیے جو عظیم ٹیکس ہوتا ہے، وہ پورے عرصے میں صرف ایک لمحہ کی مانند ہے۔ اُن کے لیے جو عظیم ٹیکس ہوتا ہے، وہ پورے عرصے میں صرف ایک لمحہ کی مانند ہے۔ اُن کے لیے جو عظیم ٹیکس ہوتا ہے، وہ پورے عرصے میں صرف ایک لمحہ کی مانند ہے۔

(1) فی قصہ آفرین و پادشاه سے پہلے آیت ہے کہ اے نبی! یہاں تو نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔

[illegible]

٣٠. قال: ومروا به على شاطئ عمه ومنه لا تذهب اليها حتى يسئلك العراب وحلي من أهل بني  
يعرب طين منه يسمى: إرباد القريبي مشقة: مضايح، كذا: نفس، باب المروءة: الناحية العفري  
التي هي: ١٠٠٠٠. في ذلك العفري: ١٠٠٠٠.

الرداء: يسود البياض في فروق الخنثى، فيء حلقه ثمة المبهدي: يسر من مائة كتاب  
الفسر: من حوراء السعدى، من ١٥، ٢٥، ٣٥، ٤٥، ٥٥، ٦٥، ٧٥، ٨٥، ٩٥، ١٠٥، ١١٥، ١٢٥، ١٣٥، ١٤٥، ١٥٥، ١٦٥، ١٧٥، ١٨٥، ١٩٥، ٢٠٥، ٢١٥، ٢٢٥، ٢٣٥، ٢٤٥، ٢٥٥، ٢٦٥، ٢٧٥، ٢٨٥، ٢٩٥، ٣٠٥، ٣١٥، ٣٢٥، ٣٣٥، ٣٤٥، ٣٥٥، ٣٦٥، ٣٧٥، ٣٨٥، ٣٩٥، ٤٠٥، ٤١٥، ٤٢٥، ٤٣٥، ٤٤٥، ٤٥٥، ٤٦٥، ٤٧٥، ٤٨٥، ٤٩٥، ٥٠٥، ٥١٥، ٥٢٥، ٥٣٥، ٥٤٥، ٥٥٥، ٥٦٥، ٥٧٥، ٥٨٥، ٥٩٥، ٦٠٥، ٦١٥، ٦٢٥، ٦٣٥، ٦٤٥، ٦٥٥، ٦٦٥، ٦٧٥، ٦٨٥، ٦٩٥، ٧٠٥، ٧١٥، ٧٢٥، ٧٣٥، ٧٤٥، ٧٥٥، ٧٦٥، ٧٧٥، ٧٨٥، ٧٩٥، ٨٠٥، ٨١٥، ٨٢٥، ٨٣٥، ٨٤٥، ٨٥٥، ٨٦٥، ٨٧٥، ٨٨٥، ٨٩٥، ٩٠٥، ٩١٥، ٩٢٥، ٩٣٥، ٩٤٥، ٩٥٥، ٩٦٥، ٩٧٥، ٩٨٥، ٩٩٥، ١٠٠٥، ١٠١٥، ١٠٢٥، ١٠٣٥، ١٠٤٥، ١٠٥٥، ١٠٦٥، ١٠٧٥، ١٠٨٥، ١٠٩٥، ١١٠٥، ١١١٥، ١١٢٥، ١١٣٥، ١١٤٥، ١١٥٥، ١١٦٥، ١١٧٥، ١١٨٥، ١١٩٥، ١٢٠٥، ١٢١٥، ١٢٢٥، ١٢٣٥، ١٢٤٥، ١٢٥٥، ١٢٦٥، ١٢٧٥، ١٢٨٥، ١٢٩٥، ١٣٠٥، ١٣١٥، ١٣٢٥، ١٣٣٥، ١٣٤٥، ١٣٥٥، ١٣٦٥، ١٣٧٥، ١٣٨٥، ١٣٩٥، ١٤٠٥، ١٤١٥، ١٤٢٥، ١٤٣٥، ١٤٤٥، ١٤٥٥، ١٤٦٥، ١٤٧٥، ١٤٨٥، ١٤٩٥، ١٥٠٥، ١٥١٥، ١٥٢٥، ١٥٣٥، ١٥٤٥، ١٥٥٥، ١٥٦٥، ١٥٧٥، ١٥٨٥، ١٥٩٥، ١٦٠٥، ١٦١٥، ١٦٢٥، ١٦٣٥، ١٦٤٥، ١٦٥٥، ١٦٦٥، ١٦٧٥، ١٦٨٥، ١٦٩٥، ١٧٠٥، ١٧١٥، ١٧٢٥، ١٧٣٥، ١٧٤٥، ١٧٥٥، ١٧٦٥، ١٧٧٥، ١٧٨٥، ١٧٩٥، ١٨٠٥، ١٨١٥، ١٨٢٥، ١٨٣٥، ١٨٤٥، ١٨٥٥، ١٨٦٥، ١٨٧٥، ١٨٨٥، ١٨٩٥، ١٩٠٥، ١٩١٥، ١٩٢٥، ١٩٣٥، ١٩٤٥، ١٩٥٥، ١٩٦٥، ١٩٧٥، ١٩٨٥، ١٩٩٥، ٢٠٠٥، ٢٠١٥، ٢٠٢٥، ٢٠٣٥، ٢٠٤٥، ٢٠٥٥، ٢٠٦٥، ٢٠٧٥، ٢٠٨٥، ٢٠٩٥، ٢١٠٥، ٢١١٥، ٢١٢٥، ٢١٣٥، ٢١٤٥، ٢١٥٥، ٢١٦٥، ٢١٧٥، ٢١٨٥، ٢١٩٥، ٢٢٠٥، ٢٢١٥، ٢٢٢٥، ٢٢٣٥، ٢٢٤٥، ٢٢٥٥، ٢٢٦٥، ٢٢٧٥، ٢٢٨٥، ٢٢٩٥، ٢٣٠٥، ٢٣١٥، ٢٣٢٥، ٢٣٣٥، ٢٣٤٥، ٢٣٥٥، ٢٣٦٥، ٢٣٧٥، ٢٣٨٥، ٢٣٩٥، ٢٤٠٥، ٢٤١٥، ٢٤٢٥، ٢٤٣٥، ٢٤٤٥، ٢٤٥٥، ٢٤٦٥، ٢٤٧٥، ٢٤٨٥، ٢٤٩٥، ٢٥٠٥، ٢٥١٥، ٢٥٢٥، ٢٥٣٥، ٢٥٤٥، ٢٥٥٥، ٢٥٦٥، ٢٥٧٥، ٢٥٨٥، ٢٥٩٥، ٢٦٠٥، ٢٦١٥، ٢٦٢٥، ٢٦٣٥، ٢٦٤٥، ٢٦٥٥، ٢٦٦٥، ٢٦٧٥، ٢٦٨٥، ٢٦٩٥، ٢٧٠٥، ٢٧١٥، ٢٧٢٥، ٢٧٣٥، ٢٧٤٥، ٢٧٥٥، ٢٧٦٥، ٢٧٧٥، ٢٧٨٥، ٢٧٩٥، ٢٨٠٥، ٢٨١٥، ٢٨٢٥، ٢٨٣٥، ٢٨٤٥، ٢٨٥٥، ٢٨٦٥، ٢٨٧٥، ٢٨٨٥، ٢٨٩٥، ٢٩٠٥، ٢٩١٥، ٢٩٢٥، ٢٩٣٥، ٢٩٤٥، ٢٩٥٥، ٢٩٦٥، ٢٩٧٥، ٢٩٨٥، ٢٩٩٥، ٣٠٠٥، ٣٠١٥، ٣٠٢٥، ٣٠٣٥، ٣٠٤٥، ٣٠٥٥، ٣٠٦٥، ٣٠٧٥، ٣٠٨٥، ٣٠٩٥، ٣١٠٥، ٣١١٥، ٣١٢٥، ٣١٣٥، ٣١٤٥، ٣١٥٥، ٣١٦٥، ٣١٧٥، ٣١٨٥، ٣١٩٥، ٣٢٠٥، ٣٢١٥، ٣٢٢٥، ٣٢٣٥، ٣٢٤٥، ٣٢٥٥، ٣٢٦٥، ٣٢٧٥، ٣٢٨٥، ٣٢٩٥، ٣٣٠٥، ٣٣١٥، ٣٣٢٥، ٣٣٣٥، ٣٣٤٥، ٣٣٥٥، ٣٣٦٥، ٣٣٧٥، ٣٣٨٥، ٣٣٩٥، ٣٤٠٥، ٣٤١٥، ٣٤٢٥، ٣٤٣٥، ٣٤٤٥، ٣٤٥٥، ٣٤٦٥، ٣٤٧٥، ٣٤٨٥، ٣٤٩٥، ٣٥٠٥، ٣٥١٥، ٣٥٢٥، ٣٥٣٥، ٣٥٤٥، ٣٥٥٥، ٣٥٦٥، ٣٥٧٥، ٣٥٨٥، ٣٥٩٥، ٣٦٠٥، ٣٦١٥، ٣٦٢٥، ٣٦٣٥، ٣٦٤٥، ٣٦٥٥، ٣٦٦٥، ٣٦٧٥، ٣٦٨٥، ٣٦٩٥، ٣٧٠٥، ٣٧١٥، ٣٧٢٥، ٣٧٣٥، ٣٧٤٥، ٣٧٥٥، ٣٧٦٥، ٣٧٧٥، ٣٧٨٥، ٣٧٩٥، ٣٨٠٥، ٣٨١٥، ٣٨٢٥، ٣٨٣٥، ٣٨٤٥، ٣٨٥٥، ٣٨٦٥، ٣٨٧٥، ٣٨٨٥، ٣٨٩٥، ٣٩٠٥، ٣٩١٥، ٣٩٢٥، ٣٩٣٥، ٣٩٤٥، ٣٩٥٥، ٣٩٦٥، ٣٩٧٥، ٣٩٨٥، ٣٩٩٥، ٤٠٠٥، ٤٠١٥، ٤٠٢٥، ٤٠٣٥، ٤٠٤٥، ٤٠٥٥، ٤٠٦٥، ٤٠٧٥، ٤٠٨٥، ٤٠٩٥، ٤١٠٥، ٤١١٥، ٤١٢٥، ٤١٣٥، ٤١٤٥، ٤١٥٥، ٤١٦٥، ٤١٧٥، ٤١٨٥، ٤١٩٥، ٤٢٠٥، ٤٢١٥، ٤٢٢٥، ٤٢٣٥، ٤٢٤٥، ٤٢٥٥، ٤٢٦٥،

[illegible]

وَقَالَ هَلْ عَلَى اللَّهِ غَيْرُهُ وَمَعَهُ الْإِبْرَاهِيمُ الَّذِي عَزَّاهُ عَلَىٰ نَحْوِهِ قَالَ هَٰذَا جُنْدٍ لَهُمْ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مَعَكَ لِلْغَايَةِ أَلَمْ أَفَعَلَ لَكَ الْبَاقُونَ ۖ

[illegible]

## کسی عضو کے چوتھائی کا حکم

سوال ۱۱۴: کھینے کی چوتھائی کی پیمائش کا حساب کیا ہے؟ آیا کھینے کے پورے ٹھیکرے سے کھنکھارے کا ادھر ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس حصہ کو کھنکھارے کہا جا ۴ ہے اس میں ایک چوتھائی مردہ ہوگی (۱)۔ فقط واللہ اعلم۔

## اس امت میں مسخ کیوں نہیں؟

سوال ۱۱۵: اگلی امتوں کی صورتیں ان کے اعمال یہ کہ جیسے بدل پاتی تھیں لیکن موجودہ زمانے میں موجود لوگوں کی صورتیں اعمال پر کرنے پر بھی نہیں بدل رہی ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اعزاز و انعام کی خاطر اس امت کو سن عام سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ مگر چونکہ کچھ شرعین امت میں ہونے کی بھی حدیث شریف میں خبر دی گئی ہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ امجد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح الامیر نظام الدین، دارالعلوم دیوبند، ۱۳/۸/۹۱ھ۔

= (۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الفتن، باب العلامات بین یدی الساعة، الفصل الاول، ۲/۹۵،

دارالکتب العلمیۃ بیروت،

(۲) "البرکات"؛ متصل منین اسما علی اطراف الفخذین، و اعالی المساقین و طیل: الرکبۃ موصل الطرف و الفراع، (لسان العرب، المعادف: ۱/۳۳۳، دار صادر)

روکذا فی القاموس المحيط، ۱/۶۶۷، دار الفکر بیروت،

(۳) قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ (الانبیاء: ۷۰)

﴿إِنَّ الرِّحْمَةَ لَمِّنْ لِّحَقِّ لِسَانِهِمْ بَعَثَ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من الحمف، و المسخ،

و القذف، و الاستئصال﴾ (روح المعانی، الانبیاء، ۱۰۷، ۱۳۸/۱، و حدیث)

"قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "لیکون من امتی اقوام یسئلون النحر، و التحریر =





نہ دینی ہے۔

احادیث حجازیہ و معتدلاً

یہ بات کہ میں نے یہ روایت میں اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت

ایک گھنٹہ کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے؟

سیدنا [۱۰۸۷] ایک گھنٹہ کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے؟

احادیث حجازیہ و معتدلاً

یہ کہنا کہ اس کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت

یہ کہنا کہ اس کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت

یہ کہنا کہ اس کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت

یہ کہنا کہ اس کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت  
میں نے اس کی مثال دیکھی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ یہ روایت

یہ کہنا کہ اس کا انصاف کتنی سال کی عبادت سے بچہ ہے؟



## جنونی کی قسمیں اور اس کے تصرفات

- ۱۔ سبیل (۱۰۱، ۱۰۲) پائل اور جنون اپنی ملک میں تعریف کر سکتے ہیں یا نہیں؟
  - ۲۔ کیا انہیں ہائی دینی حکم ہے جو پائل و مجنون کا ہے یا اس کے متعارف؟
  - ۳۔ کیا انہیں دینی پیر اور ان کے یا ان کے پاس کے پائل اور مجنون کوئے کا حکم لگایا جاسکتا ہے؟
- انہیں صحت تحریر نہیں۔
- واللہ اعلم بالصواب

۱۔ جناب کی موصورت پر، انہیں مجنون جواب ہے، عصائی و غبار میں بالکل تیز نہ کر سکے اور جنون بر ملا نہ ہو، یہ انہیں نہ لگے نہ اوجہ نہ ہو، انہیں غیر مطلوب یعنی جس کو عصائی و غبار کی وجہ تیز ہو، پائل کا انہیں بھی جتنا ہو، انکی مثال ہو، اس کا حکم غیر صحیح ہے۔ جو جواب غیر اس مذکور ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

۲۔ سبیل (۱۰۱، ۱۰۲) پائل اور جنون اپنی ملک میں تعریف کر سکتے ہیں یا نہیں؟

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

۳۔ کیا انہیں ہائی دینی حکم ہے جو پائل و مجنون کا ہے یا اس کے متعارف؟

۴۔ کیا انہیں دینی پیر اور ان کے یا ان کے پاس کے پائل اور مجنون کوئے کا حکم لگایا جاسکتا ہے؟

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم بالصواب



”آپ اختر... غرض احمد... انوار...“

”نصیر... غرض...“

۲۔ ”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

۳۔ ”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

۴۔ ”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“

”نصیر... غرض...“





## ایک سو سال کی شراکت

سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔ یعنی سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔ یعنی سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔ یعنی سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۱۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۲۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۳۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۴۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۱۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۲۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۳۔ سیرت النبی ص ۱۰۰ تا ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ ایک سو سال کی شراکت ہے جس کا نام پانچ سو ہے۔

۵۔ سوسائٹی کی دیگر شپ بیٹے سے بعد کسی بھی حکومتی پولیس کو مقصود اور عمل انداز میں سوسائٹی میں نہیں  
 آئے گا اور یہ سوسائٹی کسی پولیس یا غیر پولیس کے لئے نہیں ہوگی۔

۶۔ سوسائٹی کے ممبروں کے ممبروں کو سوسائٹی کی طرف سے کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۷۔ سوسائٹی کے ممبروں کی سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۸۔ سوسائٹی کے ممبروں کے ممبروں کو سوسائٹی کی طرف سے کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۹۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۰۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۱۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۲۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۳۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

قانون کے تحت سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۴۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۵۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۶۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۷۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۸۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۱۹۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۲۰۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۲۱۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ سوسائٹی میں کسی بھی طرح کے فائدے یا نقصان سے سوسائٹی کے لئے نہیں ہے۔

۲۱۔ کتنی ہی تھکوت کے وقت کسی شخص کو طبیب کو دیکھا جاتا ہے۔ کسی پر اسے غصہ طاری ہوتا ہے۔

۲۲۔ سو مانی کے چھپ تمام بیکاروں کو ان کے لیے کھانا اور دوا کی خدمت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

۲۳۔ سو مانی کے یہ ممبر ایک نئی جگہ پر ایک ایسا مکان بنا رہے ہیں جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۴۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۵۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۶۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۷۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۸۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۲۹۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۳۰۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔

۳۱۔ سو مانی کے ایک نئے مکان میں ایک ایسا مکان بنوایا گیا ہے جو ان کے لیے ایک نیا مکان بنوایا گیا ہے۔



صاف کرنے اور بچہ زور دینے کا وقت عرفان ہے۔ رات نہیں اور کام ہے۔ بچے کا وقت پر کرنا چاہیے مگر یہ عین فقیہین نہیں کہ اس کے خلاف کرنے سے کوئی تنبیہ زد (دارقذہ واللہ تعالیٰ اعلم)۔

حرورہ والہ رحمہم بخیر، والعلوم: ج ۲، ص ۲۵۰

## آپ زحرم گرم کر کے پینا

سوال (۱۱۶۰) : سردی کے موسم میں آپ زحرم گرم کر کے پینا کیا ہے؟ آپ زحرم شریف کو

گرم کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

”نہ، مرمع بعد شرب“ (۲)۔

(۱) بعض عوام صبر کے بعد مجازہ دینے کو کہہ جاتے ہیں، یہ بھی بغیر ہشمتی ہے، ہشمتی کوئی اصل نہیں۔ (۲) دارقذہ والہ رحمہم بخیر، ج ۲، ص ۲۵۰

سوال (۱۱۶۱) : پندہ میں برقی رحمہ اللہ خالی سے معہہ کھڑے فرمایا ہے:

ع۔ شبہ اور نہ کھڑک، ان شہادت

یہ شہادت شرعی ہے یا کسی شہادت سے اور اگر شہادت ہے تو کیا شہادت ہے؟ اس میں رات کو تیار اور جانورانی ہوا  
بعض ہے اور یوں کہتے ہیں کہ صرف کرنا خورانی لگاتا ہے، یہ نہیں مگر اس کے بعد سے اس کے ایک یا دو شہادے  
شہادت اور پانی کوئی اور، میں کھڑک نہیں ہے، یہ اس میں سے ہے؟

الجواب: ان امور کی میں میں کھڑک نہیں، جو کچھ حرام میں میں مشہور ہیں، وہ ان کی اصل و حوالہ سے ہی توئی نہ رات  
نہیں، نہ تیار اور توں کے حرام میں میں ہے، تو تو قبول غلستہ و طبع ہے، اور نہ یہ کہ ہوا سے کھڑک نہیں ہے، اس پر میں میں طاب  
قد، ان کے میں میں، دایا توں، تنقیہ، اس کی لی لی میں میں کھڑک نہیں، اور نہ میں میں اور طاب میں میں (۱) دارقذہ والہ رحمہم بخیر، ج ۲، ص ۲۵۰  
”کتاب الحکم (۱) بات ۱۰۱، میں میں، پندہ میں میں، رحمہم بخیر، دارقذہ والہ رحمہم بخیر، ج ۲، ص ۲۵۰

۱. ”عن ابن عباس رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: ”ماء زمزم لما شرب له، قال شربه تشفي، شفاك، بعد، وإن شربه مستبعدا، إذا شرب الله، وإن شربه كقطع ظمأك، فقل: ”اللهم اسألك علما نافعاً، روز قافواً، وسقاء من كل ماء“ (المستدرک للحاکم، اول کتاب المناسک، ۳: ۲، قدیمی)۔







و اس کی ہوا دھنیں تر، مہوئی، نرم، ہوائی سے تازہ و برقی ہوئی میں پائے گئے تھے اور حدیث سے متفق ہے کہ  
مومن آگاہ ہیں۔

انجواب حامداً و مصلياً:

اس سوال کی گمان سے یہاں کہ میں نہیں ہوتی، جی و کجی سے غور و فکر نہ ہوتے تو مستحب یہ ہے کہ  
لہذا تو ان کی طرف سے وہ ہوتے تھے تو میں مریض تھی۔ یہ مطلب نہیں کہ ان میں  
ہوئے (۱۱) یہ بات کہ اس کی ہوا دھنیں تر، مہوئی، نرم، ہوائی سے تازہ و برقی ہوئی میں پائے گئے تھے اور حدیث سے متفق ہے کہ  
مومن آگاہ ہیں۔ (۱۲) یہ حدیث کہ ایسے مشکوٰۃ شریف میں مرقاۃ میں تفصیل سے  
آئی ہے (۱۳) اور تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

۱۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

۲۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۳۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۴۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۵۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

۶۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۷۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۸۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۹۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۰۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

۱۱۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۲۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۳۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۴۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۵۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

۱۶۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۷۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۸۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۱۹۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن  
۲۰۔ تفسیر القرآن اور تفسیر القرآن

## چیتل کی کھال کا مصلیٰ

سوال (۱۱۵۹۲): چیتل ایک چالو ریش مجھے ہے۔ اس کی کھال کی پاتماری کبھی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

چیتل (۱) کی کھال پر بیٹھتے، کھانا کھانا، تراز پڑھنا سب درست ہے، (۲)۔ نقطہ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆

۱۔ أي من الجنة لتطهره النار عن ذلك، باحراقها إياه، وهذا على ظاهر الاستحقاق، أما إذا ناب، أو

تغيره من غير نوبة، ولو ضي خصوصه، أو ماله شفاعته فيضيق فهو خارج من هذا الوعد، (زمزلة المفتاح،

كتاب البيوع، باب الكسب وطلب المعلن، ۲۳۲، رشیدیہ)

(۱) "چیتل ایک قسم کی تیل کا پتہ"۔ (فیروز اللغات، ص ۵۵، فیروز سنز لاہور)

(۲) "أولاً ما في مطهورة النمر والسباع كلها إذا دبت أن يجعل منها مصلی أو منرا المروج" (رد المحتار،

كتاب المحظر والإباحة، فصل في البس، ۲۵۱، رشیدیہ)

وكتبه في حاشية الطحاوی على الدر المختار، كتاب المحظر والإباحة، فصل في البس، ۲۵۱، رشیدیہ)

دارالعلوم دیوبند

۱) کذا فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب الکراهیۃ، الباب التاسع فی النسی منکرہ من ذلک وما لا یکرہ

۲۳۳، رشیدیہ)

## کتاب الفرائض

## الفصل الأول في الحركة وتصرف الميت فيها

(ترکہ اور میت کے تقریف کا بیان)

زندگی میں میراث تقسیم کرنا

سید انیسویں : زید اپنی زندگی میں اپنی برائے اعمالی بیوی کو جو میں نے تہنیکہ کر کے چھوڑ دیا ہے (مثلاً سولہ تین ماہ کو ایک لڑکا ایک لڑکی ایک زوجہ میں کس طرح تقسیم کرے؟)

الحواشیہ حامداً و مدعیاً:

بجتر یہ ہے کہ وہ اپنے بیوی کو نہ دے (۱) ہورمات آئے ٹوٹے کو، رمات فٹے زانی کو، اسے اسے، جس طرح میراث میں لائق کا حصہ لڑائے سے آگیا ہوتا ہے۔ اسی طرح یہاں نہ کرنے، لگے دلوں کو پرار سے (۲)۔ لفظ عداوتی: صم۔

۷. مردان بهر شرف و تقدر و ابراهیم علوم را بنده

المجواب: نعم، والله اعلم بالصواب.

١١٠ قال قد دعاني. ففان كنني لكم وله ظنن الذين معكم كنتموه. اليساء ١١٠

١٠: "قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم: انكذبوا ولا تكلموا في العظمة". صحيح البخاري. كتاب الجنة، باب الجنة لولاء، ص: ١٩٠، دار السلام.

ولقي الإصلاح "امتياز التسوية بين الذكر والأنثى في المهنة" : السحر المراتق : كتاب النبوة .

وإذ كان في الغمارة كتاب في كتاب النجاة، الباب السادس، ١٤١٢ م، طبعته:

### زندگی میں اپنی جائیداد تقسیم کرنے کا حکم

مسئلہ (۱۱۶۹) - ایک کے پاس اس کے باپ والی چھوڑی ہوئی جو زمین ہے، اس کے تین حصے تیار ہیں، ایک حصہ بڑے لڑکے کو رکھ دیا جائے، جو غریب میں مال سوا لگ بھگ کر رہا ہے، ایک چھوٹے لڑکے کو دے دیا جائے، اور اپنا حصہ چھوٹے لڑکے کے ساتھ شامل کرنے کا شوق کر رہا ہے، وہ بڑا لڑکا اس بات پر مطمئن ہے کہ شہزادہ جو حرمہ حصہ ہے اس کے لئے حصہ میں میں کاشت کروں گا یعنی جائیداد کے دو حصے تیار کروں، بھائی کاشت کریں گے، باپ نے کہا جب تک میں زندہ ہوں، اپنے لئے پرکھاؤں ہوں، بعد میرے مرنے سے دونوں تقسیم ہوں گی، میں کا جواب ملے اور فرمایا کہ میری ناراضی میں میرا حصہ میں کو چاروں نہ لایا جائے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ بڑے بڑے مسئلہ کرنے کا حق نہیں، آپ نے جو بھائی زندگی میں دے دیا وہ بھی آپ کا امان ہے، ہاتھ لگنا حصہ آپ کا ہے جس لئے کے ساتھ نہیں لایا، اگر آپ کوئی اعتراض یا تردید نہیں کر سکتا (۱)۔  
تذکرہ توفیق الخیر

درود الہیہ محمودی عن دارالعلوم دیوبند، ۱۴۲۵ھ/۱۹۹۹ھ۔

### زندگی میں جائیداد تقسیم کرتے وقت بیٹی کو محروم کرنا

مسئلہ (۱۱۶۸) - ایک شخص زمین سرائ سے سو ایک حصے میں تین درجہ ۱۹ ایکڑ میراث چاہتا ہے، مہر دہلی زمین کا میں ۱۹ ایکڑ ہوں اور ۲۵ ایکڑ سے برابر اور میراث میں ۵۹ ایکڑ ہے۔  
۱۔ "شہادتک خاص شاہ ابن تصرف فی حصص الاحتماس"۔ رد المحتار، کتاب النہج مطلب فی  
ہرمی المالک والیہ - ۵۶۲ - بعد:

تذکرہ عن فی مکتبہ تہذیب اسلام - مروج المصلح، الباب الثالث، لیسادۃ ۱۱۶۲ : ۱۱۶۳۔  
در الکتاب الفیسیہ بیروت:

"لا یمنع احد من التصریف فی مکتبہ انما لا اذا تصر بغيره"۔ مروج المصلح، الباب الثالث،  
للسادۃ ۱۱۶۳ : ۱۱۶۴۔ در الکتاب الفیسیہ بیروت۔













دوئے میں بڑھائی کی وجہ سے میراث میں تقاضے نہیں ہوگا، سب بڑے بڑے کے حق دار ہوں گے۔

۴۔ کوئی نرانا اپنے والد سے کچھ مانگے اور اپنی ضرورت خیر کر لے تو شرعاً غنا محض نہیں، نہ پاکہ و معصیت و نہ والد کی خدمت بھی کرے۔ اور ان سے کچھ نہ مانگے، لیکن بطور میراث زندگی میں مانگنے کا حق نہیں (۱)۔ والد صاحب کی کچھ کھان بڑے کو کھات زیادہ ہے، حسب و سحت اس کی ضرورت پورا کرنے میں والد کو بھی جڑے گا، والد کا یہ کہن کہ میرے انتقال کے بعد میرے حقان بڑے کو کچھ نہ پایا جائے اور میری ہانیا دوست دس کو کھرو نہ کر دیا جائے، یہ کار ہے، شرعاً کچھ بھی معتبر نہیں، میراث ہر حال ملے گی (۲)۔ فقہ و اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد مغربہ، دارالعلوم، پونہ ۲۲/۳/۹۹ھ

الجواب صحیح زندہ نظام الدین، دارالعلوم پونہ

### ماں کا مرض و وفات میں بیٹی و چوڑیاں دینا

سوال ۱۱۵۰۰: ایک عورت اپنی بیٹاری میں نے پیشہ و خانہ داریاں سونے کی چوڑیاں اپنی بیٹی کو

• کتاب النبیۃ ۱۹۹، سعید

اور کذا فی الفتاویٰ البرزخیۃ فی مسائل الفرائض العنکمیرہ، کتاب النبیۃ، الجزء الثالث، ۳۴، رشیدیہ

۱: "وشرطه سلامة الموت مورث حقيقة أو حكما، ووجود وارثه عند موته والعلم بحجمه وراثته"

رد المحتار، کتاب الفرائض، ۵۸۶، سعید

"قال العلامة الحنفی رحمہ اللہ تعالیٰ: وهل یراث النبی من النبی؟ لا یثبت النبی"

وقال العلامة ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ: أي قبیل الموت فی آخر جود من آخر حياته

لا الشوكة فی الاصطلاح ما ذكره المصنف من الأمون صافياً عن تعالی حق العبر من الأموال"

الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الفرائض، ۵۸۶، ۵۹، سعید

"كما یثبت الوفاة الشیخ جبري فیہ الإرث قال من صایح بلح الإرث نیب بعد موت

المورث" مسحر المواق، کتاب الفرائض، ۳۴۹، رشیدیہ

۲: "الإرث جبري لا یسقط بالإسقاط" انکشاف رد المحتار، کتاب الدعوی، ۵۰۱، سعید

ورکذا فی مجمع الزبیر، کتاب الفرائض، ۹۴/۳، مکتبہ محمدیہ کوئٹہ





ہے (۱) اس کو اختیار ہے اپنا حصہ جو چاہے کرے، بعد از وصیت چوں کہ ہے، اسے جو جس پر اور وصیت قیاموں کی ملک ہے، ان کو ان کو وراثت کے پانی حیات میں ہی ہو یا کسی اور صورت میں ہو بلا واسطہ اس میں وراثت کو ہر گز تفریق کا حق نہیں (۲) اس کو اختیار ہے کہ حصہ اس میں جو وصیت میں بھی نہ ملے، اسے وراثت میں جو جائے۔ فقہ ائمہ حنفی ائمہ

ترجمہ: مجموعہ فقہی، دار المعصومین، ج ۱۲، ص ۳۱۵، ۱۵۵

اجوبہ صحیح ہندو کلام الدین، دار المعصومین، ہندو

### یتیم بچوں کی رقم محفوظ رکھنے پر خرچ ہو؟

سوال (۱۵۰۱)۔ یتیم بچوں کی رقم کو یتیم بچوں کے کام کی طرف ہے، یتیم بچوں کی پرورش کن کدوا کر رہے ہیں، اس پر وصیت دیا چوں کہ کیا ہے، وہ رقم لیا جائے اور کیا ہے، صاحب انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ: حسب متفقہ سمجھا جائے، اس وقت یتیم بچوں کو وہ رقم دیا کر دیں گا، بچوں کا سرمایہ ہے، بچوں کی رقم میں سے جو رقم خرچ کر رہے ہیں، اس میں سے کٹ کر دے یا نہیں؟

(۱) قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (۱۲)

ولنؤمر احد الربيع عند عهد بهما، وانتم مع احدكما، (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲)

و کلام فی المعرفۃ، کتاب الفرائض، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳

۲. قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳)

۳. قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳)

۴. قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳)

۵. قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳)

۶. قل انما نعطي ما نؤمر ان كان لكم ولنا فنحن اشر مما ترونكم في الدنيا (کنز الدینی، العاصم کتبیہ، کتاب الفرائض، کتاب النکاح، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳)

النجواب حامداً ومضيفاً:

جب ان کی ملک میں قحط ہے تو ان کے منہ بڑی مصارف میں رقم سے پرے کئے جاسکتے ہیں، مگر ان کا

”عصر انا کاره که مایه غنچه‌های من است“ (۱۹)









۱۱) گھر میں رنج کی وجہ سے ہم اپنے دل میں چھپا کر اس کی کوئی اور جگہ دیکھ کر دم نہرو یا تو پاس ہو  
نہاں ہو گا (۱۶) ایسا نہیں کرنا چاہیے، قہر تو کرنا گواہی دے گا کہ ہم نے کئے بعد ہوتا ہے، نہ توئی میں نہیں ہوتا۔ لفظ واد  
نوعی علم۔

www.elsevier.com/locate/jmb

جواب صحیح: سیر احمدی - عید، نائب مفتی دارالعلوم دیوبند، ۳۰۲۰ء۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

١٠ كَلِمَاتٍ تَقَالُ لِيَوْمِ الْآفِ وَلَا تَهْرُجُ وَقَالَ لِيَوْمِ الْآفِ لَا تَقَالُ إِلَّا مَرَّةً ٢٣

وَقَالَ الْغَدَّيْنِيُّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُدْرَةِ الْعَظِيمَةِ : اِنْقَضَ

عربي ناسي انصاف ۽ رخصي ته نڪڙي عبادت الله صحيح انهي صدي الله تعاليٰ مجيبه وسيله پڪار ۽ اڻ ٿيڻ

نوسط انوار اللمعة. فاصح ذلك انوار الحفظه

وَأَمَّا نَسِيْهُنَّ فَهُنَّ مُتَعَمِّلَاتٌ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِنَّ رِجَالٌ مُّطَهَّرُونَ

۱۰۱۔ "خدا حنیف و مہرک"۔ اس میں چالیس مکتوبات لکھے گئے۔ جہاں پر انوار میں \* ۴۹۰ ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مبنى أرمته في رضى الوالد. وسقط الرب في محط الزائد. ومكة الجديج. كنهه الإلهاس. باب

لير، الصبي، اتصال الذي - ١٠٤٧، كدوي:

١. "لا إله إلا الله، محمد رسول الله" (بكتبة دار الحديث، مكتبة المدعي: ٢٠٠٤، ص ١٠٠).

۱. کتب فی طبیب الاخصار، گدازہ المکرر النسخ ۱۵۶۴، مکتبہ غفرانہ کربلا.

[illegible]

٢٤: (رحمة) ومعنى في محمد كل العمل بطريق حمار في القضاة ويكون في قضاة

نوالسكويده كتاب نهج العرب المسلمين . ٣٩٠ : ٢١٥

الكنداعي، عبد الله سعيد: كتاب البيئة، ١٩٩٠، مطبعة

إذ كان في أسرارها عيسى بن مريم الذي جاءكم به الكتاب المبين، فالتفت إلى هذه الخصم

## الفصل الثانی فی مایتعلق بدین المیت و أمانته

(میت کے قرض اور امانت کا بیان)

### قرض کی ادائیگی اور تقسیم میراث کی ایک صورت کا حکم

سوال [۱۱۵۰۵]: احقر کی ایک ہمیشہ و کا انتقال والد صاحب کی زندگی میں آپریشن کے ذریعہ ایک بچہ ریحانہ تولد ہو کر انتقال ہوا تھا، ان ہمیشہ کی شادی میں والد صاحب نے ایک مکان جینر میں دیا تھا، بچی ریحانہ کی پرورش والدہ ہی نے کی ہے اور اب بالغ ہو چکی ہے، جینر میں دیئے ہوئے مکان کو والد صاحب نے اپنی زندگی میں ضرورتاً چند سو روپوں میں فروخت کر کے اس رقم کو خرچ کر لئے تھے، بعد ازاں والد نے ایک اور مکان فروخت کر کے ریحانہ کی رقم چند سو روپوں کے بجائے کچھ سو روپے ملجھ کر کے محفوظ کر دیئے تھے، لیکن بعد میں ان روپیوں سے ایک انجن اور پمپ خرید کر زراعت کے لئے یورگٹ پر نصب کرادیئے اور زبانی و تحریر یہ ہدایت کئے ہیں کہ کچھ سو روپے ریحانہ کی شادی کے وقت ادا کریں، علاوہ ان کے کچھ سرکاری رقم تقریباً پانچ صد روپے ضمن شادی وغیرہ ادا کرتے ہیں۔

اب ہم بھائیوں نے یہ طے کیا کہ ایک زمین جو آٹھ ایکڑ ہے، قرض کی ادائیگی کے لئے ملجھ کر دیں، یعنی لڑکی کی شادی کے وقت و حاضی ہزار روپے اس کو دیں گے، اس کو چھوڑ کر باقی زمین کو سات حصوں میں منقسم سمجھا گیا، یعنی ہم پانچ بھائیوں کے پانچ حصے اور والدہ کا ایک حصہ اور باقی ایک حصہ میں دو بہنوں کا آدھا آدھا حصہ، لیکن مثلاً اس پوری زمین کے ٹکڑے نہیں کئے گئے اور فی الحال زمین کو آمدنی کے لئے چھوڑ کر ان ہی کو اس کے انتظام و نگرانی کا ذمہ دار قرار دیا، لیکن والدہ چاہتی تھیں کہ آمدنی انہیں دی جائے اور خرچ سب مل کر تقسیم کر لیں، لیکن اس کو قبول نہیں کیا گیا، احقر کی رائے ہے کہ اس سالم زمین کو فروخت کر کے اس کی رقم سے حیدرآباد میں ایک مکان خرید لیں اور اس کے کرایہ کی آمدنی سے اپنا خرچ پورا کریں۔

اب حضرات والا سے حسب ذیل امور میں رہبری چاہتا ہوں:

۲۔ حضرت امام عبدالمعین رحمہ اللہ نے قس کی انجی سے لے کر اب زمین والی اکیالی تین سو وکریہ کوئی ہے وہاں تو مانتے کہ زمین والی تین سو وکریہ قس (۱) اور پانچ سو وکریہ ہے؟

۳۔ زمین والی اس طرح کی تین سو وکریہ سے واقف ہے یا نہیں؟ یعنی اس طرح جو یہ کہ اسے مانتے کہ اسے پانچ سو وکریہ ہے، تو زمین والی کو ایک حصہ دے دے، ایک حصہ۔

۴۔ زمین والی اس طرح کی تین سو وکریہ سے واقف ہے یا نہیں؟ اگر اسے واقف ہے، تو اسے پانچ سو وکریہ دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔

۵۔ زمین والی آمدنی کی طرح تین سو وکریہ دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۶۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۷۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔

۸۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۹۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔

۱۰۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۱۱۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔

۱۲۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۱۳۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۱۴۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔  
 ۱۵۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ، وہ جس قس کوئی زمین دے دے، وہ قس دے دے، اس کی تین سو وکریہ سے لے کر پانچ سو وکریہ تک، اسے دے دے، ایک حصہ دے دے، ایک حصہ دے دے۔

۴۔ سبہ رستمہ دونوں تو زمین کو ایک جگہ رکھ کر سب کو حق دار قرار دینا بھی درست ہے، تقسیم کر کے لنگ کرنا ضروری نہیں (۱)۔

۵۔ جب نظام ان کے قریب کاغذیں لے کر یہ کہیں بار بار لایا جائے۔

۶۔ مشورہ وغیرہ میں کوئی حرج نہیں، مگر ان کو مجبورت کیا جائے، ان کا وہاں چاہے مشورہ تو کن کریں نہ چاہے نہ قبول کریں (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

۷۔ ردالمحتار ج ۱ ص ۱۳۱، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۸ھ۔

۸۔ جواب المسئلۃ ج ۲ ص ۱۸۸، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۸ھ۔

### امین کی وفات کے بعد اس کے ورثہ سے امانت کا مطالبہ کرنا

مسئلہ ۱۱۵۰۱: ایک شخص نے بڑی رقم ایک شخص کو امانت رکھنے کے لئے دی، امین صاحب نے اچانک انتقال ہو گیا، اس رقم کا علم نہ ہوئے، وہ اور امین صاحب کو تھا۔ بعد میں امین صاحب کے بڑے کے سے اس رقم کا مطالبہ کر رہے ہیں، اور یہ رقم گھر میں یا بازار میں کسی بھی معلوم شخص سے بدست ہے، معلوم کرنا ہے کہ ان کا مطالبہ کرنا درست ہے یا نہیں؟ اور ان کے بڑے کے کا کیا فریضہ ہے، وہ اس میں کیا کریں؟

۱۔ تعریف المال والملك (ج ۱ ص ۵۰۶، سعید)

”كل يتصرف في ملكه كيف شاء“ (شرح المحلة لخاله الخاصی، کتاب الثالث، الفصل الأول، المادة ۱۱۹۶، ۱۳۲۴، رشیدیہ)

”يلزم في انهاء رصا الواهب“ (شرح المحلة، کتاب طه، الباب الثاني، المادة ۸۶۰)

۲۔ ۳۷۴، مکتبہ حنفیہ کوئٹہ:

(۱) ”يبيع كثير في الفلاح ولغوهم ان ائمه بموت فقوه اولاده على تركه بلا قسمه ويعملون فيها من حرت ورواغة وبيع“ وکل دنگ علی وجه الإطلاق والشمول، لکن لا تصریح لفظ المتجاوزة، ولا بد من جميع متعلقاتها“ (الفتاویٰ النکاحیہ، کتاب الشریکۃ، ص: ۵۰، حنفیہ پشاور)

(۲) کہ، فی تنفیخ الفتاویٰ الحامدیہ، کتاب الشریکۃ (۹۲)، (مدادیہ)

(۳) کہ، فی رد المحتار، کتاب الشریکۃ (۳۰۷)، (سعید)

(۴) ”مشورۃ لست للتقليد، بل لست والاستحسان“ (احکام القرآن للہیو، ۱۰۴، دار الفکر ان کراچی)





## الفصل الثالث في وصية الميت وإقراره

(میت کی وصیت اور اقرار کا بیان)

### وصیت کی اقسام

سوال [۱۱۵۰] وصیت ثقی تمہیں کہتی ہے "اور لو کہ میں تمہیں بروئے شہادہ عرض کر دوں  
کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے؟

نحوہ حامداً ومعتباً:

وصیت چار قسم کی ہوتی ہے واجب، مستحب، مباح، اور حرام۔

۱۔ واجب: جس میں وصیت کرنا واجب ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۲۔ مستحب: جس میں وصیت کرنا مستحب ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

(جو محتاج مع حاجت انسانی ہے مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔)

۳۔ مباح: جس میں وصیت کرنا مباح ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۴۔ حرام: جس میں وصیت کرنا حرام ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۵۔ واجب: جس میں وصیت کرنا واجب ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۶۔ واجب: جس میں وصیت کرنا واجب ہو، مثلاً وصیت کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۱۔ اقرار: جس میں اقرار کرنا واجب ہو، مثلاً اقرار کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۲۔ اقرار: جس میں اقرار کرنا واجب ہو، مثلاً اقرار کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۳۔ اقرار: جس میں اقرار کرنا واجب ہو، مثلاً اقرار کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۴۔ اقرار: جس میں اقرار کرنا واجب ہو، مثلاً اقرار کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔

۵۔ اقرار: جس میں اقرار کرنا واجب ہو، مثلاً اقرار کرنا کہ میں نے تم کو وصیت کی ہے۔









کمالیت کی جائے (۱)۔

۲۔ امر مذکور بالا سے اس کا جواب نکالیں۔ نقد و نقد تعالیٰ الم۔

۳۔ رد المحتار، دارالعلوم، ج ۱، ۱۳: ۵۹۹۔

۴۔ جواب مفتی: دہلی و نظام الدین، دارالعلوم، ج ۱، ۱۳: ۵۹۹۔

## داماد کا وصی بننے سے انکار کرنا

سوال ۱۵۱۲: زید نے اپنی زمین اپنا ہر سب اپنی بیوی سے دیا، زید نے اپنے داماد سے

کہا: "اگر تم میں زمین کو اور اس کو کو لو، تو میں راز قیامت تمہارا امین بنوں گا۔" زید کے داماد نے غصہ میں کہا: "اگر تم اس غرض سے کہہ رہے ہو تو میں آپ کی زمین کا نصف ملاشی شدہ ہوں گا۔" زید نے کہا: "جو اچھے لگے کرنا، آپ زید کے بھائی محمد کو زید کی بیوی کو جو بھی پسند دے اور زید اپنی قبضہ دیکھ کر کسی صورت میں یا زید اپنے داماد کا راز قیامت دیکھ کر یا نہیں؟ یہی صورت میں شریعت اسلام میں ہے؟

۲۔ زید مرتضیٰ، انہوں نے کہا: "یہی صورت ہے کہ میں سے زید کی بیوی کو جو بھی پسند دیا، تو اس کی

صورت میں محمد ماحدی شریعت اسلام میں ہے؟ سے بخیر و شرف دینی یا نہیں؟

الجواب: حامداً ومصلحاً:

۱۔ جب کہ داماد نے یہی کہنے سے انکار کر دیا، خود اس سے بری نہ ہو گیا (۲)۔ آپ زید اپنے داماد

= "تو ہنسنا ان یکمں الصرف نینکا لا یباح، لا یصرف ولا الی غیر ملک غدر و محتاج

قاری عن حاجۃ البابلیہ، الدر المختار، کتاب الزکاة، باب المصروف، ۴: ۳۳۳، سعید

رو کذ فی الفتاویٰ الشافعیہ، کتاب الزکاة، باب من یوجب الزکاة، ۲: ۴۰۲، مدارۃ القرائن، مکرہ، ج ۱،

رو کذ فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب الزکاة، باب المصروف، ۱: ۱۹۹، رشیدیہ

۱: "مفسر" اذ کان لعل غنثہ فی مال (البحر الرائق، کتاب الطلاق، باب النفقة، ۳: ۴۳۰، رشیدیہ)

رو کذ فی رد المحتار، کتاب الطلاق، باب النفقة، ۲: ۲۱۲، سعید

۲: "مفسر" فی الریسة الشفول صریحاً و دلالتاً اور رد، بذلک ماحول، (الفتاویٰ العالیہ،

کتاب الوصیاء، باب الأول، ۶: ۹۰، رشیدیہ)



لئے تھی اور اس میں وراثت جاری نہیں ہوتی، تو اس کا یہ حکم نہیں بلکہ اصل مآلک کو اختیار ہے کہ اپنی زمین جس کو چاہے، کاشت کے لئے وسیع و ضیق (۱) لفظ اللہ تعالیٰ علم۔

حررہ العبد محمود و غفرلہ دارالعلوم دہلی ہند۔

## وصیت کی ایک صورت کا حکم

سوال ۱۱۵۱۴: وصیت کی کیا صورت اختیار کی جاسکتی ہے؟ اس نوعیت سے کہ زیر کے صرف ایک ہی بڑی ہے، ہندو۔ وارث حقیقی اور کوئی لڑکا نہیں، اس سلسلہ میں زیر کو جو حقیقی ہے وہ یہ کہ قال اللہ تعالیٰ:

﴿وَمَنْ كَانَ ذَا مِرَّةٍ فَلْيُتَّصِفْ﴾ (۲)۔

اگر لڑکا موجود نہ ہو تو آدھا مال بڑی کا بقیہ حصہ کا، یہ لوگ جس کو حصہ قرآن مجید میں مقرر ہے، ان کو زوی الفروض کہتے ہیں، ان کی مختلف شکلیں ہیں، مجملہ ان کے درجہ و رتبتہ کا طلب ہیں۔

ایک یہ کہ اختلاف دارین نہ ہو، دوسرے آزدادی طہاری کا اختلاف نہ ہو، اس وقت ان کو حصہ ملے گا، اسی سے جو بات ہے وہ عصب کا ہے، اس مقام پر اختلاف دارین سے کیا مراد ہے؟ آیا ہندوستان و پاکستان کے مثل تفاوت مکانات کا اختلاف یا مقامی اختلافات، مکانات دارین کن کی غلطی مراد ہے؟ دوسرے آزدادی طہاری کا اختلاف نہ ہو، اس مقام پر انفرادی خانہ دانی اختلاف مراد ہے یا اجتماعی ملکی سیاسی مراد ہے؟ اس زمانہ کا حال جب کہ دور دورہ مرحلہ ہے، اب جو جب حضرات اہل حق کا کیا فیصلہ ہے؟ ان کا کیا فرمان حکم ہے؟

کسی خاص علت کی بناء پر نوعیت نعمت سے مسترد قبول کیقیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی کل جائیداد کا تہائی نو اوس کے نام بقیہ لڑکی کے نام وصیت نامہ لکھا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اگر چہ اپنا کسی قدر حصہ اس میں بہ

(۱) "الملک ماس شامہ او بتصرف لمہ بوصف الاختصاص"، دروالمختار، کتاب المبیوع، مطلب فی

تعریف المال الخ ۵۰۲/۴، معید

"ولکل واحد منهم أن يتصرف فی حصته کیف شاء"، (شرح المجملہ، کتاب الشریکۃ، الفصل

الثامن ۶۴۳، حنفیہ کوٹہ)

ذکرہ فی شرح المجملہ - المادہ ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، دارالکتب العلمیہ بیروت

(۲) (النساء: ۱۱)



کے شامل کیے جائے، تاہم سنا ہے تو اس کی تفصیلی کیفیت سے مطلع فرمائیں۔

مسئلہ مذکور کی تفصیلی کیفیت یہ ہے:

ترجمہ

دو جہیل بچے پوکستانی سوتیا بھائی عورتی سوتھی مکن ہندوستانی

لڑکی حقیقی ورثہ ہندہ

۱ ملالی ۱ ملالی ۲

ہندوستانی ایکسا

ترجمہ کے یہ بھائی مکن مذکورہ زید کی ماں کے سوتیلے بچے لڑکیاں ہیں اور ایک کے پاس جو جو پیدا ہے وہ زید کی حقیقی ماں کے ترکہ سے ملتی ہے، ماں کے مال سے سوتیلے لڑکی لڑکے کا حق ثابت نہیں، اس حقیقت صورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے زید کے حقیقی باپ کے لڑکے یعنی بھائی مکن مذکورہ زید کی وراثت کے بعد اگر قائم ہیں تو زید کی جائیداد سے ان کا حق ثابت ہوگا، لیکن زید کا قریبی مطلب مکن ہے کہ اگر میں نے لڑکی کے ہم قانونی وراثت نامہ نہ لکھ دوں ہیر رنجی شود نہ کیا اس کے نام میں نے بعد تو میرے بعد دوسرے عزیز جانیداد پر محکم قبضہ کر کے لڑکی کے قواسم اور محرم مرد ہیں گئے، ایک کرب غنیش کا اندیشہ ہے، اس سے حفظ ماتقدم کے مسئلہ میں امر شرعی قانون اختیار نہیں کیا جاسکتا ہے، تو دوسری ایسی قانونی شکل اختیار کی جائے گی، جو کہ بالکل ہی خلاف نہ ہو، شریعت میں تہدنی وراثت کی التجویز ہے، لیکن اس کے لئے ہے اور اس کے لئے نہیں، اس کے کیا سوتیلے ہیں اور کتنی مقدار یہ کرنے کا ہم شخص کو حق حاصل ہے، نیز پیدا و وراثت میں کچھ فرق ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً؛

اختلاف دارین اہل اسلام کے حق میں مانع نہیں، بلکہ اس کے غیر مسلموں کے حق میں مانع ہے (۱)۔

۱۔ "موانع اختلاف المدارس حقیقۃً و حکماً"، الدرالمختار، "اختلاف المدارس لا یؤثر فی حق المسلمین کما فی عہدۃ الشریع، حتی أن المسلم لاجر أو الأسیر لو مات فی دار الحرب و وراثتہ و وراثتہ فی دار الإسلام، کما فی سبک الانہار"، الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب المیراث، ۱۷۱-۱۷۲، ص ۱۷۱

"و کذا نکر اختلاف المدارس بسبب لحرمان المیراث، و لکن ہذا فی اہل الکفر لا فی حق المسلمین، حتی أن المسلم إذا مات فی دار الإسلام، و فی ابن عساکر فی دار الفکر ترک ہرت"۔

[illegible]

<sup>-</sup> د "جهر الرافق، تحت القبر" ص 4 و 5 ...

[illegible]

۱- کد ملی مجمع انبیا، کد ملی غیر رسمی ۰۳۹۸۷۲۵۶۴۰۰

۱. آملہ کی فریب سے بلی بچھڑا کر غصہ نہ کرنا اور غصہ سے بلی نہ بچھڑا کرنا۔

الكتاب وفرة في بيان كلام الله ، المؤلف: الشيخ محمد باقر المجلسي ، الطبعة الأولى : ١٣٩٢ هـ - ١٤٠٢ م .

از کمالی اسطر تراوی کتلا۔ انکھن ۳۴۹ - ۳۴۸۔ ۳۴۷۔ ۳۴۶۔ ۳۴۵۔

وكتبها في المخطوطي العالميه، كتاب الفقه في الفقه، ١٢٩٩ هـ.

١٠ / امانت علیہ تسلیم و تقویہ احسبها حیث ان لم یحب ان یزید فی شجرہ الا ما علیہ و انما یزید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آپ کا نام: \_\_\_\_\_

تأليفه : محمد بن عبد الله بن أحمد بن حنبل

از خدا می‌خواهم که هر چه می‌خواهم بشود. (فلسفه)

[illegible]

14325

4.                     

| محل  | محلہ | محلہ | محلہ |
|------|------|------|------|
| محلہ | محلہ | محلہ | محلہ |
| محلہ | محلہ | محلہ | محلہ |

فصل في معرفة ما يجب من العلم والادب



میں بھی معتبر ہو سکتی ہے (۱)۔ فقط و شدت علی امر۔

حرر والدہ محترمہ و غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۹/۱۳۹۱ھ۔

الجواب صحیح: العید نظام الدین، دارالعلوم دیوبند۔

## غیر کے مال میں وصیت کا حکم

سوال (۱۵۱۵): ایک شخص نے اپنے بیٹے سے جائیداد اور زمین خریدی اور اس کی تعمیر میں اپنا سنا جیسہ لگایا، سرف بھائی صاحب کو تقریباً دس ہزار کے قریب ادھار دیا، کیونکہ ان کی دکان بلوے میں لٹ گئی تھی اور وہ کاروبار کرنے لگے، چونکہ ان کا بڑا لڑکا ایک پاکستان میں اچھی ملازمت پر ہے، لہذا اس نے اپنے والد کو پاکستان جانے کے لئے لکھ، اشجی، نے دکان کو فرو برد کرنا شروع کر دیا اور جو نقد میں ملازمت پر تھا، اس لئے اس کی دیکھ بھال نہ کر سکا، لہذا مجھ کو جب معلوم ہوا تو مجھ میں اور بھائی صاحب میں جھگڑا بھی ہوا، اس لئے قصری حاکمیت میں جو چہ نیا دس نے نہ اسے خود پیرا کی تھی اور میرے والدہ زوجہ کی دراشت میں بی بی تھی، وہ بھی بچی بیوی کے نام کر دی اور بھائی کی قیمت میں پانچ ہزار روپے اپنے لئے دے سے چند گھنٹوں کے لئے لی تھی اور بعد ہجری کے واپس نزدنی تھی، اب اس شخص کی زوجہ نے وفات سے قبل اپنے سب بھائیوں اور بیٹوں کو بلا کر سب مال بخلا کے سامنے وصیت کی کہ:

”دیکھو! اپنے بیٹوں سے وصیت کرنا، یہ چہ نیا سب فیس کی ہے، میرا ان

میں کچھ نہیں ہے، ان میں میرا کوئی حصہ نہیں ہے، میری بیوی کے لئے میرے نام کر دی تھی۔

”وتحتوز سالت لعل حسنی، راں لہو یعبر الوارث ذلک، والدہ المعجوز، کتاب الوصایا ۲۵۰، ۶ء سعید

دو کذا فی البحر الرائق، کتاب الوصایا ۱۳۱، ۲۰، رشیدیہ

۱، ”ولا شعور بشاراد علی النکت، إلا أن یجیزہ الورثہ بعد مرمہ وہ کبار“ (المعاون العالمگیریہ،

کتاب الوصایا، الحد الأول ۱۰۱۰، رشیدیہ:

دو کذا فی البحر الرائق، کتاب الوصایا ۲۱۳، ۲، رشیدیہ

دو کذا فی البحر الرائق، کتاب الوصایا ۱۶۵، ۱۵۱، ۶، سعید

کیونکہ میرے کوئی اولاد نہیں تھی، اس لئے بیٹے میرے ہم کردی ہے بلا حیت، جو کچھ میرا

حصہ تھا وہ ورثہ میں پہنچے گا وہ سب ان کے نام واپس کر دیتا۔

زوجہ کے بھائیوں نے وعدہ کیا اپنی شہیرہ سے اور اہل محلہ بھی موجود تھے، وعدہ کیا کہ ”بھائیہ! بیوی کو

سے دنا نہیں کریں گے۔“

اس واقعہ کا تیار دو سال ہو چکے ہیں اور وہ وعدہ کو پورا نہیں کر رہے ہیں اور مال منہول کر رہے ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ ان کی نیت خراب ہوئی ہے اور وہ پورا نہیں کرنا چاہتے ہیں البتہ ایسے لوگوں کی بابت شرعاً شک

میں کیا حکم ہے؟ اور ایسے لوگوں کو کچھ حصہ بھی پہنچتا ہے یا نہیں؟ اولاً یہ چاہئے ہیں سب دوسرے جائیداد کو ہم

ٹوک زبردستی ان کی جانب اور بقدر کرشمے، کیونکہ ان کے پاس اتروڑ نہیں ہے کہ وہ بدلتی کارروائی کر سکیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً؛

اس کی زبانی نے جو وصیت بھائیوں کوئی ہے۔ وہ شرعی واسب فیس نہیں (۱) البتہ اگر جائیداد وراثت

ہوئی ہو تو نہیں دی تھی، بلکہ مصلحت اس کے ہم کردی تھی اور کہہ دیا تھا کہ ”زینت مقدوسہ سب تقویٰ اس کی مالک میں

نہیں ہوگی (۲) وہ بیوی کا ہے نہیں ان کو اس کے بیٹے کا کوئی حق نہیں، اگر واقعہ یہی کہ وہ بیوی تھی تو اس

۱۔ ”و اما بشر الطحاوی: و کونہ احبنا حتی ان ام حیدہ للولاء لا تجوز، لا با حارۃ الورثۃ ان یکون

الموصی بہ مقدار الثلث لا زاد علیہ“ (المحرر الرافعی، کتاب الوصایا، ۲: ۱۰۱، رشیدیہ)

”یسلم من ثلثۃ الحبث“ صحیحہ: ثم تقدم وصيته اي على القسمة بين الورثة، من ثلث

صغری، ثم بقسم الباقي بین وراثته“ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الفرائض، ۱: ۵۹۰-۵۹۱، سعید)

”و کذا فی السراحي فی تفسیرات، ص ۳۰، قدیمی“

”و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الفرائض، الباب الأول، ۱: ۳۷۹، رشیدیہ“

(۳) ”فان مواصفا عنی الھول باصل البیع ای توافقا علی انھما ینتکلما بلفظ البیع عند الناس۔ ولا یرید نہ

والفخا علی الباء ای: علی انھما لم یوفقا الھزل ولم یرجعا عنہ، فالبیع منعقد لصدورہ من اھل فی محلہ، لکن

مفسد البیع لعدم الرضا بحکمہ، فصار کالبیع بشرط الخیار أمّا، لکن لا یمذک بالقبض لعدم الرضا بالحکمہ۔

حتى لو اعتقد المشتري لا یمسکہ عنقہ حکماً ذکرہا، وبھی ان یمکن البیع باضلاً لوجود حکمہ، وهو انه

لا یمسکہ بالقبض“ (رد المحتار، کتاب البیوع، مطلب فی حکم البیع مع اہزل، ۵: ۷۴، سعید)

میں نے مریدانہ جوش و ہوش اٹھتے دیکھے۔ حق داروں کا اور غلبہ و غرور، تو انھیں مدد ملتی (۱)۔ اگرچہ وہ  
 اسے نہ تو اپنی رائے کی تائید میں لے کر دیکھتے تھے، نہ غلامانہ کوئی تہنیت بھی دے رہے تھے۔ (۲)۔ دوسرے کی ہڈی پر کاغذ  
 قبضہ کرنا، سب سے اہم ہے جس کا وہاں غلبہ ہے (۳)۔ انھوں نے مدد کی اہم  
 ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔

اچانک سچے اچانک ۲۰۰۰ء میں دارالعلوم بنیوہ۔

۱۔ دو کتابیں نفع بخشنے والی: کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۲۔ ایک ہی رد المسجون۔ باب التوبہ: مکتبہ فی بیع المسجون ۲۰۳۰ء۔

۳۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۴۔ انھوں نے مدد کی اہم ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔  
 ۱۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۲۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۳۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔  
 ۴۔ انھوں نے مدد کی اہم ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔  
 ۱۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۲۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۳۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۴۔ انھوں نے مدد کی اہم ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔  
 ۱۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔  
 ۲۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔  
 ۳۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۴۔ انھوں نے مدد کی اہم ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔  
 ۱۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔  
 ۲۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔  
 ۳۔ ایک ہی مدد بخشنے والی۔ کتاب التوبہ: ۱، ۲۹۰۔ مکتبہ مدنیہ کوئٹہ۔

۴۔ انھوں نے مدد کی اہم ضرورت دیکھ لی، اور انھیں یہ یاد دلائی۔

## بینک میں جمع شدہ روپیہ کا بیوی کے نام وصیت کرنا

سوال [۱۵۱۶]۔ شوہر کا کچھ روپیہ بینک میں جمع ہے، شوہر نے یہ لکھ دیا ہے کہ "میرے انتقال کے بعد یہ روپیہ میری بیوی کو ہے" کیا اس روپیہ میں ماں کا حصہ ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر شوہر نے اپنے نام پر جمع کر کے یہ کہہ دیا کہ "میری بیوی کو ہے" تو یہ نہیں (۱)، لکھ شوہر کا ترکہ ہے (۲)، جس میں بیوی ایک چوتھائی کی حق دار ہے (۳) اور ایک تہائی کی مان حق دار ہے (۴)، تقسیم ترکہ سے پہلے ماں کی (۵) اور باقی (۶)۔  
ترجمہ العبد المذنب، دار الفکر، بیروت، ۱۴۱۲ھ، ص ۹۹۔

(۱) "لاسم حکم الہدیٰ بالقوضۃ"؛ الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الہدیۃ، الباب الثانی، ص ۳۷۷، وشبہہ؛  
(۲) کذا فی الدر المنثور مع رد المحتار، کتاب الہدیۃ، ص ۹۶۰، سعید؛  
(۳) کذا فی الہدیۃ، کتاب الہدیۃ، ص ۸۱۲، مکتبہ شریعت علمیہ؛  
(۴) "لانی الشریکۃ فی الاستصلاح ما ترکہ البیت من الأموال من صدقہ عن تعلق حق الغیر بعین من الأموال"؛  
(۵) رد المحتار، کتاب الفرائض، ص ۵۹۶، سعید؛  
(۶) کذا فی البحر الرائق، کتاب الفرائض، ص ۴۵۹، وشبہہ؛  
(۷) کذا فی ذیل الوراثۃ علی هامش الموسوی، ص ۲، قذیمی؛  
(۸) قال اللہ تعالیٰ: "وہن الربع مما ترکہن لہن لکن لکم ولکم (النساء، ۱۲)؛  
(۹) "والترجۃ الرابع عند شہدتها"؛ الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الفرائض، الباب الثانی، ص ۵۰۱، وشبہہ؛

(۱۰) کذا فی البحر الرائق، کتاب الفرائض، ص ۴۵۹، وشبہہ؛  
(۱۱) قال اللہ تعالیٰ: "وہن لہ لکن لہ ولد وولدہن لہن الثلث"؛ النساء، ۱۱؛  
(۱۲) "والفائدہ: لہن ولہن لملاکۃ احوال: التمسد مع الوالد، والدہ، والاس، والثلث عند عدم هؤلاء"؛  
(۱۳) الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الفرائض، الباب الثانی، ص ۴۶۱، وشبہہ؛  
(۱۴) کذا فی البحر الرائق، کتاب الفرائض، ص ۴۵۹، وشبہہ؛  
(۱۵) "یشاء من ترکہ البیت شہیدہ"؛ فی بعدہ دیوبند، تو یقسمو بالیمن بن وراثہ، "الدر المحتار"۔

کیا وصی، الہی تہتم کو استعمال کر سکتا ہے؟

سوال (۱۱۵۱): جو شخص تہتم بچوں کی پرورش کر رہا ہے، الہی تہتم میں سے دوسرے پرست بھی اپنے

استعمال میں لاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

میں بہت اصرار کی ضرورت ہے، اس لئے بوقت حاجت اس قبیل پر کتابت کی جائے، یہاں ہو

کہ اس مدیر میں توبہ۔

عَنْ السَّيِّدِ بْنِ كَلْبُونَ الْقَوَالِ "بِغَيْرِ مَقْصِدٍ أَوْ بِأَكْلُونِ فِي هَوْنِهِ، نَدْرُ"

وَسَيِّدُ بْنُ سَعِيدٍ كَمَا أَلْفَاظُهُ: ۴، ۱۰ - ۱۱ - ۱۲

نظروا لہذا تعالیٰ اطمینان

ترجمہ: اعلیٰ محمود غفرلہ، دارالاحیاء، پتہ: ۱۲/۳۹، ۹۹ - ۱۰۰

الجواب صحیح، سند و نظام الہی، دارالاحیاء، پتہ: ۱۲/۳۹، ۹۹ - ۱۰۰

کیا مورث کے وعدہ کی تکمیل ورثہ کے ذمہ ضروری ہے؟

سوال (۱۱۵۱۸): زید قرض لے کر اپنے بیٹے کے لئے عمارت بنوانا چاہتا ہے، کیا اس سے رہائش گاہ کا مکان

معروفہ بالمعنا، کتاب الفرائض، ۱۰/۵۹ - ۶۰، ۷۰، سعید:

روکہ: فی البحر الرائق، کتاب الفرائض، ۳۱/۵۹، رشیدیہ:

والتدوی فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب الفرائض، الباب: الأول، ۳۰/۵۹، رشیدیہ:

(۱۱۵۱۸) (۱۰)

قال الله تعالى: "وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفَةِ" (النساء: ۳)

"فَقِيرٌ" صَحِيحٌ مَسْمُومٌ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: "وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ"

بِالْمَعْرُوفَةِ" فَالْفَقِيرُ مَنْ لَمْ يَلِكْ فِي يَدَيْهِ شَيْءٌ يَكْفِيهِ وَصَلَحُهُ، إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا حَرَجَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ

وَقَدْ بَعَثَهُمُ الْمُرَادُ الْبَيْتُ مَنْ كَانَ عَقِبًا، وَالْأَوَّلُ قَوْلُ الْجُمْهُورِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ: "الْمَجْنُوعُ لِاحْتِاجِهِ"

إِلْتِقَاءُ الْفُقَرَاءِ، النِّسَاءُ: ۳، ۳۱۳، ذِي حِجَّةٍ اثْنَا ثَلَاثِ الْفَرَجِ بِمِثْرٍ











۲۔ مکتوبہ جانیدار میں تحریر ہے کہ ”اس آیت کی تفسیر میں علامہ صاحب قیس نے یہاں ”بعد“ اور ”میں“ کے اضافے سے اہل ایمان کے دلوں سے گریں کو یہ تفسیر قبول اور نقل کیا ہے۔“

۳۔ مذکورہ چار عید و جشن اگر یہ نوک اہل کی تھیں انما بنی آدم کی ہے، عذاب ہوں (مذکورہ عیدیں) کو کیا یہ بھی قابلِ ماحبت ہوگا؟ اگر ہو تو یہ کس کے اور عذاب الوداع ہے؟ اور شرما میں کسے متعلق کیا سمجھئے؟ جواب ہے۔

الاجواب عن هذا: وعصياً:

ایہ مضمون کو اپنی دیوت میں نہ دیوں گا قرض چاہئے مگر روپیہ اور گھڑے اور ہارس اور جھنڈے قرض اس کے لئے بے فائدہ بن گئے۔ وہ دیکھ کر سوچا کہ میں نے ان کے قرضے کیسے ادا کر دیں ہوں۔ یہ قرضے اب وہ قرضے کا حصہ تھا (۱) والدہ کا بھی اور قرضہ سوا (۲) ماں بھی اور بیٹی کا بھی۔ بیوی نے قرض کو دوسرے زیور، منڈی، کپڑے، انیا یا بلیڈ، چادر اور صورت میں نکال کر سوا (۳) والدہ کو بھی دیا اور بیٹی نے اپنے قرضے بھی بوجھ لئے۔ اس کے لئے نہ بورت تھی کہ سیدہ اور بیٹی قرضے کی ضرورت اختیار کریں۔ اتنی زیادتی والدہ کا بھی مشہور دوا اور ٹریا نیس لیا۔ یہ دوا کھائی ہوئی، ماکھم، سب، پوکی و سب سے کسی شعلہ کی بجلی اپنے والدہ کا قرضہ ادا کر دیا اور بیٹی والدہ سے اس میں کوئی حواست نہیں لی جب کہ وہ بھی اپنی بیٹی کو وراثت میں لے لیں، بلکہ انہوں نے نہ موٹی اختیار لی تو یہ اس بات کا قریب ہے کہ ہمہ جینے کا قرضہ ان کو لے لی جو صورت اختیار کر لی ہے وہ اس پر رستہ نہ تھیں اور فقیر بھی نہیں لے کے تھے میرے لئے یہ موٹی کا قرضہ ادا کرنا ہے۔

جس صورت میں زمین کی دیوئیاں یا نیلے کی دیوئیاں، پھر اس کے اوتھوں پر اس کے دیوئیاں  
تاریخ کے بھائی گن کاں میں تھی۔ دیوئیاں کی دیوئیاں، دیوئیاں کی دیوئیاں، دیوئیاں کی دیوئیاں (۲)۔

أما من تركه التبت فتحوير له نفعهم فيه ثم يفسد اتفاق بين وبقية الديار لم  
يذهب بالكلية إلى الله ولا إلى الجحيم في هذا المختار كتاب المراسل ١- ٣٤٩، ص ٢٠٦

الإكدي، أ. محمد، كتاب الميراث، ١٤١٥ هـ، بيروت.

او کلامی الخدای لعلکجیه. کتاب الفرائض، باب الاول، 1 = 17، مسیحه.

٢٥: "يفتح الأب باباً جدياً حينئذ تخلص بالنعمة من عبادة الأصنام والوحدة، واللا-

والفتوى بعد المذكورة، كتاب الفرائض، كتاب الأوقاف، ١٢٤٠ هـ، ص ١٢٤.

خبریں سن کر وہ بھی ہنس پڑا۔ وہ تو جانتا تھا کہ یہ سب کچھ ہمارے لیے ہے۔ وہ تو جانتا تھا کہ یہ سب کچھ ہمارے لیے ہے۔ وہ تو جانتا تھا کہ یہ سب کچھ ہمارے لیے ہے۔

۲. مطابق با ماده ۱۰۰ قانون اساسی

— (۳) —

**نہیہ**۔ جو جس شخص پر ہے اس پر جو حق بنیاد ہو اور اس کے لئے کوئی دلیل نہ ہو۔  
 ۱۔ دینی میں یہ کہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اتاری ہے اس کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔  
 ۲۔ دنیاوی میں یہ کہ جو انسان نے اپنے لئے بنایا ہے اس کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔  
 ۳۔ جو شخص کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اتاری ہے اس کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔  
 ۴۔ جو شخص کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اتاری ہے اس کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔

۱- کتب و نشریات : کتاب درسی : ۱۲، ۱۳، ۱۴.

و کتابی درجہ ذیلہ کتاب رقم ۱۱۳۰ مکتبہ نظامیہ کوسہ

[illegible][illegible]

وہ کہ جس لفظ کی تفسیر یہ ہے کہ اس سے مراد اللہ ہے، چنانچہ:

۱۰۱. اہل کلام، روایت، تصانیف و تالیفات: یہ سب اہل علم کی تالیفات ہیں، ان کی کتب خانوں، کتابخانوں، مکتبہ داران اور پبلشرز کے ذریعہ شائع ہوتی ہیں۔

[illegible]

و کذا فی الامتنان کتب الرحمة فی باب الخیر ۹۰۰ ۱۰۰ بعد

كذلك لم يفتقدوا إلى الحكمة عند التعامل مع القضايا الخلافية، بل إنهم

المادة ١٠٠ -

۱. محسن بن جعفر الرضوي عن عمه رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

بھی حصہ ہوگا، پھر ان کی خاموشی اور مطالبہ نہ کرنے سے ان کا حق بھی ختم نہیں ہوا (۱)۔ پھر ان کی اولاد کا بھی حق ختم نہیں ہوا، البتہ عدت وغیرہ مقرر جانے کی وجہ سے (۲) اور مطالبہ کا حق خابطہ اور قضا نہیں رہا (۳) تاہم اللہ تعالیٰ برأت نہیں ہوئی، اس لئے ان سے مفاہت و مصافحت کر کے تبدیلی کر لی جائے یا ان کو جائیداد میں سے حصہ نہ کر دیا جائے یا قیمت دی جائے یا معاف کر لیا جائے۔ فقط و الحمد للہ تعالیٰ اعظم۔

خبر واحد محمود زنگری، دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: اے عدل نظام اندین و دارالعلوم دیوبند۔

## ماں اور بیوی میں تقسیم میراث

سوال ۱۵۲۰: انا: زید کا انتقال ہوا، اس نے ایک ماں، ایک بیوی وارث چھوڑے اور دو بیٹیں

۱۔ "الا لا تظلموا: الا لا یجعل مال امرئ الا بنصف حص منہ" ای باپ کو دسوا حصہ" (مروۃ المفاتیح،

کتاب البیوع، باب المصیب والقاریہ، الفصل المانی، ۱۴۹: ۶۔ وشبیہہ)

۲۔ کذا فی شمس فکری، المیتھی، کتاب المصیب، باب من عطف لوجاً الخ: ۱۲: ۲۔ دار الکتب العلمیہ بیروت)

۳۔ مشکاة المصابیح، کتاب البیوع: ۳۵۵: ۱۔ قدیمی)

۴۔ ترقان وارث، ترکات حلی، لا یصل حصہ: لا المملک لا یصل بالترک"۔ (ارباب و البطار، ما قبل

للمسقاط، ۳۴۳: ۳، إدارة القرآن کراچی)

۵۔ کذا فی رد المحتار، باب إقرار المریض، فصل فی مسائل شہی ۲۴۳: ۵، ۲۴۵۔ مسجد

۶۔ کذا فی جامع الفصولین، کتاب النکاح، الفصل الثانی و انفسرون فی مسائل النکاح والورثة والدرس

۷۰: ۲، اسلامی کتب خانہ)

۸۔ "رجل نصرانی زعمانی أرض رجل آخر دئی الأرض والتصرف، ولم یذبح، وعات علی ذلك لم

تسمع بعد ذلك دعوی ولده، فترک علی ید المنصرف، لأن النحل شاهد له، والله سبحانه وتعالى

أبداً، وغیرہ محمدی

۹۔ اقوال، والنص ص ۱۰ من هذه القول أن المدعی بعد مضي ثلاثين سنة أو بعد ثلاثة وثلاثين

لا تسمع إذا كان البرک بلا عدل من الأعداء العاد، لأن ترکها هذه المدة مع لصکی يدل علی عدم

الحق طهر" بتقیق الفتاویٰ الحمدیہ، کتاب الدعوی، ۳۱۰: ۱۰، مکتبہ محمد ذہب کوئٹہ)

ہے تو ترسے کس طرح تقسیم ہوگا؟

الجواب: حاملاً ومصلیاً:

میت کے بعد قرض میر و غیرہ جو کچھ ہے، اس کو اس ترکہ کے بعد پوچھائی ترکہ بیوی کو ملے گا (۱) اور  
تہائی ترکہ اس کو ملے گا (۲)۔ بقیہ دار پر داد وغیرہ کی اور اس میں کوئی عصبہ نہ ہو تو اس کو ملے گا (۳)۔ تہا سے رویشی  
تفصیل لکھ کر معصوم کر نہیں۔ بیٹو داد سے غم۔

تردد العبد مٹو وغیرہ، راہ الغلام جو بندہ۔

**تین بہنوں اور ایک بیوی میں تقسیم میراث**

سوال: ۱۱۵۲: ایک شخص کی لہ برب کچھ عرصہ ہو کر فوت ہو گئے۔ ان کی کوئی اولاد نہیں ہے اور  
نہن متوفی کے والدین زندہ ہیں۔ اس شخص کی کنو حرجہ ہے، چاندی، مکان، دکان، چکی اور باغات پر مشتمل  
ہے، جو متوفی کی خورجائی ہوئی ملکیت ہے اور کل جائیداد مع زورات دکان بکھیریت نامہ متوفی نے اپنی منکوحہ سے  
کے حق میں اپنی حق زندگی میں رجسٹری کرایا تھا، جس کی رو سے بیوہ سرورن جائیداد کی حق دار ہوئی ہے، لیکن متوفی

۱ (قابض اللہ تعالیٰ: "واللہن النربع معاً انکم ان لم یکن لکم ولد) والبیاء: ۱۰۰

"والملک والحق لربع عند عدمہا": "الفتاویٰ المالکیریہ، کتاب الغرائض، الباب الثانی

۵۲۰:۶، رشیدیہ

دو کدہ فی السحار المرق، کتاب الغرائض، ۳۷۱:۴، رشیدیہ

۲ (قابض اللہ تعالیٰ: "واللہ لہ یکن لہ ولد ویرثہ اولاداً لہم النطفہ ووساء: ۱۱

"الثانیۃ: الأول والبیاء ثلاثۃ حصۃ من النصف مع الولد وولد لاس (الثالثۃ: عدد عدد هؤلاء"

والغرائض المالکیریہ، کتاب الغرائض، الباب الثانی، ۳۹۶:۴، رشیدیہ

دو کدہ فی السحار المرق، کدہ = الغرائض، ۳۷۱:۴، رشیدیہ

۳ (البیاء: ۱۱:۴، رشیدیہ) "ثم بالعصبۃ النسبۃ، ثم بالعصبۃ النسبۃ" (الغرائض المالکیریہ، کتاب

الغرائض، الباب الأول، ۳۷۰:۴، رشیدیہ

دو کدہ فی السحار المرق فی السحار المرق، ۳۷۱:۴، رشیدیہ

دو کدہ فی السحار المرق، کدہ = الغرائض، ۳۷۱:۴، رشیدیہ



کی بہن جو یہاں کی باشندہ ہے، کا ایک لڑکا ہے جو اپنے کوساری چاندی دارے کا تانہا ان حالات میں مرنے والا تھا۔ وہ گویا ہے اس صورت میں شرعی قانون کی رو سے کل جائیداد کی وراثت کن کے حق میں منتقل ہوتی ہے اور کسی کس قدر، یہ بھی بتانے کی زحمت کریں کہ وہ بیعت نامہ بخواتین نے اپنی زندگی میں اپنی منکوحہ بیوی کے حق میں بذریعہ ہنڈی لیا تھا، وہ بھائی کے ساتھ ساتھ ہو جائے گا۔

**نکات** مرحوم کی زندگی ہی سے تین تہہ بچے پرورش پا رہے تھے، جن میں ایک بیٹی شادی کے قابل ہے، دو قیوں بچے اب بھی دیہ کے پاس پرورش پاتے ہیں، کیا شرک جائیداد میں ان کا بھی کچھ حق ہے؟ مستثنیٰ کی تین مشقی نہیں ہیں، ایک یہاں اور دو پاکستان کی باشندہ اور بچی ہیں۔

الحجرات حامداً ومصلیاً؛

اگر مرحوم کے والد پرورش میں کوئی مردہ ہو تو نہیں تو مرحوم کا ترکہ بعد والے دین مردہ وغیرہ چار حصے بنا کر ایک حصہ مردہ رطلے کا اور ایک حصہ بیٹیوں کو ملے گا (۱) جو بیٹیاں دوسرے ملک میں ہیں۔ ان سے ان کے حصہ کے متعلق معاملے کر لیا جائے گا جو اپنے پرورش میں ہیں، وہ شرعی وارث نہیں (۲)۔ فقط

والفاریہ فی الفہم ۱۰۱۰

مسئلہ ۲

| بیوی | بہن | بہن | بہن |
|------|-----|-----|-----|
| ۱    | ۱   | ۱   | ۱   |

”شیخ کہے کہ بیویوں میں بطور ذی الفرائض سے ملے گا اور باقی پرورش دینے والے سے ملے علیٰ سبیل المرنیہ۔“

قال اللہ تعالیٰ: غارہن الربع مسافر کنتم ان لم یکن لکم ولدہ والنساء: ۴

”الحامیۃ“ الاغوات لاب و ام، جواحدۃ: النصف، والثلثین، لبعاد الثلاث: الفاری

العالمگیریہ، کتاب الفرائض: ۵۰۰، رشیدیہ

”فیما یبصر فی الفروع، لم بالعصبات السبۃ، ثم بالمحقق، ثم عصبۃ الذکور، ثم الذی علی

ذوی الفروع التسمیۃ بقدر حقوقہم“، (الذی المختار مع رد المحتار، کتاب الفرائض: ۶۰۳، معبد

۴) ”بمحقق الارث یا حدی خصال ثلاث: بالنسب وهو الفرائیۃ، والنسب وهو الزوجیۃ، والنولاد“ -

واللہ تعالیٰ اعلم۔

امام العبد المحقر وغفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۲۴۰ھ/۱۹۲۲ء

### تین بیٹوں اور دو بیٹیوں میں تقسیم میراث

سوال {۱۱۵۲۲}: ایک مکان ہے جو ہندو کے نام ہے، ہندو کے تین لڑکے ہیں اور دو لڑکیاں، ہندو کا بڑا لڑکا ہندو کے انتقال کے بعد کہتا ہے کہ دوسرے مکان کا میں، الگ ہوں، کیونکہ مکان کے سلسلہ میں آدمی رقم میں نے والدہ کو دی تھی، در صورت حال یہ ہے کہ مکان کا شیخ نامہ ہندو ہی کے نام ہے، اب اگر اس نے ہندو کو آدمی رقم دی ہے تو وہ رقم ہیہ ہوئی یا نہیں؟ کیونکہ کچھ عداوت نے یہ ہی بتائی ہے۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس طرح کی باتیں کہنے سے کیا وہ بڑا لڑکا دوسرے مکان کا الگ بن سکا ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جب بڑے لڑکے نے رقم والدہ کو دی اور یہ نہیں کہا کہ یہ قرض ہے، میں والدہ کی رقم ہیہ

نی شمار ہوگی (۱)، اب اس مکان میں سے اس رقم کی ہیہ سے بڑا لڑکا کچھ بھی حق دار نہیں اور ہندو کے وارث

= الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب القراض، الباب الأول، ۱۳۷۱ھ، رجبیہ

(و کذا فی الدر المختار، کتاب القراض، ۹۲/۶، سعید)

(و کذا فی مجمع الزہر، کتاب الموائض، ۹۵/۳، مکتبہ غفرارہ کوئٹہ)

(۱) "لص فی اسقراض (ہر عقد مخصوص) "تھی، بلغ القرض ونحوہ (یرد علی دفع حال متلی آخر لیو د مثلاً، "الدر المختار، " (قرئ: عقد محض، الظاهر: ان المراد عقد بلغ مخصوص، لان العقد ثلث، ولذا قال ای سلف القرض ونحوہ ای کالتبرع وکفولہ: أعطی جرماً لأرد علیک مثلاً" (الدر المختار مع رد المحتار، باب المراجعة والوفاء، فصل فی القرض، ۶۱، ۵، سعید)

"التسلک، هو جعل الرجل مالکاً، وهو علی أربعة أنحاء: الثاني لمنک العین بلا عوض، وهي الهبة" (افراد المعقود، ص ۲۳۷، صف پبلشرز)

"(ہی) شمولاً انصلیک العین محاسناً، ای ملاً عوضاً" (الدر المختار، کتاب الهبة



۱۰۱۱: (۱) اب حسب سہ راہ اور اپنے محمد میں سے چکا ہے تو یہ بھی حق ہے کہ خدیف وائیں سے لے دو اس طرح کہ خدائل مجھ سے خدیف وائیں سے کرنا پڑا کہ: سید (۳) ما کریدت لے، بلکہ دو یاں حرف سے محسوس کر لے تو وہ بھی قسمیں سے، اگر ہوگا، بندہ کا ہونا مان جیزہ و غیرہ تقاضا میں یعنی زید خدیف کو مستحق ہے، اگر اپنے منہ سے اس طرح معاملہ کرے کہ میں قدر زید کا قصہ (خدیف) محمد کو لے دیا ہے، اسی کے عوض اپنے سامن میں سے زید کو لے دے، تب بھی درست ہے، یعنی خدیف سامن و حق وراثت زید کو مل جائے اور خدیف ہر کے ہند، ضرر اپنی ہر اسٹ پدنی سے زید کو لے دے۔ فقط اللہ تعالیٰ رحم۔

حرر و امجد محمد وغیرہ، دارالعلوم، یونینہ، ۱۳/۱۳/۱۳۹۱ھ۔

۱۰۱۲: اب سب سے بندہ نظر، الدین غفر، دارالعلوم، یونینہ، ۱۳/۱۳/۱۳۹۱ھ۔

## پیوی کا قصہ

سوال ۱۰۱۲: محمد ایوب خان کے والد کے محمد ایوب خان اور محمد ایوب خان کی بیٹی سے شہ، جن دن سہیلی کے، محمد ایوب خان سے جائیداد تقسیم کی اور مالک کر دیو، محمد ایوب خان نے دوسرا مکان کیا، اسی بیٹی سے ایسا کا ٹھہر دینا، میں پیر، ہوا، میں کی ایوب خان کے بیٹی کر دی اور بیٹی کل جائیداد و جوان سے یعنی = "فمن عروج نصف عند عدم الولد، ولد الولد، استفادوی، عالمگیری، کتاب القراض، کتاب انسانی، ۲۰: ۲۰، رشیدیہ،

و کتاب فی البحر الرائق، کتاب القراض، ۳۴: ۳۴، رشیدیہ،

۱ "الامحجور لأحد فی یأخذ مال أحدہ" مس، شرعی، "شرح المحدثہ بخلاف الإنسانی، إعادة ۲۰۹۳، رشیدیہ،

و کتاب فی البحر الرائق، کتاب المحرر، فصل المهر، ۱۸: ۱۸، رشیدیہ،

و کتاب فی المناہج، کتاب المحرر، باب المهر، ۱۱: ۱۱، رشیدیہ،

۲: "أفاد أن إسرائف لاند أن یکون مالکة وقد توفت ملکاً باند" و یستقر واقع استحق بمسک أو شہ، "رد المحتار، کتاب الوفق، ۳۰: ۳۰، رشیدیہ،

و کتاب فی منہج الأظهر، کتاب الوفق، ۲۸: ۲۸، رشیدیہ،

و کتاب فی البحر الرائق، کتاب الوفق، ۳۰: ۳۰، رشیدیہ،

ایوب خان کے نام تھی، دو محمد ریاض خان کے نام کرنی، پھر ریاض خان کا انتقال پر ملال ہوا، اب ریاض خان کی بیوی کے سرال والے یہ کہتے ہیں کہ قانوناً کل جائیداد کی مالک ہماری بیوی کی بیٹی سمی وکیلہ ہے، اور یعقوب خان محبوب خان، اب یوب خان کہتے ہیں کہ یہ نہیں، بلکہ اس جائیداد کے چار حصے ہونے ہیں اور تم صرف ایک حصہ کی مالک ہو اور عقد مات شروع ہوئے۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا شرعاً قرآن وحدیث کی رو سے اس جائیداد کی مالک مرحومہ ریاض کی بیوی سمی وکیلہ ہے یا نہیں؟ یہ سوچ کر کہتے ہیں کہ شرعاً ۴ حصے ہوں گے اور وہ ایک حصہ کی مالک ہوگی کیا یہ صحیح ہے؟

انجوب حامداً ومصلیاً:

بیوی خوشیہ کے ترکہ مملوکہ سے میراث ملتی ہے، اگر شوہر نے ادارت چھوڑی ہو تو بیوی ولیک ہو جاتی ترکہ ملتا ہے اس سے زیادہ کی میراث اس کو نہیں ملتی، اب یہ جو دین میراث اس کو تیسہ ترکہ سے پہلے اور اگر تارکازم ہوتا ہے (۱)۔

بحرہ نہیں: (ربع معافر کتبہ بانہ بحر لکھ: ۱۰۵) (۲)

مجموعہ تحریر پر بحیثیت وراثت شرعیہ اس کا دعویٰ کرنا اور بقدر کا مطالبہ کرنا شرعاً صحیح نہیں رہا، اگر تو نا جواز میں جس کی کاشت میں میراث کے انتقال کے بعد اس کی بیوی کو بحیثیت کا بیگہ رہتی ہو اور اصل مالک سرکار

۱: "السمی دین فی ذمتہ وفد تاکد بالعمد فیقضي من ترکته": (الهدایۃ، باب المہر ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰



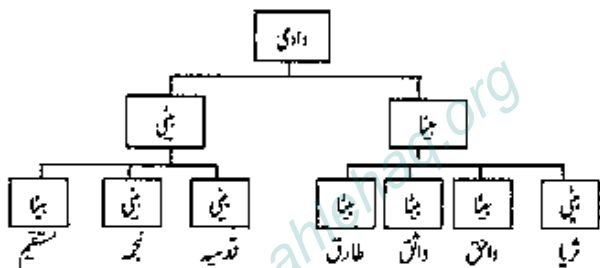






### مناستہ کی ایک صورت کا حکم

سوال (۱۱۵۲۱): ایک مکان ہے جو کہ دروٹی ہے اور یہ مکان ہماری دادی مرحومہ کی ذاتی ملکیت تھی، اس کے انتقال کے بعد ترکہ بونچالان کے ایک بیٹا اور ایک بیٹی کل بیٹی اولاد تھی (ہماری دادی جان کے)، لہذا بیٹا یعنی ہمارے والد مرحوم کے دو حصے ہوئے اور بیٹی کا ایک، لیکن ان دونوں بھائی بہنوں نے اپنی زندگی میں بزارہ نہیں کیا اور بغیر بزارہوں میں لائے، ہمارے والد ہماری پھر بھی انتقال کر گئیں، ہماری پھر بھی کی تین اولاد ہیں، یعنی ایک بیٹا اور دو بیٹی اور ہمارے دادی کی اولاد میں چار ہیں یعنی تین ہم بھائی اور ایک بہن۔



اب یہ بھی جان لیں کہ ہمارے دونوں بھائی بچپن ہی سے کمرہ دربارغ واقع ہوئے ہیں اور ان کی دماغی حالت صحیح نہیں رہی جاسکتی۔ چھوٹا بھائی واقعی تو نیم پاگل ہے اور بڑے بھائی طارق پاگل تو نہیں کہہ سکتے، لیکن انہیں عقل و سمجھ کی حد سے زیادہ کمی ہے اور دماغ کمزور ہونے کی وجہ سے کچھ بھی لکھ پڑھ نہیں سکتے، شریا بہن اور ہم دماغی حیثیت سے بہتر ہیں۔ ہماری پھر بھی ہمیشہ سعودی عرب میں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہیں اور ہم پر چورا بھروسہ کرتی ہیں، ہماری دونوں پھر بھی آزاد بہن خود سر ہیں اور غیر رش دی شدہ ہیں، ہر رنگوں کا کپڑا نہیں مانتی، البتہ چال چلن ان کا درست ہے، ان کا چھوٹا بھائی مستقیم بھی ہمارے بھائیوں کی طرح ہے۔

مذکورہ مکان کی بات چیت جب ہم نے اپنی پھر بھی زاد بہنوں سے چند سال قبل کی تو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے کہ ہم لوگوں کو ہمارے والد کا دو حصہ مکان میں ملے، مگر زبردستی کی جاتی اور قانونی کارروائی کی جاتی تو اندرونی معاملہ تو کوئی دیکھتا نہیں اور لوگ یہ کہتے کہ لوگوں کو سب سہارا پار کرتا رہے ہیں، اس لئے ہم نہ موٹ رہے، سناں گزشتہ جب ہم نے تلاش معاش کے لئے امریکہ جانے کا ارادہ کیا اور چاہا کہ والدہ اور بھائیوں کا



اجازت جب کہ ہم ان کے متین نظم تھے، ہم نے ان کے حصے کی تھوڑی تھوڑی زمین اور کان اپنی چھوٹی زمینوں کے حوالہ کر دیا ہے۔

۲۔ جو ہزارہ ہمارے چھوٹی زمینوں سے مرچے ہیں، اس کا عدم سمجھیں اور ہزارہ نہ بن کر

بھیکس دیں۔

جو صورت ہو، اس سے آگاہی بخشیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

جو ہزارہ چھوٹی زمین کی اولاد کے ساتھ آپ سے کیا، وہ بھیکس دیں، زمین بھائیوں، والدہ کی اجازت سے کیا، آپ کو اس کا حق نہیں تھا، اگر سب نے منکھور نہیں کیا تو وہ قتل مل نہیں (۱)، والدہ کی صلابہ کے انتقال کے وقت اگر ان کے والدین اور شہم موجود نہیں تھے تو ان کا ترکہ زمین حصے ہو کر ایک حصہ آپ کی چھوٹی زمین سے تھا اور وہ حصے آپ کے والدہ صاحبہ کے، پھر والدہ صاحبہ کے انتقال پر ان کا ترکہ انہوں نے ہو کر ایک حصہ آپ کی والدہ اور ایک حصہ آپ کی بہن کا اور والدہ حصے آپ کی بہنوں بھائیوں نے ہوئے (۲)، چھوٹی زمین کی اولاد کو اسے جس قدر جائیداد اس کی قیمت لگا کر اب والدہ کے انتقال کے بعد، مر کے سات حصے بدلیں، ایک حصہ بی طرف

۱۔ "لا یجوز التصرف فی مال غیرہ بلا اذنیہ ولا ولائتہ"، (امسار المختار، کتاب الغصب، ۲۰۰۶، ص ۶۷)

۲۔ "کذا فی شرح المجتہد لحامد، لا لاسی، المذاہف، ۹۷، ۲۰۰۱، ص ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱،

سے کہن ثریا کو لے دیں اور دودھ جسے دونوں بھائیوں وافق طارق کو دے دیں اپنے او میں سے گویا کہ سوارہ کی صورت میں چھ بھئی کی ادا کو دے ہی چکے ہیں۔ لیکن لیکن بھائیوں کو اس پر راضی کر لیں کہ انہوں نے اتنا اتنا اپنا حصہ فروخت کر دیا، والدہ کا حصہ بھی سب آپ چاروں کو دے دو پچھائی تھا جب کہ ان کے والدین نہیں تھے اس طرح کر لینے سے آپ کو نہ حالت میں جانا پڑے گا۔ نہ دودھ خلائی ہوگی نہ بہن بھائیوں کی حق تلفی ہوگی۔ نہ آخرت کا مواخذہ درمیں رہے گا۔

لیکن بھائیوں میں سے جو اپنے حصہ کو نہ پھینچنے کی ادا دے کے پاس سوارہ میں چھ بھئی، جس کے سات حصے بنائے گئے، کو پورے کر لیا ہے، بخوشی دے دے تو آپ اس کے حصہ کی قیمت دینے سے بڑی ہو جائیں گے (۳)۔ اللہ والہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ محمد محمود مغرلہ دارالعلوم دیوبند ۹/ ۱۰/ ۱۳۹۱ھ۔

### میراث میں لڑکیوں کا حصہ

مسئلہ (۱۵۲) : دیہت میں بونگ لڑکیوں کا حصہ دینے کا رواج نہیں، اس لئے لڑکیاں بھٹیاری نہیں اور بعض لڑکیوں کو ظلم نہیں کہ نہ راجہ بھی جائیداد وغیرہ میں ہے یا نہیں، ایسی صورت میں گریز بڑ کی جاوے اور عاف کر لیا جاوے، تو معاف ہوگا یا نہیں؟ اور اگر نہ کر لے کہ وہ میں تیرا بھی حصہ ہے لیکن تو موقوف کر دے تو عاف ہوگا یا نہیں؟ اور اگر بے خبری میں گڑبگئی کہ میرا حصہ بھی ہے یہ نہیں تو وہاں مواخذہ کرے گی یا نہیں؟

مراکھ محمد یونس گوزدانی حقلہ پرمہندہ

الجواب: عاملاً و مصلیاً:

کسی کا حق ذمہ نہ بغیر اس کے ادا کرنے یا بغیر صاحب حق کے معاف کے ساتھ نہیں ہوتا (۱)، مردین

۱۔ "الذین انفسحیح هو فی التذویر وغیرہ" مالا یسقط إلا بالاداء أو الإبراء (شرح المعجلۃ لحالہ الأتاسی کتاب الکفالة، المادۃ ۶۳۱، ۲۰۴، رشیدیہ)

۲۔ "کذا فی شرح المعجلۃ حیدر علی صاحب کتاب الکفالة، معال کفالة الممل فسخا" الخ ۳۰۲، ۵، سعید

۳۔ "کذا فی شرح الحموی علی الاشداد والعتاثر، کتاب الکفالة ۱۶۵، ۲، دار الفکر آن کرچی"

۴۔ "الذین انفسحیح هو فی التذویر وغیرہ" مالا یسقط إلا بالاداء أو الإبراء (شرح المعجلۃ لحالہ



دکان کی مندرجہ ذیل چیزیں ایک چھوٹا سا مکان بنام ساجی محمد سماجی قاسم ہے۔ اس کے ساتھ ایک دکان قاسمی درجہ ہے۔ اس پر خریداری کی اس شرط پر کہ وہ سماجی قاسم کے انتقال پر بنام سماجی میاں ساجی محمد عمر، قاسمی محمد (میر کا پوتا)، ساجی محمد، ایک دکان ساجی قاسم نے (مغربی) (چھوٹا) (لاٹ) (خان قراغت) کے ساتھ سے چھپا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ سے پوتوں کے نام (سیتہ) (مختار) (نور) کے بعد میں سے ایک ایک مکان زمین دکان ساجی محمد نے خرید کر ان کو از سر نو تعمیر کیا ہے۔

[illegible]

عہدہ کے منتقلی کے بعد چھ مہینے ہر کے وارث تھے۔ پھر تھیں نے اور بنی وادہ کے سیکر عبد الغفور  
کا قرض سے ہزار روپہ لے لیا، اس شرط پر کہ عبد الغفور کسی چوری سے (شہر و دیہات) نہ لٹا، تو انہوں نے  
پانچ سو روپہ اس قرض سے بیڑ روپہ پیش کیے۔ وہ یوں اور والد کے باقی قرض کی ادائیگی و بہتہ الیہ ویدو کے قدام  
میں تھیں۔ انہوں نے ساری جوتی شہر لے گئے (۱)۔

١- "التحارج وهو نقل العمل، واستمراره به هذا ان يتصالح المرأة على استخراج بعضه من الجوارح من ماضي،  
مستمره من الميراث، وحيد جدر عبد الترابي، نقله محمد في كتاب التصفح عن ابن عباس رضي الله تعالى  
عنه، فوزن في غرضه ان الله تعالى عده مع تلك من غير ان يحالوا على ربح لمجد على ذلته ومساكين  
نحوه، فقل لي مناسو، وقيل له انهم "المترقبه شرح السراجية، فصل في التحارج، ص ٣٠٠، معده  
وكذا في قدر المحترق مع زمامه، كتاب الصبح، فصل في التحارج ص ٢٠٢، مجد،  
وكذا في شرح المحقق لخواججه الاثناسي، كتاب الكفالة، المادة ١٠٢٠، ص ٥٩٠، وعنده:







مسماوات بندہ نے پاکستان میں انتقال کیا، بعد ازاں ان کی اقدار سے پاکستانی بن گئی تھیں، ان کی کجولادت زید ان کے حقیقی بھائی کے پاس ہے۔ یہاں مشہور مذکورہ کے پوتے چوتھا پاکستان میں ہیں اور سندھوستان میں صرف حقیقی وارث ایک لڑکی ہے اور بھانجے "امین" وارث ازارہی، بصورت قیامت ہے۔

بندہ:

لڑکی حقیقی وارث بندہ سنی پوتے پاکستانی، پوتیاں پاکستانی حقیقی حقیقی زید بھانجہ سندھوستانی ایک

۳

۳

۱

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ سچ سچ نہیں (۱)، بندہ کا ذکر ملکوت میں جسے بنائیں جسے لڑکی کو نہیں ملے، دو جسے جس پوتوں کو نہیں ملے، ایک ایک نامہ پاروں پاتریوں کو ہے (۲)، وارث کسی اور کے ملک میں ہو نہ لی ہے یہ ہے محمد بن محمد

۱، "ہو کلے قریب بیس سدی سہیہ، ولا یوت مع دی سہیہ، ولا عصہ سوی الزو حین دھم ولا ذلک البات۔ زولاد الا حوز والا حوز لا اول اب"۔ القدر المسحور، کتاب الفہر: نصیر، باب نورث دی، الا: حاد ۹-۷۵-۷۶، سعید۔

روکتہ فی البحر لؤلؤ، کتاب الفہر: نصیر، ۳۹۹-۴۰۰، رشیدیہ

۲، رکتہ فی البحر لؤلؤ، کتاب الفہر: نصیر، باب الفہر: نصیر، ۳۵۸، رشیدیہ

(۳) بیچن ٹیسرا جگہ۔

مسئلہ ۲- تب ۲۰

| تہا ۱ | پت ۳ | تہا ۴ | تہا ۵ |
|-------|------|-------|-------|
| نصف   | ۱۰   | ۱۰    | ۱۰    |
| ۱/۱۶  | ۱    | ۱     | ۱     |

قال اللہ تعالیٰ: "وَأَرْزِ كَاتِبًا وَاحِدَةً فَلْيَبِ النِّصْفَ" النساء ۴۱

"مسند سنی، عمر بن الخطاب، نہ بالعصبة النسیہ، نہ بالعصبة النسیہ الحج" الفہر: نصیر، لعلہ کیریہ۔

کتاب الفہر: نصیر، باب الأول: ۳۴۷-۳۴۸، رشیدیہ

"العصبات" وہم کل من لبس نہ سہم مقدر، "یاخذ ما یلی من سہام ذوی القربی" رواذا العرب

أخذ جميع المال" الفہر: نصیر، کتاب الفہر: نصیر، باب الثالث: ۳۵۹-۳۶۰، رشیدیہ

=

ہوتا (۳) اگر زمین ہندو کی ملکیت تھی (حکومت مائیک نیشن) تو اس کی تقسیم بھی یہی طرح ہوگی۔ فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔  
 ترجمہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۹/۹۰ھ۔

الجواب صحیح: لعبد نظام الدین۔

### دو بیویوں کی اولاد کے درمیان تقسیم میراث

سوال: (۱۵۴) : اگر آپ والد صاحب کی بیٹی بیوی سے یک نكاح تہ اور والد صاحب نے پہلی بیوی کے انتقال سے بعد دوسرا نکاح کیا، اس سے چار لڑکے ہیں، آپ والدہ و اولوں کا انتخاب ہو گیا، شہداء اب ہمارے قریب میں جائیداد کے متعلق جھگڑا ہے، بڑا بھائی کہتا ہے کہ سب چاندی میں سے آدھا حصہ میرا ہے اور آدھا تھپہ راجا بھائیوں کا ہے، لہذا اب یہ مشورہ دیا ہے کہ کوئی سٹکا لیں، جس طرح ملا دین شرع کے مطابق جواب دیں گے، آیا یہ اس طرح صحیح ہے جس طرح ہمارا بھائی کہتا ہے یہ نہیں؟  
 الجواب حامداً ومصلیاً:

بڑے بھائی کا یہ بھائی کرنا کہ آدھا میرا حصہ ہے غلط ہے، یا انچن بھائی بڑا بھائی کے حق دار ہیں (۱) اگر

۱۔ وکذا فی السراجی فی المیراث۔ ص: ۴۰، قدیمی،

۲۔ وکذا فی البدایہ المختار، کتاب الفرائض، القصاص: ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹،

ایک بھائی ایک ماں سے ہے اور چار بھائی دوسری ماں سے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بہت بڑے بھائی کی والدہ کے ترکہ میں وہ بھائی جو دوسری والدہ سے ہیں، وہ اس میں حصہ دار نہیں ہوں گے، اسی طرح چھ روئ کی والدہ کا ترکہ ان چاروں کو ملے گا، بڑا بھائی جو پہلی بیوی سے ہے وہ اس میں حصہ دار نہیں ہوگا (۲)۔ لہذا والد کے ترکہ میں سب کی برابر کے حصہ دار ہیں۔ فقہ کا والدہ تعالیٰ علیہ

حرر الدیور کو دفعہ ۱۰، دار معلوم، یوبند، ۳/۹/۸۹ء۔

**بیوی کے بچے کو مالک بنانے کا وعدہ کیا پھر اس کی اپنی اولاد ہوئی تو کیا حکم ہے؟**

سوالی (۱۱۵۸): زید نے اپنی پہلی بیوی کے انتقال کے بعد ایک دوسری عورت سے نکاح کیا، اس عورت کے پہلے شوہر سے جو دو بچے تھے جو اپنے ساتھ لائی تھی اور زید کی پہلی بیوی سے کوئی اور نہیں تھی، اس نے زید سے اس آدمیوں کے لئے یہ وعدہ کیا کہ میری ہر چیز کا مالک یہ لڑکا ہے اور بعد میں ابھی بھی ہوگا، جس کا نام محمد احمد ہے، بعد چھ سات سال کے اس عورت سے بطن سے دو بچے ہوئے، غریب لڑکا بتدحیث ہے، جس کا نام محمد فاروق ہے، جب سن پندرہ سو تو زید نے یکے بعد دیگرے دونوں لڑکوں کی شادی کر دی، چند سال بعد محمد فاروق اپنے بڑے بھائی محمد احمد سے کہتا ہے کہ تم میرے گھر سے نظر چلاؤ، چونکہ یہ مکان میرے باپ کا ہے، یہاں تمہارا کوئی حق نہیں ہے، کیا اذرو گے شریعہ، حق احمد کو حق دینا نہیں ہے؟ کہہ کر بے وقافتا دوسری بات یہ ہے کہ زید اب بہت پریشان ہے کہ میں وعدہ کر چکا ہوں اور میں آج بھی اپنے وعدے پر قائم دوام ہوں اور شریعت جو فیصلہ کرے گی، اسے مانوں گا۔

الجواب جامعاً ومصلیاً:

زید نے اپنی دوسری بیوی کے ساتھ آگے تدریجاً محمد احمد کو اپنے ہر چیز کا مالک بنایا اپنی زندگی میں بھی اور بعد میں بھی، لیکن کوئی چیز اس کو اپنی ملک سے نکال کر دے کر اس پر اس کا جداگانہ قبضہ نہیں کرایا، تا کہ یہ شریعہ کامل اور مستحکم ہو جائے، زید اب بھی زندہ اور اپنی ہر چیز پر قابض ہے، لہذا یہ بہت بے کار اور غیر مستحکم ہے (۱)، جب

(۱) (و کذا فی الدر المختار مع رد المحتار، فصل فی تعصبات: ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱

تکثیر زید زیدت۔ مکان کو ذریعہ کا ہے، مثلاً زید زید فاروقی کا اس پر لغوی حدیث خط ہے (۱)۔ زید کے انکسار پر  
براعت اس کے لئے تم فاروق کو پہونچائی، یعنی زید زید تاوینا کنس، اس وراثت جس کو پہونچائی (۲)۔ زید  
نے اس وقت سن آدھوں میں دھو دیا تھا اس وقت زید کے اوپر انہیں تھی، یعنی بی بی، او کو بی بی، او کی طرح  
پرورش کیا اور اس نے حق میں بعد یہ تھا۔

نکسار یا نکسار، یہ جو بنے کی حد۔ کتاب اس محدود پیمانے میں اپنی اولیٰ کی حد تکلیف ہے، اس  
مجموعہ کی حد تک اس پر دھو دیا، اس کا نکسار نہیں ہوگا (۳)۔ اور فقار احمد اور محمد فاروقی میں کچھ عداوت

۳۔ "الاسم حکو لہما بلا مقبوضۃ وینوی فیہ لاسمی، وانوہ لہما کان بالعدۃ" الغنوی

العالمگیریہ، کتاب الہما، ابواب الناس، ۳۰۰، ۳۰۱، رشیدیہ

و کذا فی الیادۃ کتاب الہما ۲۸۱، ۲۸۲، شریکۃ عمہ

۱۔ "الاسم لاجد من المملکین احد ماں احد بلا سب شرعی" "المحرر الباق" کتاب الحدود، فصل  
فی التعزیر، ۹۸، ۹۹، رشیدیہ

و کذا فی رد المحتار، کتاب الحدود، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، معیہ

و کذا فی الغنوی العالمگیریہ، کتاب الحدود، فصل العزیر، ۱۹۰، ۱۹۱، رشیدیہ

۲۔ "وبسحق الیوت ہم احدی حصان ثلاث بالمیس و هو المراتۃ والمیس و هو الترویحۃ، ولولا،"

الغنوی العالمگیریہ، کتاب الفرائض، الباب الاول، ۳۰۶، ۳۰۷، رشیدیہ

و کذا فی رد المحتار، کتاب الفرائض، ۱۲، ۱۳، معیہ

و کذا فی مجمع الزہیر، کتاب الفرائض، ۲۹۲، ۲۹۳، مکتبہ عثمانیہ کتب خانہ

۳۔ "ذکر ان الترقہ ہی عمل انہ زعمہ لہ یكون جمیع ما تحصیل من التکسب لایہ، و ما ستر اور علی  
سنتہ من مال انہ ان کان سوا ذہ لایہ مادہ لایكون الا حصاص میں وسد شرعی، اس خاصہ مبالغہ، مان  
کناں سوا ذہ نفسہ، و نفع شیعہ من مال انہ مادہ، یكون حصہ وہ بدل النقص مصون ثلاث  
الغنوی الکتابیہ، کتاب الفرائض، ۵۱، ۵۲، رشیدیہ

"الاول و سہ یکنسان فی سعة، و نم یکن لیسر شیء، فانکسب کلہ لایم ان کان الاں فی  
عدلہ، لیکر بہ معالہ، و الا نری لم عرس شجر ذکور ثلاث" رد المحتار، کتاب الفرائض، فصل فی

اسرار کذا لغامہ، ۳۰۵، ۳۰۶، معیہ

کراہت تو بہتر ہے اور نہ مختارانہ کے حق میں ایک قربانی کی وصیت کرنے کا یہ کوئی قائل ہے (۱۱) جس کا یہ  
کے بعد پورا کیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع رحمہ۔ در العلوم، یومہ ۲۹، ۱۲۸۲ھ۔

ابوبکر محمد العبد نظام الدین فقیر، در العلوم، یومہ ۳۰، ۱۲۸۲ھ۔

یہ... جہاد... جہاد... جہاد... جہاد

۱۔ دو کذا فی الفتاویٰ العاتکہ، کتاب نفیر کف الباب الرابع: ۳۰۹، ۲۔ رشیدیہ

دو کذا فی تلخیص الفتاویٰ العامیہ، کتاب الدعوی، ۵۰۔ مکتبہ امدادیہ کوئٹہ

د: "تحریر مائتات"، لکڑا سبھار، کتاب الوصایا، ۱۶، ۱۵۰، معید

"ولا تجوز صا: اذ علی التلک الا ان یجیرد الزمان یعم موتہ وہم کدر" و الفتاویٰ العاتکہ

کتاب الوصایا، ۲، ۹۰، رشیدیہ

دو کذا فی البحر الرائق، کتاب الوصایا، ۹، ۳۱، رشیدیہ

## الفصل الخامس فی استحقاق الإرث و عدمه

(استحقاق اور عدم استحقاق وراثت کا بیان)

مکان مشترک اور کسب مستقل ہونے کی صورت میں تقسیم میراث کا حکم

سیدنا [امام] محمد رحمہ اللہ عرف من صاحب نے بیان فرمایا کہ یہ مکان خرید اور بیع میں رہنے والے گھر میں عرف میں کے ہونے کے برابر کو تمام رحمت اللہ علیہ تقسیم دینا تھا اور وہ صاحب عاقل کا تھا۔ اگر تھے تو رحمت اللہ علیہ اپنے گھر میں بیٹھی اور اس کے بعد بیٹھی نہ رہے کہ تھے محمد رضا عرف حسن اور رحمت اللہ علیہ صاحب دولہا اب الد کا گھر رہتے تھے اور وہ یہ دونوں دیتے تھے۔ اس سے گھر کے خراجات برابر ہوتے تھے۔ محمد میں محمد رضا صاحب نے کام کیا تھا اور اس کی بیعت و کف کے لئے فراہمات و دینے تھے۔ صاحب محمد رحمت اللہ علیہ نے گھر کے خراجات پورے کرتے تھے اور یہ سب لوگ مل کر رہتے تھے۔ پتہ ہے۔ بعد رحمت اللہ علیہ بنی پائے کا کام شروع کیا اور وہ اس سے پہلے گھر کو بیچنے کے لئے ہوا میں سے تجارت کرتے تھے۔ بعد رحمت اللہ علیہ (دو تہائی) ان کی بیعتیں گھر رحمت اللہ علیہ نے نہیں کیں اور یہ اپنے والد محمد رضا سے یہ گھر وراثت کیا ہے کہ کاروبار شروع کیا اور بعد اپنے والد کا روپیہ چاہا اور اس کی توثیق کیں۔

جو مال ہو تو ہم نے گھر رحمت اللہ علیہ صاحب جاری کیا ہے۔ ان کی تجارت کرتے تھے اور وہ دینا بھی میں دیتے تھے اور جب مال کا تھا، ہمارے پاس آتے تھے۔ یہاں عورتوں میں رحمت اللہ علیہ بنی دقتیں دیتے تھے۔ ان سے والد محمد رضا و ان کے بچوں نے بھی ان کو خیر مالین ان کی بیعت سے دیا کرتے تھے۔ وہ اس طرح کہ رحمت اللہ علیہ صاحب جو چاہا تو وہ یہاں عورتوں میں بیٹے کا آؤ اور کرتے تھے تو ان کو یہاں سے دے دینگے یہ رحمت اللہ علیہ کہتے تھے۔ وہ اس کو یہ کرتے تھے کہ کوئی کام ہو رحمت اللہ علیہ کہتے تھے وہ یہاں رہا کرتے تھے کہ رحمت اللہ علیہ نے اپنے بھائی سے یہاں رہنے میں ایک مکان اپنے نام و ملک دے دئے کے نام سے خرید اور ایک مکان یہ وہ بھی میں اپنے بچوں کے نام سے خرید۔ یہ سب مکان اپنے والد کی زندگی میں خریدے تھے۔

کے بعد رحمت اللہ کے لئے محمد رضا کا انتقال ہو گیا لیکن کاروبار حسب دستور چلتا رہا، بعد رحمت اللہ وہاں سے واپس بھیجے رہے اور یہاں پر سب اکٹھا کھاتے پیتے رہے۔

کچھ سال بعد محمد رحمت اللہ نے بارہا نکل میں انتقال کیا اور وہیں دفن پیر اور اپنے دو بزرگے محمد حسین، محمد قاسم اور ایک لڑکی علیہم السلام اور اپنی زوجہ و فاطمہ اور سہنہ جاتہ اور چچا و چچا بھوڑا، اب چچا محمد شمس الدین ٹھہر میں مسہر سے بڑے تھے، ان کے دو صومر کے سب کاروبار دیکھتے تھے اور یہاں سے بارہا نکل چنے کٹتے تھے، تھوڑا ہاں کا رو بارہا نکل میں محمد شمس الدین نے رحمت اللہ کے چھوڑے ہوئے گوتہ جاتہ و صومر کے ساتھ رکھا تھا، ان کا جاننا اپنے نام سے خریدنی اور کچھ دنوں میں بارہا نکل کو کاروبار ختم ہو گیا اور شمس الدین صاحب یہاں باؤں سے چلے آئے، یہاں آکر چچا بھوڑا شمس الدین اور دونوں بڑے اپنا الگ الگ کھانے پینے کے اب محل بناتے کہ پانچ سو روپے کی مالیت جانتے؟ رحمت اللہ کی یا شمس الدین صاحب کی یا محمد رضا عرف الرحمن کی؟

الجواب حامداً و معصلاً:

دوکان محمد رضا عرفہ رحمت اللہ نے بازار میں خرید و دوکان کا کر کے رہا، وہاں میں شمس الدین صاحب کے موافق تقسیم ہوئے (۱) محمد رضا اور محمد رحمت اللہ کا بازار میں کام الگ الگ تھا، کھائی و پانی مشترک تھی (مشترک نہیں تھی) (۲) الہیہ چھوڑ کر چچا بھوڑا کے چرتے تھے، ان کھائی کے دونوں چھوڑا کرتے تھے (۳) چچا محمد رضا نے کام بڑھ کر کھائی کا سلسلہ ختم کر دیا، ہم نے محمد رحمت اللہ صاحب اور اب نوجوان روایت کرتے رہے، چچا محمد رحمت اللہ

۱: "لا شک ان اربعین الاھرام بحری فیہ الاراث" (المعجم الفرائض، کتاب الفرائض ۱۲۹: ۱۳۰، شہیدہ)

"ان نعمان المستوفی المستور کہ مشترکۃ من طورۃ علی حسب حصصہما" (شرح المعجم، لاجلہ لامامی، کتاب الشریکۃ، لحدۃ ۱۰۹۰-۱۱۰۳، شہیدہ)

۲: کتاب فی شرح المحمود علی (اشعار و اشعار - ابن اثیر، کتاب الفرائض، ۹۷: ۱۰۰، زاد الفرائض کتبچی)

۳: "استل فی اس کسیر دی (رحمۃ علی) کہ حسب مستقل حصول لہ أموالاً و مات۔ ہی ہی لوالدہ عامۃ اولقبہ من ورثہ" (انجام ہی لہا بن فقیہین و زند علی لوالدہ علی خذ تعانی، حمت کار لہ کسب مستقل بنفسہ) (تفہیم الفرائض العامیہ، کتاب المدعی، ۱۰۲: ۱۰۱، مکتبہ اہل بیت کربلا)

۴: کتاب فی الفرائض الجبریدہ علی ہاشم نقیچ الفرائض العامیہ، کتاب المدعی، ۹۰: ۹۰، مکتبہ اہل بیت کربلا)

۵: کتاب فی الفرائض العامیہ، کتاب الشریکۃ، فصل فی الشریکۃ الفاسدہ، ۳۲۵: ۳۲۶، شہید

نے بارہ بجی میں کام شروع کیا اور بقول ترجمہ محمد رحمت اللہ نے جو روپیہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھ پر لکھا، محمد رحمت اللہ نے اس کے پاس روپیہ نہیں تھا ان کا خرچہ ہی محمد رحمت اللہ کے روپیہ سے پورا ہوا تھا، ظاہر ہے ان حالات میں بارہ بجی تک کام میں محمد رحمت اللہ ہی کا روپیہ لگایا اس سے آتی ہوئی اور اس سے بارہ بجے کے اخراجات پورے ہوئے۔

محمد شمس الدین نے جو حدیث ۵۰۰ روپیہ لکھ کر نہیں، بعد ازاں مجھے یہاں حیا کرانے میں مدد کی تو وہ محض معین کی شہرت میں رہے اور یہ نہیں لگایا اس نے بارہ بجے و بارہ بجی میں محمد رحمت اللہ نے جو تین مکان خریدے ہیں، وہ نہ محمد رحمہ کے ہیں نہ محمد شمس الدین کے ہیں، بلکہ محمد رحمت اللہ کے ہیں، محمد رضا کے انتقال پر ان کے بارہ بجے مکان پر سب مرید کا حصہ ہوگا، محمد رحمت اللہ کے انتقال پر ان کے خریدے ہوئے تین مکانوں میں ان نے بارہ بجے مالک دینی دلائے، یکے کے مکان کا حصہ ہوگا (۱)، شمس الدین کا حصہ نہیں ہوگا (۲)، محمد شمس الدین نے محمد رحمت اللہ کے چھوڑے ہوئے روپیہ وغیرہ سے جو محمد مکان وغیرہ اپنے نام پر خریدے ہیں ان کو بھی تمام دواں کر کے ملک نہیں، ان کو اس لیے کہ یہ سب محمد رحمت اللہ کی بیوی اور اولاد کو ملے گا (۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حرر والہد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

ابو اسبغ بن ابی بکر بن محمد بن ابی الدین، ۱۱۰، ۹۱ھ۔

۱. اربع وفہ العتقیۃ، ص ۵۳۳

۲. "الافرب فلا فرب یوحیون بغرب الذی جہ، اعیی اونیہ، السیرات حو، البیت ای، البون، ثم یوحی، ثم اصلہ ای، الوب، ثم سمر، ایہ ای، الإحوف، ثم یوحی، السراجی، باب العتقیۃ، ص ۱۴، قدیمی،

"وعتہ ای من یأخذ الکمل ای، إذ اسفرد، وأحق فاین، ثم ایہ، ثم لا یلای واد"

، البحر الرائق، کتاب القراءات، ۳۶۲، رشیدیہ،

۳. "علی انصاف رد العین المفسوۃ، معاد، ہادام قائمہ، فقرہ علیہ السلام، "علی اید ما أخذت

حتى نرد" وقال حلیہ السلاوی، "لا یحل لأحد ان یأخذ متاع أحیہ لأعیباً ولا حاداً، بل ان أحدہ فلیردہ"

، التہذیب، کتاب العتقیۃ، ۳۴۳، ۳، مکتبہ شریعت علمیہ ملتان،





تہ یکہ دو گئے (۱)، آپ اس کا بھی اختیار ہے کہ جس کے نام چاہیں بیع کر دیں، چاہے کر لیں، اگر اسکی صورت نہیں ہے، بلکہ زمین اور گھر کے والد صاحب مالک تھے اور کسی شخص سے والد کا نام پڑھ لیا، تو پھر وہ والد مرحوم کا ترکہ ہے (۲)۔

آپ بھی اس میں حق دار ہیں، تنہا آپ مالک نہیں، احتمالات سے آپ فی والدہ کا ہے، باقیہ میں سے دو آپ کا، آپ کی بیٹیوں کا ہے، یعنی ۴۴ حصہ، باقیہ میں حصہ والدہ کے ہیں، سات بیٹیوں کے، ۱۴ آپ کے (۳) اگر والدہ نے اپنا حصہ آپ کے ہاتھ بیع کر دیا تو آپ اس کے مالک ہو گئے (۴)، بیٹیوں نے بھی اگر آپ کو دے لیا تو اس کے بھی مالک ہو گئے اور نہ کہ وہ تصرف میں آپ کا درست ہو گیا (۵)، والدہ سے بیوا شہداء

۱۔ "وإذا حكمه فلو لم يملك في البيع للمعسر وفي النص للمانع" والفتاویٰ العالیہ مصریہ، کتاب المبیع، الباب الاول، ۳۰۳، وشیدہ

۲۔ "وإذا في البيع والرافق، کتاب المبیع، ۳۳۳، وشیدہ

۳۔ "وإذا في منع المانع، کتاب المبیع، حکم المبیع، ۴۸۲، وشیدہ

۴۔ "لأن الشوكة في الاصطلاح فتركه الميت من (الأمور صافياً عن تعلق حل الغير بعين من الأمور)" رد المحتار، کتاب الفرائض، ۵۹: ۱، سعید

۵۔ "وإذا في الحجر والرافق، کتاب الفرائض، ۳۶۵: ۱، وشیدہ

۶۔ "وإذا في حاشية المسرحي، ص ۲، قلعی

(۳) تفسیر کاغذی لا تفسیر

۸، حصہ ۲۰

|       |    |    |    |
|-------|----|----|----|
| میراث | ۱۴ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱۱    | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |

۱۔ "اربعی وفہ العائتہ"

۲۔ "ولکن واحد متبع ان يصرف في حصة كذا" شرح المعتمد، کتاب نشر کف المحتار

الکامن، ۶۳۳، مکتبہ حنفیہ کوئٹہ

۳۔ "وإذا في رد المحتار، کتاب المبیع، مطلب فی تعريف المانع، ۵۰۲، سعید



## ماں کے ساتھ رہنمائی کی صورت میں بیٹے کا مستحق میراث ہونا

سوال (۱۵۳۵): خلاصہ سوال یہ ہے کہ بندہ ذیہ کی والدہ ہے، بہادر ساس کی رہنمائی کی وجہ سے بندہ اپنے لڑکے یعنی ذیہ کو پورے مکان سے علی بے دخل کرنا چاہتی ہے، جب کہ تقریباً میں سال تک ذیہ نے والدہ کی خدمت کی، مگر کے سب عزیزوں کا یہی مشورہ ہے کہ سب گھر کے لوگ بہمدولی اور محبت سے رہیں، دراصل بندہ اپنے دادا کے کہنے پر اپنے لڑکے سے پرگشتہ رہتی ہے، اس مسئلے میں احکام شرع کی روشنی میں دونوں کے حق میں فیصلہ صادر کریں۔

الجواب جلعداً ومصلیاً:

گھر کے عزیزوں اور بزرگوں کا مشورہ نہایت مناسب ہے، بشرطیکہ وہ خود انہ مشورہ ہے شریعت کے بھی موافق ہے، اہل دانش کے رواج کے بھی موافق ہے، ماں کو لازم ہے کہ دادا یا کسی کے بھی اکسانے سے مشتعل نہ ہو، سب گھر کی بزرگ اور سر پرست ہو کر ہر طریقہ سے شفقت و بہمدولی کے ساتھ اس خدمت گزار و فانی شہاں بیٹے کے ساتھ رہے، جتنا بہادر ان کی والدہ سب خدمت کریں گے، راحت ہو چکا نہیں گئے، ان کو بھی راحت ہوگی۔

حقیقی واقفان کی برکات بھی حاصل ہوں گی، لڑکا والد کے ترکہ سے وراثت کا ضرور حق دار ہے (۱)۔

مسئلہ ۲۳

| بیوی | ماں | باپ | بچہ |
|------|-----|-----|-----|
| ۳    | ۴   | ۳   | ۱۳  |

یعنی بیوی جائیداد کے ۲۳ حصے، ماں کر فیہ کی ۱۲، باپ کو ۱۲ اور بقیہ ۱۳ حصے بیٹے کو ملیں گے۔

قال اللہ تعالیٰ: ﴿إِذَا كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُ وَالْأَبُ﴾ (النساء: ۱۲)

قال اللہ تعالیٰ: ﴿لِلزَّوْجِ الْأُخْرَىٰ وَلَئِنْ وَارَثْتُمَا مِنْ بَعْدِ آبٍ مُتَارِكٍ أَوْ بَنٍ فَلِلزَّوْجِ الْأُخْرَىٰ وَالْبَنِ﴾ (النساء: ۱۱)

"المعصات. وہم کل من لیس له سهم مقرر، وباعداً ما بقی من مہام ذوی الفروض، وإذا انفرد

أحد جميع المال" (الفتاویٰ المدنیہ، کتاب الفرائض، الباب الثالث: ۳۵۱/۲، وشہدہ)

(و کذا فی الدر المختار مع رد المحتار، المعصات: ۳۵۳/۲، ۳۵۴، معید)

(۱) "و مستحق الزیور باحدی خصال ثلاث بالنسب وهو القرابة، والنسب وهو الزوجية، والولاء"۔

ہاں فقط آٹھویں حصہ کی حق رہے (۱) چوتھے مکان کی حق وارسیں باقی تھے تو پورے مکان سے یہ عمل نہیں کر سکتی۔ اس لیے صرف چھٹی حق رہے (۲) کہ ہر مال جو خریدتے ہیں، قیاداً اسے چوتھی ہے، اس کو اتھویں حصہ کرنا صحیح ہے، اس کا حق خیرات اس کے کہیں مال کی مدت تک نہیں ملے، حق اولیات اب اس سے وارسیں ترکے قاطع اور نافرستہ اور بالخاصہ قدرت اور ذریعہ تمام ہے۔ فقط والدہ توفیٰ اعظم۔

حررہ امجدیہ، تفریق، دارالعلوم راجہ بندہ۔

الجواب بحسب العبد الخاسر بن، دارالعلوم راجہ بندہ۔

**وارث کا پتہ معلوم نہ ہو تو اس کے حصہ کا کیا کیا جائے؟**

سوال ۱۱۵۳۔ عمر کے پاس اس کے چچا کی سند دینی ہے، بچے کے ساتھ وارث کے حصہ میں اور صاحبزادی غیر ملک میں نہیں کہان کو انتقال دینے، شرعی حصہ پتے کی صاحبزادی کے پاس تھی آؤر کہ وہ وارث نہیں آئیں، پھر بیٹھا کہ حصہ لے لیں یہ عارف کریم، آؤ کوئی جواب موصول نہیں ہوا، صاحبزادی کے ثوبہ، بچے کا پتہ دینا نہ تھا، عمر کوئی رہی، اس مسئلہ دینی کی قیمت تھی، اگر عمر نے حصہ نہ لیا، اب عمر حرمہ سند دینی کے متعلق کیا کرے، "مشرق کتب" سے مطلع فرماؤ۔

۱۔ الفرائض العاصمہ، کتاب الفرائض، الباب الأول: ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰،

الجواب حامداً ومصلیاً:

ابھی سندویں کی قیمت تینہ کراٹے صدق کرنا کہیں از وقت ہے۔ سندویں کی مٹھولا رحیم، حبیب اور مہا مالک کی زندگی سے ملاؤں ہو جائیں تب صدق کریں (۱)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المذنب الفقیر، دارالعلوم دیوبند، ۱۴۰۲ھ۔

**مشترک زمین میں تقسیم کے بعد سرد کے درخت کا مالک کون ہے؟**

سوال ۱۲۴: ایک مکان سردوٹی اور بکے بھائیوں کے درمیان تقسیم ہوا، بکے اور بکر کے درمیان اس تقسیم سے پہلے زمین کے مالک نے سردوٹی کے درخت سردوٹا اپنے شوق سے کاٹ دیا، اس کی پرورش کی اور بڑا کر لیا۔ اب بکے جب تقسیم ہوئی تو سردوٹی کے سردوٹی کے حصہ میں چلا آیا، اب سردوٹی کے حصہ میں بکے کا درخت کی پرورش کی ہے اور درخت کی پانچ ٹہنیں اس کا حصہ ہیں۔ کیا بکر کے حصہ میں ٹہنی رہیں ہیں۔

بہ سوال یہ ہے کہ ٹہنیاں اور درخت کس کا ہے؟ اس کا کون، ملک ہے، خود بکے کی طرف منسوب ہے، کیا اس کے بھائی کا بکر، ملک ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ہاں، اصلیت سے یہ سردوٹی کی ہے۔ جب دو مرد سردوٹا درخت اور بکے بھائی کے حصہ میں آئیں اور اس تقسیم پر دونوں رضا و موافق ہو گئے تو اب وہ اس کا ہے، جس کے حصہ میں آئے اور اس کی کوئی ٹہنیوں سے بھی سردو

۱۔ کتاب رب التوبہ ص ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔







درمیش جلی سرخو مکی بنید و تقوٰی و غیر تقوٰی۔ میں نے اسے مجرم قرار دیا جائے گا۔

زندگی۔ حکیم کے حصول کا بارداشت کرتے رہے، مزید عمر بھر خالد نے اندک معزولی کے چار سال بعد اپنی جہد بعد سے زمین خرید لی، ایک مکان کی تعمیر کے ٹکس میں مختلف کی طاصراً، وہ بازار زمین کی خریداری اور مکان کی تعمیر والد کے نام کر دی، اور اندک ہی زندگی میں بھر لکھ روپہ، دو گیارہ سو سو روپہ وقت طلب میں

والد بھر محنت و جہد بعد سے جو نیا دسے حصول میں رہا، اس صورت میں ان کی اولاد کو یہ لہانے کی وجہ خوب۔

بہ ٹکس میں مختلف کے تحت زید، عمر، بھر، خا کے زمین و مکان کی تعمیر، پنے ناموں۔ کہ جو نے والد کے نام کیا، اب وہ مکان دور ہوئی، بارے کو یہ صورتی؟

۳۔ والد نے اپنی مائے سے ایک مکان والد کے نام سے ملوایا، والدین کی حیات میں زید، عمر، بنامہ نے ضرورت کے پیش نظر مکان کے سترلی نامہ میں برآمد کی کی تعمیر کی، والدین کے وصال کے بعد جب یہ مکان لاکھائی، اور نو زید، عمر، بنامہ نے اپنی مائے سے انی مکان پر پائی، مکان تعمیر کر لیا اور اس پر تین روٹس ہیں۔ اور وقت طلب یہ ہے کہ برآمد اور ہائی منزل کی تعمیر کی حیثیت کی ہو؟

اجواب حامداً و معیناً:

اگر زید، عمر، بنامہ کے پاس جو رقم روپیہ اور دارم تھا، اور ان کا تھا، والد نے اپنی اولاد ان سب نے ان کے ساتھ تعاون کر کے کاروبار کو جاری کیا، والد کے زمانہ حیات میں ان کے لئے کچھ نہیں ملے، اب بڑھتے گئے کاروبار ترقی کر گیا اور والد نے ان کے کسی سے مل کر نہیں راہ تو اس صورت میں وہ سب کاروبار چلا رہے ہیں، وہ والد کا تھا، جس کے نے جو کچھ فرجی ہے، اور والد کو پیہ فرجی کی، والد سے اپنی زندگی میں کسی سے ان کی یہ مطالب نہیں کیا (۱)، والد نے ان کے پر جو کچھ پائی رہا، وہ سب والد کو ملنا کر کے

۱۔ افادہ فی المال فی عمال ایہ و معالہ بکون جمع انحصار میں ایکس لاء، وما شروء و دفع لیسہ میں مال کی سزا و لایہ ہادہ، لانگوان الاحتمال میں معون و حد شرعی، علی حوائج مالک۔ شان تھان سب ازہ السبب و دفع معہ میں مال ایہ و معالہ بکون حد بہ و معن لیسہ معن لایہ۔

اندر ہی الکاملہ، کتاب الشریکۃ ص ۱۰۱، وغیرہ۔

”الاف و اسد بکتبانی میں صفا و لہ بکن لہما سی، فالکس کلہ لایان کن الام فی عمال بکون معہ بہ، والا نری لو عمر شہود بکن لایہ“ اور مستحضر۔ کتاب الشریکۃ، فصل فی۔

جے ڈا)۔ جب رٹ ڈا) میں دوبارہ شرعی حریف پر بلائے کے متعلق ہیں (۲)۔

اللہ کی زندگی میں فروغت ہو گئے ہمارے اگلے انھیں سہرا پیٹیں، دوستوں، رشتہ داروں پر گئے ہمارے  
 چاہے (۱) کہ ہم کفر پر، ایسا ہی رویہ ہے، کتاب کا نسخہ اور طے (۲) کہ ہمیں (۳)۔

۲۔ اصل روایت: لولاکاتہ، ای میں بدو، چند کی، اور کُلمس کے لکڑیوں کو کچھ اللہ کے نام پر خریدو۔ (۱۰۱) جب اللہ کے (۱۰۲)۔

نصف عالم نے رہ چھوڑا، بڑے جاوید لکھنے والے کو بیوی ملت چھوڑا، تجارت، زراعت، انجمن دے

بہ امریکہ کے قیام کے بعد ۱۹۷۳ء میں:

١٠ كذا هي الغزالي له في كبرى، كتاب الشركة، باب الرابع ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦.

و کما فی منبع ثان در حدیثی که در این باب می آید: «مَنْ كَتَبَ بِحَقِّ شَيْءٍ مَكَرَهُ بِهِ كَلِمَةً»

١٠ "لَا تَرَى كَيْفَ يَلْبِغُ الْوَصْفُ بِمَا فِيهِ كَمَا جَاءَتْ مِنَ الْأَمْرِ يَا صَالِبًا عَنْ نَهْئِي حِينَ أَهْوَى بَعْضُ مِنَ الْأُمَمِ"

طائفتان، کتاب الفرائض، ۳: ۱۷۱، ۱۷۲.

و کشف فی دجل و فرات، علی قاضی السراشی فی التمهید، ص ۳۰، فیه زعمی

(١) كذا في البحر الرائق كتاب الميراث ٢١٥، وصححه.

۳. ان احساس السطوع، استمر وکجه مضمرکه من الإزالة علمی صاحب تحقیق: شرح الصحیح لجلال  
الإمامی، کتاب الفکر، المجلد ۱۱۹، ص ۶۳، رشیدیہ.

و کذا فی الجملہ لم اجد کتاب الامیر زکی ۳۹۷۔ رتبیہ /

٣٠. قد لي سرح احمدي على الماشوق والقطر، على الثاني، كتاب القرائن ٤٠٠، ٤١٠، ٤٢٠، ٤٣٠، ٤٤٠، ٤٥٠، ٤٦٠، ٤٧٠، ٤٨٠، ٤٩٠، ٥٠٠، ٥١٠، ٥٢٠، ٥٣٠، ٥٤٠، ٥٥٠، ٥٦٠، ٥٧٠، ٥٨٠، ٥٩٠، ٦٠٠، ٦١٠، ٦٢٠، ٦٣٠، ٦٤٠، ٦٥٠، ٦٦٠، ٦٧٠، ٦٨٠، ٦٩٠، ٧٠٠، ٧١٠، ٧٢٠، ٧٣٠، ٧٤٠، ٧٥٠، ٧٦٠، ٧٧٠، ٧٨٠، ٧٩٠، ٨٠٠، ٨١٠، ٨٢٠، ٨٣٠، ٨٤٠، ٨٥٠، ٨٦٠، ٨٧٠، ٨٨٠، ٨٩٠، ٩٠٠، ٩١٠، ٩٢٠، ٩٣٠، ٩٤٠، ٩٥٠، ٩٦٠، ٩٧٠، ٩٨٠، ٩٩٠، ١٠٠٠، ١٠١٠، ١٠٢٠، ١٠٣٠، ١٠٤٠، ١٠٥٠، ١٠٦٠، ١٠٧٠، ١٠٨٠، ١٠٩٠، ١١٠٠، ١١١٠، ١١٢٠، ١١٣٠، ١١٤٠، ١١٥٠، ١١٦٠، ١١٧٠، ١١٨٠، ١١٩٠، ١٢٠٠، ١٢١٠، ١٢٢٠، ١٢٣٠، ١٢٤٠، ١٢٥٠، ١٢٦٠، ١٢٧٠، ١٢٨٠، ١٢٩٠، ١٣٠٠، ١٣١٠، ١٣٢٠، ١٣٣٠، ١٣٤٠، ١٣٥٠، ١٣٦٠، ١٣٧٠، ١٣٨٠، ١٣٩٠، ١٤٠٠، ١٤١٠، ١٤٢٠، ١٤٣٠، ١٤٤٠، ١٤٥٠، ١٤٦٠، ١٤٧٠، ١٤٨٠، ١٤٩٠، ١٥٠٠، ١٥١٠، ١٥٢٠، ١٥٣٠، ١٥٤٠، ١٥٥٠، ١٥٦٠، ١٥٧٠، ١٥٨٠، ١٥٩٠، ١٦٠٠، ١٦١٠، ١٦٢٠، ١٦٣٠، ١٦٤٠، ١٦٥٠، ١٦٦٠، ١٦٧٠، ١٦٨٠، ١٦٩٠، ١٧٠٠، ١٧١٠، ١٧٢٠، ١٧٣٠، ١٧٤٠، ١٧٥٠، ١٧٦٠، ١٧٧٠، ١٧٨٠، ١٧٩٠، ١٨٠٠، ١٨١٠، ١٨٢٠، ١٨٣٠، ١٨٤٠، ١٨٥٠، ١٨٦٠، ١٨٧٠، ١٨٨٠، ١٨٩٠، ١٩٠٠، ١٩١٠، ١٩٢٠، ١٩٣٠، ١٩٤٠، ١٩٥٠، ١٩٦٠، ١٩٧٠، ١٩٨٠، ١٩٩٠، ٢٠٠٠، ٢٠١٠، ٢٠٢٠، ٢٠٣٠، ٢٠٤٠، ٢٠٥٠، ٢٠٦٠، ٢٠٧٠، ٢٠٨٠، ٢٠٩٠، ٢١٠٠، ٢١١٠، ٢١٢٠، ٢١٣٠، ٢١٤٠، ٢١٥٠، ٢١٦٠، ٢١٧٠، ٢١٨٠، ٢١٩٠، ٢٢٠٠، ٢٢١٠، ٢٢٢٠، ٢٢٣٠، ٢٢٤٠، ٢٢٥٠، ٢٢٦٠، ٢٢٧٠، ٢٢٨٠، ٢٢٩٠، ٢٣٠٠، ٢٣١٠، ٢٣٢٠، ٢٣٣٠، ٢٣٤٠، ٢٣٥٠، ٢٣٦٠، ٢٣٧٠، ٢٣٨٠، ٢٣٩٠، ٢٤٠٠، ٢٤١٠، ٢٤٢٠، ٢٤٣٠، ٢٤٤٠، ٢٤٥٠، ٢٤٦٠، ٢٤٧٠، ٢٤٨٠، ٢٤٩٠، ٢٥٠٠، ٢٥١٠، ٢٥٢٠، ٢٥٣٠، ٢٥٤٠، ٢٥٥٠، ٢٥٦٠، ٢٥٧٠، ٢٥٨٠، ٢٥٩٠، ٢٦٠٠، ٢٦١٠، ٢٦٢٠، ٢٦٣٠، ٢٦٤٠، ٢٦٥٠، ٢٦٦٠، ٢٦٧٠، ٢٦٨٠، ٢٦٩٠، ٢٧٠٠، ٢٧١٠، ٢٧٢٠، ٢٧٣٠، ٢٧٤٠، ٢٧٥٠، ٢٧٦٠، ٢٧٧٠، ٢٧٨٠، ٢٧٩٠، ٢٨٠٠، ٢٨١٠، ٢٨٢٠، ٢٨٣٠، ٢٨٤٠، ٢٨٥٠، ٢٨٦٠، ٢٨٧٠، ٢٨٨٠، ٢٨٩٠، ٢٩٠٠، ٢٩١٠، ٢٩٢٠، ٢٩٣٠، ٢٩٤٠، ٢٩٥٠، ٢٩٦٠، ٢٩٧٠، ٢٩٨٠، ٢٩٩٠، ٣٠٠٠، ٣٠١٠، ٣٠٢٠، ٣٠٣٠، ٣٠٤٠، ٣٠٥٠، ٣٠٦٠، ٣٠٧٠، ٣٠٨٠، ٣٠٩٠، ٣١٠٠، ٣١١٠، ٣١٢٠، ٣١٣٠، ٣١٤٠، ٣١٥٠، ٣١٦٠، ٣١٧٠، ٣١٨٠، ٣١٩٠، ٣٢٠٠، ٣٢١٠، ٣٢٢٠، ٣٢٣٠، ٣٢٤٠، ٣٢٥٠، ٣٢٦٠، ٣٢٧٠، ٣٢٨٠، ٣٢٩٠، ٣٣٠٠، ٣٣١٠، ٣٣٢٠، ٣٣٣٠، ٣٣٤٠، ٣٣٥٠، ٣٣٦٠، ٣٣٧٠، ٣٣٨٠، ٣٣٩٠، ٣٤٠٠، ٣٤١٠، ٣٤٢٠، ٣٤٣٠، ٣٤٤٠، ٣٤٥٠، ٣٤٦٠، ٣٤٧٠، ٣٤٨٠، ٣٤٩٠، ٣٥٠٠، ٣٥١٠، ٣٥٢٠، ٣٥٣٠، ٣٥٤٠، ٣٥٥٠، ٣٥٦٠، ٣٥٧٠، ٣٥٨٠، ٣٥٩٠، ٣٦٠٠، ٣٦١٠، ٣٦٢٠، ٣٦٣٠، ٣٦٤٠، ٣٦٥٠، ٣٦٦٠، ٣٦٧٠، ٣٦٨٠، ٣٦٩٠، ٣٧٠٠، ٣٧١٠، ٣٧٢٠، ٣٧٣٠، ٣٧٤٠، ٣٧٥٠، ٣٧٦٠، ٣٧٧٠، ٣٧٨٠، ٣٧٩٠، ٣٨٠٠، ٣٨١٠، ٣٨٢٠، ٣٨٣٠، ٣٨٤٠، ٣٨٥٠، ٣٨٦٠، ٣٨٧٠، ٣٨٨٠، ٣٨٩٠، ٣٩٠٠، ٣٩١٠، ٣٩٢٠، ٣٩٣٠، ٣٩٤٠، ٣٩٥٠، ٣٩٦٠، ٣٩٧٠، ٣٩٨٠، ٣٩٩٠، ٤٠٠٠، ٤٠١٠، ٤٠٢٠، ٤٠٣٠، ٤٠٤٠، ٤٠٥٠، ٤٠٦٠، ٤٠٧٠، ٤٠٨٠، ٤٠٩٠، ٤١٠٠، ٤١١٠، ٤١٢٠، ٤١٣٠، ٤١٤٠، ٤١٥٠، ٤١٦٠، ٤١٧٠، ٤١٨٠، ٤١٩٠، ٤٢٠٠، ٤٢١٠، ٤٢٢٠، ٤٢٣٠، ٤٢٤٠، ٤٢٥٠، ٤٢٦٠، ٤٢٧٠، ٤٢٨٠، ٤٢٩٠، ٤٣٠٠، ٤٣١٠، ٤٣٢٠، ٤٣٣٠، ٤٣٤٠، ٤٣٥٠، ٤٣٦٠، ٤٣٧٠، ٤٣٨٠، ٤٣٩٠، ٤٤٠٠، ٤٤١٠، ٤٤٢٠، ٤٤٣٠، ٤٤٤٠، ٤٤٥٠، ٤٤٦٠، ٤٤٧٠، ٤٤٨٠، ٤٤٩٠، ٤٥٠٠، ٤٥١٠، ٤٥٢٠، ٤٥٣٠، ٤٥٤٠، ٤٥٥٠، ٤٥٦٠، ٤٥٧٠، ٤٥٨

الحمد لله الذي جعل في رزقنا "جانباً" من الرزق الذي رزقنا على قدر حاجتنا له كما  
 رزقنا من قبله "رأساً" من الرزق الذي رزقنا على قدر حاجتنا له كما

وگذاهی افشادنی. الحاح به علی. همتش فطری. اعتمادی. لای مدینه. کتاب آموختی. ۹۲. ایمانده.

توزيع في دار النشر، كتب المتركة، فليس في الشركة تضامنا معطى جميع في دار النشر والتسويق  
نح ٢٠٥٠٣

[illegible]

روپیہ حاصل کیا۔ تو وہ بیکار کر کے ہو گا (۱)۔ اور اس کی اولاد حق و ربوہ (۲)۔

ب۔ یہ جائیداد بھی اگر اس روپیہ سے خریدی گئی جو والد نے کاروبار کا تھا، جس کو لڑکوں نے ترقی دینی تھی تو یہ بھی لڑکوں کی ملکیت نہیں، بلکہ والد کی ملک ہے (۳)۔

۳۔ والد نے اترتیمہ کرا کے اپنی الیمہ کو وہ سلطان سے دیہ الزمان کا قبضہ مراد ہے تو وہ الیمہ کی ملک ہوگا (۴)۔ والد کا ترکہ جس (۵)، پھر اگر لڑکوں نے اس کی تعمیر میں شافقیہ یا، یا کئی کمرے بنوائے اور کوئی محفل طے نہیں کیا تو والد کی صواب و دیگر ہے، وہ جو چیز تو لڑکوں کو سے دیں۔ فقط والد سحانہ تعالیٰ اعلم۔  
احمد العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء

☆ ..... ☆

۱۔ اراجع رقم العنقۃ، ۳، ص ۵۵۵

۲۔ اراجع رقم العنقۃ، ۲، ص: ۵۵۵

۳۔ اراجع رقم العنقۃ، ۱، ص ۵۵۸

۴۔ "إنه الیمۃ عاتقہ منکمل" الدر المنثور، کتاب الیمۃ، ۵، ۶۹۰، سعید

۵۔ لایم حکم الیمۃ: المسووعہ و بسوی لیمہ الاحبی والنولد: کتاب بانیہ، الفتاویٰ

العالمگیری، کتاب الیمۃ، الباب الثانی، ۳، ۴، وشیلہ

۱) کد فی لیلۃ، کتاب الیمۃ، ۴، ۲۹۱، شریکۃ عالمیہ

۵) اراجع رقم العنقۃ، ۲، ص ۵۵۵



## الفصل السابع في التصرف في التركة

(ترک میں تصرف کا بیان)

بیٹے کا والدہ کے حصے پر قبضہ کرنا

مسوال [۱۱۵۲۱]: خاتون شہسرنے محمد کان اور محمد من خود اپنے پیسے سے اپنے دو لڑکوں کے نام خریدی تھی اور ان میں ایک لڑکا؛ بالغ تھا، اسے بالغ لڑکے کے انتقال ہو گیا اور وہ چاندیاریوں کے لاکے کے قبضہ میں ہے، کیا ان دونوں بیٹوں میں شریعتاً باریساں چاندیاریوں کی مانند ہی مانگے جاتے ہیں؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

اس کا بالغ بے ترک میں سے ایک بیٹائی کا حق داران کی والدہ بھی ہے (۱)، بڑے بھائی کا سب پر قبضہ کرنا شرعاً ہے (۲)۔ نکاحاً اللہ اعلم۔

ترجمہ محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۵ھ۔

(۱) "الفتاویٰ الأم والنہا ثلاثہ أسوال: للبدن مع الولد ولین الامین أو اللین من الإحرة والأخوات من أمی حیة کنوا، وطلبت عند عدوہ لآلہ:" الفتاویٰ العالمیہ، کتاب الفرائض، المجلد الثانی، ۳۳۹/۱، (شعبہ)

دو کذا فی البحر الرائق، کتاب الفرائض، ۳۰۹، ۳۰۷، ۳۰۶، (شعبہ)

دو کذا فی البحر الرائق فی البیوات، ص ۱۲۰، (شعبہ)

(۲) "لا یجوز لأحد من المسلمین أن یدخل أحد غیر سبب شرعی"، البحر الرائق، کتاب الحدود، باب حد القذف، فصل فی التعزیر، ۹۸/۵، (شعبہ)

دو کذا فی رد المحتار، کتاب الحدود، باب التعزیر، ۶۴، ۶۱، ۶۰، (محد)

دو کذا فی الفتاویٰ العالمیہ، کتاب الحدود، فصل فی التعزیر، ۱۶۷/۲، (شعبہ)

دو کذا فی شرح المسحلة لعالم الأناسی، المذلة، ۹۰، ۳۶۴/۱، (شعبہ)

## تفہیم میراث سے پہلے مشترک جائیداد میں سے کسی کو کچھ دینے کا حکم

سوال (۱۵۳۳): زید نے ہندو سے شادی کی، اور لڑکیاں پیدا کرنے کے بعد ہندو انتقال کر گئی، زید نے پھر دوسری شادی کر لی، نسب سے ایک لڑکا ہے، ہر تین لڑکیاں ہیں، وہ زید کے کل چار بچے نسب سے ہیں۔ وہ لڑکیاں ہیں ہندو مرحومہ سے اور تین لڑکیاں ایک فرقہ کا نسب سے ہیں، پھر زید نے کچھ جائیداد خریدنے کے لئے ایک صاحب کو روپیہ دے کر کھانا کھا دیا، جس جائیداد کے لئے یہ روپیہ دیا تھا جس شخص کو اس شرط پر کہ اگر تم مقدمہ میں کامیاب ہو گئے تو پانچ سو روپے دینا دیا، وہ دیکھ کر نا اہلی روپیہ لینے والا شخص مقدمہ لڑ رہا تھا کہ زید کا انتقال ہو گیا اور انتقال کے بعد روپیہ لینے والا کامیاب ہو گیا، اب اس کو زید کے نامہ کرنا ہی تھا، مگر زید کے مر جانے کی وجہ سے زید کی بیوی کا نسب کے ساتھ جائیداد لڑو، پھر نسب نے دوسری شادی نہ کر لی، اب نسب کو مر سے ایک لڑکا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ نسب کے پاس جو کچھ مال ہے اس میں سے اپنے شوہر یا بیوی کو بھی دے سکتی ہے، شادی کے باوجود نسب ابھی زید کی سے گھڑی ہے، یہ مقدمہ جائیداد کی مالک ہے، مگر اپنے یہاں سے آتا ہے، ابھی تک وہ روپیہ دین رہی ہے، پھر چلا جاتا ہے تو نسب نے جب دوسری شادی کر لی ہے تو اس کو حق پہنچتا ہے کہ اس زید کے مال کو خود کھائے اور اپنے شوہر کو بھی بھلے؟

۲۔ کیا نسب کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اب مر سے جو کچھ پیرا ہوا ہے اس کو بھی کچھ حصہ دے دے؟

۳۔ کیا نسب کو ان مال کی کہ بعد زید کے مال میں حق رکھتی ہے؟

۴۔ اگر ان لوگوں کو جو حق نہیں پہنچتا ہے تو پھر پانچ لڑکیوں، ایک لڑکا جو کہ بھی شریعہ بنا کر ہیں، زید کے متروک مال میں کتنا کتنا تقسیم کیا جائے؟

اجواب جامعاً و مفصلاً:

زید نے جائیداد خریدنے کے لئے روپیہ دے کر وہ لڑکیاں کھانا کھا دیا، پھر زید کا انتقال ہو گیا جس سے وہ اکالت بھی ختم ہو گئی (۱) اور جو روپیہ دیا تھا، وہ ترک زید کا بن گیا، جس کے متعلق اب وہ فقہ ہیں اس ولایت نہ جہ سے

(۱) "توضیح فی التعلیل لا حول" بیروت احیاء (الدور المختار مع رد المحتار، کتاب الفہم کالم، باب عزل المورثین، ۵/۳۸۸، سعید)





چاہئے تو اپنے دوسرے شاہیر محمد کو سند سے اور چاہئے تو اس سے پیدا شدہ اول آدم سے (۱)۔ چوتھی یا سید ابن قس  
دارائیس، ثالث یعنی قی بیج سے اس کا میر اور قس درایت سے توفیق (۲)۔ ملاحظہ ہو تقاضا علم۔

حررہ اجیر محمد خضر، دوار احمد، روح بنہ، ۱۰۰۰، ۸۹۶ھ۔

الجواہر المبینہ، عمدہ نظام الدین، دارالعلوم، روح بنہ، ۱۰۰۰، ۸۹۶ھ۔

۱۰۰۰..... ۱۰۰۰..... ۱۰۰۰..... ۱۰۰۰.....

www.ahlehaq.org

۱: "والمملک مامن شانه ال یعترف لیه یوحیہ الاحصاء۔" رد المحتار۔ کتب البیوع، مطلب فی  
تعریف لعمال والمملک الخ ۳۰۲ ۵۰۲ سعید،

"کل یعترف فی مملکہ کوف شانه"۔ شرح المصطلح، لکات الثالث، المضاف ۱۶۴: ۲۵۹،

دار الفک العلمیہ بیروت)

۲: "والدین الصبیح" ہر فی التوبہ وغیرہ "مالا یسقط الا - لاداء" أو "الإبراء"۔ شرح الصحیح لحداد  
الاماسی، کتب، لکھنؤ المضاف ۱۳۱، ۲۶۲۔ غلبہ:

۳: کذا فی ترمذی، مع والد سعید، کتاب الکفایۃ، مطلب فی کفایۃ المملک فسمان ۳۰۲ ۳۰۲ سعید۔

۴: کذا فی شرح الحسینی عی الأشیاء والخاثر، کتب الکفایۃ ۱۶۵، ۱۶۵، الخزان کما فی:







## باب المتفرقات

بروقت ادا تھی نہ کی جانے کی صورت میں جی مرہونہ پر ملکیت کا حکم اور کم قیمت اشیاء کی تقسیم کا طریقہ کار

سوال [۱۵۲۵]: ..... زید کا انتقال ہو گیا اور بکر اس کی جائیداد کا مالک بن گیا، ملکیت اس کے پاس جو آئی ہے اس میں ایک مکان ہے جو ایک سو سال قبل مرنے زید کو ایک ہزار روپے میں، لیکن باقاعدہ شرط یہ تھی کہ اگر تین سال میں رقم ادا نہ کی گئی تو زید مکان کا مالک بن جائے گا، حکومت نے اس کو مالک تسلیم کر لیا اور زید اس کا مالک بن گیا، شرعاً اس مکان کو واپس کرنا چاہیے یا نہیں؟ دیگر یہ کہ عمر کا انتقال ہو چکا ہے اور اب اس کا کوئی وارث باقی نہیں رہا تو اس صورت میں بکر کیا اس مکان کا مالک بن جاتا ہے؟ اس مکان کو وقف کر دیا جائے اور اگر وقف کیا جائے تو کس نسبت سے کیا جائے؟

۲۔ زید کے چار وارث ہیں، زید نے اپنے مرنے کے بعد کئی مختلف اشیاء بھجوزی ہیں، جس میں کچھ اشیاء وارثوں کی تعداد سے کم ہیں اور کچھ اشیاء اسکا ہیں جو گھریلو کام کی ہیں، لیکن بازار میں ان کوئی خریدار نہیں۔ مثلاً: زید کے ذاتی کپڑے، لمبی پٹیاں، شیر و انیاں، ازار بند وغیرہ وغیرہ، آئینہ ایک عدد، سونے (اور چوڑے) و بیجان، قاضی بن، پٹیل، کچھ برتن کا گچ کے اور کچھ تانبے کے، اس کے علاوہ تالے چھوٹے بڑے کی عدد ہیں، جن کے دواں کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا، اس کے علاوہ رضائی، بکری اور گدے وغیرہ بھی ہیں، جو اہرات میں کچھ ایسے ہیں جن میں کچھ اصل اور نقلی کی تفریق ناممکن ہے، جو ہری بھی ان کی سمجھ رہی نہیں کہ پاتے، ان کے علاوہ کچھ سوتی کچھ قیمتی پتھر مثلاً: زبرجد اور ہواہر وغیرہ، بہت گلابی تعداد میں ہیں، جن کو بازار میں اگر فروخت کیا جائے تو قیمت بہت کم آئے گی اور خریدے جائیں تو پھر قیمت بہت بڑھ جاتی ہے، نیز اس قسم کی لار کی چھوٹی سوتی چیزیں ہیں، لہذا شرعاً وارثوں کا ہی تقسیم کا جو آسان طریقہ ہے، وہ بتایا جائے اور تقسیم کی نسبت فرداً فرداً بتایا جائے تاکہ اس کے

مطالب مذکورہ ذیل سے ثابت کیا جاتا ہے۔

الحجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ اس طرح بہن کو کرنا حکمت کا استحقاق نہیں ہوتا (۱)، اس مکان کی واپسی لازماً صحیح یا زید کو مائل۔ کان اجازت ہے۔ یہ کہ تم اس مکان کو فروخت کر کے اپنا روپیہ وصول کر لو اور جیسے جو قیمت کا وہ یہ قرض سے زائد ہوا (۲)۔ لیکن یہ نہیں کیا گیا اور تو فی اعتبار سے زید کو کہ تجویز کروں گا، جس امر میں نے اس کو تسلیم کر لیا اور نہ منہ کی دے دی کہ قرض کے عوض یہ مکان تمہارے ہر تھوڑے وقت کرتا ہوں اور زید نے

۱۔ "لا بصبر علی الرهن وهو ان يشترط المبرور انه به يحق ان يباينه عند اجله" الجامع لاحکام القرآن للقرطبي، البقرة: ۲۸۳، ۲: ۲۹۰، دار احیاء التراث العربی بیروت

"عن معبد من السبب ان رسول الله قال: "لا يخلو الرهن لرجل من صاحبه الشئ رهنه، له غنمه، وعليه عرته"، (مشكاة المصابيح، کتاب البیوع، باب السلم والرهن، الفصل الذي - ص - ۴۵، قدیس) "استل؛ فیما اذا رهن رهنه عند عمرو کر ما فعلوا سلمه منه مدین استدانہ، وقبضه منه الى أجل معلوم علی انه اذا لم يخطه فيه عند حلول الا حل بکثر الرهن بالدين، له حل الاصل ومات زید عن ورثه انحصروا المدن لعمرو ليرد فيه الرهن، فامتنع وامعه ان امره من حار له بطريق البيع علی الوجه المذكور، فهل يكون البيع غير صحيح ولا عرته بزمه؟"

(الجواب) نعم؛ کما افقنی به علی الحیوة من امره مقلداً عن الزیادۃ، قال لمعتین ان له أعطک دینک الی کذا فهو بیع نیک سادک علی، لا یجوز، وذا کر فی طریقہ الخلاف، قال ان له او فینک سادک الی کذا، ولا فالرهن لک بمالك من الشرط، وصح الرهن، وقال الشافعی بطل الرهن ایضاً، والله تعالی اعلم، (نهایة المفاتیح، الحاشیة، کتاب الرهن، ۲: ۲۰۱، مکتبہ امناۃ ملتان) "۴، "لمن وکمل الرهن المبرور او وکمل المصل او غیرهما بیعه عند حلول، لأجل صح توکله" (تدریج المختار، کتاب الرهن، باب الرهن یوضع علی بد عدل - الخ ۴: ۵۰۳، سعد)

"وأما حکمہ فسلک العین المبرورة فی حق العین، حتی یكون اصل یأساکه الی وقت ابتداء التدیس فیذا مات الرهن فیه لم یس یس به من صادر المبروراء، فیسوی ذنبه فما هفتن یکور لماسر المبروراء والورثة"، (النهایة العالمکبریة، کتاب الرهن، الباب الأول - الفصل الأول ۵: ۳۳۴، رشیدیہ)

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الرهن، باب الرهن یوضع علی بد عدل - الخ ۶: ۷۰، رشیدیہ)

من یکتوہ لکیر لکیر تو زیہ مالک: (۱)

زیہ کے انتقال کے بعد اگر کسی کا بیچ وارث سے لے کر ہے تو آپ وہ مالک ہے (۲)۔ زیہ اور غیر کے درمیان مٹائی سے متعلق بیچ کا اثر کم نہ ہو، یہ ظاہر ہے اور اس کی دلیل بھی ہے کہ بیچ سے مراد بیچ خود بیچ ہی نہیں ہے بلکہ اس کے لئے اس مکان پر زیہ کا قبضہ یا ابراقتی حالت میں بعد از قبضہ اس مکان سے آمدنی بھی حاصل ہے چنانچہ اگر آپ اس مکان کو بیچ کر بیچ سے بیچر صاحب کسی غریب کو دے گا تو اس کا ثواب ہوگا وہ بیچے اور زیہ کو اس سے ہوا ہے (۳)۔

۲۔ بیچ میں وارث یا بیچا کی قیمت میں جو یہ ہے لکیر لکیر ہے جس سے بیچ لکیر اور قریبہ لکیر مالک کے مال میں ہے۔

۱۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول مسائل مسائل ماہر ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۲۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۳۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۴۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۵۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۶۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۷۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۸۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۹۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۱۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۲۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۳۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۴۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۵۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۶۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۷۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

۱۸۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔ کتاب بیع فی الفروع جلد اول ص ۱۰۰۔

میرا آپ سنی کی قیمت چھ سو روپے ہیں، دوسرا ایک وارث کو دے دی جائے، جو کہ ایک سو کا تھی ہے اور پانچ پانچ سو کی مقدار جو کہ اس کے پاس دیگر ورثہ کی آٹھی ہے، اس کے عوض کسی دوسری عقیقے سے اس کو حصہ سوا قطر کے دوسروں کو دے دیا جائے، اگر کچھ چیزیں خیر سے کرنا چاہیں تو سب وارث جہد تقسیم کرے ان سب کی طرف سے خیرات کر دیں۔

جب ہر چیز کی قیمت لگا کر چھ حصہ تقسیم کرنے کے لئے جائیں گے تو تقسیم آسان ہوئی، پھر جو وارث جو بے پناہ حصہ دوسرے کو فروخت بھی کر سکتا ہے، مثلاً قاذنین بین کی قیمت چھ سو روپے ہے، وہ ایک لڑکی کے لئے اور ایک عقیقہ دو سو روپے، دونوں بیٹوں کو دے دے، اور باقی بھائی کو دے دے سب رضا مندی سے اس حصہ سے کوئی (۱)۔ (۱) فقہ حنفی مصر۔

حررہ المصنف محمد بن محمد، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۲۳ھ۔

الجواب صحیح: بعد کچھ ماہ الدین، ۱۳۲۶ھ۔

رہائش مشترک ہونے کی صورت میں ایک بھائی کی کمالی میں دوسرے بھائی کا آدھا حصہ طلب کرنا

سوال (۱۱۱۳۱): زید مذکورہ وصیتوں کے متعلق بیٹے ہیں، مگر ان میں سے ہر ایک کی وارثی ہامی تھوڑی کر دیتے ہیں اور مرنے والوں کو الگ الگ کر دیا اور جائیداد کو حصہ برابر کر دیا، مگر یہ آدھا دونوں کے بعد مرنے چھوٹے بیٹے سے کہا، کہ تیرے بڑے بھائی زید کے ساتھ آدھا داس لئے کہ تم ہمارے والد کی کنی سے زید کی اہل و عیال کو دے سکتے اور سب تم سرور سے بھتا، عیال کے لیے یہ ایک بوجہ ہے۔

مرد چھوٹے زید، وہ بھائی میں رہے، اور مستقل حاضرت بیٹے ہے، اس سے اس نے عقیقے میں ایک کروڑ روپے کے لئے خرچہ کیا اور گاؤں اعتبار سے جو نقد کاروبار میں خواہت گنت جاتا ہے، دو سو روپے کے ذمہ ہوتا ہے، اس میں سارا سے زائد عرصہ ہوئی، مرد و عیال کی کاروبار اور کچھ اور غیر اخراجات پر ہوتا ہے، آج کسی بھائی کو الگ ہو جانے کی صورت پیش آئی، تو زید نے کہا کہ نقد کے دو سو روپے میں اور کم ہو جس میں آدھا حصہ ہوتا ہے، اس

۱۔ "المصنف"، خلاصۃ الفتاوی، کتاب القسمة، لفصل الأول، ۱۹۶۳، رشیدیہ؛

۲۔ کذا فی الفتاوی العالیہ، کتاب المصنف، ۱۹۶۳، رشیدیہ؛

۳۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿يُؤْتِيكُمُ اللَّهُ فِي أُولَٰئِكُمْ مَذَكْرًا مِثْلَ حَظِّ الْأُنثَىٰ﴾ (النساء: ۱۱)؛



لئے بچے ملنا ہی ہے۔

دریافت عاب یہ اس رہے کہ شرعی جہالت زید کو ان شیوہ میں جو صرف مردی کوشش کا نتیجہ ہے، حق حاصل ہے یا نہیں؟

الجواب: جاحداً ومصلحاً:

زید کا یہ مطالبہ حق نہیں، لہذا کے رہا پورا اس کلمہ میں زید کا کوئی حصہ نہیں (۱)۔ فقہ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المذنب و الخیر دار العلوم دیوبند ۱۳۸۶ھ۔

الجواب صحیح لکنہ النظام اندین مغربہ دار العلوم دیوبند ۱۳۸۶ھ۔

کلامہ

سوال ۱۱۵۳: "الغاری" مفسر حضرت مولانا ثعلبی نعمانی رحمہ اللہ تعالیٰ میں ۱۵۵ھ میں لکھ ہے "اور مکہ زبان میں" کہ خدا نے ایک قسم کے وارث کو کلام سے قبیح کیا ہے انہیں چونکہ ہم مجاہد میں اس کی تعریف مفسرین مذکور میں ہے، اس لئے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں اختلاف تھا کہ کون کون وارث داخل ہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود انھیں سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے چند بار دریافت کیا، اس پر تسلیم ہوئی کہ خدا نے رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یکسہ دواشت نمودی کہ وہ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے در وقت کریں (۱) کہ وہ لغزو و فتنہ چاند نہ کے پیراں میں سے بچیں، بلکہ اس مردوں کوشش کا نتیجہ ہے اور ان کی اپنی ملک ہے اس لئے اس میں زید کا کوئی حق نہیں اور وہ اس میں تصرف کر سکتا ہے۔

"ذی الشریکۃ: ما شرکہ السیبت من الاموال مصلحاً عن تعنی حق العرب یعنی من الاموال"  
رد المحتار، کتاب الغرر النضر: ۷۵۹، ۷۶۰، سعید

"اسماء من الشریکۃ ما شرکہ السیبت حائلاً عن تعلق حق الغیر یعنی": (البحر الرائق، کتاب الغرر النضر: ۷۵۹، ۷۶۰، رشیدیہ)

لا یمحور ولا یمصرف فی ملک غیرہ سلا بذلہ او بکفالہ، او بولایۃ علیہ، بشرح  
المحقق السلیب دسمہ ساز، رقم الماعدہ: ۱۱-۱۱-۱۱، مکتبہ حبیبہ کوئٹہ،

"ولا یمحور ولا یمصرف فی ملک غیرہ یعنی بذلہ" (شرح التحوی، کتاب المخصص: ۵۳۶، ۵۳۷)  
ادارۃ الغرر النضر (کراچی)



کے سلسلہ میں شرح مؤطا میں ایسا ہی مقول ہے (۱)۔

مسند خلافت کو ”ازلہ الخلفاء“ میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے بڑے سطر سے بیان کیا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ترتیب خلافت کو خوب سمجھتے تھے اور ان کے پاس وراثت کا وجود تھے۔ بلکہ مخالفین کی زبان بندی کرنے کے لئے بیان شافی ہونے کے معنی تھے، آج کے خوارین و غیرہ کے فتووں کا دروازہ بند ہو چکا (۲)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ اکبر گنود فخری، دارالعلوم دیوبند، ۲۴/۴/۱۳۸۷ھ۔



www.ahlehaq.org

۱) (کشف المسقطا من وجہ الموطا علی هامش مؤلف الإمام مالک، کتاب الفرائض، میراث الکلائیة، ص: ۹۹۳، قدیمی)

۲) (إزالة الخفاء عن خلافة الخلفاء، مسند عمر بن الخطاب ورضی اللہ تعالیٰ عنہ، ص: ۹۴، ۹۳، سہیل اکیدمی لاہور)

